ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

JAN.FEB 2012

سفلی سحر، آسیب، نظر بد، بندش، گردش جیسی آفتوں

کرنی کرتوت کا معتبر علاج کا ذخیرہ

امراضِ روحانی نمبر

رونگٹے کھڑے کردینے والی ایک خوفناک داستان

عاطف ہاشمی

RS.50/=

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

امراضِ روحانی نمبر

دیوبند

جلد نمبر ۱۹

شمارہ نمبر ۱-۲

جنوری، فروری ۲۰۱۲

سالانہ زرِتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

اس شمارے کی قیمت -/50 روپے

پاکستان سے

زرِتعاون سالانہ

1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زرِتعاون

1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے

کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون 09359882674

فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:

(عمر الٰہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی، دیوبند

فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف

"TILISMATI DUNYA"

کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ

مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

اطلاع عام

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور

کہاں

قارئین متوجہ ہوں

کسی بھی طرح کے خاص نقش کا ہدیہ جب بھی روانہ کرنا ہو تو ''ہاشمی روحانی مرکز'' کے نام ڈرافٹ بنوائیں اور ڈرافٹ پر صرف Hashmi Roohani Markaz ہی لکھوائیں۔ ڈرافٹ کسی بھی بینک کا ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اگر رقم آن لائن ادا کرنی ہو تو اپنی رقم اس اکاؤنٹ میں ڈالیں

(S.B.I.) HASAN AHMAD SIDDIQUI
A/c No. 20015925432
Branch Deoband

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا سالانہ چندہ منی آرڈر سے روانہ کریں یا ماہنامہ طلسماتی دنیا کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوائیں، ڈرافٹ پر صرف TILISMATI DUNYA لکھوائیں، ڈرافٹ کسی بھی بینک کا ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اگر رقم آن لائن ادا کرنی ہو تو اس اکاؤنٹ میں روانہ کریں۔

TILISMATI DUNYA
(P.N.B) 0134002100020854
Branch Deoband

تمام قارئین ماہنامہ طلسماتی دنیا کے لئے کسی بھی طرح کے تعاون یا ایجنٹ حضرات واجب رقومات اس اکاؤنٹ میں ڈال سکتے ہیں

(ICICI) TILISMATI DUNYA
A/c No. 0191021000253
Branch Saharanpur

کسی بھی طرح کی وضاحت طلب کرنے کے لئے یا کسی بھی نقش وغیرہ کے بارے میں تحقیق کرنے کے لئے ان فون نمبروں پر بات کریں اور **تحقیق کئے بغیر** کبھی ہدیہ روانہ نہ کریں۔ فون نمبر یہ ہیں:

09358002992 (مولانا حسن الہاشمی) 09897320040 (زینب ناہید عثمانی)
09756726786 (ابوسفیان عثمانی) 09897648829 (کفیل الرحمٰن)
09634011163 (حسان عثمانی) 013366-222683, 224748 (گھر)

کسی بھی طرح کے نقش اور معاملے کی کوئی بھی بات ان فون نمبروں کے علاوہ کسی اور فون پر (**قابل اعتبار نہیں ہوگی**) ضروری نہیں ہے کہ یہ اشتہار ہر ماہ چھاپا جائے لیکن آپ اپنی رقومات روانہ کرتے وقت اس اشتہار کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں تا کہ آپ کسی بھی طرح کے **دھوکے اور نقصان** سے محفوظ رہیں۔ منی آرڈر بھیجئے اور خط وکتابت کرنے کے لئے یہ پتہ یاد رکھیں۔

نوٹ: کسی بھی طرح کی رقم روانہ کرنے کے بعد ان دو نمبروں پر ایس ایم ایس کریں 09756726786, 09358002992

ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 ضلع سہارنپور یوپی

ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

بقلم خاص

سرکار دو عالم ﷺ کی بے شمار پیشین گوئیوں میں سے ایک پیشین گوئی یہ بھی تھی کہ گھر گھر میں ناچ گانے ہوں گے اور گھر گھر میں جنات کے اثرات ہوں گے اور گھر گھر میں جادو ٹونا ہوگا۔ جب سے ٹی وی عام ہوا رسول اللہ ﷺ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوگئی کہ قیامت کے قریب ایک زمانہ وہ آنے والا ہے کہ جب گھر گھر میں ناچ گانے ہوں گے اور ان کی وجہ سے بے حیائی اور بے شرمی عام ہو کر رہ جائے گی۔ ٹی وی اس دور کی ایک ضرورت سی بن کر رہ گیا ہے، جہاں اس ٹی وی کے ذریعے دنیا بھر کی معلومات فراہم ہوتی ہے اپنے گھر بیٹھے کوئی شخص دنیا بھر کے حالات سے باخبر ہو جاتا ہے، وہیں اس ٹی وی کے ذریعہ انسان ایسے پروگرام دیکھنے میں بھی دلچسپی لینے لگتا ہے جو انسانی اخلاق و کردار کو پامال کرنے میں اہم رول ادا کرتے ہیں اور جن کو دیکھتے دیکھتے انسان میں خود بخود بے حیائی اور بے غیرتی پیدا ہو جاتی ہے۔ ٹی وی نے اخلاقیات کو ختم کرنے میں جو رول ادا کیا ہے اس کا انکار کم سے کم ایسا کوئی شخص نہیں کر سکتا جو سننے دیکھنے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہو اور جن گھروں میں فحش پروگرام اور گندی فلمیں دیکھنا بھی ایک معمول بنا ہوا ان گھروں کا حال تو بس ایسا ہے کہ الامان الحفیظ۔

سرکار دو عالم ﷺ کی یہ پیشین گوئی کہ قیامت کے قریب گھر گھر میں جنات کے اثرات ہوں گے اور گھر گھر میں جادو ٹونے کا بھی ایک سلسلہ ہوگا یہ پیشین گوئی بھی تقریباً پوری ہو چکی ہے۔ آج کل کوئی گھر ایسا نہیں ہے جہاں جنات کی کارروائیاں نہ چل رہی ہوں، فی زمانہ لاکھوں، کروڑوں لوگ جنات اور آسیب کی ریشہ دوانیوں سے پریشان ہیں اور گھر گھر میں ان اثرات کی وجہ سے ایک طرح کی افراتفری مچی ہوئی ہے۔ آسیبی اثرات کے علاوہ گھر گھر میں سحر اور جادو کی تباہ کاریاں بھی چل رہی ہیں اور لوگ سفلی اور جناتی جادو کے ذریعہ لوگوں کا چین، سکون برباد کر رہے ہیں۔ عاملوں کی اکثریت خوف خدا اور احتساب آخرت سے چوں کہ بالکل ہی بے نیاز ہے اس لئے چند روپوں کی خاطر کسی کا چلتا ہوا کاروبار سفلی اور گندے علم کے ذریعے بند کر دیا جاتا ہے۔ معصوم لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دی جاتی ہے، محبت کرنے والے میاں بیوی کے درمیان دراڑیں ڈال دی جاتی ہیں وغیرہ۔ ایسے عاملین کی ایک کھیپ ہمارے معاشرے میں دندنا رہی ہے کہ جن کا مطمح نظر محض دولت سمیٹنا ہوتا ہے، انہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ ہماری لاٹھی کس کے سر پر پڑ رہی ہے اور ہماری بد بختی اور بے کرداری سے کس معصوم کا گھر برباد ہو رہا ہے۔ روحانی عملیات کی لائن سے بھی اللہ کے بندوں پر جو ظلم و ستم ہو رہے ہیں اس کا انکار بھی صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں جو عقل و فہم سے بالکل نابلد ہوں اور جن کی معلومات بھی صفر کے برابر ہوں۔ ایسے بدترین حالات میں جب اندھیرے گھر گھر میں بکھر چکے ہوں جب جہالتیں اور خباثتیں پورے ماحول انسانی پر اپنا تسلط جما چکی ہوں، کوئی ایک چراغ، کوئی ایک دیا، کوئی ایک لو اندھیروں کو ڈس کر اور تاریکیوں کو نگل کر روشنی پھیلانے پر قادر نہیں ہو سکتی۔ تاہم ''طلسماتی دنیا'' نے اپنی بساط بھر کوشش جاری رکھی ہوئی ہے اور جہالت اور گمراہی کے اندھیروں کے ساتھ یہ چراغ ۱۸ سالوں سے برابر برسر پیکار ہے۔ طلسماتی دنیا کا ''امراض روحانی نمبر'' اسی جنگ کی ایک کڑی ہے۔ جو لوگ اچھے عاملوں تک نہیں پہنچ سکتے وہ اس ''امراض روحانی نمبر'' کے ذریعہ اپنا دفاع خود کر سکتے ہیں۔ اور جو لوگ بفضل خدا عامل ہیں وہ اس علمی ذخیرے سے معتبر قسم کی خدمتِ خلق کر سکتے ہیں۔ قارئین دعا کریں کہ اللہ طلسماتی دنیا کی روشنی کو چہار دانگ عالم میں پھیلائے اور جہلات اور گمراہی پر اس چراغ حق کو مکمل غلبہ عطا کرے۔ تا کہ اس کے معصوم بندے اس کرب و الم سے نجات پالیں اور وہ اس دو طرفہ مار سے محفوظ ہو جائیں۔ جو اس وقت گھر گھر کی کہانی بنی ہوئی ہے۔ ایں دعا از من و از جملہ جہا آمین باد



ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ جو شخص کسی مسلمان سے کوئی غم اور دکھ دور کرے گا اللہ اس شخص سے روز قیامت کے دکھوں میں سے کوئی دکھ دور کرے گا۔

☆ جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے اللہ اسے جنت کے پھل کھلائے گا۔

☆ راہ خدا میں خرچ کرو اور حساب نہ کرو۔

☆ شادی کرو اس سے دولت بڑھتی ہے۔

☆ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کو دیکھ کر خدا یاد آتا ہے۔

☆ بدگمانی سے بچو۔

☆ کسی کی عیب جوئی مت کرو۔

☆ دنیاوی ساز و سامان جمع کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت حاصل مت کرو، باہمی حسد اور بغض مت کرو اور نہ ہی اللہ اور رسول کی اطاعت و فرمانبرداری سے پیچھے ہٹو، آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

☆ وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے۔

اختصاریئے

☆ دلائل کی کمی دولت مند، دولت سے اور طاقت ور طاقت سے پورا کرتے ہیں۔

☆ جاہل ہونے کے لئے اَن پڑھ ہونا ضروری نہیں۔

☆ مغز اور معدہ دو ایسے برتن ہیں جنہیں بہ یک وقت نہیں بھرا جاسکتا۔

☆ اچھے آدمی پر برائی کے اور برے آدمی پر اچھائی کے بھی دورے پڑتے ہیں۔

☆ احتیاطوں سے بیماری، یا مصیبت سے بچا جاسکتا تو خدا کو ماننے والے بہت کم رہ جاتے۔

اقوال حضرت علی کرم اللہ وجہہ

☆ ہر شخص کی قیمت وہ ہنر ہے جو اس کے اندر ہے۔

☆ ضد اور ہٹ دھرمی صحیح رائے کو دور کرتی ہے۔

☆ تمہاری وہ خاموشی جس کے بعد تم سے بات کرنے کی خواہش پیدا ہو جائے، تمہارے اس کلام سے بہتر ہے جس کے بعد تم کو خاموش کردیا جائے۔

☆ اپنا حق لینے میں کبھی کوتاہی نہ کرو، البتہ دوسروں کے غضب حقوق سے بچو۔

☆ ضرورت کے لئے اللہ کو پکارنے والا دونوں حالتوں میں اللہ کو کو چھوڑ دیتا ہے، ضرورت پوری ہونے پر اور ضرورت پوری نہ ہونے پر۔

☆ خوبصورتی کپڑوں سے نہیں علم و ادب سے ہوتی ہے۔

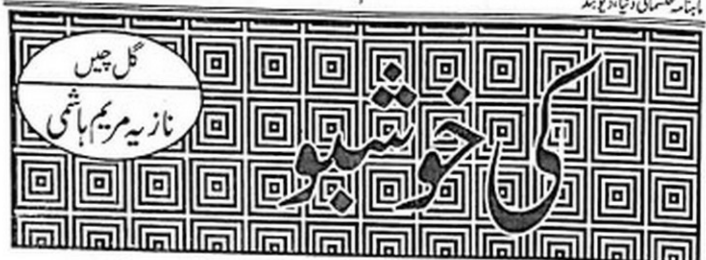
☆ کسی کے منہ پر اس کی تعریف کرنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے۔

اقوال زریں

☆ دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے عزت و آبرو کو برقرار رکھے۔

☆ ادب انسان کا زیور ہے۔

☆ کم بولنا عقل مندی ہے۔



☆ حقیر سے حقیر پیشہ بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔

☆ لوگو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔

☆ حسد بری شئے ہے اس کو دل میں ہرگز جگہ نہ دو۔

☆ تکبر علم اور غصہ عقل کا دشمن ہے۔

☆ غرور سے آدمی کا دین ضائع ہو جاتا ہے۔

☆ حقیقی کامیابی لگاتار محنت سے حاصل ہوتی ہے۔

☆ بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچے۔

☆ دوسروں کے مال کی حرص نہ کرنا سخاوت ہے۔

آب حیات

☆ کتاب اہل علم کا باغ ہے، مطالعہ اس کی سیر ہے اور حکمت اس کے گلہائے خوشبو ہیں۔

☆ زبان کو ایسا محفوظ رکھو جیسے سونا اور چاندی کو رکھتے ہو۔

☆ بہت کھانا اور بہت سونا ایسی عادتیں ہیں جو انسان کے دل کو سیاہ کردیتی ہیں۔

☆ نرم کپڑے اور عمدہ کھانے کی عادات نہ ڈالو تاکہ جنت کے اچھے کھانے کپڑے سے محروم نہ ہو جاؤ۔

☆ دنیا دریا ہے اور آخرت کنارہ، کشتی تقویٰ ہے اور لوگ مسافر۔

☆ اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز روز محشر ہے۔

☆ دانا وہ شخص ہے جو وقت کو دیکھ کر کام کرتا ہے۔

☆ خواہ کچھ بھی ہو، گناہ انسان کو پریشانی میں ضرور ڈالتا ہے۔

☆ زبان کی لغزش قدم کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

☆ توبہ کی تکلیف سے گناہ کا چھوڑ دینا زیادہ آسان ہے۔

☆ دنیا کی محبت ہر خطا کی جڑ ہے۔

☆ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

مہکتی کلیاں

☆ دو دفعہ پوچھنا ایک غلط راہ اختیار کرنے سے بہتر ہے۔

☆ جو تمہارے نصیب میں ہے اس پر صبر اور شکر کرو اور جو تمہاری قسمت میں نہیں اس کے لئے جستجو مت کرو۔

☆ مرد کا امتحان عورت سے اور عورت کا امتحان پیسے سے ہوتا ہے۔

☆ زندگی صرف چند دنوں کے لئے اور اچھا نام ہمیشہ کے لئے ہوتا ہے۔

جواہر پارے

☆ اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت خاک میں نہ ملاؤ۔

☆ اگر تم نیچے والوں پر ظلم کررہے ہو تو اوپر والے کے انتقام کا انتظار کرو۔

☆ خاموشی دل کا سکون ہے اور روح کے لئے وہی درجہ رکھتی ہے جو جسم کے لئے نیند۔

☆ دل ایک آئینہ ہے جس میں اگر میل نہ ہو تو خدا بھی نظر آتا ہے۔

☆ جو شخص دنیا میں رہ کر دنیا کی محبت سے بچتا رہے اس نے خود کو بھی فائدہ پہنچایا اور دوسروں کو بھی۔

☆ خدا جس قوم کی تباہی چاہتا ہے اس کی قیادت عیاش آدمیوں کے سپرد کردیتا ہے۔

☆ اگر روزی عقل سے حاصل کی جاتی تو دنیا کے تمام بے وقوف

بھوک کے مرجاتے۔

☆ محنتی کے لئے پہاڑ کنکر ہے اور سست کے لئے کنکر پہاڑ ہے۔

☆ اس دنیا کے تمام لوگ ایک دوسرے کے عیبوں کے جاسوس ہیں۔

☆ جو زیادہ پوچھتا ہے، زیادہ سیکھتا ہے اور زیادہ تسکین پاتا ہے۔

☆ انسان آنسوؤں اور مسکراہٹوں کے درمیان لٹکا ہوا پنڈولم ہے۔

☆ اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنا سیکھ لیا ہے تو یقین کرو تم نے زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا ہے۔

☆ جو علم کو دنیا کمانے کے لئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

☆ کل کی سوچ میں آج کو اداس مت کرو۔

اگر اہل علم کو نہ سکھایا جائے اور نا اہل کو تعلیم دی جائے تو علم کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا۔

امید

☆ امیدوں کے سہارے زندہ رہنا اور جینا خود کو دھوکہ دینا ہے۔

☆ بندے کو اپنے مالک کے سوا کسی سے امید نہیں رکھنی چاہئے۔

☆ اپنے گناہوں کے سوا کسی سے نہیں ڈرنا چاہئے۔

☆ عاقل اپنے عمل اور جاہل اپنی امیدوں پر بھروسہ کرتا ہے۔

☆ بری عورت سے وفا اور محبت کی امید رکھنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا کہ جگنوں کی آگ سے دیا روشن کرنا۔

☆ اس سے بڑھ کر بے وقوفی نہیں ہوسکتی کہ آگ کا بیج بوؤ اور جنت کی امید رکھو۔

☆ فضول امیدوں پر بھروسہ مت کرو، یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔

☆ ہمیں ناامید، مایوس اور پست نہیں ہونا چاہئے۔

☆ اسی لئے امید پر دنیا قائم ہے۔

☆ امید ایسی چیز ہے، جس میں انسان اپنے اعمال، عمل کا بھروسہ رکھتا ہے، امید ہے تو انسان اس پر قائم ہے۔

یہی سچ ہے

☆ کسی آدمی کو اپنی بساط سے زیادہ مل جائے تو پھر لوگوں کے ساتھ اس کا برتاؤ برا ہوجاتا ہے۔

☆ ہر جملہ خوب صورت ہے اگر وہ ہماری امیدوں کے مطابق ہو۔

☆ بعض لوگ جہاں جاتے ہیں اپنے ساتھ خوشیاں لے جاتے ہیں اور بعض لوگوں کے چلے جانے سے خوشی ہوتی ہے۔

☆ محبت اس سے نہیں کی جاتی جو خوب صورت ہو، خوب صورت وہ ہے، جس سے محبت ہو۔

☆ دوست کو اپنے معاملات سے اتنا ہی آگاہ کرو کہ اگر وہ دشمن ہو جائے تو تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے۔

محبت کہیں جسے......!

☆ محبت کی تاثیر عادتوں کو بدل دیتی ہے۔
(حضرت داتا گنج بخشؒ)

☆ پہلی محبت اور پہلی بارش دونوں انسان کو مبہوت کردیتی ہیں۔
(ناصر کاظمی)

☆ محبت کو نہ تو دلائل سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی فراموش کیا جاسکتا ہے۔ (ملٹن)

☆ سچی محبت یہ بھی ہے کہ بچھڑ جانے کے بعد بھی اس کی کسک محسوس کرے۔ (بلراج سائن)

☆ حقیقی محبت اظہار اور خدمت سے ظاہر ہوتی ہے۔
(لنڈن بی فریلی)

☆ محبت کا سبق بارش سے سیکھو، جو پھولوں کے ساتھ ساتھ کانٹوں پر بھی برستی ہے۔ (جارج واشنگٹن)

☆ انسان اپنی زندگی میں ہر چیز کے پیچھے بھاگے گا مگر دو چیزیں اس کا پیچھا کریں گی، ایک اس کا رزق، دوسرے اس کی موت۔

☆ زندگی کے لئے دل کی ضرورت ہوتی ہے، دل کے لئے خوشیوں کی ضرورت ہے۔ خوشیوں کے لئے اچھے دوست کی ضرورت ہے۔ اور اچھے دوست کے لئے مجھے آپ کی ضرورت ہے۔

جی ہاں

☆ مصیبت میں پریشان ہونے سے پہلے سوچ لینا چاہئے کہ اس بات میں اللہ تعالیٰ کی حکمت چھپی ہوگی۔

☆ مسکرا کر بات کرنا سب سے اچھی عادت ہے۔

☆ غصہ کبھی کبھی قابل انسان کو بھی بے وقوف بنا دیتا ہے۔

☆ جو غریبوں کا خیال رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا خیال رکھتا ہے۔

نور بصیرت

☆ بے وقوف جب تک خاموش رہتا ہے، عقل مند شمار ہوتا ہے۔
(حضرت سلیمان علیہ السلام)

☆ بے وقوف کی عقل اس کی زبان کے پیچھے اور عقل مند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ بے وقوف کے کانوں میں باتیں مت ڈالو کیونکہ وہ تیری باتوں پر عمل کرنے کی بجائے تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کرے گا۔
(حضرت سلیمان علیہ السلام)

☆ بے وقوف اگر بڑے مرتبے پر ہو تو اسے بڑا مست خیال کر۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ عقل مندوں کے ساتھ جنگ کرنا بے وقوفوں کے ساتھ حلوہ کھانے سے زیادہ آسان ہے۔ (حضرت فضیل عیاضؒ)

☆ خالی تنہا حماقت (بے وقوفی) کا جنگل ہے۔ جس میں بیوقوف ہی مارا مارا پھرتا ہے۔ (حضرت غوث پاکؒ)

☆ پانی سے آگ بجھ سکتی ہے، چھتری سے دھوپ رک سکتی ہے، لکڑی سے جانور قابو میں آسکتے ہیں، ہر بیماری کی دوا ہے، ہر گناہ کی تلافی کا کوئی طریقہ ہے، لیکن بے وقوف کی بے وقوفی کسی طرح دور نہیں ہوسکتی۔ (فرینکلن)

باتوں سے خوشبو آئے

☆ شرم کی کشش حسن سے زیادہ ہے۔

☆ مضبوط ارادے ماں بناتی ہے۔

☆ غم اس وقت کرو جب مسرت حد سے بڑھ جائے۔

☆ خاموشی اسٹور میں جمع شدہ عقل مندی ہے۔

☆ کامیاب انسان بننے کے لئے ہمیشہ وقت کی دہلیز کو عبور کرنا پڑتا ہے۔

☆ داناؤں کی زبان میں خدا کی طاقت ہے۔

☆ کسی کے ایمان کا اندازہ اس کے وعدے سے لگاؤ۔

☆ کم گو، کم خور، اور بے آزار ہمیشہ خوش، سلامت اور مصیبتوں سے دور رہتا ہے۔

☆ اگر تم غلطیوں کو روکنے کے لئے دروازے بند کردو گے تو سچ بھی باہر رہ جائے گا۔

☆ کام کرو کیونکہ کام سے غلطی، غلطی سے تجربہ اور تجربہ سے ہی عقل آتی ہے۔

☆ مذاق میں بھی بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہئے تاکہ کسی کا دل نہ دکھے۔

راہ عمل

☆ میزان اعمال کو خیرات کے وزن سے بھاری کرو۔

☆ جو تمہارے ساتھ سختی کرے تم اس کے ساتھ نرمی کرو، تمہاری نرمی اس کی سختی کو آخر کار نرم کردے گی۔

☆ جب تمہارا دشمن تمہارے قابو میں آجائے تو اس کے ساتھ احسان اور نیکی سے پیش آؤ۔

☆ کسی دوست کی حق تلفی کر کے اس کی دوستی کا اعتبار نہ کرو کیونکہ جس دوست کی حق تلفی کی جائے گی وہ تمہارا دوست نہیں رہے گا۔

یاد رکھئے

☆ سب سے بڑا گناہ وہ ہے جو اس کے کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔ (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ جب عقل کامل ہوجاتی ہے تو کلام کم ہوجاتا ہے۔
(حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

☆ انسان کی فطرت اس کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے معلوم ہوتی ہے۔ (افلاطون)

☆ ظاہر پر نہ جاؤ، آگ دیکھنے میں سرخ نظر آتی ہے، مگر اس کا جلایا ہوا سیاہ ہوجاتا ہے۔ (شیخ سعدیؒ)

☆ مجھے اعتدال پسندوں سے نفرت ہے اور انتہا پسندوں سے

محبت، اعتدال پسندوں نے کامیابی اور ناکامی کے درمیان وہ راہیں تلاش کررکھی ہیں جو گمنامی کے گڑھے میں لے جاتی ہیں۔ (خلیل جبران)

☆ مسکراہٹ وہ واحد لباس ہے جو ہمیشہ فیشن میں رہتا ہے۔

بکھرے موتی

☆ علم مال سے بہتر ہے، علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔

☆ بندوں کے حقوق ادا کرنے والا آخرت کے حقوق بھی ادا کرے گا۔

☆ جس کی امیدیں چھوٹی ہیں اس کے عمل بھی درست ہوتے ہیں۔

☆ کبھی تلواروں کے وار خالی جاتے ہیں اور کبھی خواب سچے ہو جاتے ہیں۔

☆ خاموشی عالم کے لئے زینت اور جاہل کے لئے پردہ جہالت ہے۔

☆ رزق دو طرح کا ہے ایک وہ جسے تم تلاش کرتے ہو، ایک وہ جو تمہیں تلاش کرتا ہے۔

☆ جب خدا کسی کو ذلیل کرتا ہے علم اس پر حرام کر دیتا ہے۔

فحوائے کلام

☆ احترام اگر بے لوث کیا جائے تو زیادہ خوب صورت ہوتا ہے۔

☆ تغیر اس کائنات کا بنیادی اصول ہے۔

☆ شرافت سے جھکا ہوا سر ندامت سے جھکے ہوئے سر سے بہتر ہے۔

☆ اگر تم کسی کا بھلا کر رہے ہو تو یقین کرو کہ تم اپنا بھلا کر رہے ہو۔

☆ باتیں گھڑنے کے فن کو ادب کہتے ہیں۔

☆ باتونی شخص کم گو شخص کی نسبت جلدی مصائب کا شکار ہوتا ہے۔

☆ ارتکاز کے حصول کا بہترین طریقہ عبادت ہے۔

☆ الفاظ اظہار کا سب سے سستا ذریعہ ہیں۔

☆ بات اپنے اثر کے اعتبار سے چھوٹی یا بڑی ہوتی ہے۔

☆ شریکے کے خطاب سے پکارے جانے والے شخص کی ہر بات ہشت پہلو ہوتی ہے۔

☆ ذہانت، معاملہ فہمی کا دوسرا نام ہے۔

☆ ساتھ دینا بھی اپنائیت کا ایک اظہار ہے۔

☆ تکرار گفتگو کے حسن کو گہنا دیتی ہے۔

☆ کسی چیز پر ڈالی گئی ایک نگاہ آپ کی مجموعی سوچ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

☆ نگاہ کا زاویہ ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔

☆ عقل مندوں کے لئے دنیا نہایت وسیع جب کہ بے وقوفوں کے لئے دنیا نہایت مختصر ہوتی ہے۔

☆ انسان کو لفظ نہیں رویئے مارتے ہیں۔

☆ تھکن کا احساس منزل پر پہنچ کر ہی پوری طرح جاگتا ہے۔

☆ کسی کو بے وقوف بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس کی تعریف کر دی جائے۔

☆ کسی کام کو نامکمل چھوڑنا انسانی فطرت نہیں، حتی کہ وہ اپنی حسرتوں کو اپنی اولاد کے راستے پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

ایک بات

☆ کسی سے اپنی ناراضگی کو اتنا طویل مت کرو کہ وہ تمہارے بغیر ہی جینا سیکھ لے۔ (حضرت علیؓ)

☆ ہر بلا و مصیبت کے پس منظر میں رحمت و نصیحت ہے۔
(حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ)

ماں

☆ کسی نے پوچھا "ماں کیا ہے اور کون ہے؟"

☆ سمندر نے کہا ماں ایک ایسی سیپی ہے جو اولاد کے لاکھوں راز اپنے سینے میں چھپا لیتی ہے۔

☆ بادل نے کہا ماں ایک دھنک ہے جس میں ہر رنگ نمایاں ہوتا ہے۔

☆ شاعر نے کہا ماں ایک ایسی غزل ہے جو ہر سننے والے کے سینے میں اترتی چلی جاتی ہے۔

☆ مالی نے کہا ماں باغ کا وہ پھول ہے جس سے باغ کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ اولاد نے کہا ماں ممتا کی داستان ہے جس کا کوئی بدل نہیں۔

☆ اللہ نے کہا ماں میری طرف سے قیمتی اور نایاب تحفہ ہے۔

زندگی

☆ انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہے۔ (بطلیموس)

☆ زندگی کوئل کی طرح سریلی اور سانپ کی طرح زہریلی ہوتی ہے۔ (گوئٹے)

☆ زندگی ایسا لباس ہے جو پھٹ جائے تو دوبارہ خریدا نہیں جا سکتا۔ (ٹالسٹائی)

☆ جو صرف اپنی ذات کو خوش رکھتا ہے اس کی زندگی بے کار ہے۔
(سری نواس)

خوشنودی

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالی سے عرض کیا۔

"اے مالک! جب تو خوش ہوتا ہے تو کیا کام کرتا ہے۔"

اللہ تعالی نے فرمایا۔ "جب میں خوش ہوتا ہوں تو بارش برساتا ہوں۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دوبارہ عرض کیا۔ "جب تو اور زیادہ خوش ہو تو۔"

فرمایا۔ "تو میں بیٹیاں پیدا کرتا ہوں۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر عرض کیا۔ "اے مالک دو جہاں، تو جب سب سے زیادہ خوش ہو تو کیا کرتا ہے۔"

فرمایا۔ "پھر میں مہمان بھیجتا ہوں۔"

دل، دریا، سمندر

☆ جب شمع کو پروانہ ایک دفعہ دیکھ لیتا ہے تو پھر واپس تاریکی میں نہیں جاتا، چیونٹی بھی مٹھائی کے ڈھیر میں مر جاتی ہے، لیکن اسے چھوڑتی نہیں، اسی طرح نیک عابد خوشی سے سب چھوڑنا گوارہ کرتا ہے، لیکن خدا تعالی کی محبت سے منحرف نہیں ہوتا۔ (کرشن چندر)

☆ سب سے زیادہ اسی کو ملتا ہے جو مطمئن ہے۔ (شیکسپیئر)

☆ جنگ وحشی انسانوں کا پیشہ ہے۔ (نپولین)

☆ زندگی ایک پھول ہے، محبت اس کا شہد۔ (وکٹر ہیوگو)

بڑے لوگ بڑی باتیں

☆ جو شخص علم کی مشکلات نہیں جھیلتا اسے ہمیشہ جہالت کی ذلتیں سہنا پڑتی ہیں۔ (محمد علی جوہرؒ)

☆ جس نے علم حاصل کیا اور اس پر عمل نہ کیا، وہ اس آدمی کی مانند ہے جس نے ہل چلایا اور بیج نہ بکھیرا۔ (شیخ سعدیؒ)

☆ ایک عالم کی طاقت ایک لاکھ جاہلوں سے زیادہ ہوتی ہے۔
(حضرت بایزید بسطامیؒ)

منتخب اشعار

صداقتوں کی کسوٹی تھی زندگی جن کی
صلیبِ وقت پہ سچا بیان دے نہ سکے

☆

آنسو نکل پڑے تو میاں لاج رہ گئی
اظہار غم کا ورنہ سلیقہ نہ تھا ہمیں

☆

ملنے والے کئی مفہوم پہن کر آئے
کوئی چہرہ بھی نہ آنکھوں نے پڑھا تیرے بعد

☆

جس کے لئے توڑ دیں ساری حدیں
آج اسی نے کہا اپنی حد میں رہو

☆

کتنی بے کیف سی رہ جاتی ہے دل کی بستی
کتنے چپ چاپ چلے جاتے ہیں جانے والے

☆

ممکن نہیں ہے جنت مل جائے اس کو واہب
پھولوں سا نرم و نازک جو ماں کا دل دکھائے

☆

میسر جن کو غم میں کیفِ بے پایاں نہیں ہوتا
انہیں کچھ اور ہوتا ہے غمِ جاناں نہیں ہوتا

☆☆☆☆☆

ذرا سوچئے

آج مدت کے بعد اپنے یہاں کے قبرستان میں جانے کا اتفاق ہوا، یہ سامنے کس کا ڈھیر ہے؟ یہ جمیلی لونڈی کی قبر ہے، ساری عمر خدمت گزاری میں تمام کردی، پیدا کرنے والے نے اسے بھی دل دیا تھا، دماغ دیا تھا، ہاتھ پیر دیئے تھے، آنکھ کان دیئے تھے، ناک نقشہ، صورت شکل میں کوئی عیب نہ تھا، پہلو میں دل تھا اور دل میں حوصلے تھے اور ولولے، ارمان تھے اور امنگیں، پر پیدا باندی کے پیٹ سے ہوئی تھی، ساری عمر باندی ہی بنی رہی، صحن، دالان، کمرہ کوٹھری، کوٹھا، ہر جگہ جھاڑو دینا، برتن مانجھنا، کھانا پکانا، پنکھا جھلنا، بیویوں کے پیر دابنا، اندر سے باہر بار بار کام کے لئے دوڑتے رہنا، ہر قسم کا کام اس کے ذمہ تھا، مجال تھی کہ کسی قسم کی خدمت سے، کسی وقت کسی حال میں انکار کرسکے! سونے، کھانے، آرام کرنے کے کسی وقت پر بھی حق نہ تھا، سارے کے سارے تین سو پینسٹھ دن اور دن کے پورے چوبیسوں گھنٹے کے لئے تابعدار تھی، جاڑوں کی کڑکڑاتی ہوئی راتیں ہوں یا گرمیوں کی چلچلاتی ہوئی دوپہریں، عید ہو یا بقرعید، کسی روز کسی وقت بھی چھٹی کا حق نہ تھا، تقریب کے دن کام اور دوگنا کرنا پڑتا تھا، جھڑکیاں سننا، کوسنے سہنا، مار کھانا، شرط زندگی تھا، بڑے بوڑھوں اور بڑی بوڑھیوں کا ذکر نہیں، اپنے گود کے کھلائے ہوئے اور لڑکیوں تک کی گالی اور مار سب کچھ سہی اس لئے کہ وہ "مالک" کی اولاد تھے! شاید اس کے پہلو میں دل نہ تھا، یا دل میں احساس باقی نہیں رہا تھا۔

آج اس کی قبر اس کی وضع داری نباہ رہی ہے، جس حال میں زندگی کے دن کاٹ دیئے، وہی شان قبر کی بھی ہے، کچی مٹی کا ایک ڈھیر ہے، جو پہلی ہی برسات میں بیٹھ گیا ہے، اس پر نہ کوئی چبوترہ ہے نہ قبہ، نہ کوئی کتبہ ہے نہ چراغ دان، نہ اس کی قبر پر کوئی حافظ قرآن مقرر ہیں، نہ اس کے فاتحہ سالانہ میں پلاؤ تقسیم ہوتا ہے، نہ اس کا جنازہ دھوم دھام سے اٹھایا گیا، نہ کسی نے خیرات تقسیم کی، نہ کسی نے اس کی رحلت کا حال اخباروں میں چھپوایا، نہ کسی نے اس کے "انتقال پر ملال" پر کوئی مرثیہ کہا، نہ اس کی تاریخ وفات کے لئے کسی نے بحر فکر میں غوطہ لگایا، اور نہ کسی کے کان میں آکر حضرت ہاتف نے مصرعہ تاریخ سنایا۔ "شریفوں" کے بھائی اور بیٹے، دوست اور عزیز، کبھی کبھی ان کی قبروں پر فاتحہ پڑھنے کے لئے آنکلتے ہیں، اس بے چاری کے ڈھیر کی جانب کوئی بھی رخ نہیں کرتا، کیا مرنے کے بعد بھی لونڈی لونڈی اور باندی باندی ہی بنی رہتی ہے؟ اس کی روح فریادرس کے دربار میں فریاد کررہی ہے اور بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ کے ارشاد فرمانے والے کے دربار میں اس کا مقدمہ درپیش ہے!

اسی احاطہ میں جمیلی کی "مالکہ" بستی کی مشہور بیگم صاحب کا سنگین مزار بھی ہے، آج آقا و غلام، رئیس و رعایا، بیگم اور ماما، بیوی اور باندی کے فرق مٹ چکے ہیں، دونوں کے حصہ میں کل دو دو گز زمین ہے، خاک کا بستر ہے، کفن کی چادر ہے، غفلت کا متوالا انسان آج بھی امیری اور غریبی کا فرق ظاہر کرنے پر مٹا ہوا ہے، ایک کے سنگین مقبرہ پر بجلی کا قمقمہ رات کو دن بنائے ہوئے ہے، دوسرے کے کچے ڈھیر کو ٹمٹماتا ہوا چراغ بھی نصیب نہیں، لیکن اجالے کی ضرورت آج قبر کے باہر نہیں، قبر کے اندر موجود ہے، جمیلی سے آج اس کا سوال نہیں ہوگا کہ خود کیا پہنا اور اپنی لونڈیوں کو کیا پہنایا، خود کیا کھایا اور اپنی باندیوں کو کیا کھلایا، اپنے آپ کو اپنی پیش خدمتوں کی زبان سے کیا کیا کہلایا اور خود ان بے زبانوں کو "مردار" اور "چڑیل" "شیطان کی بچی" اور "حرام زادی" کہہ کر اپنی زندگی میں کتنی بڑا: بار پکارا اور جس نے ان سوالات سے امان پالی اس نے بہت بڑی امان پالی۔

✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

قسط نمبر ۱۴۷

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ شمس

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے حساب سے سورۂ شمس قرآن حکیم کی ۹۱ویں سورت ہے۔

جس عورت کو مسان ہو اور اس کے بچے مرجاتے ہوں اس کے لئے یہ عمل نہایت موثر ثابت ہوتا ہے۔ ڈھائی سو گرام دیسی اجوائن میں سو گرام سیاہ مرچ اور ڈھائی سو گرام شہد لیں، عروج ماہ میں اکتالیس مرتبہ سورۂ شمس پڑھ کر ان سب چیزوں پر دم کرلیں، پھر حمل ٹھہرنے کے بعد روزانہ حاملہ کو ایک چٹکی اجوائن تین سیاہ مرچ اور آدھا چمچہ شہد کھلائیں اور آخری مہینے تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے حمل محفوظ رہے گا اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عمر طبعی کو پہنچے گا۔

سورۂ شمس کا اشراق کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا فالج، لقوہ اور رعشہ کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ سورۂ شمس کا نقش ہر طرح کی مشکلات سے نجات دلاتا ہے اور کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے۔ اس سورۃ کا نقش اگر شرف شمس کے وقت تیار کیا جائے تو دولت اور عزت ہمکنار کرتا ہے، خصوصاً اس سورت کا نقش ان حضرات کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے جو اقتدار پر ہوں یا اقتدار حاصل کرنے کے لئے کوشش کررہے ہوں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸۶۷	۳۸۸۱	۳۸۷۷	۳۸۷۴
۳۸۷۸	۳۸۷۳	۳۸۶۸	۳۸۸۰
۳۸۷۲	۳۸۷۵	۳۸۸۳	۳۸۶۹
۳۸۸۲	۳۸۷۰	۳۸۷۱	۳۸۷۶

سورۂ واللیل

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے حساب سے سورۂ واللیل قرآن حکیم کی ۹۲ویں سورت ہے۔

رزق کی ترقی اور روزی میں خیر و برکت کے لئے اس سورۃ کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ۴۱ روپے خیرات کریں۔ اس عمل کو ۴۱ دن تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ رزق کے دروازے ہر طرف سے کھلیں گے اور رزق حلال کی کثرت ہوگی، نیز خوب خیر و برکت بھی رہے گی، اس دوران اگر بدبودار چیزوں کا استعمال نہ کریں تو بہتر ہے، خاص طور سے کچے لہسن اور پیاز کا استعمال ہرگز ہرگز نہ کریں۔

اگر کوئی شخص گم ہوجائے اور کسی بھی طرح اس کا سراغ نہ مل رہا ہو تو اس سورت کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اور نیچے گمشدہ اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر کسی درخت پر لٹکادیں، انشاءاللہ بہت جلد وہ واپس آجائے گا یا اس کا سراغ مل جائے گا۔ اس سورت کا نقش مال کی حفاظت کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے اس کو لکھ کر دکان اور مکان میں لٹکادیں تو چوری اور ڈکیتی وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۴۰۹	۷۴۲۲	۷۴۱۹	۷۴۱۶
۷۴۲۰	۷۴۱۵	۷۴۱۰	۷۴۲۱
۷۴۱۴	۷۴۱۷	۷۴۲۴	۷۴۱۱
۷۴۲۳	۷۴۱۲	۷۴۱۳	۷۴۱۸

سورۂ والضحیٰ

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے حساب سے سورۂ ضحیٰ قرآن حکیم کی ۹۳ویں سورت ہے، اگر دو ناراض شخصوں کے درمیان یا دو ناراض میاں بیوی کے درمیان میل ملاپ کرانا ہو تو یہ عمل کریں، ۲۱ مرتبہ اس سورت کی تلاوت کرکے سو جائیں، پھر نماز کے بعد سات مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ ضحیٰ پڑھ کر بہت دیر تک دونوں کی محبت کی دعا کریں، چند دن اس عمل کو جاری رکھیں، انشاءاللہ دونوں کی ناراضگی ختم ہوجائے گی۔

بدخوابی، رات کو چونکنا، ڈرنا ان سب باتوں کے لئے سورۂ ضحیٰ کا ۷ مرتبہ پڑھ کر سینے پر دم کرنا فائدہ کرتا ہے اور مذکورہ عوارض سے نجات دلاتا ہے۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہو گئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے۔ ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے۔ جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 08445054657-9897648829

امداد روحانی بذریعہ آیاتِ ربّانی

گیارہویں قسط

حسن الہاشمی

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ "سلام قولا من رب رحیم" (سورۂ یٰسین، آیت ۵۸)

قرآن حکیم کی یہ آیت دفع سحر میں تیر کی طرح کام کرتی ہے اور اس آیت کا ورد رکھنے والے لوگ جادو کی کارروائی سے پوری طرح محفوظ رہتے ہیں۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ کسی کا جادو اس پر اثر انداز نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس آیت کا ورد صبح شام سو مرتبہ کیا کرے، نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اس آیت کو سو مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کر لے، اس آیت کا ورد کرنے سے بدخواہی سے بھی نجات ملتی ہے اور نیند خوب آتی ہے۔

اس آیت کا نقش جادو سے نجات دلانے میں بے حد مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے اور نظر بد سے بھی نجات ملتی ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، م، ط، ش، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۳
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷۶	۲۶۸	۲۷۳
۲۷۰	۲۷۳	۲۷۵
۲۷۲	۲۷۷	۲۶۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۰	۲۰۳	۲۰۵	۲۰۰
۱۹۷	۲۰۸	۲۰۲	۲۱۱
۲۰۴	۲۰۹	۱۹۹	۲۰۶
۲۰۷	۱۹۸	۲۱۲	۲۰۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷۳	۲۷۵	۲۶۹
۲۶۸	۲۷۳	۲۷۷
۲۷۶	۲۷۰	۲۷۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب

شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۰	۱۹۷	۲۰۴	۲۰۷
۲۰۳	۲۰۸	۲۰۹	۱۹۸
۲۰۵	۲۰۲	۱۹۹	۲۱۲
۲۰۰	۲۱۱	۲۰۶	۲۰۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷۴	۲۷۵	۲۶۹
۲۶۸	۲۷۳	۲۷۷
۲۷۶	۲۷۰	۲۷۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، ر، خ، ل یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷۲	۲۷۷	۲۶۹
۲۷۰	۲۷۳	۲۷۵
۲۷۶	۲۶۸	۲۷۴

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۲۱ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر وافادیت دگنی ہو جائے۔ پینے کے نقش حسب ضرورت اور بیماری کے مطابق دیئے جائیں، پینے والے نقوش کی تعداد کم سے کم گیارہ اور زیادہ سے زیادہ ساٹھ ہونی چاہئے۔ گلے اور بازو والے نقوش کو کالے کپڑے میں پیک کرنے کی تاکید کی جائے۔

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ. (سورۂ ہود، آیت ۱۱۲)

اس آیت کا ورد کرنے سے خود اپنی طبیعت میں بھی ایک طرح کا استحکام پیدا ہوتا ہے، عزائم پختہ ہو جاتے ہیں، مستقل مزاجی کی صفت پیدا ہوتی ہے اور مخلوق کی نظروں میں بھی عامل ایک مستحکم انسان بن جاتا ہے، تسخیر خلائق کی دولت عطا ہوتی ہے اور دیکھنے والے مرعوب ہو جاتے ہیں۔

اس آیت کا ورد روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء کرنا چاہئے۔ اس آیت کا نقش بھی ارادوں میں مضبوطی پیدا کرنے اور لوگوں کی نظروں میں مقبول اور بارعب ہونے میں حیرت انگیز تاثیر دکھاتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۰	۵۱۳	۵۱۶	۵۰۳
۵۱۵	۵۰۴	۵۰۹	۵۱۴
۵۰۵	۵۱۸	۵۱۱	۵۰۸
۵۱۲	۵۰۷	۵۰۶	۵۱۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ض یا ن ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۶	۵۱۱	۵۰۹	۵۱۶
۵۱۷	۵۰۸	۵۱۴	۵۰۳
۵۱۲	۵۰۵	۵۱۵	۵۱۰
۵۰۷	۵۱۸	۵۰۴	۵۱۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے، ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۶	۵۰۳	۵۱۰	۵۱۳
۵۰۹	۵۱۴	۵۱۵	۵۰۴
۵۱۱	۵۰۸	۵۰۵	۵۱۸
۵۰۶	۵۱۷	۵۱۲	۵۰۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ر، خ، ل، ع یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۲	۵۰۷	۵۰۶	۵۱۷
۵۰۵	۵۱۸	۵۱۱	۵۰۸
۵۱۵	۵۰۴	۵۰۹	۵۱۴
۵۱۰	۵۱۳	۵۱۶	۵۰۳

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل مذکورہ آیت کو ۲۵ مرتبہ ان نقوش پر دم کردے تو ان کی تاثیر وقوت دگنی ہو جائے۔ ان نقوش کو ہرے کپڑے میں پیک کرنے کی تاکید کریں۔ (باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆

قسط نمبر: ۴۳

عملیات حروف صوامت

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

اگر کسی خاص مقصد میں کامیابی حاصل کرنی ہو تو ذات باری تعالیٰ کے وہ اسماء صفاتی جن میں کوئی حرف نقطے والا نہیں ہے، ان کے اعداد نکال کر ان اعداد میں اپنے نام والدہ کے اعداد بھی شامل کرلیں لیکن اس طرح کہ اپنے نام اور والدہ کے نام میں سے ان حروف کو ساقط کردیں جو نقطے والے حروف ہیں باقی حروف کے اعداد اسماء باری تعالیٰ کے اعداد میں شامل کرکے نقش مثلث خالی البطن تیار کریں اور ان اسماء باری تعالیٰ کو ان کے اعداد کے مطابق پڑھ کر نقش پر دم کردیں، نقش کے پیٹ میں اپنا مقصد جو بھی مختصراً لکھ دیں اور نقش دو تیار کرلیں، ایک نقش گھر میں لٹکا دیں اور ایک نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں، دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک کرلیں، انشاءاللہ مقصد میں کامیابی ملے گی۔

اگر نقش محبت یا کسی کو مسخر کرنے کے لئے ہو تو اس میں مطلب کے نام مع والدہ بھی اسی طرح شامل کریں یعنی نقطے والے حروف کو وضع کرکے باقی حروف کے اعداد لیں اور نقش کے پیٹ میں اپنا مقصد لکھ دیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جن نقوش میں آیات قرآنی اور اسماء الٰہی سے مدد لی جاتی ہے ان نقوش کو کسی ناجائز کام کے لئے استعمال نہ کریں ورنہ آخرت کا نقصان ہوگا اور اللہ کی ناراضگی کے حق دار بن جائیں گے، جائز امور میں ان نقوش کا استعمال کریں اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں۔

وہ اسماء باری تعالیٰ جن میں کوئی حرف نقطے والا نہیں ہے وہ مع اعداد یہ ہیں۔

اللہ ۶۶، ملک ۹۰، سلام ۱۳۱، عدل ۱۰۴، علی ۱۱۰، واسع ۱۳۷، ولی ۴۶، محصی ۱۴۸، احد ۱۳، واحد ۱۹، صمد ۱۳۴، اول ۳۷، ہادی ۲۰، ٹوٹل ۱۰۵۵۔

مثال علی احمد ابن فاطمہ بانو کی ملازمت کے لئے نقش تیار کرنا ہے تو اس کی کارروائی اس طرح ہوگی۔ علی احمد ابن فاطمہ بانو کے حروف صوامت اور اعداد یہ ہیں۔

ع، ل، ی، ا، ح، م، ا، ط، م، و، ا، و = ۲۲۵

ان اعداد میں شامل کئے اسماء الٰہی کے اعداد ۱۰۵۵

ٹوٹل ۱۲۸۰

کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کیا۔

۱۲) ۱۲۸۰ (۱۰۶
۱۲
×۸۰
۷۲
۸

خارج قسمت ۱۰۶ آیا، ۸ باقی رہے، نقش کے پہلے خانہ میں ۱۰۶ لکھ کر ہر خانہ میں ۱۰۶ کا اضافہ کرتے رہیں گے۔ نقش میں کسر آرہی ہے اس لئے چھٹے خانہ میں بجائے ۱۰۶ کے ۱۱۴ لکھیں گے، باقی خانوں میں آخر تک ۱۰۶ ہی کا اضافہ کرتے رہیں گے۔

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۸	۳
۵		۷
۶	۴	۲

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۰۶	۸۵۶	۳۱۸
۵۳۰		۷۵۰
۶۴۴	۴۲۴	۲۱۲

دیکھئے ہر طرف سے میزان ۱۲۸۰ آرہی ہے۔ حروف صوامت کے عملیات میں اس وقت زبردست کامیابی عامل کو ملتی رہے جب عامل نے حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کررکھی ہو اور حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ نہایت آسان ہے لیکن زکوٰۃ چاند گرہن یا سورج گرہن کے اوقات میں ادا کی جاتی ہے۔ جو لوگ استفادہ کرنا چاہتے ہیں وہ روحانی تقویم اپنے پاس رکھیں اور گہرائی کے ساتھ اس کا مطالعہ کریں۔

قسط نمبر: ۶۶

کرشماتِ جفر

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق، محبت وتسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ کے لئے ایک نادر تحفہ

حسن الہاشمی

رزق میں خیر وبرکت، آمدنی میں اضافے، باہمی تعلقات میں پختگی، لوگوں میں مقبولیت اور فتوحات عامہ کے لئے ایک ایسا طریقہ قارئین کے لئے پیش کیا جارہا ہے جو روحانی تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور جس کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ پوشیدہ اور مخفی خزانوں کا ایک حصہ ہے، جسے افادیت عامہ کے لئے نقل کیا جارہا ہے۔ اس روحانی طریقے کی ۲۸ قسطیں پیش کی جائیں گی، اب تک ۲۲ قسطیں قارئین کی خدمت میں پیش کی جاچکی ہیں۔ اس ماہ ۲۳ ویں قسط ہدیہ ناظرین کی جارہی ہے۔ ان تمام قسطوں سے قارئین اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق استفادہ کریں۔ قارئین اس مضمون کی ہر قسط کو پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں تاکہ استفادہ کرتے وقت کوئی بھول چوک نہ ہوجائے، قارئین ٹوٹل کو اچھی طرح چیک کرلیں اگر ہم سے بھی ٹوٹل میں کوئی بھول چوک ہوگئی ہو تو اس کی اصلاح کرلیں اور اس طریقے کے تمام اصولوں کو پیش نظر رکھیں۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے طالب اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد برآمد کرے۔ مثلاً طالب کا نام لئیق احمد اور والدہ کا نام منیزہ ہے، لئیق احمد کے اعداد ۱۹۴ اور منیزہ کے اعداد ۱۱۲ ہیں۔ دونوں کے مجموعی اعداد ۳۰۶ ہیں۔ چونکہ لئیق احمد کے نام کا پہلا حرف ل ہے، اس لئے قرآن حکیم میں ل جتنی بار آیا ہے اس کو ۳ سے گنا کریں گے، قرآن حکیم میں حرف لام ۵۲۹۲ مرتبہ استعمال ہوا ہے، اس تعداد کو ۳ سے ضرب دیا تو کل اعداد ہوئے ۱۵۸۷۶۔ قرآن حکیم میں حرف ل سے شروع ہونے والی دو سورتیں ہیں، ایک سورۂ لقمان، اعداد ۱۵۹۰۰۰ اور دوسری سورت سورۂ والیل اعداد ۲۹۲۶۶ دونوں کے مجموعی اعداد ہوئے۔ ۱۸۸۲۶۶۔

حرف ل سے اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ایک ہے، یا لطیف اعداد ۱۲۹۔

کل اعداد یہ ہوئے۔ ۳۰۶

حروف کی تعداد مع ضرب ۱۵۸۷۶

قرآنی سورتوں کے اعداد ۱۸۸۲۶۶

اعداد اسم الٰہی ۱۲۹

۲۰۴۵۷۷

وضع کئے ۶۰۰

باقی کو ۴ سے تقسیم کیا۔

۴) ۲۰۴۳۷۷ (۵۱۰۹۴
۲۰
×۴
۴
×۳۷
۳۶
۱۷
۱۶
۱

حاصل تقسیم کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ۲۰ کا اضافہ کریں گے نقش میں چونکہ کسر ہے اس لئے ۱۳ ویں خانہ میں ۲۰ کے بجائے ۲۱ کا اضافہ کریں گے۔ نقش اس طرح تیار ہوگا۔

۷۸۶

۵۱۰۹۴	۵۱۳۵۵	۵۱۲۹۴	۵۱۲۳۴
۵۱۳۱۴	۵۱۲۱۴	۵۱۱۱۴	۵۱۳۳۵
۵۱۱۹۴	۵۱۲۵۴	۵۱۳۹۵	۵۱۱۳۴
۵۱۲۷۵	۵۱۱۵۴	۵۱۱۷۴	۵۱۲۷۴

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

دو نقش تیار کئے جائیں گے، ایک نقش طالب کے پاس رہے گا، ایک طالب کے گھر میں لٹکے گا، دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے۔ ان دونوں نقش کو نوچندی اتوار میں تیار کریں یا عروج ماہ میں ساعت شمس یا ساعت مشتری میں تیار کریں۔ (باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆

ہر شرعی اور جائز مسئلے کا حل

محمد وآل محمد کے توسل سے

قرض سے نجات، نذر حضرت امام محمد تقی: قضائے حوائج اور ادائیگی قرض کے لئے جمعۃ المبارک کے دن غسل کرکے قبل از طلوع شمس دو رکعت نماز بطریق نماز فجر ادا کرے اور بعد از نماز ایک ہزار پینتالیس (۱۰۴۵) مرتبہ پڑھے۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. اور اس کا ثواب امام محمد تقی جواد علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ کرے تو انشاء اللہ کامیاب وکامران ہوگا۔

ہر غم سے نجات کے لئے: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روز عاشورہ میرے پدر بزرگوار نے میرے خیمے میں اس حالت میں نزول اجلال فرمایا کہ آپ کی تمام ذرہ سے خون جوش مار رہا تھا۔ فرمایا کہ یہ دعا میری ماں نے میرے نانا، اور نانا نے جبرائیل سے مجھے تعلیم فرمائی کہ شدائد مصائب میں پڑھی جائے جو بھی غمگین وپریشان اس کو پڑھے گا، خدا اس کو نجات دے گا، دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ طٰہٰ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ یَا مَنْ یَّقْدِرُ عَلٰی حَوَائِجِ السَّآئِلِیْنَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الضَّمِیْرِ یَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَیَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ یَارَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ. اس کے بعد اپنی حاجات کا سوال کرے۔

قبولیت دعا کے لئے: سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ بقدر ایک سانس یا اللہ بقدر ایک سانس یا رحمن اور بقدر ایک سانس یا رحیم کہہ کر دعا مانگی جائے تو فوراً قبول ہوتی ہے نیز حضرت علیؑ سے منقول ہے کہ قرآن شریف کی سو آیتیں کسی بھی جگہ سے پڑھ کر سات مرتبہ یا اللہ کہہ کر اگر دعا کی جائے تو مستجاب ہوگی۔

امام زمانہ کی خدمت میں عریضہ برائے بخت کشائی دختران: آج کل اکثر والدین بچیوں کے رشتوں کی وجہ سے بہت پریشان ہیں، جو مومنین ومومنات پریشان ہیں وہ اپنی پریشانی کے حل کے لئے درخدمت اقدس امام زمانہ عجل اللہ فرجہ میں عریضہ پیش کریں جو کہ یہ ہے۔ تَوَسَّلْتُ اِلَیْکَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ النَّبَاءِ الْعَظِیْمِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ وَعِصْمَۃِ الْاَجِیْنِ بِاُمِّکَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَبِاٰبَائِکَ الطَّاہِرِیْنَ وَبِاُمَّہَاتِکَ الطَّاہِرَاتِ وَحَقِیْقَۃِ الْاِیْمَانِ وَنُوْرِ النُّوْرِ وَکِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ اَنْ تَکُوْنَ سَفِیْرِیْ اِلَی اللّٰہِ فِی الْحَاجَۃِ. اپنا اور اپنے والد کا نام لکھیں اور اس کو پاک مٹی میں رکھ کر کنوئیں یا آب جاری میں رو بقبلہ ڈالیں اور کہیں یَا عُثْمَانَ بْنَ سَعِیْدٍ اَوْصِلْ رُقْعَتِیْ ہٰذِہٖ اِلٰی صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَیْہِ السَّلَامُ (مجرب ہے) جو حضرات ان اعمال کے کرنے سے قاصر ہوں وہ لوح پنج تن پاک بنوا کر اپنے پاس رکھیں، جملہ مقاصد سے مستفید ہوں گے، لوح پاک یہ ہے۔

۸۰	۱۳۱	۱۳۹	۱۳۶	۴۲
۱۳۰	۹۵	۱۰۶	۲۹	۶۹
۱۱۲	۴۰	۱۳۵	۴۳	۱۵
۹۹	۱۰۹	۳۰	۱۱۵	۱۳۳
۱۱۹	۱۳۱	۴۲	۱۲	۱۱۹

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

آسیبی اثرات کا علاج

سوال از: قاری عبدالقادر جیلانی ——— لاہور (پاکستان)

محترم ومکرم واجب الاحترام حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد آداب وتکریم صورت حال یہ ہے کہ بندہ فقیر وحقیر ٹھیک ٹھاک ہے اور آنجناب کی خیر وعافیت کا طالب ہوں۔

بعد ازاں ماہنامہ طلسماتی دنیا بخیر جمیل وجحت کے مل رہا ہے۔ اللہ کریم آپ جناب کی غیبی مدد ونصرت فرمائے۔ اللہ کریم آپ کو خلق خدا کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

استاذی ومحسنی حکیم عامل حافظ جمیل احمد جمیل صاحب سکندرپوری کا بندہ فقیر وحقیر ان کا شاگرد رشید ہے۔ بندہ عاجز کو عملیات کا از حد شوق ہے، سچا شوق ہے، بڑے بڑے بزرگ حضرات عاملوں سے کام سیکھا ہے اور سیکھ رہا ہوں، آپ حضرات سے التجا ہے کہ آپ بھی میری معاونت فرمائیں، عین نوازش ہوگی۔

آپ جناب کی نیک دعاؤں سے جنات وآسیب وجادو کے مریضوں پر اللہ کریم کی رضامندی اور خلق خدا کی خدمت کرتا ہوں، بغیر کسی لالچ کے اللہ کریم کی مدد سے ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہوں، جنات وآسیب وجادو کا بڑا جنون ہے، جو عامل ایسے مریضوں پر ہاتھ نہیں ڈالتے ڈر کے مارے بندہ فقیر وحقیر بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ اللہ کریم مدد فرماتے ہیں۔ مریض شفایاب ہوجاتے ہیں لیکن ایک گھرانا ہے بندہ نے بڑی محنت کی، بہت ہی فائدہ ہوا، پھر مرض جہاں تھا وہیں آگیا، ان لوگوں نے دنیا میں بڑے بڑے عاملوں سے علاج کروایا، لیکن جوں جوں دوا کی مرض بڑھتا گیا، یہ وہ آدمی ہے جس کے گھر کو مرض نے گھیرا ہوا ہے، محمد طیب بن جنت النساء بیوی خالدہ بنت عقیلہ ہے، بڑی بیٹی کا نام اسما کل، دوسری کا نام ثانیہ، تیسری کا نام ماریہ، چوتھی کا نام جویریہ، بیٹا ایک ہے۔ نام محمد عمر ہے، دو بیٹیاں ان کے اسی بیماری میں فوت ہوگئیں، اب بیٹا محمد عمر، ثانیہ بیٹی پکڑی میں ہیں، چلنا پھرنا بند ہے، معذور ہوگئے، سب گھر والوں کا یہ حال ہے رات کو نیند نہیں آتی، کھانا کھانے لگتے ہیں تو قے جیسی حالت ہوتی ہے، بھوک نہیں لگتی، دم کشی سی حالت رہتی ہے، سب کا حساب وغیرہ لگا کر بتائیں کیا مرض ہے، علاج بھی بتائیں، بہت بہت شکریہ اور مرض کی تشخیص والا نقش ارسال فرمائیں، عین نوازش ہوگی۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ کو روحانی عملیات کا ذوق ہے اور آپ روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کرکے انسانیت پر احسانات کرنے کی روش اپنائے ہوئے ہیں اور اس سے زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ روحانی عملیات کے سلسلے میں جاننے والوں کی رہنمائی حاصل کرنے اور کتابی تحقیقات کرنے کا مزاج بھی رکھتے ہیں جو فی زمانہ عنقا ہوتا جارہا ہے۔ آپ نے بڑے بڑے عاملوں سے رہنمائی حاصل کی ہے اور اب مجھ جیسے طالب علم کے

دروازے پر دستک دی ہے، میں بڑے بڑے عاملوں کا مقابلہ نہیں کرسکتا لیکن جو کچھ مجھے آتا ہے وہ بتانے سے گریز نہیں کروں گا، بخل اور کتمانِ حق دونوں ہی میرے نزدیک گناہ کبیرہ ہیں اور میں ان گناہوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، میری آرزو ہے کہ مرنے سے پہلے اللہ کے بندوں میں وہ سب تقسیم کردوں جو مجھے آتا ہے، البتہ میں اہل اور نااہل میں تفریق ضرور کرتا ہوں اور یہ ضروری بھی ہے کیونکہ نااہل کو قیمتی عمل عطا کردینے کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے عمل کی بھی توہین کی اور نااہل کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال دیا کیونکہ نااہل عمل کی بھی ایسی کی تیسی کرتا ہے اور خود اپنے آپ کو بھی خاصا نقصان پہنچاتا ہے اور کبھی کبھی اپنی جان بھی گنوا بیٹھتا ہے، اس لئے کسی نااہل انسان کو میں اہم عملیات بتانے سے احتیاط برتتا ہوں، البتہ اہل آدمی کی علمی دستگیری کرنے میں مجھے تامل نہیں ہوتا، بس بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے تاخیر ہوجاتی ہے اور یہ میری زندگی کی سب سے بڑی مجبوری ہے، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ نے مراسلت کو جاری رکھا تو آپ کے لئے ایسے ایسے علمی خزانوں کی نشاندہی کروں گا جو آپ کی دین و دنیا سنوارنے میں مفید اور مؤثر ثابت ہوں گے۔ ضروری نہیں ہے کہ میں آپ کے ہر سوال کا جواب طلسماتی دنیا میں دوں، اس لئے جواب کے لئے جوابی لفافہ کا اہتمام آپ کی طرف سے ہونا چاہئے، اگر آپ ڈاک ٹکٹ وغیرہ نہیں بھجوا سکتے تو بیرنگ خط کے ذریعہ جواب دینے کی اجازت دیں گے۔

آپ نے جس گھرانے کا تذکرہ کیا ہے، وہ آسیبی اثرات کا شکار ہے اور ان اثرات میں بری طرح جکڑا ہوا ہے، یہ خاندان جس گھر میں مقیم ہے وہ گھر بھی آسیبی اثرات میں گھرا ہوا ہے لیکن اگر محمد طیب صاحب اور ان کے بیوی بچے فی الحال اس مکان کو چھوڑ بھی دیں گے تب بھی اثرات ان کا پیچھا نہیں چھوڑیں گے، جب تک باقاعدہ ان کا علاج نہیں ہوجائے گا اور اگر ان کا علاج ہوگیا تو انشاء اللہ اسی گھر میں رہتے ہوئے انہیں آسیبی اثرات اور جناتی کارروائیوں سے نجات ملے گی۔

ایک مؤثر طریقہ علاج کا لکھ رہا ہوں، انشاء اللہ اس آسان طریقہ سے مذکورہ گھرانے کو آسیبی اثرات سے چھٹکارا مل جائے گا۔

محمد طیب صاحب کے گھر میں ۴۱ روز تک سورۂ بقرہ کی تلاوت کرائیں اور روزانہ تلاوت کے وقت ایک بالٹی میں پانی بھر کر رکھ لیں اور روزانہ اس پر دم کرکے گھر کے سب افراد کو پلائیں اور گھر کی سب دیواروں پر اس پانی کی چھینٹیں دیں اور گھر کے سب کونوں میں بھی یہ پانی چھڑکوائیں، یہ کام روزانہ ۴۱ دن تک کریں، تلاوت چاشت کے وقت کریں اور روزانہ رات کو گھر کے صحن میں کھڑے ہوکر پست آواز میں چاروں سمتوں کی طرف رخ کرکے اذان دیں، روزانہ چار مرتبہ اذان دی جائے گی۔ ہر سمت کی طرف شمال جنوب مشرق مغرب کی طرف رخ کرکے ایک ایک مرتبہ اذان دیں، سورۂ بقرہ کا نقش سب کے گلے میں ڈلوادیں اور ۴۱ دن تک گھر میں ہلدی اور اجوین کی دھونی عصر اور مغرب کے درمیان دیتے رہیں۔

سورۂ بقرہ کا نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٢٣٦٩٠٢	٢٣٦٩٠٥	٢٣٦٩٠٨	٢٣٦٨٩٤
٢٣٦٩٠٧	٢٣٦٨٩٥	٢٣٦٩٠١	٢٣٦٩٠٦
٢٣٦٨٩٦	٢٣٦٩١٠	٢٣٦٩٠٣	٢٣٦٩٠٠
٢٣٦٩٠٤	٢٣٦٨٩٩	٢٣٦٨٩٧	٢٣٦٩٠٩

انشاء اللہ اس طریقے پر عمل کرکے محمد طیب صاحب اور ان کے گھر والے آسیبی اثرات سے نجات پالیں گے۔

جنات یوں بھی ستاتے ہیں

سوال از: ثمینہ

میں طلسماتی دنیا تقریباً دو سالوں سے پڑھتی آرہی ہوں، اس میں روحانی ڈاک کا کالم میں خاص کر پڑھتی ہوں، میں آپ کو ایک زحمت دے رہی ہوں، خدا کرے آپ اسی طرح لوگوں کی پریشانیاں ختم کرتے رہیں، آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک مقصد میں کامیاب کرے اور صحت وتندرستی عطا فرمائے، آمین۔

ہم تین بہنیں ہیں اور ایک بھائی ہے، میرے والد (انصاری محمد عمر ابن صابر علی) سانچہ چلاتے ہیں، قریب تین چار مہینے پہلے کی بات ہے، میرے والد کا کرتا جو رات کو دروازے کی کھونٹی پر ٹنگا ہوا تھا، لیکن صبح پانچ بجے وہ کرتا غسل خانے میں پایا گیا، اس کرتے پر کیچڑ لگا ہوا تھا، غسل خانے سے دروازے تک کا فاصلہ گیارہ فٹ ہے، گھر میں سب سے پوچھنے پر یہی جواب ملا کہ کرتا رات کو دروازے پر ہی ٹنگا ہوا تھا اور اسے کسی نے ہاتھ نہ لگایا تھا، اس بات کو سب نے نظر انداز کردیا، لیکن آج صبح دس دسمبر کو فجر کی نماز کے بعد تقریباً ساڑھے سات بجے جب گھر کے سب لوگ سوگئے اور ہماری یہ عادت ہے کہ ہم لوگ گھر کے سب کھڑکی اور دروازے اچھی طرح سے بند کرکے سوتے ہیں، دروازے پر دو کنڈیاں لگی ہوئی تھیں لیکن جب تقریباً ساڑھے نو بجے میری والدہ کی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ دروازہ کھلا ہوا ہے اور گھر کے سب لوگ سو رہے تھے، اس دوران نہ کوئی گھر سے باہر گیا اور نہ کوئی اندر آیا لیکن پتہ نہیں کہ دروازے کیسے کھل گئے۔ ایک بات اور کہ تقریباً ایک مہینے سے میرے والد جب رات کو سوتے ہیں تو کبھی کبھی ان کو ایسا لگتا ہے جیسے کوئی ایک دو مہینے کا بچہ پیٹ پر ہاتھ رکھ دیتا اور وہ ڈر کر اٹھ جاتے ہیں، کئی بار ہم لوگوں کو گھر کے ایسے کونے سے پیسے ملے ہیں کہ جہاں کا گمان بھی نہیں ہوتا اور ایسا تب ہی ہوتا ہے جب ہم لوگوں کو پیسے کی بہت زیادہ تنگی ہوتی ہے اور تین چار سال پہلے رات کو تقریباً دو تین بجے کے قریب میری والدہ کو کوئی آواز دیتا تھا، آواز ہماری چاچی کی تھی، لیکن دروازہ کھولنے پر کوئی نہیں دکھتا تھا، اس واسطے ہم لوگوں نے مالیگاؤں کے ایک عامل سے رجوع کیا تو اس نے گھر کے چاروں کونوں میں کیل گاڑنے کو دی۔ اس کے بعد سے آواز دوبارہ نہیں آئی۔

جواب

آپ کے گھر کو جنات نے اپنی رہائش گاہ بنا رکھا ہے اور جنات میں بھی انسانوں کی طرح اچھے برے، شریف، رذیل، معیاری، غیر معیاری سبھی قسم کے جنات ہوتے ہیں، جو جنات شریف اور نیک ہوتے ہیں وہ مکان کے مکینوں کو نہ ستاتے ہیں، نہ ہی ان کے کسی کام میں خلل ڈالتے ہیں، بلکہ بعض گھروں میں تو یہ تک دیکھا گیا ہے کہ جنات نے اس گھر کے رہنے والوں کی خاصی مدد کی ہے، لیکن جو لوگ شریر اور خبیث النفس ہوتے ہیں وہ نہ صرف یہ کہ اس گھر کے رہنے، بسنے والوں کا ناطقہ بند کردیتے ہیں، بلکہ ان کے لئے ایسی رکاوٹیں بھی پیدا کردیتے ہیں اور کھانے پینے کی چیزوں کو بھی خلط ملط کردیتے ہیں اور کپڑوں کو بھی کاٹ دیتے ہیں، کچھ اسی طرح کی حرکات کا شکار آپ کا مکان ہے۔ آپ ان حرکات سے چھٹکارا پانے کے لئے کسی عامل سے اصحاب کہف کے نام لکھوا کر اپنے گھر میں چسپاں کرلیں، انشاء اللہ ان حرکات سے چھٹکارا نصیب ہوجائے گا اگر چاہیں تو انہی کلمات کو کسی عامل سے لکھوا کر یا کسی نمازی سے لکھوا کر اپنے گھر کے ہر فرد کے گلے میں ڈلوادیں۔

اصحاب کہف کے نام اس طرح لکھوائیں، زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ الٰھی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذر فطیونس کشا فطیونس تبیونس بوانس بوس و کلبھم قطمیر ؕ وعلی اللّٰہ قصد السبیل ومنھا جائر ولو شاء لھداکم اجمعین. برحمتک یا ارحم الرّاحمین بجاہِ سیّد المرسلین صلی اللّٰہ علیہ وسلم.

اثرات وجنات کا چکر

سوال از: محمد رسول ـــــــــ ہنگوپہ ضلع بیدر (کرناٹک)

ایک زمانہ سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کررہا ہوں، ماہ اکتوبر کا رسالہ زیر مطالعہ ہے، ماشاء اللہ تمام مضامین بہت اچھے ہیں۔ ''روحوں سے ملئے'' کی پہلی قسط بہت پسند آئی، ''تربیت نامہ'' کی دوسری قسط بھی بہت اچھی ہے۔ روحانی ڈاک بہت شوق سے پڑھتا ہوں، ہر وقت یہ سوچتا رہتا ہوں کہ میں بھی اپنے کچھ مسائل آپ کے سامنے پیش کروں، مگر سوچنے پر سوچنے میں ہی شاید دو سال گزر گئے۔

میں یہاں کے اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں ہیڈ کلرک کی حیثیت سے کام کررہا ہوں، میرا وطن النند شریف ہے، جو ضلع گلبرگہ کا ایک تعلقہ ہے۔ آج سے تقریباً ۶۰ سال پہلے میرے والد النند شریف میں ایک گھر خریدے ہیں، والد محترم پولیس کانسٹبل تھے، وظیفے کے بعد ہم چار بھائی اور دو بہنیں والدین کے ساتھ آکر اسی گھر میں رہنے لگے، اس دوران کوئی انہونی واقعات تو کچھ بھی نظر نہیں آئے، البتہ گھر میں ہمیشہ کچھ نہ کچھ پریشانیاں رہتی تھیں اور گھر میں برکت تو ہرگز نہیں رہتی تھی، ایسے ہی وقت گزرتا گیا، بہنوں کی شادیاں ہوئیں، اور میری بھی ہوگئی، میری شادی ہوکر بھی تقریباً ۱۸ سال مکمل ہوگئے ہیں، اللہ کے فضل وکرم سے دو لڑکیاں بھی ہوئیں جو ۱۳ اور ۱۶ سال کی ہیں، مگر پہلی زچگی میں لڑکا پیدا ہوتے ہی

اللہ کو پیارا ہوگیا دوسری اور تیسری زچگیاں بھی بہت مشکل سے ہوئیں مگر چوتھی زچگی میں لڑکی پیٹ میں ہی مرگئی، ڈاکٹروں کی لاپرواہی سے بچے دانی کو بھی نقصان پہنچا اور اس کے بعد سے میری بیوی بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہی ہمیشہ بیمار ہی رہتی ہے، ویسے تو گھر کا ہر فرد کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہے ہی۔

اللہ کے فضل وکرم سے گھر میں سبھی افراد نمازی ہیں، والد محترم کے انتقال کے بعد ہم لوگ الند شریف چھوڑ کر گلبرگہ میں رہنے لگے، اس مکان میں بہن اور بہنوئی رہتے تھے مگر وہ بھی تین مہینے ہوگئے گلبرگہ میں ہی رہنے لگے ہیں۔

میری اور ایک بہن جو گلبرگہ میں رہتی ہے ہمیشہ بیمار رہتی تھی تو ایک دن میرے بہنوئی کو کسی عامل کے بتانے پر یہ معلوم ہوا کہ ہمارے اُس مکان میں جو الند شریف میں ہے کسی قدیم زمانہ کے راجہ کا پورا خزانہ ہے اور اس پر ایک خراب جن مسلط ہے اور وہی جن خاندان کے ہر فرد کو ایک زمانہ سے ستا رہا ہے اور ستاتا رہے گا، وہی عامل صاحب (تقریباً دو سال پہلے) میری بہن کے علاج کے لئے اُس گھر کی مٹی اور الند شریف کی درگاہ حضرت لاڈلے مشائخ انصاریؒ کی رودی وغیرہ لے کر کچھ عمل کرنے کے بعد اُن چیزوں کو بہن کے گھر کے صحن میں نیم کے درخت کے نیچے دفن کردیئے، اس کے بعد وہ درخت بالکل سوکھ گیا اور اللہ کے فضل وکرم سے بہن کی حالت اچھی ہے، مگر اسی دن جس دن یہ عمل کیا گیا تھا میری والدہ میرے پاس چنگوپہ میں تھے، عصر کی نماز پڑھنے کے لئے ہاتھ ٹیک کر اُٹھ رہی تھی ہاتھ پھسل گیا اور ان کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی، اپنے عامل صاحب کا کہنا ہے کہ یہ حرکت بھی اُسی جن کی ہے، والدہ محترمہ کے پیر کا علاج شولا پور میں کئے۔ اسٹیل کی سلاخ ڈالنا پڑا، جو تاحیات اندر ہی رہے گی، اسٹیل کی سلاخ ڈالنے کے بعد شولا پور سے والدہ کو اُسی مکان میں لاکر رکھا تھا، اس وقت میری سب سے چھوٹی بہن اور بہنوئی اس مکان میں رہتے تھے، والدہ محترمہ کو لانے کے بعد اماوس کے دن میری چھوٹی بہن کے پیر بالکل بے جان سے ہوگئے تھے، مگر بعد میں ایک یہاں کے عامل کو بتانے پر بالکل آرام ہوگیا، مگر والدہ محترمہ کو آرام ہونے کے بعد وہ دیکھنے کے لئے چنگوپہ لانے کے لئے بولے تھے مگر تب تک ان کے پلنگ کے اوپر چھت پر کچھ کنگر وغیرہ باندھنے کے لئے دیئے تھے، اُس دن شاید اماوس کا ہی دن تھا، چنگوپہ سے الند جانے تک رات کے ۱۲ بج رہے تھے اس لئے میں صبح چلنے کی نیت سے سوگیا، ابھی میری آنکھ بھی نہیں لگی تھی والدہ کے پلنگ سے عجیب بھیانک آوازیں آنے لگیں، میں اور میری بیوی ایک دم اُٹھ کر بیٹھ گئے، والدہ تو گہری نیند میں تھی مگر آوازیں ان کے پلنگ کے پاس سے ہی اب بھی آرہی تھیں، ہمت کرکے والدہ کو جگایا تو وہ بالکل نارمل تھی، اس کے بعد وہ کنگر وغیرہ باندھ دیئے، بعد میں ان عامل صاحب کے پاس والدہ کو لے کر گیا تو وہ کہنے لگے کہ کچھ بھی نہیں ہے، شاید ان کا علم محدود ہے، اگر کسی کے جسم میں جن وغیرہ ہوں تو وہ چھڑاتے ہیں، گھروں میں ہوں تو شاید جانتے نہیں۔

آج کل میں بھی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوں، کبھی گردن کے اطراف میں درد ہوتا ہے تو کبھی پیروں کی ایڑیوں میں درد ہونے لگتا ہے، مختلف ڈاکٹروں سے علاج کروا رہا ہوں مگر کچھ کم نہیں ہو رہا ہے اس کے باوجود بھی میرا یہ دل نہیں مانتا کہ ہمارے اُس گھر میں جن ہے، اگر ہے تو ان تمام واقعات کے پیچھے اسی کا ہاتھ ہے۔ مہربانی فرماکر آپ ہی بتایئے کہ حقیقت کیا ہے؟ اور اس کا علاج کیا ہے؟ جوابی خط ساتھ میں رکھا ہوں مہربانی فرماکر جلد سے جلد جواب دیں۔

جواب

بلاشبہ آپ نے جس مکان کا تذکرہ کیا ہے، اس میں جنات ہیں اور وہ مختلف طریقوں سے افراد خانہ کو پریشان کرتے رہے ہیں، آپ اس گھر کو اثرات جنات سے نجات دلانے کے لئے سب سے پہلے یہ کریں کہ ۴۰ دن تک اُس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت بہ آواز بلند خود کریں یا کسی حافظ سے کرائیں، روزانہ صبح کو دس بجے سے بارہ بجے تک یا پھر ظہر کے بعد تلاوت کریں تو بہتر ہے اور ہر جمعرات کو بعد نماز عصر ایک فتیلہ بنائیں اور نئی روئی میں اس کو بتی کی شکل دے کر کورے مٹی کے چراغ میں سرسوں کے تیل میں جلائیں کل پانچ فتیلے پانچ جمعراتوں تک جلائیں، فتیلہ اس طرح بنائیں۔

مکان کے ہر کمرے میں اصحاب کہف کی نام مندرجہ ذیل انداز سے لکھ کر یا کسی عامل سے لکھوا کر فریم میں آویزاں کریں۔

۷۸۶

الٰهی بحرمت يمليخا مكسلمينا كشفوططط اذر فطبونس كشا فطيونس تبيونس بوانس بوس و كلبهم قطمير ط وعلى الله قصد السبيل ومنها جائر ولو شاء لهدا كم اجمعين. برحمتك يا ارحم الرّاحمين بجاهِ سيّد المرسلين صلى الله عليه وسلم.

سورۂ بقرہ کی تلاوت کے وقت ایک بالٹی میں پانی رکھ لیا کریں، تلاوت کے بعد اس پانی پر دم کریں اور گھر کے سب افراد کو روزانہ یہ پانی پلائیں، باقی پانی گھر کی تمام دیواروں پر چھڑکیں اور بقیہ پانی مکان کے تمام کونوں میں ڈال دیں۔ ان چند عملیات کی برکت سے انشاء اللہ آپ کا مذکورہ اس مکان کے مکینوں کو کسی بھی طرح کی کوئی گزند جنات کی طرف سے نہیں پہنچے گی۔

سفلی عمل کا وار

سوال از: (نام و پتہ ندارد)

ضروری احوال یہ ہے کہ میرے گھر کا کچھ جھگڑا ہے، میرے چچا ہے، اور میرے چچا نے گھر کے جھگڑے کی وجہ سے میرے والد کو دوسروں سے جان سے مروادیا ہے اور میرے والد عامل بھی تھے اور مارنے والا ایک سفلی عامل ہے اور اب وہ میری ماں کو جان سے مروانے کے چکر میں پڑا ہے۔

برائے مہربانی آپ ہمیں اس سفلی عامل سے بچنے کی کوئی ترکیب بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ اگر کوئی عامل کسی کو جان سے ماردے تو اسے کیسے جانا جاسکتا ہے اور عامل نے اپنے علم سے ہی جان سے مارا ہے۔ آپ مہربانی کرکے اسے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں چھپوادیں تاکہ اس کو دوسرے لوگ بھی جان سکیں اور اپنی جان کی حفاظت کرسکیں۔

جواب

سفلی عمل کی کارستانیاں اب گھر گھر میں بکھری ہوئی ہیں اور یہ امت محمدیہ خرافات کی دلدل میں پھنس کر رہ گئی ہے، سفلی عمل کے ذریعہ ایک دوسرے کے کاروبار بند کرائے جارہے ہیں اور ایک دوسرے کی جانیں بھی لی جارہی ہیں، یہ سب کچھ قرب قیامت کی نشانیاں ہیں، انسان تو انسان صاحب ایمان بھی خوف خداوندی سے محروم ہوچکے ہیں اور نماز روزے کے پابند بھی ایک دوسرے کی گردنیں مار رہے ہیں اور بغض وحسد کے گرداب بلا میں اُلجھے ہوئے ہیں، اللہ اپنا فضل فرمائے، ستم بالائے ستم یہ ہے کہ مسلمانوں میں بعض ڈرامہ باز لوگوں نے یہ بات پھیلادی ہے کہ سفلی عمل کی کاٹ صرف سفلی عمل ہی سے ہوسکتی ہے اور وہاں اللہ کی کتاب (العیاذ باللہ) بے اثر ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ کا دعویٰ یہ ہے کہ لوگوں کی ہدایت اور شفاء کا ذریعہ بن کر نازل ہوا ہے اور قرآن میں ہر طرح کے امراض اور دکھوں کا مداوا موجود ہے۔

میرا اپنا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتوں کے مختلف عملیات سے سفلی عمل کی کاٹ ہوگئی ہے اور اسماء حسنٰی کے ذریعہ بھی سفلی عمل کی کاٹ ہوجاتی ہے، شرط یہ ہے کہ عامل خالق کائنات اور اس کی قدرت کاملہ پر مکمل بھروسہ رکھتا ہو اور اس کے قادر مطلق اور مختار کل ہونے میں اسے ذرہ برابر بھی تردد نہ ہو، کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان زبان سے یہی کہتا پھرتا ہے کہ اللہ ہی مالک ہے اور اللہ ہی صاحب اختیار ہے، لیکن دل کی گہرائیوں میں ایمان ویقین اس کا متزلزل ہوتا ہے یا پھر اس انداز کا نہیں ہوتا جس انداز سے وہ زبان سے اظہار کرتا رہتا ہے اور اس کی سزا اس کو اس دنیا میں یہی ملتی ہے کہ مادی چیزیں اسے فیض رساں محسوس ہونے لگتی ہیں اور ہزار دعوؤں کے باوجود اس کا یقین مادی ہی چیزوں پر جم جاتا ہے وہ دواؤں پر جس قدر بھروسہ کرتا ہے اس قدر بھروسہ دعاؤں پر نہیں کرتا، اسی طرح کی صورت حال سے مسلمانوں کی اکثریت دوچار ہے ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ نے اپنی کتاب میں جسمانی اور روحانی ہر طرح کی بیماریوں کا علاج درج فرمایا ہے اور تجربات ان کی تاثیر کی شہادتیں پیش کرتے ہیں۔ مروجہ سفلی عمل اگرچہ گندگی اور نجاست کا دوسرا نام ہے، لیکن اللہ کا کلام اس نجاست سے بھی نجات عطا کردیتا ہے، یہ الگ بات ہے کہ علوی علاج میں تھوڑی دیر لگ جاتی ہو، کچھ دیر میں صحت ملے، لیکن عقیدۂ سلامتی کے ساتھ ملے، اس سے کہیں درجہ بہتر ہے کہ صحت کسی ذریعہ سے فی الفور مل جائے، لیکن ایمان اور عقیدہ غارت ہوکر رہ جائیں۔

جو لوگ اس دنیا میں سفلی عمل کا شکار ہیں ان سب سے یہ درخواست ہے کہ وہ سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران اور قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتوں کا پڑھا ہوا پانی صبح شام گھر کے سب افراد کو پلائیں، انشاء اللہ سفلی عمل کتنا بھی خطرناک ہوگا زائل ہو جائے گا اور ۴۰ دن کے اندر اندر طبیعت میں بحالی پیدا ہوگی۔

آپ کی یہ بات کہ اگر کوئی عامل کسی کو جان سے مار ڈالے تو اس کا اندازہ کیسے کریں؟ سوال یہ ہے کہ اگر اندازہ بھی کرلیں تو آخر فائدہ ہی کیا ہے، اس دنیا کا قانون جادو کے ذریعہ پیش آنے والی موت پر کوئی دفعہ قائم نہیں کرتا، الا یہ کہ آپ خود اپنے دشمن کے ساتھ وہی کر گزریں جو اس نے کیا ہے اور ایسا کرنا بھی ایمان کے منافی ہے، جادو کرنا شرک کا درجہ رکھتا ہے، جس طرح شرک کی معافی نہیں ہے اسی طرح جادو کرا کر کسی کو مار ڈالنے پر بھی معافی نہیں ہے۔ ہمارے خیال میں اس طرح کی صورت حال کا اگر کوئی شکار ہو کر زندگی گنوا بیٹھے تو اس کے پسماندگان کو صبر کرنا چاہئے اور معاملے کو اللہ کے سپرد کر دینا چاہئے اس سے بہتر انتقام لینا اور کسی کے بس کی بات نہیں ہے اور اس کے ساتھ ساتھ فوراً کرنے کی بات یہ ہے کہ مرنے والے کے پسماندگان قاتل کی تلاش کے بجائے اپنی اپنی حفاظت کے لئے نماز اور تلاوت قرآن کی طرف متوجہ ہوں اور وقتاً فوقتاً صدقہ بھی کرتے رہیں اور اللہ کے محتاج بندوں کی ہاتھ پیروں سے خدمت بھی کرتے رہیں، یہی باتیں انسان کو اعلیٰ بناتی ہیں اور آفتوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔

بندش کا دکھ

سوال از: (نام ندارد ——————— باندی پورہ)

میں کریانہ دکانداری کرتا ہوں، میرا کام بے حد اچھا چلتا تھا، بیوپاری مجھے پندرہ بیس لاکھ روپے کا مال دیتے تھے، میں انہی کے روپیہ سے کام کرتا تھا وہ میری بے حد عزت و احترام کرتے تھے، میں نہایت ایمانداری کے ساتھ ان کے روپیہ واپس دیتا تھا وہ بھی مجھے بے حساب مال بھیجتے تھے، لیکن اچانک کسی نے میرے ہرے بھرے باغ کو اُجاڑ دیا، انہوں نے مال دینا بند کر دیا، وہ میری شکل دیکھ کر ترش رو ہوتے ہیں، لڑنے جھگڑنے کو اُٹھتے ہیں، صرف اپنا روپیہ مانگتے ہیں، میں انہیں دیتا ہوں، لیکن وہ میری بے عزتی کرتے ہیں۔ یہی حال ان لوگوں کا ہے جن کے پاس میرا روپیہ بقایا ہے وہ بھی گالیاں دیتے ہیں لڑتے ہیں، جھگڑتے ہیں، انہوں نے تقریباً لاکھوں روپیہ کھایا۔ میں ان کے پاس ہاتھ جوڑتا ہوں، لیکن وہ پیسے کے بجائے مارنے کو آتے ہیں، دکان میں جو مال تھا وہ سڑ گیا، کوئی گاہک اُسے لینے کو تیار نہیں، دکان خالی ہوگئی ہے، صرف قرضدار ہی قرض دار آتے ہیں، بیوپاری، گاہک، گھر والے سب لوگ میری بے عزتی کرنے پر تلے ہوئے ہیں، میں پاگل ہو گیا ہوں، کسی نے مجھے تباہ کیا، میں پریشان ہوں، گھر میں تنگ دستی آگئی ہے، جب کہ وہی میرے بیوپاری میرے ہمسایہ دکانداروں کو بے حساب ٹرکوں کے ٹرک مال بھیجتے ہیں۔ نہ جانے وہ مجھے کیوں نہیں دیتے ہیں، یہ حالات دیکھ کر میں زہر کھانے پر تیار ہو گیا ہوں۔

جواب

کسی بھی صاحب ایمان شخص کو زہر کھانے کی بات زبان سے نہیں نکالنی چاہئے۔ ایسی باتیں ان ہی لوگوں کو زیبا دیتی ہیں جو ایمان سے محروم ہوں اور جو زندگی کو خدا کی امانت کے بجائے اپنی ملک سمجھتے ہوں۔

اللہ پر ایمان لانے والے اور اس سے ڈرنے والے خودکشی کر کے اپنی جان گنوانے کی بات خواب و خیال میں بھی نہیں کر سکتے، حالات کتنے بھی خراب ہوں وہ پھر بھی ٹھیک ہو سکتے ہیں، زخم ہمیشہ ہرے بھرے نہیں رہتے، ان پر کھرنڈ بھی جمتا ہے اور وہ مندمل بھی ہو جاتے ہیں، اندھیرے کتنے ہی بھیانک ہوں بالآخر چھٹ جاتے ہیں اور سورج ایک بار پھر طلوع ہوتا ہے اور گھروں میں پھر روشنی بکھرتی ہے، دور خزاں کے بعد پھر دور بہار آتا ہے اور خوشبو اور رنگت سے پھر صحن چمن مالا مال ہوتا ہے۔

آپ کے حالات آج ابتر ہیں، آپ کی جیب آج خالی ہے، آپ آج ذہنی کشمکش اور مالی کس مپرسی کا شکار ہیں، لیکن آپ یقین کریں کہ جس طرح آپ کا اچھا دور بیت گیا ہے اسی طرح یہ برا دور بھی بیت جائے گا اور ایک دن آپ پھر سکون و عافیت کی دولت سے اور چھوٹے بڑے نوٹوں سے بہرہ ور ہوں گے، غم کے بادل چھنیں گے اور خوشیوں کے خزانوں سے آپ ایک بار پھر مالا مال ہوں گے۔

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

کے مصداق آپ کی زندگی میں بھی شام کے بعد پھر صبح آئے گی،

اندھیرے کے بعد پھر روشنی نمودار ہوگی، جس طرح چاند اور سورج کو گہن لگتا ہے اسی طرح انسان کی تقدیر کو بھی گہن لگ جاتا ہے اور وقتی طور پر چاند اور سورج کی طرح انسان کے آسمان تقدیر میں کالس بکھر جاتی ہے، لیکن اس کے بعد پھر گہن کا پردہ ہٹتا ہے اور چاند اور سورج کی طرح تقدیر پھر چمکتی ہے اور اپنے جلوے دکھاتی ہے۔

بلاشبہ آج آپ کسی کی بدخواہی کی وجہ سے بندش میں مبتلا ہو کر رہ گئے ہیں اور جہاں ہاتھ ڈال رہے ہیں نقصان ہو رہا ہے، انہوں نے بھی نگاہیں پھیر لی ہیں اور دوستوں نے بھی ہاتھ کھینچ لیا ہے، اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے اور ساکھ ڈانواڈول ہو کر رہ گئی ہے، لیکن اگر آپ نے صبر وضبط سے کام لیا اور اپنے اللہ کو یاد کرتے رہے تو انشاء اللہ جلد ہی آپ کو درد و غم کی اس دلدل سے جس میں آپ پھنسے ہوئے ہیں نجات مل جائے گی۔

آپ روزانہ گیارہ سو مرتبہ "اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ" پڑھا کریں اور روزانہ ایک گلاس پانی پر سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھ کر دم کر کے پیا کریں، دکان کھولتے وقت اور بند کرتے وقت تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھا کریں، چالیس دن کے بعد آپ کو بندش کے دکھ سے انشاء اللہ چھٹکارا نصیب ہو جائے گا۔

ڈائن کی حقیقت اور علاج

سوال از: شبلی قادری ——————— گیا (بہار)

میں یہ ناچیز پہلی بار آپ کی خدمت میں یہ تحریر ارسال کر رہا ہوں جو کچھ سوال بھی عرض ہے وہ یہ کہ عرصہ سے آپ کے رسالے کا مطالعہ کر رہا ہوں، واقعی نایاب رسالہ ہے، مگر ایک چیز کی تلاش ہے وہ اب تک کسی رسالے میں نہیں دیکھا اور نہ اس میں، اس دور میں خصوصاً دیہاتوں میں ڈائن وغیرہ کا مسئلہ اُبھرتا ہے، کسی نے کسی کو بدنام کر دیا کہ فلاں کی بیوی ڈائن ہے اور کبھی کبھی یہ بات ثابت بھی اس طرح ہوتی ہے کہ فلاں عورت فلاں کے بچے کو ٹوک دیا یا کسی بڑے کو کچھ کہہ دیا تو وہ بچہ علیل ہو جاتا یا مر جاتا یا کسی بڑے کے سر میں درد یا آنکھ میں درد وغیرہ ہو جاتا ہے۔ اس طرح کے کئی واقعات سننے کو ملتے ہیں، کیا حقیقت ہوتی ہے اس سے مطلع فرمائیں اور وہ عورت جو ڈائن کے نام سے مشہور ہوتی ہے اس کی جانچ کا طریقہ ارسال فرمائیں اور پھر اس کے عمل کو باطل کرنے کا طریقہ بھی اپنے محبوب رسالے کے ذریعہ ارسال فرمائیں، تاکہ قارئین کو بھی اس کی معلومات ہو سکے۔

جواب

جنات اور آسیب وغیرہ کی ستم ظریفیاں تو اپنی جگہ ہیں لیکن مسلمانوں میں توہمات کا سلسلہ بھی پورے زوروں پر ہے، شیطانی اثرات کو کوئی بھی نام دے کر خوف و ہراس پھیلا دیا جاتا ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ ان حرکات کا صدور صرف عوام سے نہیں ہوتا بلکہ خاص الخواص بھی جہالت فاحشہ اور توہمات باطلہ کا شکار نظر آتے ہیں۔ سید، بزرگوں کا سایہ، سرکٹا شہید، ڈائن اور چڑیلوں کے نام پر ایسی ایسی کہانیوں نے جنم لیا ہے کہ بس خدا کی پناہ۔

ہمیں اس بات سے انکار نہیں کہ رب العالمین نے کچھ ایسی نظر نہ آنے والی مخلوقات بھی پیدا کی ہیں جو انسانوں کو نفع پہنچانے کی طاقت بھی رکھتی ہیں اور نقصان بھی اور اس طرح کی مخلوقات کا ثبوت قرآن وحدیث میں موجود ہے، لیکن فی زمانہ توہمات اور خیالات فاسدہ کا سلسلہ اتنا طویل ہو گیا ہے کہ حقیقت تصورات کے جنگل میں مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مختلف علاقوں میں مختلف ناموں کے ساتھ وہم بازیاں بکھری ہوئی ہیں۔ ہمارے اپنے خیال میں نظر نہ آنے والی مخلوقات میں جنات اور ام الصبیان کے اثرات انسانوں کو پریشان کرتے ہیں اور ان ہی اوپری اثرات کو مختلف علاقوں میں مختلف نام دیئے جاتے ہیں۔

دیہاتوں میں بعض عورتیں آسیب وغیرہ کے اثرات کا شکار ہو کر نیم پاگل سی ہو جاتی ہیں جب کہ بعض عورتیں اپنے شوہروں یا گھر کے دوسرے ذمہ داروں کے ظلم وستم سے پریشان ہو کر مکر بھی کرتی ہیں لیکن یہ بات مسلمات میں سے ہے کہ اوپری اثرات کا ایک سلسلہ ہے اور اس سلسلے کا انکار ایک بہت بڑی حقیقت کا انکار ہے۔ ہمارا مسلم سماج ہر معاملے میں افراط وتفریط کا شکار ہے، کوئی پہاڑ کو رائی کا دانہ سمجھ رہا ہے اور کوئی رائی کے دانے کو پہاڑ، کوئی اُس کنارے پر کھڑا ہے اور کوئی اس کنارے پر۔ اعتدال اور توسط کی راہ کو جب سے نظر انداز کیا گیا ہے یہ امت ضلالت وگمراہی کی بھول بھلیوں میں کھو گئی ہے، آپ نے اپنے علاقے کی جو پریشانی تحریر کی ہے یہ غالباً ام الصبیان کے کرتوت کا نتیجہ ہے اور ام الصبیان اسی طرح پریشان اور خوف زدہ کرتی ہے اور اس کے

پریشان کرنے کے مختلف ڈھنگ ہیں، اب آپ اسے ڈائن کا نام دیں یا پچھل پیری کا یہ آپ کی مرضی ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ڈائن، چڑیل، پچھل پیری، نرسوں وغیرہ کی اپنی کوئی حقیقت نہیں ہے بلکہ ہمارے عرض کا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ نظر نہ آنے والی مخلوق کو جو بھی نام دیا جاتا ہے اس کی صدفی صد کوئی حقیقت نہیں ہے۔ بس اتنا ہی سمجھ لینا کافی ہے کہ انسان جب جب اپنے رب کی یاد سے غافل ہوکر بندگی کے فرائض وواجبات ادا کرنے میں کوتاہی برتتا ہے، شیطانی اثرات مختلف انداز سے اس کو دبوچ لیتے ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ خالی مکان میں بھوت آباد ہوجاتے ہیں، اسی طرح جو خانۂ دل اللہ کی یاد سے خالی ہوتا ہے اس میں شیطانی طاقتیں اپنا گھر بنالیتی ہیں، اس لئے اس طرح کی تمام نقصان پہنچانے والی طاقتوں سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے قلب وذہن کو اللہ کی یاد اور تصور سے خالی نہ کریں ورنہ ہمارے دل ودماغ پر ان چیزوں کا قبضہ ہوجائے گا جن کی حقیقت کچھ بھی ہو، لیکن وہ ابن آدم کی بہرحال بدخواہ ہیں اور بنی نوع انسان کو اذیت دینے کے درپے رہتی ہیں۔

جنات نمبر میں مرض کی تشخیص کے معتبر طریقے ہم نے درج کئے تھے سب سے موثر اور آسان طریقہ تشخیص کا یہ ہے کہ نیلے رنگ کے سات ڈورے لے کر مریض کو سر سے پیر تک ناپیں، اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر ان ڈوروں پر دم کردیں اس کے بعد پھر ان ڈوروں سے مریض کو ناپیں، اگر ڈورے جوں کے توں رہیں تو اسے جسمانی مرض سمجھیں، اگر بڑھ جائیں تو سمجھیں کہ اوپری اثرات ہیں اور اوپری اثرات میں یہ یقین رکھیں کہ غیر انسانی مخلوق کوئی درپئے آزار ہے اور اگر ڈورے گھٹ جائیں تو اس کو جادو تصور کریں اور اس صورت میں یہ یقین کرلیں کہ کوئی انسان بدخواہی کررہا ہے اور بذریعہ سحر مریض کو نقصان پہنچانے کی فکر میں ہے۔ ان تینوں ہی صورتوں میں مریض کا علاج قرآن حکیم کی آیات یا اسماء حسنیٰ کے ذریعہ کیا جائے۔ ہمارے اپنے تجربات کا حاصل یہ ہے کہ تمام جسمانی امراض میں سورۂ فاتحہ کا نقش موثر ثابت ہوتا ہے، اوپری اثرات میں حروف مقطعات کا نقش اور سحر وجادو میں معوذتین کا نقش پورا اپنا اثر دکھاتا ہے اور دراصل چیز اللہ کی رضا اور ان کا اذن ہے، ان کی مرضی اور حکم واجازت کے بغیر نہ دن طلوع ہوتا ہے، نہ رات آتی ہے۔ اس لئے ہر قسم کے علاج کے وقت یہ یقین دل میں ہونا چاہئے کہ مرض اسی وقت رفع ہوسکتا ہے جب خالق اکبر کی رضا ہو، اس لئے علاج جسمانی یا روحانی دواؤں کے ذریعہ ہو یا تعویذات کے ذریعہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہونا چاہئے، اسی میں عافیت ہے اور اسی میں خیر وبرکت اور بہتر ہے کہ ہم اپنی جسمانی، روحانی اور ذہنی الجھنوں کا حل اللہ کی آخری کتاب میں تلاش کریں، یہ کتاب ہمارے لئے ذریعۂ شفاء بھی ہے اور وسیلۂ نجات بھی۔

کالی مائی کون ہے؟

سوال از: (ایضاً)

کالی مائی (کالی کلکتہ والی) شہرت خراب انداز میں آتی ہے اور سفلی جادو ٹونوں میں اس کا ذکر بہت شدومد سے ہوا ہے۔ کالی مائی کون تھی، کہاں تھی، کب تھی، اس کا کردار اتنا وحشیانہ کیوں ہے جیسا کہ اکثر وبیشتر اس کی تصاویر میں دیکھا جاتا ہے کہ گلے میں انسانی کٹے ہوئے سر کا ہار ہے، ایک ہاتھ میں چھرا جس سے خون ٹپک رہا ہے، زبان نکلی ہوئی ہے یعنی وحشت وبربریت، سفاکیت، بے رحمی، تشدد، قتل وغارت گری، ظلم واستبداد یہ ساری صفتیں اس کی تصویر کی بناوٹ سے اس میں استعمال ہونے والے رنگوں سے ظاہر کی جاتی ہے اس کی حقیقت کیا ہے یا صرف مصورانہ ذہن کی اپج ہے۔ مفصل جواب درکار ہے جو کہ علمی حیثیت بھی رکھتا ہو، صرف سنی سنائی پر اکتفا مت کیجئے۔

جواب

کالی مائی جیسے قصے اور تذکرے خواہ دنیا میں کتنے ہی تواتر کے ساتھ کیوں نہ ہوں ان کی حقانیت میں شبہ ہوتا ہے، اگر ہم یہ فرض کرلیں کہ کالی مائی کسی بدکردار اور نافرمان عورت کی روح ہے جو دنیا میں بھٹک رہی ہے اور قیامت تک آسمان وزمین اس کو پناہ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں، تو یہ بات کسی قدر قابل قبول ہوسکتی ہے کیونکہ یہ بات روایات سے ثابت ہے کہ بعض مخلوقات کی روحیں بالخصوص ظالموں، خودکشی کرنے والوں اور ناحق مار ڈالنے والوں کی روحیں باذن اللہ ادھر ادھر بھٹکتی ہیں اور اللہ کے بندوں کو ستاتی ہیں لیکن چونکہ ان کو اصلی صورت میں کوئی دیکھ نہیں

پاتا تو اپنے اپنے ذہن سے ان کا حلیہ بیان کیا جاتا ہے اور بالعموم ہوتا یہ ہے ایسے ستانے والی چیز کا حلیہ برے سے برا اور خطرناک سے خطرناک بنا کر پیش کیا جاتا ہے، ضروری نہیں کہ کالی مائی بذات خود کوئی مخلوق ہو کیونکہ اگر اسے باقاعدہ ایک الگ تھلگ مخلوق مانیں تو پھر ہمیں یہ بات بھی ماننی پڑے گی کہ کالی مائی کا کوئی شوہر بھی ہے اور اس کا کوئی باپ بھی رہا ہوگا اور اس کی اولاد بھی ہوگی، کیونکہ یہ صفت تو صرف اور صرف حق تعالیٰ کی ہے کہ وہ لم یلد ولم یولد ہیں نہ وہ کسی سے پیدا ہیں اور نہ کوئی ان سے پیدا ہے۔ کسی بھی مخلوق کے لئے یہ تو ممکن ہے کہ اس کے اپنی اولاد نہ ہو، لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ کسی کی اولاد نہ ہو، اگر ہم کالی مائی کو ایک الگ تھلگ مخلوق تصور کرلیں تو پھر ہمیں یہ بات بھی باور کرانی ہوگی کہ کالی مائی کے والدین بھی دنیا میں رہے ہوں گے، تب ہی تو اسے بھی دنیا میں آنے کا شرف حاصل ہوا ہوگا۔

ہمیں کالی مائی سے متعلق بکھرے ہوئے واقعات کا سرے سے انکار نہیں ہے، ان کی کچھ نہ کچھ حیثیت ضرور ہے، لیکن حقیقت صرف اتنی ہے کہ جب بھی کسی علاقے میں بالخصوص بنگال کے علاقے میں کسی نظر نہ آنے والی مخلوق نے کسی کو ستایا ہو تو لوگوں نے اس کا سہرا کالی مائی کے سر باندھ دیا ہوگا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کالی مائی کسی سفلی عمل کرنے والی جادوگرنی کی روح بد ہو یا اس کے کسی بگڑے ہوئے جادو کی کوئی صورت ہو جو خوفناک صورت اختیار کرکے اللہ کی مخلوق کو ستاتی پھرتی ہو۔

یہ بات واقعات ومشاہدات سے ثابت ہوچکی ہے کہ سفلی جادو جن کی طرح بولتا ہے، گویا کہ اس کا اپنا ایک وجود ہوتا ہے جو دنیا میں بھٹکتا رہتا ہے اور اللہ کی مخلوق کو گزند پہنچاتا ہے، لوگ اس کی بڑبڑاہٹ اور بکواس کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جن بول رہا ہے جب کہ وہ جادو ہوتا ہے اور کسی کا چڑھایا ہوا ہوتا ہے یا پھر کسی کا بھٹکا ہوا عمل ہوتا ہے۔

ہم صاحب ایمان اور صاحب عقیدہ لوگوں کو یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اس دنیا میں لاتعداد اور بے شمار مخلوق اللہ نے ایسی بھی پیدا کی ہے کہ انسانوں کو نہ اس کا علم ہے اور نہ مشاہدہ ہے، ممکن ہے کہ باقاعدہ کالی مائی کی کوئی نسل بھی ہو اور وہ سب کے سب کالی مائی کے نام سے پہچانے جاتے ہوں۔ لم یلد ولم یولد کی صفت سے تو اللہ تعالیٰ کے ماسوا کوئی بھی متصف نہیں ہے یہ تو ان کی ذات کی خصوصیت ہے کہ نہ انہیں کسی نے جنا اور نہ ہی وہ کسی کو جنیں گے، ان کے علاوہ دنیا میں جتنی بھی جاندار مخلوق ہے ماسوا فرشتوں کے کہ وہ باذن اللہ پیدا ہوتے ہیں، باقی تمام مخلوقات میں توالد وتناسل کا سلسلہ ہے اور حد ہے کہ شیطان کی بھی آس اولاد ہے اور شیاطین کی آبادی میں انسانوں کی طرح بڑھ رہی ہے، اسی طرح جنات کی بھی باقاعدہ نسل ہے اور روزافزوں ہے۔

میں نے آپ کے حکم کی تعمیل میں یہ چند سطور لکھ دی ہے، مجھے یہ لکھ دینے میں بھی کوئی تامل اور تکلف نہیں ہے کہ کالی مائی کے موضوع پر میں نے آج تک کوئی مستند کتاب نہیں پڑھی، لوگوں کی زبانی واقعات سنے ہیں اور سنی سنائی بات کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی، ممکن ہے کہ کالی مائی کے بارے میں کوئی اور صاحب کچھ روشنی ڈالیں، بہرحال میں اس سے زیادہ اس موضوع پر نہ جانتا ہوں نہ لکھ سکتا ہوں، یہ چند باتیں بھی میں نے خالصتاً بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل میں اللہ کے عطا کردہ علم کی روشنی میں لکھ دی ہے اگر اس میں بھی کوئی خطا ہوگئی ہو تو میں اللہ سے بھی معافی کا طلب گار ہوں اور آپ سے بھی۔

حیدرآباد میں نرسوں کی کارستانیاں

سوال از: اقبال احمد ——— حیدرآباد، اے پی

جواب دیجئے مہربانی ہوگی۔

نرسوں سے کیسے پیچھا چھڑایا جائے، یہ کیا چیز ہے نرسوں، جو گھروں کو تباہ وبرباد کردیتا ہے اس کا توڑ کوئی روحانی عمل کوئی آسان ٹوٹکہ وغیرہ بتایئے تاکہ کئی گھروں میں سکون ہو، خاص کر یہ سیدوں کا پیچھا کرتا ہے۔ اب آگے ایک گھر کی کہانی جو پڑوسی عورت آتے جاتے رہ کر اپنی بلا دوسرے کے گھر منتقل کررہی ہے، یہ سفلی عمل کرکے ہر گھر کو برباد کرتی ہے، چنانچہ میرے رشتہ دار کو ایسا ہی کیا گیا ہے، نرسوں لگا دیئے، گھر کو سفلی عمل سے باندھ دیئے ہیں، کئی عاملوں کا علاج کرایا، فائدہ نہیں ہوتا ہے، تمام افراد گھر میں بیمار، تمام کا دل گھر میں نہیں لگتا ہے، آپسی مسلسل لڑائی، تمام افراد چڑچڑے رہتے ہیں، گھر میں کلکش، کل کل ہوتی رہتی ہے، بچے ستانا، ماں کا رات دن کوسنا جاری رہتا ہے، ہر ہفتہ، ہر اتوار، ہر منگل، ہر پونم، ہر اماوس کو تمام مرنے مارنے پر تیار رہتے ہیں، کوئی کام نہیں بنتا ہے، کوئی کام پورا نہیں ہوتا، ہر کام میں رکاوٹ آجاتی ہے، سب پریشان رہتے ہیں، سب کے چہرے بے رونق، اداس، بیمار سے رہتے

ہیں۔ ایسے ہی تمام ہندوؤں کے تہوار آتے ہی گھر میں زبردست ہنگامے ہوتے ہیں، ماں کے پیٹ میں دھواں بھر جاتا ہے، سانس نہیں آتی، سینے پر وزن ہو جاتا ہے، تنیش بٹھانے پر عامل کہتے ہیں گنڈی پر عمل کرکے تمہارے نام سے قبرستان میں گھڑت کرکے پیٹ میں اُتاری گئی ہے، سب کو پکڑنا پڑتا ہے لیکن اتنا زبردست عامل نہیں ملا جو اس بلا کو پکڑے اور تمام گھر کے افراد کے پیچھے نرسوں لگایا گیا ہے، یہ سب نرسوں کا کھیل ہے، یہ سید لوگ ہیں، عورت نمازی، پرہیزگار، قرآن شریف رات دن پڑھتی ہے، لیکن فائدہ ندارد، بہت پریشان ہیں، ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں، خواب میں سانپ، پانی، قبریں، بھیانک شکلیں وغیرہ دکھتی ہیں۔

مہربانی کرکے نرسوں کو ختم کرنے والی چیز بتایئے اور پیٹ سے گنڈی نکالنے والی چیزیں بتایئے، مہربانی ہوگی۔ ایک سید کا خاندان بچے گا۔

جواب

حیدرآباد کی نرسوں کے بارے میں ہم اس سے پہلے کسی شمارے میں لکھ چکے ہیں، یہ غالباً کوئی دیوی ہے جو لوگوں سے بھینٹ لیتی ہے۔ اس کی حقیقت کیا ہے یہ تو صحیح طور پر عالم الغیب ہی جانتا ہے لیکن اس طرح کی دیوی اور دیوتاؤں کے تذکرے ہم نے اپنے دیوبند میں بھی سنے ہیں اور اکابرین نے روحانی اور قرآنی عملیات کے ذریعہ ان پر قابو پایا ہے۔ اس لئے اس طرح کی حقیقتوں کو محض وہم قرار نہیں دیا جاسکتا لیکن یہ بات بھی مسلم ہے کہ دنیا کی کوئی مصیبت ہو اس کا حل دنیا کے پیدا کرنے والے نے خود بتایا ہے اور کوئی غم ایسا نہیں ہے جس کا تدارک نہ ہو، کوئی درد ایسا نہیں ہے جس کا درماں نہ ہو اور کوئی بھی مخلوق ایسی نہیں ہے جس کے شر سے بچنے کی تدابیر انسان کو نہ سمجھادی گئی ہوں۔

تم نے جس گھرانے کی مشکلات کا ذکر کیا ہے اور فریاد کی ہے کہ انہیں نرسوں کی کارستانیوں سے بچایا جائے ان کے لئے ہم چند عملیات کی نشاندہی کرتے ہیں، اگر اس خاندان نے ان کو ذمہ داری کے ساتھ انجام دیدیا تو یقین ہے کہ بفضل رب العالمین اس خاندان کو "غم نرسوں" سے نجات عطا ہو جائے گی۔

چالیس روز تک گھر میں بعد نماز ظہر سورۂ بقرہ کی تلاوت کا اہتمام ہو، ہر جمعرات کو لگاتار ۶ جمعراتوں تک ختم خواجگان کا اہتمام ہو اور جس زمانہ میں نرسوں کی آمد ہوا کرتی ہے اس زمانہ میں ہر رات کو گھر کے صحن میں بہ آواز بلند اذانیں اس طرح دی جائیں کہ سب سے پہلے مغرب کی طرف رخ کرکے اذان دی جائے پھر مشرق کی طرف رخ کرکے اذان دی جائے اس کے بعد شمال کی طرف رخ کرکے اذان دیں اور آخر میں جنوب کی طرف رخ کرکے اذان دی جائے۔ گھر کے چاروں گوشوں میں اصحاب کہف کے اسماء اس طرح لکھ کر زمین میں گاڑ دیئے جائیں اور یہ اسماء کاغذ کے چار پرزوں پر اس طرح لکھے جائیں۔

الٰهی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط افر فطیونس کشا فطیونس تبیونس بوانس بوس وکلبهم قطمیر ط وعلی الله قصد السبیل ومنها جائر ولو شاء لهداکم اجمعین۔ زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں، زرد کاغذ پر کالی یا نیلی روشنائی سے یہ اسماء لکھ کر ان تمام گھروں کے چاروں کونوں میں گاڑ دیئے جائیں جو نرسوں کی شرارت آمیز کارروائیوں سے متاثر ہیں اور آئندہ کے لئے مزید خطرہ محسوس کرتے ہیں، سورۂ بقرہ کی تلاوت کے وقت ایک بالٹی پانی پر دم کرکے اس پانی کی چھینٹیں گھر کی تمام دیواروں پر دی جائیں اور گھر کے تمام گوشوں میں بھی وہ پانی چھڑکا جائے اور اس پانی کو گھر کے تمام افراد اپنے چہروں پر بھی ملیں، پانی میں انگلیاں ڈبو کر اس کو اپنے چہرے پر مل لیا کریں۔ یہ عمل لگاتار چالیس روز تک کرائیں، اذان مذکورہ طریقے سے ان سبھی گھروں میں دلوائی جائے جو نرسوں کے حملے سے متاثر ہیں اور اندیشہ رکھتے ہیں کہ آئندہ بھی وہ ان کے لئے پھر مسائل کھڑے کرے گی اس کے ساتھ کم سے چھ جمعراتوں تک لگاتار ختم خواجگان کا اہتمام اس طرح کریں۔ بدھ گزر جانے کے بعد جو شام آتی ہے اس میں مغرب سے کچھ پہلے غسل کریں، پاک صاف کپڑے پہنیں اور درود شریف پڑھتے رہیں اور زیتون کے تیل میں ایک چراغ جلائیں اور اس چراغ کو کسی ایسے کمرے میں رکھ دیں جو الگ تھلگ ہو، اگر کوئی کمرہ ایسا نہ ہو تو گھر کے کسی بھی دالان یا کمرے میں رکھ دیں، صحن میں نہ رکھیں اور چراغ جلاتے وقت یہ شعر پانچ مرتبہ پڑھیں۔ یہ چراغ سورج غروب ہونے سے پہلے روشن کریں۔

الٰہی تا بود خورشید و ماہی
چراغ چشتیاں را روشنائی

بعد نماز مغرب اپنے کپڑوں پر عطر لگائیں اور مصلے پر بیٹھ کر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اس کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ. اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ اس کے بعد سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھ کر حضرات خواجگان چشت کی تمام ارواح مقدسہ کو ایصال ثواب کریں، پھر تین مرتبہ پڑھیں، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اور پھر سجدے میں جاکر آسیبی، جناتی، دیوی دیوتاؤں کے اثرات اور ستاروں کی نحوست وغیرہ سے محفوظ رہنے اور نجات پانے کی دعا کریں۔ یہ عمل چھ جمعراتوں تک کریں اور اس دوران کم سے کم ایک بکرا اللہ کے نام پر قربان کرکے بہ نیت صدقہ اس کا گوشت غریبوں میں تقسیم کرائیں، انشاء اللہ نرسوں کی پھیلائی ہوئی آفتوں سے چھٹکارا ملے گا۔

اقبال صاحب! یہ تفصیلات تو ہم آپ کے سوال کے جواب میں آپ ہی کو مخاطب ہو کر لکھ رہے ہیں، لیکن ان تفصیلات سے حیدرآباد کے وہ تمام حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نرسوں کی تخریب کاریوں سے متاثر یا خوفزدہ ہیں۔ ہم اپنے پروردگار سے دعا کریں گے کہ وہ اپنے بندوں کو اس طرح کی نظر نہ آنے والی مخلوقات کی شرارتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں نیز اولیاء اللہ کے طفیل میں حیدرآباد کے پورے علاقے کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس جنجال سے نجات عطا فرمائے، آمین۔

یہ بدروح کیا ہے؟

سوال از: عطار عظیمی ——— ممبئی

"روحانی ڈاک نمبر" فروری، مارچ کے شمارے میں صفحہ: ۶۰ کی چودھویں لائن میں آپ نے لکھا ہے کہ گناہگار کی روح کو جب زمین آسمان میں کہیں پناہ نہیں ملتی ہے تو بھٹکتی پھرتی ہے اور انسانوں کو بھی پریشان کرتی ہے۔

حقیقتاً جب ملک الموت کسی انسان کی روح قبض کرتے ہیں تو وہ روح فرشتوں کے پھیرے میں (بسبب اعمال) اس کے مقام تک پہنچادی جاتی ہے، چاہے وہ علیین ہو یا سجین ہو اب کوئی روح بجز حکم ربی وہاں سے ہلنے کی بھی مجاز نہیں ہے۔ سوال یہ اٹھتا ہے کہ پھر روح کے نام پر یہ کیا چیز ہوتی ہے؟ یہ خالصتاً روحانیت کا سوال ہے اور آپ سے امید ہے کہ اس کا تسلی بخش جواب ارسال فرمائیں گے۔

روح امر ربی ہے اور ایک جسم میں دو روح نہیں ہوسکتیں، روح خالص ہوتی ہے اور لافانی ہوتی ہے، حساب سزا و جزا کے بعد انسانوں کو جسم عطا ہوں گے، عذاب جسم پر ہوں گے، روح پر عذاب کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

جواب

جن چیزوں کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ان کی سو فیصد اور کوئی توجیہ نہیں کی جاسکتی۔ روایات سے اور آثار و قرائن سے جہاں یہ ثابت ہوتا ہے مرنے کے بعد کچھ روحیں مقام علیین اور کچھ روحیں مقام سجین تک پہنچادی جاتی ہیں، وہیں روحوں کا بھٹکنا بھی ثابت ہے۔ یہ روحیں بھٹکتی ہیں وہ بھی باذن اللہ ہی بھٹکتی ہوں گی اور جن روحوں کو کسی بھی مقام میں پناہ نہیں ملتی وہ بھی تا قیامت اِدھر اُدھر بھٹکتی ہی پھرتی ہوں گی، ایسا نہیں ہے کہ یہ روحیں اللہ تعالیٰ کے دست قدرت سے باہر ہیں، بلکہ اللہ ہی کی مرضی سے بھٹکتی ہوں گی اور اس وقت تک بھٹکتی رہتی ہوں گی جب تک اللہ انہیں کسی آخری مقام تک نہ پہنچادے۔

آپ کی یہ بات درست ہے کہ روح امر ربی ہے اور اللہ ہی جسم کے اندر روح پیدا کرتا ہے، اللہ کے ماسوا کسی میں یہ طاقت نہیں کہ ادنیٰ سی کسی بھی مخلوق میں روح ڈال سکے اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اصول یہ ہے کہ ایک انسان کے جسم میں ایک ہی روح رہے، اگر کسی انسان کے جسم میں دو روحیں ہوں گی تو اس انسان کا زندہ رہنا دوبھر ہو جائے گا کیوں کہ ایک روح کا تقاضہ کچھ ہوگا اور دوسری روح کا تقاضہ کچھ اور۔ ایک روح بیٹھنے پر راغب ہوگی دوسری کھڑی ہونے پر، ایک روح چلنے کے لئے اکسائے گی، دوسری لیٹنے پر اور اس طرح انسان کے جسم کی اچھی خاصی درگت بن جائے گی لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ ایک جسم میں دو روحیں سمائی ناممکن ہوں۔ جب کسی انسان پر کسی دوسری چیز کا اثر ہوتا ہے تو وہ اثر انسان کے جسم کے اندر ہی ہوتا ہے اور اس کے آثار ظاہر

میں پیدا ہوتے ہیں اور انسان ایسی صورت حال میں اپنے آپ میں نہیں رہتا، اس کے اختیارات تقریباً سلب ہوجاتے ہیں اور وہ صاحب عقل ہوتے ہوئے بھی دیوانوں جیسی باتیں کرنے لگتا ہے، دراصل اس کی روح پر کوئی دوسری چیز غالب آجاتی ہے جو منجملہ روح ہی ہوتی ہے اور وہ انسان کے رگ وپے میں داخل ہوکر ایک اعتبار سے انسان کا جزو بن جاتی ہے اور انسان کے اختیارات میں اپنے اختیارات شامل کرکے انسان کو قلابازیاں کھلاتی ہے۔ شیطان لعین کے بارے میں احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت ہے کہ وہ لہو بن کر انسان کے رگ وپے میں دوڑتا ہے اور انسان کے خیالات وتصورات پر غالب آجاتا ہے۔ اس طرح کی روایات سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ انسان کے جسم میں ایک روح کے ہوتے ہوئے دوسری چیزوں اور ہواؤں کا داخل ہوجانا خلاف عقل اور خلاف روایت نہیں ہے۔

آپ کا یہ فرمانا کہ روح خالص ہوتی ہے اور لافانی ہوتی ہے، ناقابل فہم بات ہے۔ خدا ہی جانے آپ کی مراد کیا ہے؟ اور خالص اور نخالص کی بات الگ ہے اور فانی اور لافانی کا مسئلہ بھی الگ ہے، کون کہتا ہے کہ روح ڈپلی کیٹ بھی ہوتی ہے۔ روح تو اورجنل ہی ہوتی ہے، روح میں کوئی کھوٹ نہیں ہوتا، بحث تو صرف یہ ہے کہ جسم میں روح کے ہوتے ہوئے بھی کسی دوسری روح کا یا کسی ہوا وغیرہ کا داخلہ ممکن ہے یا نہیں؟ تو اس سلسلے میں ہماری رائے یہ ہے کہ کسی روایت سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ایک جسم میں بیک وقت محدود روحیں نہیں سماسکتیں، جب کسی طرح کی نکیر موجود نہیں ہے تو اثبات کے لئے کسی دلیل کا ہونا ضروری نہیں ہے اور شواہد وقرائن اور بے شمار تجربات وواقعات یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ روحیں اور جناتی اور شیطانی اثرات ہوا اور اثر بن کر انسانوں کے جسم وابدان میں داخل ہوتے ہیں اور انسانوں کے لئے مسئلہ بنتے رہتے ہیں۔

آپ کی آخری یہ بات بھی کہ عذاب وثواب کا ترتب روحوں پر نہیں، جسم پر ہوتا ہے، محل نظر ہے۔ ہمارا اپنا خیال یہ ہے کہ قیامت کے میدان میں تو وہی جسم عطا ہوگا جو اس دنیا میں انسان کو میسر تھا، لیکن قبر میں اور برزخ میں جو عذاب ہوتا ہے وہ یقیناً روح ہی کو ہوتا ہے، جسم کو نہیں، اگر جسم کو عذاب ہونا ضروری ہوتا تو جو جسم جلادیے جاتے ہیں یا پانی میں غرق ہوجاتے ہیں یا محفوظ کرلئے جاتے ہیں ان پر عذاب کی صورت کیا ہوگی؟ فرعون جو خدا کا باغی تھا اور بدترین مغرور انسان تھا، اس کی لاش آج بھی مصر کے عجائب خانہ میں محفوظ ہے تو کیا اس کو اس کی نافرمانیوں اور سرکشیوں کی سزا اب تک نہیں ملی ہوگی؟ ہمارے خیال سے اس کو جو عذاب دیا جارہا ہوگا وہ اس کی روح پر اثر انداز ہورہا ہوگا اور عذاب روح ہی کو ہوتا ہے، جسم تو اس لئے متاثر ہوتے ہیں کیونکہ وہ روح سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اس دنیا میں جب ہم کسی انسان کو کوئی سزا دیتے ہیں تو صرف اس کا بدن زخمی نہیں ہوتا بلکہ روح کو بھی کرب والم برداشت کرنے پڑتے ہیں بلکہ اصل تکلیف اور اذیت روح ہی کو ہوتی ہے اور جب جسم پامال ہوجائے گا تو پھر تکلیف اور کرب کی راہوں سے صرف روح ہی کو گزرنا پڑے گا۔ آپ نے خود بھی تو فرمایا ہے کہ روح لافانی ہوتی ہے، گویا کہ جسم فانی ہوتا ہے اور عذاب وثواب کی حق دار فانی چیز نہیں ہوسکتی بلکہ وہی چیز عذاب وثواب اور جزا وسزا کی مستحق ہوگی جو لافانی ہوگی اور لافانی روح ہوتی ہے۔ اس لئے اسی کو عذاب وثواب کے مزے اور خطرے جھیلنے پڑتے ہیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ روح پر عذاب کی کوئی دلیل نہیں ہے، میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ جسم پر عذاب ہونے کی کسی ایک دلیل سے آپ روشناس کرادیں تو میں اپنے موقف پر نظر ثانی کروں گا۔ موجودہ صورت میں تو میں اسی موقف پر مطمئن ہوں کہ عذاب روح پر ہوتا ہے جسم پر نہیں۔

جادو کی تباہ کاریاں

سوال از: محمد احسان اللہ مفتاحی ——— ممبئی

میری ایک چھوٹی سالی ہے جس کی عمر ۱۵، ۱۶ سال کے درمیان ہے، نام جہاں آراء ہے۔ اب سے تقریباً دو سال قبل میری سالی کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہوگئی تھی، چار دن کے اندر کئی ڈاکٹر بدلے گئے کئی بوتل پانی چڑھایا گیا، کئی کئی مرتبہ پیٹ کا ایکسرا کرایا گیا، ڈاکٹروں کی سمجھ میں کوئی بیماری نہیں آئی، مطلب یہ کہ ڈاکٹروں نے بیماری کے نہ سمجھ میں آنے کی وجہ سے علاج کرنے سے انکار کردیا، مجبوری میں گھر لے گئے، پیٹ میں تکلیف تھی، مریض کی صحت بالکل خراب ہوگئی تھی، بچنے کی

امید نہیں تھی، اس حادثے سے دو ماہ قبل میری شادی ہوئی تھی، اتفاق سے میں گھر ہی تھا۔ میرے گاؤں سے خبر آئی کہ سالی کی حالت بہت خراب ہے، ڈاکٹروں نے علاج سے انکار کردیا ہے، یہ خبر سنتے ہی ہم دونوں میاں بیوی وہاں پہنچ گئے، سالی کو دیکھتے ہی میں سمجھ گیا کہ ممکن ہے اس کو کسی نے جادو کردیا ہے، پیٹ میں جہاں تکلیف تھی، میں نے با اجازت اس کے پیٹ پر ہاتھ ڈالا تو پیٹ میں جہاں تکلیف تھی اس جگہ پر پتھر جیسا کچھ معلوم ہوا، میں نے کہا یہ کسی نے جادو چلایا ہے، اس کو کسی اچھے عالم دین کو دکھلایا جائے، میری باتوں کو سب نے مان لیا اور عالم دین کے پاس لے گئے، مولانا نے جانچ وغیرہ کی اور گاؤں کی ایک عورت کا مولانا نے نام بھی بتایا کہ فلاں عورت نے اس کو جادو کیا ہے، مولانا نے پانی وغیرہ دم کرکے دیا اور دعا تعویذ کردیا، مولانا محترم کے دعا تعویذ سے کافی حد تک فائدہ ہوا، مطلب یہ کہ بالکل ٹھیک ہوگئی لیکن بہت افسوس کی بات یہ ہے کہ ٹھیک دو سال بعد پھر وہی بات ہوگئی ہے جو پہلے تھی، معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ مولانا نے جو تعویذ دیئے تھے وہ تعویذ خود بخود گم ہوگئے ہیں، میری سالی نے تعویذ کہیں رکھ دیا، تعویذ گم ہوگیا پھر وہی پریشانی ہوگئی تھی جو پہلے تھی اور جو مولانا صاحب نے دعا تعویذ کئے تھے وہ بھی نہیں ہیں کہیں چلے گئے۔ ایک دن اتفاق سے میں وہیں تھا کہ میری سالی کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہوگئی میں سمجھا کہ کوئی جن بھوت کا اثر ہوگیا ہے، میں قرآن شریف کی چند سورتیں وغیرہ پڑھ کر دم کیا، دم کیا ہوا پانی وغیرہ پلایا، پھر بھی کوئی فائدہ جلد نہیں ہوا، کان میں تیل وغیرہ ڈالنے کی کوشش کی لیکن بہت مشکل سے ایک کان میں تیل ڈال سکا، گویا کہ میں ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک اس کو دم کرتا رہا، دم کیا ہوا پانی وغیرہ پلاتا رہا۔ اس درمیان وہ کسی کسی وقت بہت ہنستی بھی تھی اور عجیب عجیب رنگ روپ سے وہ کافی تکلیف میں تھی، اس کی تکلیف دیکھ کر گھر کے سارے لوگ پریشان تھے، پانی وغیرہ بہت مشکل سے جاتی تھی، اتنی تکلیف اس کو تھی کہ پانی بھی حلق سے نہیں جاپارہا تھا، میں خود ہی اس کی کیفیت دیکھ کر دنگ رہ گیا، یہ سلسلہ لگاتار دوسرے دن بھی ٹھیک اسی وقت رات میں ہوا، جس وقت پہلے دن رات میں ہوا تھا، دوسرے دن بھی چند سورتیں وغیرہ پڑھ کر دم کرتا رہا، لیکن گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد تھوڑا سا فائدہ ہوا، دوسرے دن صبح میں اپنے گھر چلا آیا، پتہ نہیں آگے کیا ہوا، اس گاؤں میں کوئی مولوی نہیں ہے کہ وقتی طور پر دعا کرائی جائے، گاؤں جہالت سے بھرا ہوا ہے، لیکن اصل مقصد یہ ہے کہ آپ برائے کرم کوئی ایسی ترکیب کردیں کہ میری سالی کے اوپر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جادو کا اثر ختم ہوجائے اور اللہ کے فضل وکرم سے صحت یاب ہوجائے اور اس کی جان کسی طرح سے بچ جائے، شادی کا سارا انتظام مکمل ہوچکا ہے۔ لیکن اس کی صحت کی وجہ سے کہیں رشتہ نہیں تلاش کیا جارہا ہے اور جو عورت اس کو جادو کی ہوئی ہے وہ گاؤں میں ڈائن کے نام سے جانی جاچکی ہے۔

میں آپ سے یہ بھی گزارش کرتا ہوں کہ آپ اس عورت کے متعلق بھی کوئی آسان ترکیب بتائیں تاکہ اس نالائق عورت کو تباہ وبرباد کیا جاسکے تاکہ سیکڑوں غریبوں کی جان بچے، نیز آپ ہمیں کوئی ایسی ترکیب بتائیں کہ ہم وقتی طور پر جادو سحر، جن بھوت کے مریض کو آرام پہنچاسکیں۔

میں مولوی ہوں، پانچ وقت کی نماز اللہ کے کرم سے پابندی سے پڑھتا ہوں، فی الوقت درس وتدریس کا کام انجام دے رہا ہوں لیکن میں دعا تعویذ جھاڑ پھونک کے سلسلے میں کچھ نہیں جانتا ہوں، اس معاملے میں میں جاہل ہوں۔ لہٰذا آپ ہمیں فوری طور پر جادو سحر بھوت جن کے مریض کو آرام پہنچانے کے لئے ضرور بتائیں کیونکہ میں اپنی سالی کو دم کرتے وقت بہت شرمندہ ہوا ہوں۔ برائے کرم آپ میری سالی پر رحم وکرم کرتے ہوئے کوئی ترکیب کردیں، تاکہ ساری زندگی کے لئے اس کو آرام مل جائے۔

گاؤں کی جو عورت جادو کی ہے ان کے گھر والے لڑنے جھگڑنے کے لئے تیار ہیں، اس کا لڑکا حافظ قرآن بھی ہے، کیا وہ اپنی ماں کو اس حرکت سے باز نہیں رکھ سکتا، آپ ہمیں کوئی آسان ترکیب ضرور بتائیں تاکہ ہم ان دشمنوں کو بربادی کے گھاٹ اتار کر غریبوں کی جان بچاسکیں بات آہستہ آہستہ لمبی ہوگئی ہے، ہمیں آپ کی ذات سے ایسی پوری امید ہے کہ آپ ہمارے اس خط کو مدنظر رکھ کر جواب ضرور روانہ فرمائیں گے، میں آپ کے اوصاف کمالات کو سن کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ مایوس نہ کریں گے، اللہ آپ کو جزائے خیر دے، آمین۔

جواب

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا "جادو ٹونا نمبر" اسی لئے شائع کیا گیا تھا تاکہ جادو سے متاثر لوگ وقتی طور پر خود اپنا یا اپنے متعلقین کا علاج کرسکیں، بہتر

ہوگا آپ طلسماتی دنیا کا جادو ٹونا نمبر کہیں سے حاصل کرکے بغور اس کا مطالعہ کریں اور اس میں چھاپے گئے عملیات میں سے جس عمل کو آپ اپنے لئے آسان سمجھیں اسکو اختیار کریں، لیکن یہ بات یاد رکھیں یہ وقتی طور پر بچاؤ کا طریقہ ہے، بہتر یہ ہے کہ اگر جادو اور جنات کے اثرات پرانے ہوں اور مرض حد سے زیادہ بڑھ چکا ہو تو پھر کسی مستند اور معتبر عامل سے رجوع کریں۔

عملیات کی لائن میں جھوٹ کے بازی عام ہے، دھونی رچا کر لوگوں کا الّو بنانے والوں کی تعداد زیادہ ہے، مسلمانوں کے عقیدوں سے کھیلنے والے مداری شہر شہر اور گلی گلی بیٹھے ہوئے ہیں، لیکن اچھے اور خدا ترس لوگ آج بھی تلاش کرنے سے مل جاتے ہیں گو کہ ان کی تعداد کم اور برائے نام سی، پھر بھی ہر علاقے میں آپ کو مل جائیں گے، شرط یہ ہے کہ تلاش کرنے والے کی طلب سچی ہو۔

آپ نے مریض کی جو صورت حال لکھی ہے وہ سنگین ہے، اس کا علاج کوئی عامل ہی کرسکتا ہے، کیونکہ اناڑی پن کی وجہ سے مرض کے بڑھنے کا اندیشہ ہوتا ہے، اس لئے اس طرح کے امراض میں کچے پکے عاملوں سے رجوع نہیں کرنا چاہئے اور نہ خود طبع آزمائی کرنی چاہئے۔

آپ اپنی سالی کو روزانہ ایک طشتری پر قرآن حکیم کی یہ آیت لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوْسٰى اَلْقُوْا مَا اَنْتُمْ مُلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ لگاتار ۴۰ دن تک روزانہ ایک طشتری پر گلاب و زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائیں اور یہ عزیمت لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنی سالی کے گلے میں ڈالیں۔

اَبْطَلُوْهُ اَبْطَلُوْهُ اَخْرِجُوْهُ اَخْرِجُوْهُ حَلُّوْهُ حَلُّوْهُ اِفْتَحُوْا اِفْتَحُوْا شَرَاهِيًا بِعِزَّةِ اللّٰهِ يَزُوْلُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ يَزُوْلُ كُلُّ بَاسٍ وَبِقُدْرَةِ اللّٰهِ يُحَلُّ كُلُّ مَعْقُوْدٍ مع الطلسم ۱۰۱۔۲۱۱۔۱۱۱۔۲۱۱

اب رہی وہ عورت جس پر آپ کو کرنی کرتوت کا شبہ ہے تو اس کو خدا کے حوالے کر دیجئے اگر وہ فی الحقیقت ظالم ہے اور یہ حرکتیں وہ کرا رہی ہے تو خدا اس سے خود نمٹ لے گا، بندے کی بساط ہی کیا ہے جو کسی سے بدلہ لینے کی کوشش کرے، اگر ہم اس طرح کے معاملات اللہ کے سپرد کردیں تو اسی میں دور اندیشی بھی ہے اور آئندہ کے لئے بچاؤ بھی۔

دشمنوں کو بربادی کے گھاٹ اتارنے کا جذبہ حرام نہیں ہے، لیکن اس میں اجر و ثواب کی امید نہیں کی جاسکتی، اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا خدا آپ سے راضی رہے اور آپ کی خطاؤں سے درگزر کرے تو اپنے دشمنوں کو معاف کردینے کا حوصلہ اپنے اندر پیدا کریں اور اللہ سے فریاد کریں، اسی میں آپ کی دین و دنیا کی بھلائی ہے، اسی میں اپنی حفاظت ہے اور اسی میں اجر و ثواب ہے۔

اگر آپ دشمنوں کو اپنے منصوبوں میں ناکام کرنے کے لئے "یا منتقم" ۳۱۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں (آگے پیچھے درود شریف نہ پڑھیں) تو بہتر ہے، اس اسم مبارک کے ورد سے دشمن کی چالیں پامال ہوجائیں گی اور ہوسکتا ہے کہ وہ کسی ایسی مصیبت کا شکار ہوجائے کہ دوسروں کو ستانے کی سزا اسے اسی دنیا میں مل جائے، اللہ بہت بڑا ہے، بہت قدرت والا ہے اور اپنے مظلوم بندوں کی فریاد کو پہنچنے والا ہے، تمام معاملات و مقدمات اسی کے سپرد کردیں گے تو نقصان میں نہیں رہیں گے۔

مدفونہ جادو کا سراغ

سوال از: صغریٰ بانو ———— شارجہ

ہمارے یہاں جادو ٹونا کا اچھا خاصا زور ہے، ایک دوسرے کو تباہ و برباد کرنے اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے جادو ٹونا کئے جاتے ہیں، میں خود بھی اس طرح کے کرتوت کا شکار رہی ہوں اور میری نوع میں کئی لوگوں کو اس طرح کی کرنی کرتوت کا شکار ہوکر کافی جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ جادو ٹونا کی نحوست سے بچاؤ کے لئے کوئی عمل عنایت کریں اور جو لوگ جادو کا شکار ہوچکے ہوں ان کے لئے جادو کے اثرات سے نجات پانے کا کوئی طریقہ بتائیں، نیز سحر مدفونہ کے سراغ کے لئے جسے عام فہم زبان میں گڑت سے تعبیر کرتے ہیں، کوئی موثر عمل بتائیں، میں آپ کی شکر گزار رہوں گی۔

جواب

قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جادو اور جنات کا زور گھر گھر میں ہوگا اور عوام و خواص سب ہی ان چیزوں کا شکار ہوں گے۔ آج کل جادو اور جنات کا زور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش

گوئی کے مطابق علاقہ در علاقہ اور گلی در گلی ہے اور جہلا اور علماء بھی جادو اور جنات کی حرکات سے مستفیض ہو رہے ہیں، کچھ لوگ اس دنیا میں ایسے بھی ہیں جو جادو ٹونے کی حقیقت کے قائل نہیں وہ جادو اور جنات کے اثرات کو طبیعتوں کا وہم بتا کر مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگ بالعموم خود کو عقل کل اور توحید کا متوالا سمجھتے ہیں، حالانکہ عقل سے پیدل ہوتے ہیں اور توحید و سنت کے مفہوم سے تقریباً نابلد بھی۔

ایسے ہی لوگ بخاری و مسلم کی اُن تمام روایات کی تکذیب کرتے ہیں جن میں آنحضور صلی اللہ پر جادو کرنے کی تفصیلات بیان ہوئی ہیں اور یہ بتایا ہے کہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں اسی وقت نازل ہوئی تھیں جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جادو کی لپیٹ میں آچکے تھے اور اپنی طبیعت میں گرانی محسوس کیا کرتے تھے، حقیقت یہ ہے کہ خدا کی بنائی ہوئی اس اسباب کی دنیا میں جس طرح دوسرے اسباب کی ایک حقیقت ہے اور ان کا انکار عین دوپہر کے وقت سورج کے انکار کے برابر ہے، اسی طرح اسباب و علل کی اس دنیا میں جادو اور کرنی کرتوت بھی ایک سبب اور ذریعہ کی حقیقت رکھتے ہیں اور ذریعہ بھی دوسرے اور اسباب اور ذرائع کی طرح انسانوں کو باذن اللہ نقصان پہنچا سکتا ہے، جو لوگ اس حقیقت کا مذاق اڑاتے ہیں وہ دراصل اپنی جہالت اور کم فہمی کچھ چھپانے کے لئے دوسروں پر انگشت نمائی کا مظاہرہ کرتے ہیں، جو لوگ توحید و سنت کا گہرا علم رکھتے ہیں اور عقل سلیم کی دولت سے بھی بہرہ ور ہیں وہ کبھی جادو اور جنات کے اثرات کا مذاق نہیں اڑا سکتے کیونکہ یہ اثرات نہ خلاف روایت ہیں اور نہ خلاف عقل۔

تمام ارباب عقیدہ اس بات کے قائل ہیں کہ جادو کرنا اور کرانا حرام ہے اور جادوگر کی بخشش نہیں ہے، جادوگر قطعاً مشرک کی ہوتا ہے اور دنیا و آخرت میں اسی سزا کا مستحق ہوتا ہے جس طرح کی سزا کا مشرک مستحق ہوتا ہے، اگر مشرک رحمت خداوندی سے محروم ہے تو جادوگر بھی رحمت خداوندی سے کوسوں دور ہے، الا ماشاء اللہ نشہ حرام ہے، لیکن نشے کی ایک حقیقت ہے، اسی طرح جادو بھی حرام ہے، لیکن جادو کی ایک حقیقت ہے، جادو کا انکار کرنا ایک ایسی حقیقت کا انکار کرنا ہے جسے ہر دور میں بے شمار اور لاتعداد لوگ تسلیم کرتے رہے ہیں۔

دور اندیش ہیں وہ لوگ جو جادو کی حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے اس کی نحوستوں اور خباثتوں سے محفوظ رہنے کے لئے کسی عمل کا اہتمام کرتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ جادو ایک شیطانی دھندہ ہے جس کے تدارک کے لئے قرآنی آیات اور بزرگوں کے تجربات کو اپنے معمولات میں شامل کرنا چاہئے اور یہ یقین دل میں جاگزیں رکھنا چاہئے کہ جس طرح دوائیں باذن اللہ موثر ثابت ہوتی ہیں اسی طرح تعویذات بھی باذن اللہ اپنا اثر دکھاتے ہیں اور انسان کو ناگہانی آفتوں اور ذلتوں سے نجات دلانے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

آپ نے اپنے سوال میں تین باتیں معلوم کی ہیں، ایک تو یہ کہ اگر کسی پر جادو اثر انداز ہوجائے تو اس کا تدارک کیسے ہو، دوسرے یہ کہ جادو کی نحوست سے کیسے محفوظ رہا جائے اور تیسرے یہ کہ سحر مدفونہ کا سراغ کس طرح لگائیں۔
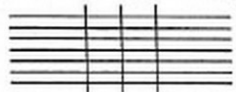
جادو کی نحوست سے محفوظ رہنے کا سب سے زیادہ موثر طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتوں کی ایک ایک مرتبہ تلاوت اس نیت سے کرلی جائے کہ پاک پروردگار ہمیں اور اس کے اثرات بد سے محفوظ رکھے، اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد معوذتین کی تلاوت کا پابند ہوگا اور رات کو سوتے وقت سورۂ بقرہ کا پہلا رکوع آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کا آخری رکوع پڑھنے کا پابند ہوگا اسے جادو اور کرنی کرتوت کسی طرح کا انشاء اللہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے، لیکن اگر خدانخواستہ کوئی شخص جادو کا شکار ہو ہی گیا تو اس کے لئے ہم عمل تحریر کر رہے ہیں۔

عمل نمبر ایک یہ ہے کہ اس کے گلے میں قرآن حکیم وہ تین سورتیں لکھ کر ڈالیں، جن میں "ک" نہیں ہے، سورۂ عصر، سورۂ قریش اور سورۂ فلق۔ عمل نمبر دو یہ ہے کہ مندرجہ ذیل عزیمت بعد نماز عصر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے مسحور کو پلائیں اور اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں۔ عزیمت یہ ہے۔

بجری، بجری کواڑ، بجری باندھو دسوں دوار، بجری آئے، بجری جائے سب جگ سمائے، ٹونا جادو سب رد ہو جائے، جو ٹونا جادو پھر کرائے الٹ پلٹ وہاں کا وہاں پر جائے جو کرے سو مرے۔ بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

عمل نمبر تین یہ ہے کہ مریض کو زمین پر چت لٹادیں، اگر مریض مرد ہو تو اس کے تن پر کپڑوں کے سوا کچھ اور نہ ہو اور اگر مریضہ عورت ہو تو اس پر ایک چادر بھی ڈال سکتے ہیں۔ عامل ایک چاقو لے کر معوذتین سات مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کرے اور مریض کے سر پر چاقو اتارتا ہوا پیروں کی طرف لائے اور پیروں سے ایک فٹ کے فاصلے پر بائیں سے دائیں طرف ایک فٹ کی لکیریں کھینچ دے اس طرح سر سے پیر کی طرف کو چاقو اتارتے ہوئے بائیں سے دائیں سات لکیریں کھینچے، ہر مرتبہ چاقو پر سات مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرتا رہے، جب سات لکیر کھینچ جائیں تو مریض کو الٹا لٹادے اور معوذتین سات مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کرے پھر چاقو کو سر سے پیروں کی طرف اُتارتے ہوئے ان ہی لکیروں پر اوپر سے نیچے کی طرف لکیر کھینچ دے، دائیں سے بائیں سات لکیریں کھینچے اور اوپر سے نیچے تین لکیریں کھینچے۔ اس عمل کو لگاتار سات دن تک کرنا چاہئے۔

لکیروں کی صورت حال یہ ہوگی۔



ان تینوں عمل سے کیسا بھی جادو ہوگا وہ علوی ہو یا سفلی انشاء اللہ سات روز میں مریض کو جادو کی نحوست سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ گڑت معلوم کرنے کے لئے سورۂ شعراء کا یہ نقش لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھ دیں اور اس کو مشتبہ جگہ پر چھوڑ دیں جہاں گڑت ہوگی مرغ وہاں جاکے بیٹھ جائے گا۔ آپ وہاں سے کھود کر دیکھیں گی تو وہاں پتلے وغیرہ موجود ہوں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸ / ۱۰۰۹۳۴	۱۱ / ۱۰۰۹۳۷	۱۴ / ۱۰۰۹۴۰	۱ / ۱۰۰۹۲۷
۱۳ / ۱۰۰۹۳۹	۲ / ۱۰۰۹۲۸	۷ / ۱۰۰۹۳۳	۱۲ / ۱۰۰۹۳۸
۳ / ۱۰۰۹۲۹	۱۶ / ۱۰۰۹۴۲	۹ / ۱۰۰۹۳۵	۶ / ۱۰۰۹۳۲
۱۰ / ۱۰۰۹۳۶	۵ / ۱۰۰۹۳۱	۴ / ۱۰۰۹۳۰	۱۵ / ۱۰۰۹۴۱

خانہ نقش کے کونوں میں جو نمبر ڈالے گئے ہیں وہ نقش کی چال ہتانے کے لئے ہیں۔ اس نقش کی آپ کے لئے، بھی قارئین کے لئے عام اجازت ہے، خدمت خلق کی غرض سے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، انشاء اللہ اس نقش کے موکلین مرغ کو اسی جگہ لے جاکر بٹھادیں گے جہاں گڑت ہوگی، اس کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اس جگہ کو اگر کھودا جائے گا تو کسی بھی طرح کا کوئی نقصان زمین کھودنے والے کو نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ یہ نقش دفینے اور خزانے کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا، یہ صرف سحر مدفونہ کے لئے ہے۔ امید ہے کہ آپ اور ہمارے دیگر قارئین ان عملیات سے فائدہ اٹھائیں گے جو ہم نے اوپر بیان کئے ہیں، اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان فارمولوں میں اپنے فضل و کرم سے خصوصی اثر پیدا کرے اور تجربہ کرنے والوں کو مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

قسط نمبر: ۱۱

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

باطنی انوار و برکات کے لئے

یہ ورد سلطان العارفین حضرت سلطان باہوؒ کا ورد خاص رہا ہے اور اس ورد کی برکت سے ہر طرح کی مشکل اور طرح کی آفت سے نجات ملتی ہے۔ نماز تہجد یا نماز فجر کے بعد اس کو معمول میں رکھنا چاہئے۔

لا الٰه الا اللّٰه محمد رسول اللّٰه لهٗ هو يا فتاحُ.

لا الٰه الا اللّٰه محمد رسول اللّٰه لِلّٰه لهٗ هو يا فتاحُ.

لا الٰه الا اللّٰه محمد رسول اللّٰه لهٗ هو يا قيومُ.

لا الٰه الا اللّٰه محمد رسول اللّٰه لهٗ هو يا رحمٰنُ.

لا الٰه الا اللّٰه محمد رسول اللّٰه لهٗ هو يا رحيمُ يا غفورُ.

تمام حاجات اور مشکلات کے لئے

خاندانِ عالیہ قدریہ کے معمولات میں یہ ورد رہا ہے، جس کی تاثیر عجیب و غریب ہے، اس ورد کی پابندی کرنے والا تمام آفتوں، مقدموں اور پریشانیوں سے نجات پالیتا ہے اور اس کی تمام حاجتیں پوری ہوجاتی ہیں۔ اس ورد میں ترتیب کا خیال رکھیں۔

هو الحيُّ القيوم	بعد نماز فجر	ایک ہزار مرتبہ
هو العليُّ العظيم	بعد نماز ظہر	ایک ہزار مرتبہ
هو الرحمٰن الرحيم	بعد نماز عصر	ایک ہزار مرتبہ
هو الغني الحميد	بعد نماز مغرب	ایک ہزار مرتبہ
هو اللطيف الخبير	بعد نماز عشاء	ایک ہزار مرتبہ

چالیس دن تک اس تعداد کی پابندی کرنے کے بعد ہمیشہ فرض نماز کے بعد سو مرتبہ ورد میں رکھیں۔ انشاء اللہ عجیب و غریب فوائد محسوس کریں گے۔

روحانی ترقی حاصل کرنے کے لئے

یہ عمل حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی طرف منسوب ہے، اس کی پابندی سے روحانیت میں بردست ترقی ہوتی ہے اور حیرت انگیز مشاہدات سامنے آتے ہیں۔ خواجہ غریب نواز کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس ورد کی پابندی کرے گا وہ کشف والہام سے سرفراز ہوگا اور اس کو حق تعالیٰ کا دیدار بھی نصیب ہوگا۔ ۵ دن کا معمول اس طرح رکھیں۔

پہلے دن سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

دوسرے دن سو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا.

تیسرے دن سو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.

چوتھے دن سو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

پانچویں روز سو مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ کَفٰی وَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَاہُ وَ لَیْسَ وَرَآءَ ہُ الْمُنْتَھٰی سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَلَا یَزَالُ رَحِیْمًا.

چھٹے روز پھر پہلے دن والا عمل دوہرائیں اور اسی طرح پھر ۵ دن تک کریں۔ اس طرح چالیس دن تک کریں۔ انشاء اللہ زبردست روحانی ترقی حاصل ہوگی اور کشف والہام کی دولت بھی میسر آئے گی۔ یہ عمل روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ اول و آخر درود نور ۲۱، ۲۱ مرتبہ — محمد نعیم جلالی

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دعا صبح وشام پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَ مَالَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

زندگی میں خوشی لانے کے لئے

سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا، آپ فرمارہے تھے کہ ہر روز ۹ بار یہ دعا پڑھا کرو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. خواب سے بیدار ہوتے ہی میں نے کئی کتابوں میں بزرگوں کے اس دعا کے بارے میں یہ اقوال پڑھے کہ جو شخص اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھے اس کو قلبی سکون اور روحانی خوشی ملے گی اور اسے اگر کوئی غم بھی پیش آئے گا تو اس کو وہ ہنسی خوشی برداشت کرے گا۔ حضرت خواجہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اس دعا کی پابندی کی تو مجھے وہ سب کچھ ملا جو میں نے بزرگوں سے سنا تھا۔

خواص اسماءِ کہف

امام نیشاپوری نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ اسماءِ اصحاب کہف بہت سے کاموں میں سریع الاثر اور تیر بہدف ثابت

ہوتے ہیں: مثلاً

- اگر کسی جگہ آگ لگ گئی ہو تو ایک کپڑے پر اصحاب کہف کے نام لکھ کر آگ کے بیچ میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ آگ سرد ہو جائے گی۔
- اگر کوئی بچہ بہت روتا ہو تو یہ نام لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں یا اس کے سرہانے لٹکا دیں۔ انشاء اللہ اس کا رونا موقوف ہو جائے گا۔
- باغ اور کھیتی کی حفاظت کے لئے ایک کاغذ پر لکھ کر کسی لمبے بانس میں باندھ کر لٹکائیں۔ انشاء اللہ باغ اور کھیتی کی ہر طرح سے حفاظت رہے گی۔
- درد سر کو دفع کرنے کے لئے اور بخار وغیرہ سے نجات پانے کے لئے ان اسماء کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔
- کسی حاکم اور افسر کے پاس جانا ہو اور اس کو متاثر کرنا مقصود ہو تو ان ناموں کو لکھ کر اپنے بائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ حاکم و افسر متاثر ہوگا اور نرمی کے ساتھ بات چیت کرے گا۔
- اسی طرح ولادت میں آسانی کے لئے بھی عورت کی بائیں ران پر باندھیں۔ انشاء اللہ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا وغیرہ۔

واضح رہے کہ جب اسماء کو کاغذ پر لکھیں تو آخیر میں ان کے کتے کا نام بھی ضرور لکھیں۔

اسماءِ اصحاب کہف یہ ہیں: یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، اذرفطیونس، کشافطیونس، تبیونس، یوانس بوس و کلبھم قطمیر.

خواص پنجاوِقاف

قرآن حکیم میں پانچ آیات ایسی ہیں کہ ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں۔ ان آیات میں قدرت نے وہ عجیب وغریب اسرار وخواص رکھے ہیں کہ ان کی تفصیل کے لئے ایک عظیم دفتر بھی کافی نہیں۔ ان میں سے نہایت اختصار کے ساتھ چند خواص یہ ہیں:

- یہ آیات دشمن کو مغلوب اور مقہور کرنے کے لئے بالخصوص بہت مشہور ہیں۔ جو شخص ان آیات کا ورد پابندی کے ساتھ کرے گا اس کے دشمن اس کے سامنے اپنا سر نہیں اٹھا سکیں گے اور کہیں آمنا سامنا ہو گیا تو دشمن مرعوب ہو جائیں گے اور کسی طرح کی لب کشائی نہیں کریں گے۔
- کسی ظالم بادشاہ یا ظالم افسر کے پاس جانے سے ان کے شر اور ظلم سے حفاظت رہتی ہے۔ افسر اور حاکم کتنا بھی سخت مزاج اور سنگ دل کیوں نہ ہو اس پڑھنے والے کے خلاف ایک حرف ناروا زبان سے نہیں نکال سکتا بلکہ اتنی نرمی کے ساتھ پیش آئے گا کہ دیکھنے والے حیرت کرتے ہیں۔
- ان آیات کے ورد سے شری جنات اور شری انسانوں سے ایک طرح کی آڑ ہو جائے گی اور ورد کرنے والا ہر وقت ان کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔
- ان آیات کو اگر ہتھیار وغیرہ پر پڑھ کر دشمن پر حملہ کرے تو دشمن کو یقیناً شکست ہوگی۔
- سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاءؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص ان پانچوں آیتوں کی روزانہ تلاوت کرے گا یا ان آیات کا نقش ٹوپی میں سی کر ٹوپی اوڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بارہ ہزار مسلح فرشتے اس پر تعینات کریں گے جو اس شخص کی ہر آفت اور ہر بلا سے حفاظت کرتے رہیں گے اور جنت الفردوس میں بھی اس شخص کے لئے ۶ محل یاقوت سرخ کے تعمیر کئے جائیں گے۔
- اگر بادشاہ ان آیات کا ورد رکھے تو اس کی سلطنت اور حکومت بھی کبھی ختم نہ ہو۔

- ان آیات کا پڑھنے والا موذی جانوروں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔
- حضرت شیخ مجدالدین کرمانی فرماتے ہیں کہ دنیا میں رجال الغیب، ابدال، اوتار اور اقطاب سب ان ہی آیات کے ذریعہ تصوف کرتے ہیں۔ جو شخص ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا اور ان آیات کا نقش اپنے پاس رکھے گا تو وہ ظاہراً اور باطناً اللہ کے فضل سے تصرف کرنے لگے گا اور رجال الغیب اور اقطاب وقت سے اس کی ملاقات ہوتی رہے گی۔
- جو شخص ان آیات کا ورد کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا نقش بھی اپنے پاس رکھے گا زہر سے، سحر سے اور آسیب سے نیز حادثوں سے اور مہلک امراض سے اس کی حفاظت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے ایک جن بھی مقرر کردے گا جو نگہبان اور محافظ کی حیثیت سے ہر وقت اس کے ساتھ رہے گا۔
- حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان پانچوں آیات کا ورد سفر، حضر میں کرتے تھے اور ان ہی آیات کی برکت سے آپ کفار و مشرکین اور منافقین پر غالب رہے اور ان کی سازشوں سے محفوظ رہے۔
- حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ جو شخص ان پانچوں آیات کو کسی طشتری پر زعفران سے لکھ کر جمعہ کے دن پئے گا تو اس کی تمام بیماریاں اور تمام رنج و غم دور ہو جائیں گے۔
- بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان آیات کا ورد رکھنے والے سے بڑی بڑی کرامات ظاہر ہوتی ہیں اور اس کی دعائیں حیرتناک طریقے سے قبول ہوتی ہیں۔
- اکثر اکابرین ان آیات کی تلاوت عصر کی نماز کے بعد کرتے تھے۔

وہ آیات یہ ہیں:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ۔ ~~خبیر علی منبید~~ البقرہ ۔ آیت ۲۴۶

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ۔ ~~[illegible]~~ آل عمران آیت ۱۸۱

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِیْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا۔ ~~لمن یطغی و یعصی~~ نساء آیت ۷۷

وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ۔ ~~[illegible]~~ مائدہ آیت ۲۷

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَیْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔ قَیُّوْمٌ یَرْزُقُ مَنْ یَشَاءُ ذُوالْقُوَّةِ۔ الرعد آیت ۱۶

پارہ ۱۳

ان پانچوں آیتوں کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۳۳۰	۱۱۳۶۵	۱۱۳۵۸	۱۱۳۵۲	۱۱۳۳۶
۱۱۳۵۳	۱۱۳۳۷	۱۱۳۳۱	۱۱۳۶۱	۱۱۳۵۹
۱۱۳۶۲	۱۱۳۵۵	۱۱۳۵۴	۱۱۳۳۸	۱۱۳۳۲
۱۱۳۳۹	۱۱۳۳۳	۱۱۳۶۳	۱۱۳۵۶	۱۱۳۵۰
۱۱۳۵۷	۱۱۳۵۱	۱۱۳۳۵	۱۱۳۳۴	۱۱۳۶۴

خواصِ آیت کریمہ

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا کوئی مقصد پورا نہ ہو یا اس کو کسی مصیبت سے نجات ملے یا کوئی شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ پھر اس منصب پر واپس چلا جائے تو ۴۱ دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ آیت کریمہ پڑھا کرے۔

اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ آیت کریمہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے تمام کام بنائے جائیں گے اور دولت موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگے گی۔ شیطان اور ظالم حاکم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ دوستوں کے دلوں میں قدر پیدا ہوگی اور دشمنوں پر رعب طاری ہوگا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت کریمہ اسم اعظم کا درجہ رکھتی ہے اور اس کے ورد سے ہر طرح کے مصائب سے نجات ملتی ہے۔

خواص بسم اللہ

- جو شخص سوتے وقت ۲۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا تو وہ جنات اور انسانوں کے شر اور سازشوں سے ساری رات محفوظ رہے گا۔ ناگہانی موت سے بھی حفاظت رہے گی۔
- اگر کسی آسیب زدہ یا جن زدہ انسان پر ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں تو وہ ٹھیک ہو جائے۔
- ظالم حاکم کے سامنے ۵۰ مرتبہ پڑھنے سے ظالم کے دل میں ہیبت پیدا ہو۔
- اگر کسی جگہ بارش نہ ہو رہی ہو تو خالص نیت کے ساتھ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ انشاءاللہ بارش ہو جائے گی۔
- اگر جسم میں درد ہو تو سو مرتبہ پڑھ کر اس جگہ پر دم کردیں تو انشاءاللہ درد فوراً ٹھیک ہو جائے گا۔
- جمعہ کے دن جمعہ سے قبل ۱۱۳ مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور اس وقت دعا مانگے جب امام دونوں خطبے کے درمیان بیٹھے تو انشاءاللہ دعا قبول ہوگی۔
- اتوار کے دن صبح کو پہلی ساعت میں قبلہ کی طرف رخ کرکے ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر رزق کے لئے دعا کریں تو انشاءاللہ بے حساب رزق ملے گا۔
- اگر نماز فجر کے بعد ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیں تو دنیا مسخر ہوگی۔
- قید سے رہائی حاصل کرنے کے لئے ۳ دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔
- میاں بیوی ایک دوسرے کی محبت حاصل کرنے کے لئے بارش کے پانی پر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر ایک دوسرے کو پلائیں تو محبت میں شدت پیدا ہوگی۔
- بچے کے گلے میں ۲۱ مرتبہ لکھ کر ڈال دیں تو بچہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

- اگر ۳۵ مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکا دیں تو گھر تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔
- اگر محرم کی پہلی تاریخ کو ۱۱۳ مرتبہ لکھ کر گلے میں ڈال دیں تو ہر طرح کے خطرے سے محفوظ رہیں گے۔
- اگر ۱۱۱ مرتبہ لکھ کر باغ کی زمین میں دفن کریں تو باغ میں پھل بہت آئیں۔
- دنیا کو مسخر کرنے کے لئے تو چندی جمعرات کو روزہ رکھ کر چھوارے سے افطار کریں اور نماز مغرب کے بعد ۱۲۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ اس کے بعد روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ جو بھی دیکھے گا عزت و محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس عمل کا فائدہ اس وقت بہت جلد سامنے آئے گا جب بسم اللہ کا نقش حرفی اور عددی بھی اپنے گلے میں ڈال لیں۔
- اگر روزہ رکھ کر افطار سے پہلے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دعا کریں تو دعا ضرور قبول ہو۔

بسم اللہ کے نقوش یہ ہیں۔

نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

نقش عددی یہ ہے

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

دعوتِ اسم یا وہاب

تمام نبیوں اور ولیوں نے اس "یا وہاب" کے ذریعہ روحانیت کی دولت حاصل کی ہے۔ اسم یا وہاب کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد ۳۴۶ مرتبہ مع درود شریف کے پڑھیں۔ اگر کوئی مہم پیش آئے تو آدھی رات کو اٹھ کر غسل کریں اور پاک صاف کپڑے پہن کر دل کی حضوری کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھیں اور سر برہنہ ہو کر ۱۰۴۲ مرتبہ "یا وہاب" پڑھیں۔ جب تین سو مرتبہ پڑھ چکیں تو کھڑے ہو کر اللہ سے اپنی حاجت طلب کریں پھر بیٹھ کر پڑھنے لگیں، جب سات کے قریب پہنچیں تو کھڑے ہو کر دعا کریں اور اللہ سے اپنی حاجتیں پوری ہونے کی دعا کریں۔

دعوت کبیر کا طریقہ یہ ہے کہ اس اسم کو ۱۲ لاکھ مرتبہ دن متعین کر کے پڑھیں۔ دعوت کبیر کے بعد عامل سیف زبان ہو جائے گا جو بھی اس کی زبان سے نکل جائے گا انشاء اللہ پورا ہو جائے گا۔

☆☆☆☆

جادو کیا ہے؟

از قلم : حکیم غلام سرور شباب
(ماہر علوم مخفیہ)

جادو میں یقیناً تاثیر پائی جاتی ہے۔ قرآن حکیم سے بھی جادو کا ثبوت ملتا ہے۔ حق تعالیٰ نے فرمایا:

"لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور وہ بھی سکھاتے تھے جو بابل کے دو شخصوں ہاروت و ماروت پر اترا۔"

علاوہ ازیں رحمت عالم (ﷺ) کو خیال ہوتا تھا کہ آپ (ﷺ) نے ایک کام کیا ہے حالاں کہ اسے کیا نہ ہوتا تھا۔ ساحر نے جادو کنگھی میں اور کنگھی سے جھڑے ہوئے بالوں میں اور تر کھجور کے خوشہ میں کر کے زروان نامی کنوئیں میں دفن کر دیا تھا، اس کو کھولنے کے لئے معوذتین دو سورتیں اتریں۔ حضرت صدیقہؓ فرماتی ہیں ان سورتوں کی ساتوں آیتوں کے پڑھنے سے ساتوں گرہیں کھل گئیں۔ آیئے ہم آپ کو جادو کی حقیقت بتائیں۔ نفوسِ انسانی میں اثر ڈالنا دو طرح ممکن ہے۔ بعض نفوس اپنی ہمت سے بغیر کسی آلے یا معاون کی مدد سے اثرات ڈال دیتے ہیں۔ فلاسفہ اسی اثر کو جادو کہتے ہیں۔

بعض معاون کے ذریعے اثر انداز ہوتے ہیں، مثلاً افلاک، عناصر یا خواص اعداد سے مدد لیتے ہیں، اس اثر کو طلسم کہتے ہیں۔

بعض خیالات میں تصرف کرتے ہیں اور اپنے ارادے کے مطابق ہر شکل و صورت دوسروں کے خیالات میں ڈال دیتے ہیں، پھر ذہنی روحانی اثر انداز قوت کے ذریعے وہ شکل و صورت محسوسات میں اتارتے ہیں اور وہ چیز دوسروں کو دکھائی دینے لگتی ہے۔ ایسا معلوم ہونے لگتا ہے جیسے یہ خارج میں موجود ہے حالانکہ خارج میں موجود نہیں ہوتی، اسے علم سیمیا کہتے ہیں۔

علم سیمیا پر امام بونی کی کتاب الغایہ اور کتاب الانماط وغیرہ ہیں ار جادو پر عہد موسوی سے پہلے کی کتب ملتی ہیں جیسے قبطیوں اور کلدانیوں کی کتابیں سحر، جادو بابل کے علاقے کی سریانی اور کلدانی اقوام اور مصری علاقے کے قبطیوں وغیرہ میں پایا جاتا تھا۔ جادو میں ان اقوام کی لکھی ہوئی کتابیں بھی ملتی ہیں اور ان میں جادو کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کے تراجم بہت ہی کم ہوئے۔ مثلاً الفلاحۃ النبطیہ (اوضاع اہل بابل کے بارے میں) کا ترجمہ ملتا ہے۔ لوگوں نے اسی کتاب سے جادو لیا اور اس میں نئے نئے جادو ایجاد کئے۔ ہم مختلف اقوام کے جادو اور سحر کی تاریخ میں ان چیزوں کا ذکر تفصیلاً کریں گے۔

سحر و طلسم میں فرق

اہل فلاسفہ کے نزدیک سحر جادو اور طلسم میں یہ فرق ہے کہ سحر میں ساحر کو کسی معاون کی ضرورت نہیں ہوتی اور صاحب طلسم کو کواکب کی روحانیت، اسرار الاعداد، خواص موجودات اور اوضاع فلکیہ سے جو بزعم اہل نجوم عالم میں مؤثر ہیں معاونت حاصل کرتا ہے، نیز فلاسفہ کہتے ہیں جادو میں روح کا روح سے اتحاد ہوتا ہے اور طلسمات میں روح کا جسم سے۔ ان کے نزدیک ان کے یہ معنی ہیں کہ طلسمات میں طبائع علویہ فلکیہ اور طبائع سفلیہ میں ربط و تعلق پیدا کر دیا جاتا ہے اور طبائع علویہ فلکیہ کو ستاروں کو روحانیات کہتے ہیں، اسی لئے صاحب طلسم اکثر اعمال میں علم النجوم کا محتاج ہوتا ہے، اسے یوں سمجھئے کہ جادوگر اپنے کرشمے، اپنی قوت نفسانیہ اور بعض حالات میں شیاطین اور ارواح خبیثہ کی مدد سے دکھاتا ہے اور صاحب طلسم یہ سب کرشمہ اپنی قوت علمیہ سے۔

جادو ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعے انسان اپنے اندر یہ صلاحیتیں پیدا کر لیتا ہے کہ وہ عالم عناصر میں اپنے اثرات ڈال سکے۔ پس قوتِ نفسانیہ سے عالم عنصری پر براہ راست اثر ڈالنا سحر جادو ہے اور غیبی طاقتوں کی مدد سے اثر ڈالنا مثلاً اثرات سماویہ، نسبت عددیہ اور طلسم کی روحانیت کو کھینچ کر لانے والے بخورات کے ذریعے کسی چیز پر اثر ڈالنا یوں سمجھ لیجئے کہ طلسم ارواح علویہ و سفلیہ کو ملا دینے کا نام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علمائے طلسمات کے نزدیک طلسم چہارگانہ طبائع کو آمیز کر کے ان سے اٹھایا ہوا خمیر ہے۔ یہ خمیر کسی دوسری چیز میں پڑ جاتا ہے تو اس کی

حالت کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔

سحر جادو کی ماہیت

علمی نقطۂ نظر سے اگر معین سے مدد لے کر عالم عنصری میں تصرف کیا جائے تو اسے طلسم کہتے ہیں اور اگر بغیر معین عالم عنصری پر مافوق الفطرت و مافوق العادت کوئی اثر ڈالا جائے تو اسے سحر جادو کہتے ہیں۔ اسے یوں سمجھنا چاہئے کہ اجسام کی صورت نوعیہ کا بدلنا یا نفوس انسانی میں اثر ڈالنا دو طرح ممکن ہے۔

(۱) قوت نفسانیہ سے (۲) قوت علمیہ سے

قوت نفسانی سے کام لینا سحر جادو ہے۔

اور قوت علمیہ سے کام لینا طلسم ہے۔

سحر جادو کیا ہے؟

سحر کے معنی وسوسہ و خیالات کی پراگندگی کے ہیں، لغت میں اگرچہ سحر سے مراد نہ سمجھ میں آنے والی نقصان دہ قوت ہے۔ اصطلاحی طور پر بھی سحر جادو سے مراد ایذا دہ ہندہ طاقت ہے۔ لغوی اور اصطلاحی طور پر سحر جادو کا مفہوم انہی معانوں میں ہی مستعمل ہے لیکن زمانہ قدیم و جدید سے روحانیت کے علمبرداروں نے سحر سے سحر زدہ کا علاج بھی کیا ہے جو بہت بڑی مثبت قدر ہے۔ اس مثبت قدر کو اہل فن نے سفید جادو کا نام دیا ہے۔

کالے جادو کی تعریف

کالے جادو میں شیطان ایک عظیم جادوئی ایجنٹ کے طور پر کام پر لگایا جاتا ہے اور ان برے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے جو ایک خیال (تصور) کے تحت پہلے سے طے شدہ ہیں، ابتدائے آفرینش سے انسان فطرت کے ظہور کو سمجھنے کے لئے کوشاں تھے، ان کو سوچنے اور فکر کرنے کے لئے ایک مواد مل گیا۔ یوں انہوں نے لاتعدد دیوی، دیوتاؤں کی تخلیق کی، جن میں لکڑی اور پتھر کے خود ساختہ بت اور عام انسان تھے۔ جن کے کلام کو ماورائی کلام کا درجہ دیا گیا۔ جادو کے فلسفے کی ابتدا اسی وقت سے ہی ہو گئی تھی۔

زمانہ عدم سے تخلیق کائنات تک ہر شئے مثبت دھارے میں چل رہی تھی، لیکن جب تخلیق آدم ہوئی تو اس مثبت (رحمانی) قوت کے مدمقابل منفی (شیطانی) قوت ہوگی، اس طرح خلق خدا دونوں قوتوں کے دھارے پہ بہنے لگی۔

دونوں قوتوں میں خاص فرق یہ تھا کہ جو خالص رحمانی قوتیں تھیں وہ بہت ہی مشکل کٹھن تھیں، جبکہ شیطانی قوتیں بہت آسان تھیں، یہ فرق آج بھی ہے۔ رحمانی قوتوں والے برگزیدہ بندے اور پیغمبر کہلائے، شیطانی قوتوں یعنی استدراج والے دیوی دیوتا اور ان کے محبوب و اوتار مانے گئے۔ سحر یا جادو وہ علم ہے جس کے ذریعے افعال اور اعمال مافوق الفطرت و مافوق العادت ظہور میں آسکتے ہیں۔ چوں کہ سحر جادو کے خفیہ اسباب عالم میں کئی اقسام کے ہیں اس لئے جادو کی بھی کئی اقسام ہیں۔

اقسام

(۱) الفاظ کی مخصوص بندشوں سے حالات میں تصرف پیدا کرنا۔

جادو کی اصطلاح میں الفاظ کی مخصوص بندش کا نام منتر ہے۔

اہل ہنود نے سحر جادو کو تین شعبوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔

(۱) منتر (۲) جنتر (۳) تنتر

ان کی روحانیت یا سحر و ساحری انہی تینوں اقسام پر مشتمل ہوتی ہے۔ الفاظ کی مخصوص بندش کا نام منتر ہے۔ منتر کی تعریف ہم آئندہ صفحات میں لکھیں گے۔ یہاں ہم جنتر پر بحث کے بعد تنتر کی اقسام اور علم جادو کے اصل اصولوں کے کلیدی اسرار کو عیاں کرنے کے لئے آگے آنے والے جدول سے استفادہ کرتے ہیں۔ جنتر کی کئی اقسام ہیں جن کی اصل یہ دو قسمیں ہیں۔

(۱) عددی جنتر (۲) حرفی جنتر

عددی جنتر میں مخصوص طریق سے اعداد پُر کر کے خاص طریقہ سے مختلف امور کے لئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ اعداد کا تعلق باطنی طور پر شیاطین اور جادوئی قوتوں سے ہوتا ہے۔ درحقیقت اعداد اسم شیاطین اور شیطانی و جادوئی قوتوں سے اخذ کئے ہوتے ہیں۔

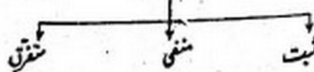
(۲) حرفی جنتروں میں بجائے اعداد کے منتروں کے الفاظ یا حروف مخصوص طریقہ سے پر کئے جاتے ہیں۔ جنتر مخصوص خانوں کے

مجموعہ کو کہتے ہیں جس کی کئی اقسام ہیں۔ تمام کی تمام مذکورہ بالا دو اقسام سے ہی ماخوذ ہیں۔ علم جادو کی اقسام اور تنتر کو سمجھنے کے لئے ہم ذیل کی چند جدولوں سے استفادہ کرتے ہیں۔

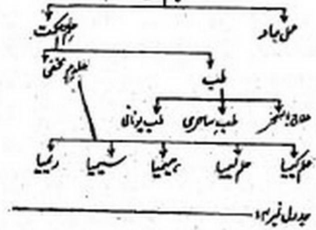
جدول نمبر (۱)



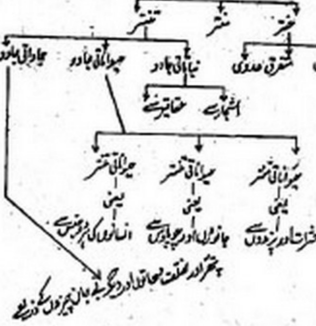
جدول ۳:



جدول نمبر (۲)



جدول نمبر ۴



جادو کی کرشمہ سازی

ہم یہاں جدولوں کی مختصر تشریح کر رہے ہیں تاکہ آپ جان سکیں کہ انسانی اور حیوانی قلوب اور صحت و زندگی پر جادوگر کس طرح سے مثبت اور منفی سحری اثرات ڈالتا ہے اور اصل جادوگران چند اصولوں کو اپناتے ہوئے حسب منشاء نتیجہ حاصل کرتا ہے۔

سحر بالمثل

سحر بالمثل جادوئی عمل اپنے نتیجہ سے ہم آہنگ ہوتا ہے اور نتیجہ اپنے سبب کی مانند ہوتا ہے۔ عملی اقدام اور نتیجے میں مماثلت ہوتی ہے۔ نظریاتی اعتبار سے اس کی اساس قانون مماثلت ہے۔ مثلاً

ہمارے دیہاتوں میں آج بھی برسات کے دنوں میں جب کالے اور سرمگی بادل آسمان پر نظر آتے ہیں تو بچے اپنے چہرے پر سیاہ رنگ لگا کر گھروں سے باہر نکل آتے ہیں اور خوشی سے شور مچا کر کہتے ہیں۔ اللہ میاں مینہ برسا! اللہ میں مینہ برسا!!

اور بعض اوقات شدید گرمیوں یا خشک سالی میں جب بارش نہیں ہوتی تو لڑکیاں بالیاں گھر میں کسی بوڑھے ضعیف بابے پر اچانک پانی گرا کر شور مچاتی ہیں بابا بارش میں بھیگ گیا اور پھر بھاگ جاتی ہیں، سیاہ بادلوں کی شکل چہرے کو سیاہ کرنا اور بوڑھے پہ پانی ڈالنا آغاز اور انجام میں مماثلت ہے۔ یعنی سحر بالمثل میں جو عمل کئے جاتے ہیں وہ ایک جیسے خیالات پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس عمل میں جادوگر کا نظریہ ہے کہ اگر کسی عمل کی نقالی کی جائے گی آغاز اور انجام کے لحاظ سے نقل بمطابق اصل ثابت ہوگی۔ یعنی یکساں عمل سے یکساں نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

تمام دنیا میں پائے جانے والے جادو کی جملہ اقسام میں قانونِ مماثلت، قانونِ رابطہ، قانونِ اشارہ اور جنتر، منتر، تنتر کے اصول ہی رائج ہیں۔ گویا جادو کے بنیادی اصول ایک جیسے ہی ہیں لیکن عملی طریق الگ الگ ہیں۔ اگر غور کیا جائے تو نظریے کے اعتبار سے تمام دنیا میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

قانون مماثلت قانون رابطہ اور منتر

جادوگر سحر بالمثل اور سحر باللمس کو مدنظر رکھتے ہوئے الفاظ کی ایسی بندشیں ترتیب دے کر منتر استخراج کرتا ہے اور پھر منتر بھی وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔

سحر باللمس

جادوگر نے فن اور عمل نے لمسیاتی سحر کو فروغ دیا۔ اس جادو کی اساس قانونِ لمس یا قانونِ رابطہ ہے، اس میں جادو کا یہ نظریہ کارفرما ہے کہ ایک بار جب اشیاء ایک دوسرے کو چھو لیتی ہیں تو الگ ہونے پر بھی ان کا تعلق نہیں ٹوٹتا اور وہ ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ سحر باللمس کو آپ چھوت کا جادو بھی کہہ سکتے ہیں۔ ایک طرح تو چھوت کے جادو میں بھی قانون میں مماثلت کارفرما ہے لیکن اس کے عمل میں ایک نئی بات ہے، اس میں جادوگر کا یہ نظریہ ہے کہ انسانی جسم کا کوئی عضو یا اس سے لگنے اور چھونے والی کوئی چیز الگ ہونے کے بعد اس سے مربوط و متصل رہتی ہے، فاصلے کی دوری اس کے متعلق اور رابطہ کو توڑ نہیں سکتی۔ اس لئے جدا ہونے والی چیز جادوئی عمل میں ایک واسطے یا وسیلے کا کام دیتی ہے۔ اس کے ذریعے جادوگر متعلقہ شخص تک اچھے یا بری سحری اثرات پہنچاتا ہے۔ اسی اصول کے تحت ہی جادوگر کسی کو نقصان پہنچانے کی غرض سے اس کے بدن کا پسینہ لگا کپڑا، سر کے بال، نقشِ پا کی مٹی یا ناخن وغیرہ حاصل کر کے سحر جادو کرتا ہے جس سے مثبت اور منفی دونوں طرح کے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ہماری عورتیں اٹھرا وزدہ یا بانجھ عورتوں کے سایہ سے بھی ڈرتی ہیں، اس خوف میں چھوت کے جادو یعنی سحر باللمس کا قانون ہی کارفرما ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عورتیں آج بھی اپنے جسم کا کپڑا، بال، ناخن وغیرہ کسی کو نہیں دیتیں تاکہ کوئی جادو نہ کرے۔

بعض اوقات جادوگر قانونِ رابطہ اور قانون مماثلت دونوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے جادوئی اعمال ترتیب دے کر زیر استعمال لاتا ہے بلکہ اکثر مثبت اور منفی نتائج حاصل کرنے کی غرض سے جادوگر تاثیلی جادو کی مندرجہ بالا دونوں اقسام کو باہم ملا کر کرتا ہے۔ مثلاً لکڑی، موم یا آٹے سے دشمن کا پتلہ، بت یا کوئی ایسی شبیہ جس میں متعلقہ شخص کے پاؤں کی مٹی، بدن کا پسینہ لگا کپڑا، سر کے بال یا ناخن بھی استعمال میں لاتا ہے اور اس بت یا شبیہ کو اپنے سامنے ایک نشان رکھ کر مطلوبہ شخص پر وار کرتا ہے۔ سفلی عمل اکثر شبیہ اور پتلے سے ہی کام لیتے ہیں اور اسی کے ذریعے جادوئی اثرات اصل شخص تک منتقل کرتے ہیں۔ آسانی کے لئے ہم اسے شبہی جادو بھی کہہ سکتے ہیں۔ سحر باللمس میں بعض اوقات نظر اور اشارے سے بھی کام لیتے ہیں۔

علوم مخفی

(۱) **علم کیمیا** : اس علم کے ذریعے دھاتوں اور پتھروں کو کام میں لایا جاتا ہے، مختلف دھاتوں کو ملا کر نئی دھات تیار کی جاتی ہے۔ سونا چاندی اور دھاتوں کی کشتہ سازی کی ترکیب و تیاری کا نام کیمیا ہے۔ جابر بن حیان کے بارے میں ابنِ خلدون اپنے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جابر بن حیان جادو کے ذریعے سونا، چاندی تیار کرتا تھا لیکن ہم کسی طرح اس علم کو جادو نہیں کہہ سکتے۔

(۲) **علم لیمیا** : علم لیمیا کا مطلب ہے قوائے فاعلہ علوی کے منفعلہ سفلی کے ساتھ منتقل کر دینا تاکہ وہ ایک نئی کیفیت پیدا کریں۔

(۳) **علم ہیمیا** : اس علم سے مراد علم تسخیرات ہے کواکب، موکلات اور اجنہ کی تسخیر دعوات بخور وغیرہ۔

(۴) **علم سیمیا** : دراصل یہ علم خیالات ہے، اس علم سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں، جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہوتا۔

(۵) **علم ریمیا** : یہ شعبدات کا علم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قوائے جواہر ارض کا معلوم کرنا اور ان کو ترکیب دینا تاکہ ان سے ایک فعل عجیب سرزد ہو، جدید زمانے کے شعبدہ بازوں نے اس کو جادو کا نام دے کر لوگوں کے ذہنوں میں مغالطے پیدا کر رکھے ہیں، شعبدہ بازی اور جادوگری میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ شعبدہ بازی کو آپ نظری دھوکہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور شعبدہ باز کو ایک تماشہ گر کہہ سکتے ہیں۔ یہی لوگ روحانیت کے نام پر عوام کو لوٹنے والے ہیں۔ ان کی عیاریوں سے محفوظ رہنے کے لئے اس علم کا جاننا ضروری ہے۔ شعبدہ بازی کسی طرح بھی جادو نہیں ہے کیوں کہ جادو ایک باقاعدہ فن ہے اور شعبدہ بازی صرف مداری کا تماشہ ہے اور کچھ نہیں۔

طب ساحری

اسقلی بوس جسے ہرمس اوّل حضرت ادریسؑ کا شاگرد بتایا جاتا ہے کی طب میں علاج بالسحر اور طب ساحری ہی تھی۔ یہ بہت بڑی دو مثبت قدریں ہیں۔ تاریخ طب اور قدیم تاریخ کے مطالعہ سے یہ راز عیاں ہو جاتا ہے کہ طب کے علم اور فن کا آغاز سحر المثل سے ہی ہوا۔ طب ساحری میں علاج بالمثل کا دستور العمل محتاج تعارف نہیں ہے۔ اسقلی بوس سے بقراط، سقراط، افلاطون، ارسطو، فیثا غورث، حکیم دوالیس اسکندرونی اور حکیم جالینوس تک تمام کے طریقہ علاج میں طب کا راہ راست جادو سے تعلق رہا ہے۔ قدیم طبی کتب میں سے کوئی بھی ایسا کتبہ آپ کو نہیں ملے گا جس میں جادو کے جنتر، منتر، تنتر موجود نہ ہوں۔ اسی طرح آپ قدیم جادوئی نوشتوں کا مطالعہ کریں تو آپ طبی نسخوں کو بھی موجود پائیں گے۔ اگر یہ کہا جائے کہ طب اور جادو لازم و ملزوم تھے تو بے جانہ ہوگا۔ جنتر کے بارے میں ہم پہلے بتا چکے ہیں۔

جہاں منفی جادو انسانی صحت و زندگی کے لئے خوفناک اور خطرناک ترین ہے وہاں مثبت جادو فائدہ مند بھی ہے۔ اس سلسلہ میں تاریخی شواہد بھی موجود ہیں کہ قدیم ایام میں لوگ سحر سے علاج معالجہ کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ ہم طب ساحری میں بتا چکے ہیں۔ آج بھی دنیا کے ہر خطے میں ایسے لوگ موجود ہیں جو سحر سے بے شمار امراض کا علاج کرتے ہیں۔ دیہاتوں میں آج بھی سانپ، بچھو اور دیگر کئی قسم کے علاج لوگ منتروں سے کرتے ہیں۔ ہم یہ بتا چکے ہیں کہ منتر بھی وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔ منتر سحر بالمثل اور سحر باللمس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ جس میں مثبت اور منفی دو پہلو نکلتے ہیں۔ ہر علم یا کام گناہ بھی ہے اور ثواب بھی۔ جب مقصد بدی کا ہو یا نتیجہ بد ہو تو گناہ ہے۔ چور بھی رات کو جاگتے ہیں اور عابد بھی، اول الذکر کے لئے گناہ اور موخر الذکر کے لئے ثواب۔ علامہ اقبالؒ نے سچ ہی کہا ہے ؎

علم را برتن زنی مارے بود
علم را بر دل زنی یارے بود

علاج بالسحر ایک بہت بڑی مثبت قدر ہے، بشرطیکہ مقصد فلاح انسانیت، نوبل کورت فرانسیسی عورت جو مصریات پر کئی کتب کی مصنفہ ہیں لکھتی ہیں کہ ابس سنبل کے معبدوں میں ایک خاص رول "ہمدردانہ جادو" میں مضمر تھا جو اسے ادا کرتا تھا۔ ان معبدوں میں جو کچھ پیش کیا گیا اسے وجود میں جو "مسخر" کر لیتا، وہ ہمیشہ کے لئے ہمدردانہ جادو یعنی مثبت سحر کا عامل بن جاتا تھا۔ طیبہ (مصر کے قدیم دارالحکومت کا نام) میں (ارمیس دوم) کے تابوتی معبد میں کھدائی کے دوران جہاں ہمدردانہ (مثبت جادو) کے کئی معالجوں کے مقبرے دریافت ہوئے وہاں ایسے کتبے بھی برآمد ہوئے جن پر اس جادو کی تصویری عبارتیں لکھی تھیں۔ یہ کھدائی ایک انگریز ماہر آثاریات جے۔ ای کوئبل نے ۱۸۹۵ء میں کروائی۔ افسوس کہ لوگوں نے جادو کے منفی یعنی تخریبی پہلو کو اپنایا ہے جبکہ اس میں فلاحِ انسانیت کے لئے تعمیری پہلو بھی ہے۔ بات منتروں کی ہو رہی تھی کہ منتر کیا ہے؟ اور اس کے ساحری اثرات کیا ہیں؟

تعریف منتر

منتر کہتے ہیں ایسے الفاظ کی بندش کو جو تاثیر ظاہر کرے۔ یہ ہندی لفظ ہے۔ دراصل الفاظ کی بندش ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ ردھم (Rythem) اس سے پیدا ہوتا ہے۔ شعر بھی الفاظ کی بندش ہے۔ ایک خیال جب شعر کی بندش میں آتا ہے تو اس میں ایک خاص لطف اور زور پیدا ہو جاتا ہے، وہی قوت ہوتی ہے۔ آپ سب نے سن رکھا ہوگا اور اکثر احباب کے تجربے میں ہوگا کہ کس طرح ایک اچھا گائیک دوران ریاض کسی مخصوص سر سے شیشہ یا دوسری کانچ کی اشیاء کو توڑ ڈالتا ہے۔ اچھے گائیک گاتے گاتے گلاس کے ارتعاشی میدان تک پہنچ جاتے ہیں اور گلاس ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جاتا ہے۔ بعینہٖ وہ لوگ جو افسون منتر اور عزیمتیں باندھتے ہیں یا باندھنے کا علم رکھتے ہیں وہ اپنی زبان میں ایک خاص نکتۂ خیال کو مدنظر رکھ کر الفاظ باندھتے ہیں۔ ان الفاظ کا ردھم جب افسون یا منتر کا قالب اختیار کرتا ہے تو اس میں ایسا زور پیدا ہو جاتا ہے تو منتر وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً اگر افسون یا منتر مرض کے متعلقہ ہے تو مرض کا اثر فی الفور دور ہو جاتا ہے۔ بعض جگہ آپ الفاظ بے معنی اور بے ربط پائیں گے۔ مگر منتر کے ردھم کو قائم رکھنے کے لئے وہ ضروری ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک آدھ لفظ ادھر ادھر یا غلط ہو جائے تو اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ یعنی منتر کا ساحری اثر ایسی صورت میں ممکن ہے۔ جب عمل میں گڑبڑ نہ ہو۔ منتر صحیح ہوں ان میں خرابی پیدا ہو جائے تو مطلوبہ نتیجہ حاصل نہ ہوگا۔ منتر یعنی الفاظ کی بندش دنیا کی ہر زبان میں کی جاسکتی ہے۔ منتر کے الفاظ کی درست ادائیگی ضروری ہے۔ جس طرح شعر وزن سے گر کر ناموزونیت واضح کر دیتا ہے اور اس کو گرفت میں لایا جاسکتا ہے، اسی طرح جو لوگ الفاظ کی مخفی قوتوں کا علم جانتے ہیں ان کو ہی منتر یا افسون کے الفاظ کی بندش کی قوت کا علم ہوتا ہے۔

تنتر کیا ہے؟

یہ ہندی زبان کا لفظ ہے۔ تنتر ودیا ایک بڑا وسیع علم ہے۔ ایک لحاظ سے تمام کی تمام طب تنتر ودیا ہے۔ میرے نزدیک معدنیاتی، نباتاتی اور حیواناتی اجزائے ترکیبی کے اعمال و افعال عجیبہ کا نام تنتر ہے۔ بعض تنتر ایسے زبان زد عام ہو گئے ہیں کہ عورتیں گھروں میں کرتی ہیں۔ مثلاً بچے کو نظر لگ جائے تو سات عدد سرخ مرچیں لے کر بچے کے سر پر سات مرتبہ پھیر کر آگ میں ڈال دیتی ہیں تو نظر بد دفع ہو جاتی ہے۔ بچے کے گلے میں ہینگ ڈالتی ہیں تو وہ وبائی امراض سے بچا رہتا ہے۔ ایسے سینکڑوں تنتر گھروں میں روزانہ زیر عمل آتے ہیں۔ پہلے پہل ان تمام اعمال کو لغو اور واہیات سمجھا جاتا تھا کہ یہ تمام تنتر محض عورتوں کے وہم کی پیدائش ہیں لیکن یہ ماننا پڑتا ہے کہ تنتر اپنے عجیب و غریب مثبت اور منفی اثرات رکھتے ہیں۔ قدیم مستند کتب اور نامی گرامی مصنفین کی تصنیفات تنتروں سے بھری پڑی ہیں۔ مثلاً حکیم جالینوس کی کتاب ''سرادویہ'' حکیم ابوالعلا بن زہر کی ''خواص الادویہ'' مولانا حکیم نجم الغنی کی ''خزائنۃ الادویہ'' شذور الذہب جلالی کے رسائل، مجربطی خالد کے اشعار و میزان، حکیم طمطم بن وامر ہندی کے طلسمات، تماثیل ابوبکر بن وحشیہ، مصحف ہرمس از ہرامسہ، کتاب شاطین، کتاب سر مکتوم نوامسین افلاطون خلاصہ، کتاب بیناس خسرو شاہ ساوی کے رسائل، عبداللہ مغربی کی کتاب سحر، حکیم ابوالقاسم احمد ساوی کی کتاب عیون الخلائق واسنیاح الطرائق، حکیم ربانی شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہ کی کتاب عجائب المخلوقات و غریب الموجودات ایسے ہزاروں نام ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کسی بھی طرح غلط بیانی نہیں کر سکتے۔ تنتروں کے علم کی اساس بھی قانون رابطہ اور قانون مماثلت ہے۔

شیخ الرئیس بوعلی سینا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ساحر فرعون سامری کے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بت کا حضرت جبرئیل علیہ السلام کے قدموں کی مٹھی بھر خاک کی تاثیر سے جوہر حیات سے موصوف ہونا دراصل قوائے ارضیہ (تنتر) ہی کا کرشمہ ہے۔

جادوگری کا تاریخی پس منظر

تاریخی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے سحر جادو کی ابتدا بابل اور نینوا سے ہوئی۔ یہ زمانہ پانچ ہزار قبل از مسیح سے بھی پہلے کا تھا۔ ۱۸۴۹ء میں اور اس کے بعد کا نجیک نینوا کش اور اشود وغیرہ کے شاہی کتب خانوں میں دس ہزار سے بارہ ہزار جو ختی دستیاب ہوئے ہیں اور اس وقت وہ برطانوی عجائب خانہ میں محفوظ ہیں۔ ان میں سے چھ سو ساٹھ

سحر جادو کے متعلق ہیں۔ یونان میں باقاعدہ اور باضابطہ سحر جادو کی ابتداء اسقیبوس نے عوام میں اس کے سحر انگیز معالجات کی بری شہرت ہوئی۔ امیر الوفاء نے ''مختار الحکیم'' میں تحریر کیا ہے کہ اسقیبوس حضرت ادریس علیہ السلام کا شاگرد تھا۔ اس نے نوے برس عمر پائی۔ اس کی موت کے متعلق یہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ فرشتے احکام الٰہی کی تعمیل میں اسے ایک آتشی ستون پر بٹھا کر عالم بالا کو لے گئے۔ اسقیبوس نے اپنے خاندان سے باہر کسی کو سحر جادو تعلیم نہ کیا۔ حکیم دوامیس اسکندرونی جو اسقیبوس کی انیسویں پشت سے تھا، اس نے سحر جادو کے اصول و قواعد مرتب کرنے کے علاوہ اسے اپنے ہی خاندان تک محدود نہ رکھا بلکہ عام کر دیا۔ یہاں تک کہ حکیم جالینوس ۹۵ء نے فن جادوگری کو یونان میں ایک باقاعدہ پیشے کے طور پر رائج کیا۔ حضرت موسیٰ کا واسطہ فرعون کے زمانہ کے جادوگر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں سے تھا۔ حضرت موسیٰ نے فرعون کے گھر تعلیم پائی۔ شاہی خاندان کا فرد ہونے کی وجہ سے آپ کو اعلیٰ تعلیم دی گئی۔ اس زمانہ میں علم سحر، علم افلاک اور علم ریمیا ویمیا عام تھا۔ اللہ پاک نے اس وقت کے علماء اور ساحروں کا مقابلہ کرنے کے لئے حروف کا علم آپ کو عطا فرمایا۔ قرآن حکیم میں ذکر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے مقابلہ و مناظرہ میں ملک بھر سے جو جادوگر بلوائے گئے تھے انہوں نے رسیوں کو سانپ میں تبدیل کر دیا تھا۔ گویا جادو کی حقیقت کا قرآن بھی معترف ہے۔ انجیل نے صاف طور پر اس کی اصلیت کو تسلیم کیا ہے۔ مشہور مورخ البیرونی جو ۱۰۱۷ء سے ۱۰۳۷ء تک ہندوستان میں رہا۔ اپنی کتاب الہند میں ہندوؤں کے علم جادو کے بارے میں اور ان کے رہن سہن کے بارے میں تفصیلاً تحریر کیا، البیرونی نے علم کیمیا کو بھی جادو ہی کی ایک قسم کہا ہے۔

بابل میں جادو کی کثرت

بابل میں سریانی اور کلدانی قوموں میں جادو کا رواج بہت تھا۔ جیسا کہ قرآن پاک سے ثبوت ملتا ہے اور احادیث رسول ﷺ سے بھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بابل میں جادو کا بڑا زور تھا۔ اسی لئے حضرت موسیٰ کو اس جنس کا معجزہ دیا گیا جس میں اس زمانے کے لوگ ایک دوسرے سے آگے بڑھنا چاہتے تھے۔ یعنی بظاہر جادو کی جنس سے معجزہ معلوم ہوتا تھا مگر جادو نہ تھا۔ مصر کے علاقہ میں آج بھی جادو کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون اپنی شہرہ آفاق کتاب مقدمہ میں تحریر کرتے ہیں کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک جادوگر نے اس کا جس پر وہ جادو کرنا چاہتا تھا کا پتلہ بنایا اور اسے اپنے سامنے رکھ کر اس پر جس قسم کا جادو کرنا چاہتا تھا مخصوص منتر پڑھ کر اس پتلے کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور ساتھ ہی وہی منتر بار بار پڑھتا رہا اور اس میں تعاون کے لئے جس کو شریک کیا تھا اسے قسم دلائی کہ وہ اس عزیمت کی تعمیل کرے۔ اس ڈھانچے کی اور منتر کے کلموں کی ایک خبیث روح ہوتی ہے۔ وہ جادو کے تھوک میں لپٹ کر نکلتی ہے اور اس پتلے میں پہنچ جاتی ہے اور اس کے پاس دیگر ارواح خبیثہ جمع ہیں۔ یہ خبیث روحیں جادو کئے ہوئے شخص کے ساتھ وہی کرتی ہیں جو جادوگر چاہتا ہے۔ علامہ موصوف تحریر کرتے ہیں کہ ہم نے ایسے جادوگر بھی دیکھے ہیں جو کسی کپڑے یا چمڑے کی طرف دل ہی دل میں کچھ پڑھ کر اشارہ کرتے ہیں اور وہ تار تار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چرتے جانوروں کی طرف ان کا پیٹ پھاڑنے کے لئے اشارہ کرتے ہیں تو فوراً ان کی آنتیں پیٹ سے نکل کر زمین پر آگرتی ہیں۔

ہندوؤں کی مشہور کتاب ''رگ وید'' جو ۴۵۰۰ء اور ۱۹۰۰ قبل مسیح کے درمیان لکھی گئی جو ایک ہزار بھجنوں اور منتروں کا مجموعہ ہے اسی طرح ہندوؤں کی کتب شام وید، یجروید، اتھروید وغیرہ میں عجیب و غریب جادو پائے جاتے ہیں۔ رامائن اور مہابھارت ہندوؤں کی مشہور کتابیں ہیں۔ ان میں بھی عجیب و غریب سحر موجود ہے۔ تحفۃ الہند میں دیوی دیوتاؤں کی پیدائش کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ سحر و جادوگری کے سلسلے میں بہت سی غیر تاریخی روایات بھی مشہور ہیں۔ جن میں سے بعض کی تصدیق سامی النسل مذاہب کی الہامی کتب توریت، زبور، انجیل (عہد نامہ عتیق) اور قرآن مجید میں بھی بیان ہے۔ مثلاً ہاروت ماروت اور فرعونی جادوگروں کا تذکرہ قرآن پاک میں موجود ہے۔

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار برس ہوئے شروع ہوئے لیکن جادو کی ابتداء اس سے بھی نہ جانے کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود انسان قدیم ہے۔ المختصر یہ کہ سحر جادو کا خیال ہر مذہب میں ہی نہیں بلکہ ان گروہوں اور ان قوموں میں بھی پایا جاتا ہے جو وحشی

تھیں۔ احادیث کی کتب میں رسول اللہ ﷺ پر جادو کرنے کا ذکر ہے جس کے دور کرنے کے لئے قرآن مجید کی آخری دو سورتیں معوذتین نازل ہوئیں۔ گویا جادو کی تاثیر اس قدر موثر ہوتی ہے کہ ایک پیغمبر پر بھی اس کی واردات ظاہر ہو جاتی ہے۔ ایشیا کے ملکوں میں بھی جادوگری تھی، ہمارے براعظم میں بنگال کا جادو مشہور تھا۔ دنیا میں صرف ایک مسلمان قوم ہے جس نے جادو کو شرعاً حرام قرار دیا۔ حیرت ہے کہ اب پاکستان میں مسلمان ہی ہیں جو جادو کرتے ہیں اور اس کا اتنا زور ہوتا جا رہا ہے کہ ہر شخص جس کا مرض بڑھ جائے یا کسی کا کاروبار بند ہو جائے یا نحوست کے دور میں گرفتار ہو جائے تو اس کو شکایت ہو جاتی ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے جادو منتر کے بارے میں جو سائنس اور روشن خیال طبقہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ کہے، یہ اب بھی دنیا کے سب ہی ممالک میں کم و بیش مختلف اشکال میں رائج ہیں جن میں یورپ، امریکہ اور انگلستان بھی شامل ہیں۔

یورپی ممالک میں گزشتہ چند صدیوں سے سیاہ و سفید جادو پر بڑی جامع کتب طبع ہو رہی ہیں جن میں جادو کے قوانین، اصول اور جادوگری کے بے شمار اعمال ملتے ہیں: مثلاً

1. The Illustrated Anthology of Scorcery Magic and Alchemy.

مصنف نے ۱۹۲۹ء میں پہلی مرتبہ فرانسیسی زبان میں لکھ کر طبع کرایا تھا۔ پھر ملنڈن میں پہلی مرتبہ ۱۹۳۱ء میں انگریزی میں طبع ہوئی۔ اس وقت تک یہ مختصر کتاب تھی۔ دوبارہ اکتوبر ۱۹۷۳ء میں انگریزی زبان میں مکمل طور پر طبع ہوئی۔ اس میں تسخیر ارواح، منتر، جادو، نقوش، نجوم، تنتر، قیافہ، دست شناسی، کیمیاگری کے موضوع ہیں۔

2. The Secret Lore of Magic

3. Transcendental Magic.

انگلینڈ میں پہلی بار ۱۸۹۶ء میں رائیڈر اینڈ کمپنی کے زیر اہتمام طبع ہوئی۔ اس کا پہلا امریکی ایڈیشن ۱۹۷۰ء میں شائع ہوا۔ اس کتاب میں جادو کے اصول، اقسام، تھیوری جو جادو کے کام کو زیر اثر لاتے ہیں پر بحث کی گئی ہے، جبکہ اس کے دوسرے نصف حصہ میں خاص جادوئی اوزار اور تیار کرنے اور ان سے کام لینے کے طریق درج ہیں۔ علاوہ ازیں اس میں ارواح اربعہ، مردہ روحوں سے بات چیت کرنے، جنوں اور شیطانی روحوں کے بارے میں معلومات ہیں۔ یہ کتاب قدیم لاطینی اور یونانی کتب کا ترجمہ ہے۔

4. The magicians of the Golden Dawn.
5. History of Magic.
6. The Key of Mysteries.

مختلف ممالک کی جادوگری پر ایک نظر

یوگا کی ہزاروں سالہ قدیم کتاب یوگ تنتر میں جن سدھیوں کا ذکر کیا گیا ہے اس سے ہمارے مسلم صوفیاؤں نے بھی استفادہ کیا ہے بلکہ تمام سلسلوں میں اکثر یوگا کی ورزشیں اور سانس کی مشقیں شامل ہیں۔

تنتر ودیا اور تانترک یوگا کے علاوہ ہندوستان کا ایک تانترک چکر ہے اور اس جادو کے ہندو برہاجی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو ویدوں کے مطابق ساری کائنات دیوتاؤں کے تحت ہے اور دیوتا منتروں کے مطیع ہیں اور منتروں کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔ ویدک ودیا کے مطابق جو انسان چوبیس سدھیاں سدھ کر لے وہ پراسرار انسان بن جاتا ہے۔ مثلاً:

(۱) انیما : سدھی کا حامل اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔

(۲) : لگھما : سدھی کا حامل اپنے جسم کو ہلکا کرنے کے فضاء میں اڑ سکتا ہے۔

(۳) ہما : سدھی جسے حاصل ہو جائے وہ حسب خواہش اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

(۴) پراپتی : سدھی مل جانے سے دلی خواہش پوری ہوتی ہے۔

(۵) وشتو : سدھی کو حاصل کرنیوالا بھوتوں کو قابو کر لیتا ہے۔

(۶) ایشتو : سدھی کے عامل میں یہ طاقت ہوتی ہے کہ وہ ایک ملک سے دوسرے ملک میں فوراً چلا جاتا ہے۔

(۷) اتورکی : سدھی سے بدن پر سردی اور گرمی کا اثر نہیں ہوتا۔

(۸) پرکایا پرویش : سدھی کو سدھ کر لینے والا انسان روح کی ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقلی کا عامل ہوتا ہے۔ (Agrinst Heresies) نامی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے ایک جادوگر تمیلے کا عقیدہ تھا کہ حضرت عیسیٰ کو حقیقتاً مصلوب نہیں کیا گیا تھا بلکہ انہوں نے سائمن کے جسم میں منتقل ہو کر مصلوب ہونے کا سارا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ تبت کے رہنے والوں کا بھی عقیدہ ہے کہ ان کے سب سے عظیم الامہ کی روح اس کی موت کے فوری بعد ایک نوزائیدہ بچے کے جسم میں چلی گئی تھی جو اس کا منتظر تھا۔ تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم مصری بھی اس فن سے واقف تھے۔ اس لئے انہوں نے حنوط شدہ لاشوں کو مقبروں میں محفوظ کیا۔ مصریوں کی طرح تبت کے رہنے کے پاس بھی ایک کتاب ہے جسے (Book of The Dead) کہتے ہیں جس میں روح کے جسمانی قالب سے نکل جانے کے بعد روح کو فائدہ پہنچانے کے مختلف جادوئی طریقے اور ہدایات دی گئی ہیں۔

(۹) دور درشتی : سدھی کے عامل کی نظر ہزاروں میل تک کام کرتی ہے۔

(۱۰) دور شردنی : سدھی کو سدھ کر لینے سے ہزاروں میں دور کی آوازوں کو سنا جا سکتا ہے۔

(۱۱) اگنی وشیہ : سدھی کا عامل آگ سے کھیلتا ہے۔ آگ اسے نقصان نہیں پہنچاتی۔ ہندو روایت کے مطابق گورو گورکھ ناتھ جی چوبیس سدھیوں کے عامل تھے۔

ایک انگریز مبصر اور مورخ مسٹر تھرسن نے ہندوستان کی سیاحت کے بعد ایک کتاب "جنوبی ہند کا سحر" تصنیف کی تھی اس میں جا بجا مالا باری ساحروں کا ذکر آتا ہے۔ مسٹر تھرسن لکھتے ہیں کہ یہاں ایسے نظر بند ہیں کہ وہ ذرا سی دیر میں آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جاتے ہیں۔ مختلف جانوروں کی شکلیں اختیار کر کے دکھا سکتے ہیں۔ بالعموم بھینسے، بلی اور کتے وغیرہ کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ لوگ ان سے بہت ڈرتے ہیں۔ یہ لوگ اگر کسی شخص کو مارنا چاہیں تو بھینسا بن کر دشمن کے گھر پر چلے جاتے ہیں اور اپنے سحر جادو کے زور سے اسے گھر سے باہر نکال لاتے ہیں اور اس کے پیٹ میں سینگ مار کر اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔ غرض مالا باری جادوگروں کی مافوق الفطرت طاقتوں کا اثر نا قابل فہم حد تک پہنچ چکا ہے۔

بھان متی جادو

اگر ہم ہندوستان کی قدیم جادوئی تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پراچین زمانہ سے غیر ممالک ہندوستان کو جادو اور اعجازی کرشمات کی سرزمین تصور کرتے ہیں جو کہ رشیوں، منیوں اور فقیروں سے آباد تھی اور جو ایسی کرامات دکھا سکتے تھے جو انسانی طاقت سے باہر تھیں۔ ہندو عقیدہ ہے کہ اندر دیوتا کے دربار میں جادو کا استعمال کیا جاتا تھا اور اس لئے اسے "اندر جال" کہتے ہیں۔ اور یہ روایت بھی مشہور ہے کہ راجہ بھوج اس فن جادوگری میں بہت مہارت رکھتا تھا اور اسی لئے اسے بھوج بازی یا بھوج ودیا کہتے ہیں۔ اس کی تاریخ کا آغاز حضرت عیسیٰ سے کئی صدیاں قبل یعنی مہاراجہ مالویہ کے زمانے سے ہے۔ راجہ بھوج کی دانا اور ہوشیار لڑکی بھان متی یعنی جادوگری میں یکتائے فن تھی۔ اسی لئے اس کے طریق کو بھان متی کا کھیل کہتے ہیں۔ بھان متی کے پراسرار جادو کے عامل ہمیشہ پنچ ذات مثلاً بھنگی، چمار وغیرہ بدکردار قسم کے لوگ ہوتے تھے اور بھان متی جادو کو عام طور پر دشمنوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بھان متی ایک خطرناک سفلی عمل ہے۔ بھان متی کے عامل دو طرح کے ہوتے ہیں ایک کا کھیل پینتیس پتلی کا، دوسرے کا پینسٹھ پتلی کا ہوتا ہے۔ پینتیس پتلی کا اسی گاؤں میں بیٹھ کر عمل کرے تو اس کا عمل معمول پر اثر انداز ہوتا ہے، ندی پار ہو تو ناکام رہتا ہے جبکہ پینسٹھ پتلی کا عامل کسی پر عمل کرنے معمول ندی پار بھی ہو تو اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً بھان متی کا عامل اپنی گڑیا کے جسم کے دو ٹکڑے کر دے تو دشمن جہاں کہیں بھی ہوگا اس کے جسم کے بھی دو ٹکڑے ہو جائیں گے۔ اگر عامل اپنے گھر بیٹھ کر ہنڈیا میں گندگی ڈال دے گا تو دشمن کے گھر بھی ہنڈیا میں گندگی پائی جائے گی۔ اس بھان متی کا عامل اپنی پتلی کے کپڑوں کو آگ لگائے گا تو معمول کے کپڑوں کو بھی آگ لگ جائے گی۔ اگر عامل پتلی کو رسی سے باندھ کر درخت پر لٹکائے تو دشمن جہاں بھی ہو درخت سے لٹکا ہوا ملے گا۔ بھان متی عامل ہی دشمنان کے گھروں میں خون کی بارش اور کپڑوں کو آگ لگواتے ہیں۔

جادو کی یہ قسم بڑی خطرناک ہے۔ اس کے کرشمے اب بھی بھی

کبھار پاکستان میں دیکھنے اور سننے کو ملتے ہیں۔

جزیرہ گوئتی مالا : کی جادوگرنیاں کالی بلی میں اپنی روح داخل کردیتی تھیں، پھر یہ کالی بلی جس بیمار گھر جاتی وہ ہلاک ہوجاتا، اگرچہ اس بلی کو پکڑنا بے حد مشکل ہوتا، اگر اسے کوئی مضروب کرتا تو جادوگرنی کو سخت چوٹ لگتی۔

سوڈان : میں جادوگر رات کو درندہ اور دن کو انسان بن جاتے ہیں۔

کیلی فورنیا : کے جادوگر طبیبوں کے بارے میں کہا جاتا ہیکہ وہ ریچھ بن جاتے اور ریچھ مارا جاتا تو یہ واپس اپنی شکل میں آجاتے۔

جزیرہ چکجی : کے جادوگر نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل دیتے تھے، اسے ایڈیر بناتے اور خود بھیڑیا بن جاتے، پھر یہ ایڈیر کو کھا جاتا۔

افریقہ : میں جادوگروں کا پورے کا پورا گروہ درندوں کی شکل اختیار کرلیتا اور پھر درندوں کا یہ غول مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

افریقہ میں جادو کی ایسی قسم پائی جاتی ہے جسے زومبی کا نام دیتے ہیں۔ اس جادو سے جادوگر کسی مردہ جسم کو اپنے دشمن کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے بھیجتے ہیں تو وہ مردہ جسم جادوگر کی مرضی کے مطابق اس کے دشمن کو تکلیف پہنچاتا ہے۔

زومبی : وہ مردہ جو زندوں کی طرح اٹھ کھڑا ہوا اور زندگی سے محروم ہوکر بھی وہ کالے علم کے عمل کے ذریعہ چلتا پھرتا ہو، اسے زومبی کہتے ہیں۔

نائیجیریا : کے جادوگر شکل وصورتیں بدلنے کے کام کو ایک عام بات سمجھتے، دن کو دروازے کے سامنے اڑنے والا پرندہ، رات کو فضا میں تیرنے والی چمگادڑیں اور شکاری کا راستہ کاٹ کر جانے والے جانور سب کے سب جادوگر ہی ہوتے۔

مشہور ساحروں کے سحر کا مختصر جائزہ

حمورابی

قوم نوح کی سرزمین "کالدہ" کی سرزمین تھی۔ حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کے بعد قوم کالدہ ایک دفع پھر کفر وطغیان میں غرق ہوئی تو اس کا پرکاہن وستارہ شناس معترف ہوگئے۔ ان کاہنوں میں ایک کاہن کا نام حمورابی تھا۔ جو شان وشوکت میں اپنے وقت کے سلاطین وامراء سے بدرجہا زیادہ جاہ وحشمت رکھتا تھا۔ حمورابی نے کالدہ وآسور یہ دونوں اقوام کو باہم ملا کر ایک ملت کی بنیاد استوار کی جس کا مذہب ستارہ پرستی تھا۔ چنانچہ ان لوگوں کے متعلق کلام مجید میں صائبین کا ذکر آیا ہے۔ حمورابی نے جس قوم کو متحد کیا اس کی حدود دریائے قارن سے دریائے نیل تک پھیلی ہوئی تھی اور حمورابی بیک وقت اپنے وقت کا ایک عظیم الشان سلطان، ایک مذہبی پیشواء اور ایک عالم علوم مخفیات اور جادوگر مانا جاتا تھا۔ بعض غیر ثقہ ومتعصب تاریخ دانوں نے توریت کے دس احکام کو حمورابی کے مجوزہ قوانین سے گڈمڈ کردیا ہے۔ ان کے نزدیک حضرت موسیٰ کو پتھر کی سلوں پر بنے والی توریت دراصل حمورابی کے کتبے تھے جو اس نے کوہ طور میں جگہ جگہ کھدوائے ہوئے تھے۔ خیر یہ ایک مذہبی موضوع ہے۔ ہم تو اتنا جانتے ہیں کہ حمورابی ایک ستارہ شناس اور ستارہ پرست کاہن اور زبردست جادوگر تھا اور اس نے ثوابت سے متعلقہ جو دعوتیں اور عملیا ونقوش پتھروں پر کھدوائے تھے وہ آج بھی عراق وشام کے خرابات میں ملتے ہیں۔ یہ سب کے سب ثواب سے منسوب ہیں۔

فرعون

قصص الانبیاء میں فرعون کے باپ کا نام معصب اور دادا کا نام ملک ریان بیان کیا گیا ہے اور بعض مورخ نے لکھا ہے کہ فرعون کا نام معصب بن ولید بن ریان تھا اور عمر بھی تقریباً چار سو برس کی ہوئی اور اس عرصہ میں یہ کبھی بیمار نہ ہوا۔ اس نے خدئی دعویٰ کیا تھا، فرعون بڑا زبردست جادوگر تھا۔

روایت ہے کہ حضرت موسیٰ نے فرعون کو دعوتِ اسلام دی تو فرعون نے تقریباً چار ہزار مشہور اور نامور جادوگروں کو طلب کیا جو اس کے دربار میں رہتے تھے۔ سامری ان میں زبردست جادوگر تھا۔ سامری کے بارے میں ہم آئندہ تحریر کریں گے یہاں ہم فرعون کا جائزہ لیتے ہیں۔

(۱) فرعون مصر رامیس ثانی اور طاموں خج رانے اپنے خزانے کے اردگرد ایک ایسی بھول بھلیاں بنا رکھی تھی جس کی دیواریں بڑی

اونچی تھیں، یہ جادوئی دیواریں یوں لگتی تھیں جیسے آسمان کے ساتھ مل رہی ہوں۔ جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس بھول بھلیاں میں داخل ہوتا تو اس کے سامنے سیڑھیاں آتیں، جب وہ پہلی سیڑھی پر پاؤں رکھتا تو اسے آخری سیڑھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا جس کا اوپر کا حصہ انسان کا اور نچلا حصہ گھوڑے کا دکھائی دیتا اور اس کے ہاتھ میں کمان ہوتی، خزانہ چرانے والا ڈر کر بھاگ جاتا لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط دل کا انسان ہوتا تو دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھتے ہی ایک تیز سنسناتا ہوا ایک تیر آتا جو اس کے سینے میں پیوست ہوتا اور خزانہ چرانے وہیں گھائل ہوکر رہ جاتا۔

(۲) فرعون مصر رامیس دل نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پاؤں کے پاس بٹھا رکھے تھے، جب وہ کسی کو سزائے موت کا حکم دیتا تو وہی سانپ سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتے۔

(۳) فرعون نے ایک ایسی طلسمی شیشہ تیار کیا تھا جو شہر میں ایک خاص جگہ لا دیا گیا تھا جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہوجایا کرتے تھے۔

(۴) طاموں خج رانے اپنے شاہی باغ میں پھل دار درختوں کی حفاظت کے لئے ہر ایک درخت کے ساتھ ایک جادوئی پنجہ لگا رکھا تھا۔ جب کوئی چور پھل توڑتا تو یہ پنجہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا اور جب تک چوکیدار یا مالی نہ آجاتا جادو کا پنجہ اسے چھوڑتا نہ تھا۔

(۵) طوطی خاندان کی مصری ملکہ قلوپطرہ نے دریائے نیل کے کنارے ایک ایسی بارہ دری بنوائی تھی جس میں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں۔ جب وہ اس بارہ دری کی سیر کرنے جاتی تو ان جادوئی مورتیوں میں جان آجاتی اور ناچنے گانے لگتی تھیں

نمرود

نمرود جادوگر نے بھی خدا ہونے کا دعویٰ کیا تھا لیکن یہ بات بہت ہی کم آدمیوں کو معلوم ہوگی کہ اس کی شہرت کا باعث کیا تھا اور وہ کونسی طاقت تھی جس کے بل بوتے پر اس نے خدائی دعویٰ کیا تھا۔ وہ نمرود جادوگر کے یہ سات جادو تھے۔ نمرود آج سے ساڑھے چار ہزار برس پہلے ہوا ہے۔ اس کا دارالسلطنت دنیائے قدیم کا وہ مشہور شہر نینوا تھا جسے قدیم زمانے کا لندن اور پیرس کہنا زیادہ مناسب ہے۔ جادو کی ابتداء بھی بابل اور نینوا سے ہوئی۔ نینوا کی شہر پناہ کا طول ساٹھ میل تھا، چوڑائی ستر فٹ تھی، اس شہر کی پناہ کی حفاظت کے لئے پندرہ سو برج برابر فاصلے پر قائم تھے جن کی بلندی دو سو فٹ تھی اور ان میں محافظ ہر وقت موجود رہتے تھے۔ شہر کی آبادی سات لاکھ تھی۔ نمرود کی سن تقریباً ۲ ہزار ۵۰ برس پہلے ہوا ہے اور نینوا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے سوا چھ سو سال پہلے تک موجود تھا، اس کے کھنڈرات کبھی نظر آتے تھے لیکن ۶۲۳ء میں ہرقل اور خسرو پرویز کی باہمی جنگ کے دوران گھوڑوں کی ٹاپوں اور فوجوں کی ریل پیل نے اس کے کھنڈرات کا نشان بھی دنیا سے مٹا دیا۔

(۱) نمرود کا پہلا جادو

شہر پناہ کے باہر پانی کے ایک حوض میں سنگِ مرمر کی تیغ بنائی گئی تھی۔ جب کوئی غیر علاقے کا شخص شہر میں داخل ہوتا تو تیغ بہت زور سے چیختی، چلاتی اور اس قدر شور مچاتی کہ شہر کا بچہ بچہ اس کی آواز سن لیتا اور اس بات سے آگاہ ہوجاتا تھا کہ کوئی اجنبی شہر میں داخل ہوا ہے۔ شہر کے دروازے کے محافظ بھی ہوشیار ہوکر اجنبی کو روک لیتے تھے اور پوری طرح تسلی کرلینے کے بعد شہر میں داخل ہونے کی اجازت دیتے تھے۔ شہر کے عام باشندے بھی اطلاع حاصل کرلیتے کہ شہر میں داخل ہونے والا کس قسم کا شخص ہے اور کہاں کا رہنے والا ہے اور کس غرض سے یہاں آیا ہے۔ اس طریق سے کسی بدمعاش، چور یا جاسوس وغیرہ کو شہر میں داخل ہونے کی جرأت نہ ہوتی تھی اور نہ ہی نظر بچا کر کوئی شہر میں داخل ہوسکتا تھا۔

(۲) دوسرا نمرود کی جادو

ایک دھات کی خوفناک شکل بنائی گئی تھی اور اسے شہر کے باہر کھڑا کردیا گیا تھا۔ جب کوئی درندہ یا دوسرا ایذا دینے والا جانور شہر کی طرف آتا تو یہ شکل جھپٹ کر اسے پکڑ لیتی اور کچل کر ہلاک کردیتی تھی۔

(۳) تیسرا جادو

ایک ڈھول تھا جب کسی کے یہاں چوری ہوتی یا کسی کی کوئی چیز

کھو جاتی تھی تو وہ ان اشخاص کو جن پر اسے شبہ ہوتا ڈھول کے پاس لے جاتا اور ہر شخص ڈھول کو ہاتھ سے ضرب لگاتا مگر ڈھول خاموش رہتا تھا لیکن جوں ہی چور اسے ہاتھ لگاتا ڈھول ایک دم شور مچا دیتا جس سے چور پکڑا جاتا تھا، اس جادو کی وجہ سے شہر میں چوری مطلق نہ ہوتی تھی۔

(۴) چوتھا جادو

ایک آئینہ تھا جسے "جہاں نما" کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اسے دیکھنے کا سال میں صرف ایک وقت مقرر تھا جس شخص کا کوئی عزیز سفر میں ہوتا اور اس کی اطلاع نہ ملتی تو وہ شخص مقررہ دن آئینے پاس چلا جاتا تھا۔ چنانچہ آئینے سے اپنے عزیز کی تمام حالت نظر آجاتی تھی۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا تھا کہ اس کا عزیز کہاں اور کس حال میں ہے۔ اگر مسافر فوت ہو چکا ہوتا تو اس کی لاش اور قبر وغیرہ اور وہ علاقہ جہاں قبر ہوتی نظر آجاتا تھا اور اگر زندہ ہوتا تو اسی علاقے میں جہاں اس وقت اس کا قیام ہوتا، چلتا پھرتا یا جس حالت میں بھی ہوتا نظر آجاتا۔

(۵) نمرود کا پانچواں جادو

شہر سے باہر ایک چشمے کے اردگرد نمرود کی تمام سلطنت کا نقشہ زمین پر چونے وغیرہ سے بنایا گیا تھا اور پانی کے خارج ہونے کے لئے ایک طرف نالی بنا دی گئی تھی۔ نقشے میں شہر اور علاقے چشمے کے انہی سمتوں میں بنائے گئے تھے جن سمتوں میں واقع تھے۔ جب کسی شہر یا علاقے کا حاکم یا رعایا باغی ہو جاتے تھے تو پانی کے خارج ہونے والی نالی بند کر کے پانی نقشے کے اس شہر یا علاقے پر چھوڑ دیا جاتا تھا جہاں بغاوت ہوتی تھی۔ یا کوئی دشمن حملہ آور ہوتا تھا۔ چنانچہ نقشے پر پانی پھرنے کے ساتھ ہی وہ علاقہ تباہ ہو جاتا تھا اور نمرود جادوگر کی طرف سے دوسرا حاکم جا کر کسی جنگ و جدل کے بغیر اس پر قبضہ کر لیتا تھا اور رعایا کے خوفزدہ انسان عاجزی سے سر اطاعت جھکا دیتے تھے۔ اس جادو کی وجہ سے نہ کسی حاکم کو سرتابی کا حوصلہ ہوتا اور نہ رعایا کو سرکشی کی جرأت اور نہ ہی تباہی کے خوف سے کوئی دشمن نمرود کے ملک میں قدم رکھتے تھے اور اس پر حملہ کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لاتے تھے۔ نمرود اس جادو کی موجودگی میں فوج کے بغیر بھی اپنے ملک پر بڑے دبدبے اور طنطنے سے حکومت کر سکتا تھا۔

(۶) چھٹا نمرودی جادو

پانی کا ایک حوض تھا جس میں پینے والی چیزوں میں سے کئی آدمی ایک ایک چیز دودھ، شراب، شربت اور شہد وغیرہ ڈال دیتے تھے جو آپس میں بالکل مل جاتی تھیں لیکن جب کوئی شخص اس حوض سے گلاس بھر نکالتا تھا تو اس کے گلاس میں کسی ذرہ بھر ملاوٹ کے بغیر خالص وہی چیز نظر آتی تھی جو اس نے ڈالی ہو اور جو شخص نہ ڈالنے پر گلاس بھرتا تھا تو اس میں خالص پانی کے سوا اور کچھ نہ آتا تھا۔

(۷) نمرود کا ساتواں جادو

نمرود کے محل کے سامنے ایک معمولی درخت تھا لیکن اس کے سائے میں جتنے آدمی آنا چاہتے تھے وہ اتنا ہی اپنے سائے کو اسی قدر وسیع کر دیتا تھا کہ تمام آدمی آسانی سے سائے میں آرام پا سکیں۔

سامری

قصص الانبیاء میں ہے کہ ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم بنی اسرائیل میں ایک زرگر تھا۔ اس کا نام سامری تھا۔ اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ سامری حضرت موسیٰ کا بھانجا تھا، جب بنی اسرائیل کو حضرت موسیٰ فرعون کے قبضہ سے نکال کر مصر سے چلے اس وقت یہ سامری بالکل بچہ تھا۔ جب دریا کے کنارے سب اکٹھا ہوئے تو لوگوں نے اس سامری کو بہت ڈھونڈا لیکن اس کو اس گنتی میں نہ پایا۔ مصر آتے وقت راستے میں اکیلا بیٹھا روتا تھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیلؑ نے اس کو اپنے بازوؤں پر بہت روز تک رکھا۔ یہاں تک کہ جب ماں باپ اس کے گھر میں آئے تب حضرت جبرائیلؑ اس کو لے جا کر اس کے ماں باپ کے گھر کے دروازے پر بٹھا کر چپکے سے چلے گئے کیوں کہ سامری کو حضرت جبرئیلؑ سے بہت محبت تھی، ان کے چلے جانے اور جدا ہونے کی وجہ سے بلند آواز سے رونے لگا۔ اس کا باپ اس کے رونے کی آواز سن کر اپنے گھر سے باہر نکل آئے۔ اپنے بیٹے کو دیکھا تو اٹھا کر اسے گھر کے اندر لے گئے۔ اس کے بعد چند روز تک سامری نے زرگری سیکھی۔ جب حضرت موسیٰ اپنے بھائی ہارونؑ کو اپنا نائب بنا کر بنی اسرائیل میں چھوڑ گئے تھے اور ستر بزرگ آدمیوں کو لے

کر کوہ طور پر گئے تھے اس کے بعد سامری نے فرصت پا کر سب قوم کو جمع کر کے کہا کہ آج بیس دن ہوئے ستر بزرگ آدمیوں کو لے کر حضرت موسیٰ کوہ طور پر گئے۔ اس کے خدا نے مجھ کو خبر دی ہے کہ وہ سب کوہ طور پر مر گئے۔ اگر تم لوگ اس کی صداقت چاہتے ہو تو اس کے خدا کو میں تمہیں دکھاؤں تا کہ تم اس سے پوچھ لو۔ تب حال معلوم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا اچھا اس میں کیا مضائقہ ہے۔ تب سامری نے سونے سے ایک قالب صورت گائے بنا کر بطور سانچے کے اس کو آگ میں رکھ دیا اور پھر اس جادوگر نے سونا، چاندی کو اس آگ میں سانچے پر ڈال دیا۔ وہ پگھل کر پانی ہو کر اس قالب کے اندر بیٹھ گیا۔ اور پھر وہ بچھڑے کی صورت بن گیا۔ سامری نے اس قالب کو آگ سے نکال کر ایک بچھڑا سونے کا خوبصورت اس کے اندر سے نکال کر رکھ دیا اور اس کا نام بھی گئوسالہ سامری رکھا اور پھر اسی کو قوم سامری پوجتی تھی۔

قرآن مجید میں ہے: اس نے (سامری) کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی، تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی، پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔ (طٰہٰ آیت ۹۶)

اور بعض محققوں نے یوں لکھا ہے کہ فرعون کے دریا میں غرق ہونے کے وقت سامری طفل نہ تھا، بلکہ جوان تھا۔ اس وقت ایک شخص کو دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہو کر فرعون کے لشکر میں آیا۔ جب اس کا گھوڑا قدم اٹھاتا تو اس کے زیر سم مرتبے اور بزرگی سے تازہ گھاس پیدا ہوتی تھی۔ سامری نے معلوم کیا کہ شاید جبرئیل ہوں گے جو حضرت موسیٰ کی مدد کو لے آئے ہیں۔ اس وقت ایک مشت خاک ان کے گھوڑے کے سم کے نیچے سے اٹھا کر رکھ لی تھی اور پھر گئوسالہ (بچھڑے) کے منہ میں ڈال دی۔ بچھڑے کے منہ سے گائے کی آواز نکلتی تھی جسے قوم سامری پوجتی تھی۔

شیخ الرئیس بوعلی سینا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ساحر فرعون سامری کے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بت کا حضرت جبرئیل علیہ السلام کے قدموں کی مٹھی بھر خاک کی تاثیر سے جوہر حیات سے موصوف ہونا دراصل قوائے ارضیہ ہی کا کرشمہ تھا۔

بعض روایتوں میں ہے کہ فرعون کے درباری جادوگروں میں سے بڑا جادوگر سامری تھا۔

گمنام جادوگر اور سربستہ جادو

دنیائے عجائبات کی تاریخ میں ہزاروں عجوبے پائے جاتے ہیں، ان میں سے ایک کا تذکرہ بذات خود ایک حیرت انگیز عجوبہ ہے۔ ملک شام جسے سائبیریا کہتے ہیں وہ حضرت ابراہیمؑ کی بیوی "سارہؓ" کے نام سے موسوم کیا گیا تھا، اس میں ایک ریگستان ہے جسے "موت" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے کیوں کہ وہ اس قدر خشک اور گرم ہے کہ اس سے گزرنے کا ارادہ جو کوئی اولوالعزم انسان کرتا ہے وہ شدت تشنگی سے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس لئے ریگستان کا نام "موتہ" رکھا گیا ہے۔ ایک تو ریگستان بذات خود ہی عجوبہ ہے لیکن اس میں نہایت حیرت انگیز چیز بھی ہے جسے آپ ایک سربستہ جادو کہہ سکتے ہیں۔ موتہ میں ایک بہت بڑا پتھر ہوا ہے، جس پر پتھر کا ایک تخت رکھا گیا ہے۔ پتھر پر ایک برہنہ لاش پڑی ہوئی ہے، باوجود زبردست تحقیقات کے اس سربستہ جادو کا راز اب تک منکشف نہیں ہو سکا کہ وہ تخت اور لاش کب پہنچائے گئے۔ لاش پر موسمی حوادث کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ نہ کوئی شخص وہاں جانا گوارا کرتا ہے۔ البتہ مصیبت میں مبتلا انسان وہاں فریادیں لے کر جاتے ہیں اور مراد بر آتی ہے، اسی ریگستان میں ایک مندر ہے جو ایک پہاڑی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ سال بھر میں صرف چار دن مندر میں پوجا پاٹ کے لئے مخصوص ہیں۔ ان دنوں مندر کو بہت آراستہ کیا جاتا ہے اور مرد عورتیں بڑی تعداد میں وہاں آتے ہیں۔ شراب و کباب کا شغل ہوتا ہے۔ دوران جشن ایک نہایت چست و چالاک اور قوی ہیکل انسان نمودار ہوتا ہے لیکن کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس طرح پیدا ہوا ہے اور وہ بھی لوگوں کے ساتھ شغل، مے نوشی میں شریک ہوتا ہے۔ جب وہ بالکل بدمست اور از خود رفتہ ہو جاتا ہے تو ناچنے لگتا ہے اور ناچتے ناچتے مندر کی مورتی کے آگے سجدہ کرتا ہے۔ چند منٹ بعد وہ کھڑا ہو جاتا ہے اور اچھلتا کودتا ہوا پہاڑ کی چوٹی کی طرف دوڑتا ہے۔ وہاں خوب تالیاں بجاتا ہے اور پتھر کے تین ٹکڑے تین اطراف میں پھینکتا ہے۔ پھر وہ چیخ چیخ کے کچھ کہتا ہے جس کے الفاظ سمجھ میں نہیں آسکتے۔ پھر وہ نہایت تیزی اور گھبراہٹ سے اڑتا ہوا وادی میں چلا جاتا ہے وہاں وہ بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے اور مرغ روح اس کے قفس عنصری سے پرواز کر جاتا

ہے۔ تمام لوگ بے تابانہ اس کی طرف دوڑتے ہیں اور اس کے بے حس وحرکت جسم کو اٹھا کر لاتے ہیں اور مندر کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اس سے لوگ مختلف سوال کرتے ہیں اور آئندہ سال کے واقعات دریافت کرتے ہیں، وہ بے جسم وجان سب کے سب سوالات کا جواب دیتا ہے اور جو باتیں بتاتا ہے وہ عموماً صحیح ہوتی ہیں۔ جب لوگ دریافت کر چکے تو لاش میں پھر زندگی کے آثار نمودار ہونے لگتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں وہ ہوش میں آ کر اٹھ بھاگتی ہے اور پہاڑ میں غائب ہو جاتی ہے۔ سال بھر تک وہ شخص نہ نظر آتا تھا، نہ اس کے مسکن کا پتہ لگتا ہے۔ کئی بار کوشش کی گئی مگر معلوم نہ ہوسکا کہ یہ جادوگر کون ہے؟ کس طرح نمودار ہوتا ہے اور کہاں غائب ہو جاتا ہے۔ اس کی پیدائش یا ظہور کے متعلق اتنا ضرور بیان کیا جاتا ہے کہ جشن کے دن مجمع میں ایک دھواں نمودار ہوتا ہے پھر اس میں انسان کی شبیہ پیدا ہوتی ہے اور آخر کار ایک زندہ آدمی بن کر مے نوشی کرتا اور کرشمے دکھاتا ہے۔

المقنع

خلافتِ عباسیہ کے دور میں تیسرے خلیفہ مہدی کے زمانے میں ۱۵۸ھ تا ۱۶۹ھ ایک شخص المقنع یعنی "نقاب پوش" نے بغاوت کی۔ مشہور مورخ البیرونی نے اس کا نام ہاشم بن حکیم لکھا ہے۔ لیکن ابن خلقان اس کا نام عطا لکھتے ہیں۔ المقنع کو سحر جادو میں بڑی دسترس حاصل تھی، ریاضی اور کیمیا میں بھی وہ ماہر تھا۔ اس نے خدا کا مظہر ہونے کا دعویٰ کیا، وہ اپنے پیروکاروں سے کہتا تھا کہ خدا سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے پیکر میں ظاہر ہوا، اس کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کے جسم میں آیا، پھر تمام پیغمبروں کے جسموں میں ظاہر ہوتا ہوا ابومسلم خراسانی کے قالب میں جلوہ گر ہوا، اس کے بعد خود اس کے جسم میں ظاہر ہوا۔ المقنع پست قامت اور بدصورت انسان تھا۔ ایک آنکھ سے محروم بھی تھا، اس لئے وہ ظاہری بدصورتی کو چھپانے کے لئے چہرے کو سونے کے پترے سے ڈھانپے رکھتا تھا۔ اسی لئے اسے المقنع یعنی نقاب پوش کہنے لگے۔ اس کے پیراؤں نے اس کی پرستش شروع کر دی تھی۔ المقنع طرح طرح کی جادوئی کرشمے دکھا کر ان کے اعتقادات کو مضبوط کرتا رہتا تھا۔

المقنع نے سیماب اور بعض دوسرے کیمیاتی مرکبات سے ایک مصنوعی چاند تیار کیا۔ یہ چاند قدرتی چاند کی مانند بڑھتا گھٹتا تھا۔ جس کی روشنی بارہ بارہ میل تک نظر آتی تھی۔ المقنع نے اپنے پیراؤں کی ایک فوج بھی منظم کی اور خلیفہ مہدی کے خلاف علم بغاوت بلند کیا اور کافی عرصہ اس کے لئے وجہ پریشانی بنا رہا۔ آخر خلیفہ مہدی کے حکم سے مسیب بن زبیر اس فتنے کے استیصال کے لئے نامزد ہوا۔ مسیب نے المقنع کو اس صدر مقام پر جا گھیرا۔ اس نے جب دیکھا کہ بچاؤ کی کوئی صورت نہیں تو اپنی بیویوں اور دوسرے پیراؤں سے دریافت کیا کہ تم میں سے کون کون میرے ساتھ جنت میں جانا چاہتا ہے؟ جنت میں جانے کو بھلا کون تیار نہ تھا۔ چنانچہ سب نے اس کا ساتھ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ آخر اس نے سب کو زہر پلا دیا اور خود تیزاب کے خم میں بیٹھ گیا جس سے اس کے جسم کے ذرات تیزاب میں تحلیل ہو گئے۔

بنگالی جادوگروں کا کرشمہ

تزک جہانگیر سے مغل شہنشاہ سلیم الدین جہانگیر نے تحریر کیا ہے:

اس میں ہے کہ بنگال کے چند جادوگر جہانگیر بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے۔ علاوہ دیگر حیرت انگیز تماشوں اور کرشموں کے ریسمان اور آسمان والا کرشمہ سب سے زیادہ ہوش ربا تھا، اس کی تفصیل یوں ہے کہ ان جادوگروں میں سے ایک نے بڑھ کر بادشاہ کو سلام کیا اور عرض کیا کہ جہاں پناہ میرا ایک دشمن آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ میں سیڑھی لگا کر آسمان پر اس کے ساتھ لڑنے کے لئے جا رہا ہوں۔ انشاء اللہ میں سے قتل کر کے اور فتح یاب ہو کر واپس آ جاؤں گا اور ایک خوبصورت نوجوان عورت کو بادشاہ کی کرسی کے قریب بٹھا کر کہا کہ یہ میری پیاری خوبصورت بیوی ہے۔ یہ حضور کے پاس میری امانت ہے۔ اسے میری واپسی تک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ چنانچہ جادوگر نے میدان میں کھڑے ہو کر ایک ڈوری کو آسمان کی طرف پھینکا کہ اس کا سرا نظروں سے غائب ہو گیا اور ڈوری ہوا میں معلق ہو گئی۔ چنانچہ جادوگر ہتھیاروں سے مسلح ہو کر سیڑھی کی طرح اس پر چڑھ گیا اور تمام تماشائیوں کی نظروں سے غائب ہو گیا۔ ایک لحظہ کے بعد وہ ڈوری ہلنے لگی اور بعدہٗ اس پر آسمان کی طرف سے خون کی دھار بندھ گئی اور اس میں خون ٹپکنے اور بہنے لگا۔ تماشائی اس ڈوری کی عجیب وغریب حرکت اور اس میں خون

کے زمین پر جاری ہونے کو نہایت حیرت اور تعجب سے دیکھ رہے تھے کہ اتنے میں جادوگر کے ہاتھ پاؤں اور ہفت اندام یعنی سب اعضاء یکے بعد دیگرے کٹ کٹ کر خون آلودہ حالت میں ڈوری کے قریب میدان میں آ کر آسمان سے گرنے لگے اور آخر میں اس کا سر دھڑام سے میدان میں آ کر گرا۔ اس پر جادوگر کی عورت جو بادشاہ کی کرسی کے پاس بیٹھی تھی چلا اٹھی اور زار زار روتی ہوئی اس جادوگر کی لاش کے پاس آ کر کہنے لگی، یہ تو میرے خاوند کی لاش ہے۔ آسمان پر دشمن نے اسے قتل کر دیا ہے اور سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے نیچے پھینک دیا ہے اور اپنے قبیلے کے جادوگروں کو مخاطب کر کے کہنے لگی کہ ایندھن وغیرہ کا سامان کرو۔ میں پیارے خاوند کے ساتھ ستی ہو کر زندہ جل مروں گی۔ چنانچہ جادوگروں نے فوراً ایندھن تیار کر کے ایک چتا بنالی۔ بادشاہ اور امراء و وزراء نے انہیں اس کام سے بہت روکا لیکن جادوگروں نے اس عورت کو چتا میں بٹھا کر اس کے خاوند کی لاش کے ساتھ آگ لگا دی اور وہ چتا عورت سمیت ایک راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ بادشاہ اور تماشائی اس خوفناک منظر کو سخت حیرت اور استعجاب سے دیکھ کر دم بخود بیٹھے تھے کہ اتنے میں جادو مذکور ہتھیار لگائے زندہ اور صحیح سلامت اس ڈوری سے اترتے ہوئے نمودار ہوا اور ایک لحہ میں جہانگیر کے سامنے آ کر بادشاہ سے یوں مخاطب ہوا کہ جہانِ پناہ! حضور کے بخت واقبال سے میں نے اس شخص کو قتل کر دیا ہے اور جو لاش یہاں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گری تھی وہ میرے دشمن کی لاش تھی۔ بعدہٗ بادشاہ سے اپنی بیوی کا طلب گار ہوا کہ میری امانت مہربانی کر کے مجھے واپس کی جائے۔ بادشاہ سلامت نے بہت معذرت کا اظہار کر کے کہا کہ اسے تو تیرے بھائیوں اور ہمراہیوں نے تیری لاش کے ہمراہ زندہ جلا کر ستی کر دیا ہے۔ ہم اس کا خون بہا دینے کو تیار ہیں۔ چنانچہ خون کا ابھی فیصلہ ہو رہا تھا کہ اتنے میں دہکتی ہوئی راکھ سے جادوگر کی عورت زندہ اور صحیح سلامت نکل آئی اور اپنے خاوند کے پہلو میں کھڑے ہو کر بادشاہ سے عرض کیا جہاں پناہ خون بہا کی تکلیف نہ فرمایئے میں زندہ اور صحیح سلامت ہوں۔ یہ ہوش ربا اور حیرت افزاء منظر دیکھ کر بادشاہ اور امراء و وزراء نے ان جادوگروں کو بڑے بھاری انعام و اکرام دیئے اور تماشائیوں نے بھی دل کھول کر نقد وجنس پیش کئے۔ آج تک دنیا کا کوئی جادوگر ایسا جادو کا کھیل دوبارہ پیش نہ کر سکا۔ ☆

ساس بہو کو تابع کرنے کا عمل

تسمیہ الم تر کیف خواب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بن فلاں فعل ربك باصحاب الفيل الم يجعل بستم كيدهم فی تضليل و ارسل عليهم بستم طيرا ابابيل ترميهم بحجارة من سجيل فجعلهم بستم كعصف ماكول بستم.

یہ سورت سات بار پڑھ کر شکر پر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں اور اگر نہ کھلا سکیں تو چیونٹیوں کو ڈال دیں۔

بہو کو تابعدار بنانا

اگر کسی کی بہو تابعدار نہ ہو اور اسے تابعدار بنانا مقصود ہو تو نقش مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر چراغ میں جلائے اور مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق یاودود پڑھے، چراغ کی لو مطلوب کے مکان کی طرف رکھے، اول و آخر درود شریف نو بار مطلوب کے نام میں جتنے حرف ہوں اتنے ہی دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ بہو تابعدار ہو جائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر گیارہ ہزار مرتبہ یاودود پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرتا رہے اور مطلوب کو تین دن تک کھلائے۔ انشاء اللہ حسب منشاء نتیجہ نکلے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۶	۴	۶
۳	۷	۳	۷
۸	۲	۴	۲
۵	۱	۹	۵

☆☆☆☆

جادو اور اس کی تباہ کاریاں

از قلم : غلام سرور شباب
ماہر علوم مخفیہ

سحرزدہ کی پہچان

ہر بیماری اپنی علامات سے پہچانی جاتی ہے۔ علامات نہ ہوں تو بیماری کا پتہ نہیں چل سکتا۔ جادو لا علاج ہرگز نہیں ہے۔ یہ اور بات ہے کہ علاج ذرا صبر آزما ہے۔ ذیل میں سحرزدہ پر جادو کے بداثرات سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں درج کی جاتی ہیں تاکہ آپ مسحور کی پہچان کر سکیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ سحرزدہ کا جسمانی علاج کرتے رہیں۔ کیونکہ سحرزدہ کا شافی علاج روحانی علم سے ہی کیا جا سکتا ہے اس لئے علامات سے آگاہی ضروری ہے۔ علامات سحر مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ایک سحرزدہ انسان یا جادوزدہ فرد کا زندگی کے معاملات میں رویہ بالکل ایسا ہوتا ہے جیسا کہ شوگر اور دل کے مریض کا یعنی مریض چڑچڑا اور بہت زیادہ حساس ہو جاتا ہے۔ بات بات پر رونے دھونے اور لڑنے جھگڑنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ ذہنی طور پر بیزاری کا شکار اور ہر اس شئے سے جو کچھ روز قبل اسے پسند تھی، اب نفرت کرنے لگتا ہے۔

(۲) شیطانی اعمال اسے بہت اچھے معلوم ہونے لگتے ہیں اور ماضی کے کردار اسے ناپسند آنے لگتے ہیں۔ ہر برا کام اسے اچھا لگنے لگتا ہے، وہ ماضی کی طرف بار بار لوٹ جاتا ہے اور جن سے اسے کبھی رغبت رہی ہو، انہیں شدت سے یاد کرنے لگتا ہے اور مستقبل کے بہت سے خواب اور بہت سے خدشات اسے آگھیرتے ہیں۔ یعنی اگلے پچھلے اعمال میں شیطان اسے الٹا پلٹا دیتا ہے۔

(۳) مریض خود کو بدقسمت جاننے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو کر کفر کی راہ اختیار کر لیتا ہے۔ تمام اچھے کام ایک ایک کر کے چھوٹ جاتے ہیں اور برے کاموں میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔

(۴) مریض کو کچھ سمجھایا جائے تو وہ سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ ہر بات زد کرتا چلا جاتا ہے اور پاگلوں کی طرح شیطانی اعمال کی طرف رجوع کرتا ہے۔

(۵) مسحور پر جب جادو کا حملہ ہوتا ہے تو اس کی سانس اکھڑ جاتی ہے اور دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے۔ ایسے میں مریض کے دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ کس قدر قابو سے باہر ہو رہا ہے۔ اگر پورے گھر میں جادو کا اثر ہو تو ہر ایک لڑنے مرنے پر اتر آتا ہے۔

(۶) مسلسل جادو کے زیر اثر رہنے والے مریضوں کے بال اترنے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض گنجے ہو جاتے ہیں۔

(۷) جادو سے بعض اوقات مریض بالکل پاگل ہو جاتا ہے اور اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے۔

(۸) جادوزدہ شخص کا نماز میں دل نہیں لگتا یا نماز میں دل لگا نہیں پاتا۔

(۹) جادوزدہ گھر میں اگر جانور یا پرندے ہوں تو ان کے بھی بال و پر جھڑنے لگتے ہیں اور گھر پر جادو کے شدید حملے کی صورت میں وہ کھانا پینا یکسر ترک کر دیتے ہیں اور چند روز بیمار رہ کر مرجاتے ہیں۔ بعض اوقات کپڑوں یا دیواروں پر خون کے چھینٹے بھی نظر آتے ہیں۔

(۱۰) اگر سحرزدہ مریض کوئی لائق طالب علم ہو یا طالبہ ہو تو علم کے حصول سے اس کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے، دماغ سست رہنے لگتا ہے اور بعض اوقات تو بالکل الٹ جاتا ہے۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ایسے جادوزدہ طالب علم اچانک آنا بند کر دیتے ہیں اور یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ وہ علم حاصل کرنے کے قابل نہیں رہے۔ یوں وہ امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ بالخصوص مقابلے کے امتحانوں میں اس قسم کی صورت حال بار بار دیکھنے میں آتی ہے۔

(۱۱) جادوزدہ مرد، عورت کے سر میں مسلسل درد رہتا ہے جو ادویات سے ٹھیک نہیں ہوتا۔ جسم انتہائی تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ تھکاوٹ کا احساس بہت ہی زیادہ ہو جاتا ہے۔ صبح اٹھ کر بھی تازگی کا احساس نہیں ہوتا۔ نیند نہ آنے کی شکایت بھی اکثر پیدا ہو جاتی ہے یا پھر ضرورت سے زیادہ نیند آتی ہے اور اہم کام نہیں ہو پاتے۔ گردن کے پچھلے حصے پر بوجھ اور کھنچاؤ رہتا ہے اور بائیں طرف کی پسلیاں

گرفت زدہ محسوس ہوتی ہیں۔ بعض اوقات جسم بہت بھاری ہو جاتا ہے اور ہڈیوں میں درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ طبیعت عموماً شدید بیزار اور سست رہتی ہے۔

(۱۲) گھر کے سنسان اور تاریک کونوں اور کمروں سے خوف محسوس ہوتا ہے ان تاریک جگہوں پر رکنے سے یہ تین چیزیں محسوس ہوتی ہیں۔

(الف) جسم میں عجیب سی سرسراہٹ اور سر کو چڑھتی ہوئی چیونٹیاں سی۔

(ب) جسم کے بائیں جانب بوجھ یا عجیب سی حرارت۔

(ج) سر کے بال سرکتے محسوس ہوتے ہیں۔ جسم اور آواز دونوں بھاری ہو جاتے ہیں۔

(۱۳) گھر میں عجیب سی بو پھیلی رہتی ہے۔ بعض اوقات ایسی بدبو کے جھونکے آتے ہیں کہ جیسے کوئی زخمی پٹیاں کھول رہا ہو اور بعض اوقات گندگی کی بھی بدبو آتی ہے۔

(۱۴) جسم سے جب ہوا سی گزرتی محسوس ہو یعنی ایسا لگے کہ جسم جالی دار کوئی شئے ہے اور سرسراہٹ کے ساتھ کوئی ہوا سی یا تو اس میں داخل ہو رہی ہے یا گزر رہی ہے تو سمجھ لیں کہ جادو کا حملہ اپنے عروج پر ہے۔

(۱۵) اذان سے قبل سخت نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور جسم تھکاوٹ سی اور بخار سا ظاہر کرتا ہے۔

(۱۶) حملے کی شدت سے مسحور گھر کی اشیاء توڑنے یا گھر کے بے قصور افراد پر برسنا اور سخت زبان میں بولنا شروع کر دیتا ہے۔ ایسا شخص بات بات پر جھگڑا کرنے لگتا ہے اور عجیب فساد پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۷) مسحور مریض کا چہرہ سخت تنا ہوا اور رنگ زرد ہو جاتا ہے، لہجہ بے رحم اور سمجھ بوجھ رخصت ہو جاتی ہے، کمزور بھی طاقت ور بن جاتا ہے۔ ایسے مریض کو اگر بدکلامی کرنے پر مارا پیٹا جائے تو اسے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور اس کا مزاج اور برہم ہو جاتا ہے پھر جادو کا حملہ دور ہو جانے کے بعد مریض پشیمان اور افسردہ ہو جاتا ہے۔

(۱۸) جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اس کے معدے میں مسلسل درد رہنا اس بات کی علامت ہے کہ اسے جادو کا عمل پلایا گیا ہے یا کھلایا گیا ہے۔

جادو کیسے کروایا جاتا ہے

جادو علوی ہو یا سفلی، اس کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ جادو کو کسی پر واقع کرنے کے ایک نہیں لاتعداد طریقے ہیں۔ عام طور پر کھانے پینے کی چیزوں میں کوئی سفلی عمل کر دیا جاتا ہے اور پھر وہ چیز کسی کو کھلا یا پلا دی جاتی ہے۔ یہ چیز جس کے جسم میں داخل ہوتی ہے اپنا اثر دکھاتی ہے اور ایسے جادو کا جو کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعہ ہوا ہو، علاج کرنا بھی قدرے دشوار ہوتا ہے کیونکہ کھانے پینے کی چیزوں کی وجہ سے مسحور کے رگ و ریشے میں سرایت کر جاتا ہے اور خون بن کر رگوں میں دوڑنے لگتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر اپنا ناپاک ارادہ پورا کرنے کے لئے مطلوبہ فرد کے بال یا ہاتھوں پیروں کے ناخن یا پھر استعمال شدہ کپڑے کسی طرح حاصل کر لیتا ہے اور بعض اوقات صرف سر کے بال ہی کافی ثابت ہوتے ہیں۔ استعمال شدہ اَن دھلے کپڑے جادو کے عمل میں کام آتے ہیں، دھلنے کے بعد انسانی جسم کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور قوت لامسہ کا اثر ختم ہو جانے کی وجہ سے انسان سحر و جادو کی لپیٹ میں نہیں آتا۔

اگر یہ تینوں چیزیں دستیاب نہ ہوں تو پھر مطلوبہ شخص کے پاؤں تلے کی مٹی حاصل کر کے اس میں مردہ گھاٹ کی مٹی کے علاوہ گندے اور سفلی عمل سے تیار کی ہوئی چیزیں جادو کرنے والا ملاتا ہے اور پھر ایسی جگہ انہیں دبا دیتا ہے جہاں سے مطلوبہ شخص کو روزانہ گزرنا ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آہستہ آہستہ جادو کا اثر مسحور کے بدن پر پڑنا شروع ہو جاتا ہے کہ جن کا دواؤں کے ذریعہ علاج نہیں ہوتا۔ علاج کرنے والے تھک جاتے ہیں لیکن کوئی دوا اور کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی اور مریض کی صحت دن بدن خراب سے خراب تر ہوتی چلی جاتی ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی لاتعداد طریقے ہیں۔ مثلاً گھر کی چوکھٹ پر کوئی چیز گڑوا دینا، گھر کے صحن میں جادو کے عمل والی کوئی چیز دفن کروا دینا، مطلوبہ افراد کا پتلہ بنا کر اس پر نام مع والدہ تحریر کر کے اس پر جادو اور سفلی علم کا عمل کر کے اسے کسی قبر میں دفن کروا دینا تاکہ ایک وقت

معینہ میں اس گرھت کے اثرات مریض مسحور کے قلب وذہن پر پڑنے شروع ہوں پھر اس کے بعد مسحور کا جسم لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

بعض جانوروں کی ہڈیوں پر، جو اکثر حرام جانوروں کی ہوتی ہیں، مطلوبہ شخص کا نام لکھ کر کالے جادو کا عمل کیا جاتا ہے اور پھر اس ہڈی کو اس کے گھر یا آس پاس دبا دیا جاتا ہے۔ بعض جانوروں مثلاً الو، چمگادڑ، زاغ، گربہ اسود اور مرغ سیاہ وغیرہ کے خون پر سفلی عمل کیا جاتا ہے۔ پھر اس خون کو مریض کے گھر میں پھینک دیا جاتا ہے جس سے اہل خانہ میں نفرت اور بے اتفاقی پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر بیمار ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح حلال جانوروں کے گردوں، دل اور کلیجی پر بھی سفلی اور کالا علم کرکے دشمنان کے گھروں میں ڈال دیتے ہیں۔ جس سے اہل خانہ کالے جادو کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ روز مرہ کے استعمال میں آنے والی کھانے کی چیزیں مثلاً سرخ مرچ، ہلدی، دھنیا، آٹا یا پھر کوئی پھل وغیرہ پر بھی سفلی عمل کرکے اس فرد کے گھر بھجوادی جاتی ہے جس پر جادو کا عمل کرنے کا ارادہ ہو۔ اگر اتفاقاً ان چیزوں کو وہی شخص استعمال کرلیتا ہے جس کے لئے بھجوائی گئی ہیں تو جادوگر کا تیر نشانے پر لگتا ہے اور اس کے بعد وہ شخص جادو کی زد میں آجاتا ہے اور برباد ہو جاتا ہے۔

بعض جادو غیر میعادی ہوتے ہیں اور بعض کی میعاد مقرر ہوتی ہے اگر میعادی جادو کی میعاد کے دوران مریض مسحور کا علاج کرالیا جائے تو جادو کا اثر باطل ہو جاتا ہے اور مسحور انسان خطرے سے نکل جاتا ہے۔ لیکن اگر میعاد پوری ہوگئی اور کوئی ڈھنگ کا روحانی علاج نہیں ہوسکا۔ تو مریض کی قوت دفاع گھٹتے گھٹتے کم سے کم ہوتی چلی جاتی ہے اور جسم پر ضعف اور سردنی طاری ہو جاتی ہے نیز جادو زدہ انسان کا روزگار بھی متاثر ہو جاتا ہے کیونکہ جس کے لئے کیا جاتا ہے اس کی زندگی کا ہر گوشہ متاثر ہوتا ہے، صرف اس کی جان ہی نشانہ نہیں بنتی بلکہ اس کا مال بھی نشانہ بنتا ہے اور جوں جوں وقت گزرتا ہے اس کی صحت گرتی چلی جاتی ہے اور اس کا روزگار بھی تباہ و برباد ہو جاتا ہے اور بھی کبھی مریض مسحور جاں بحق بھی ہو جاتا ہے۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ موت اور زندگی کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور جب یہ بات مسلم ہے کہ موت جب ہی آئے گی جب اللہ تعالیٰ چاہے گا تو پھر کسی کے مارنے سے یا کسی کے جادو کرنے سے کوئی کیسے مرسکتا ہے۔؟

یہ بات بظاہر خوشنما اور قرین عقیدہ معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقتاً اس بات میں کوئی دم نہیں ہے۔ اسباب وعلل کی اس دنیا میں جب بھی کوئی شخص اچھا برا سبب اختیار کرے گا، اس کے نتائج سامنے آکر رہیں گے اور یہ نتائج نظام خداوندی ہی کا ایک جزو ہوں گے۔ ہم نے آج تک کسی بھی صاحب عقیدہ انسان کو کرفیو کے دور میں یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ گھر سے باہر چلو، کرفیو سے کیا ہوتا ہے، گولی تو جب ہی لگے گی جب اللہ تعالیٰ چاہے گا؟ کوئی شخص خواہ کتنا ہی راسخ العقیدہ ہو، زہر کا پیالہ یہ سمجھ کر نہیں پیتا کہ جب تک اللہ تعالیٰ نہیں چاہے گا زہر اثر انداز نہیں ہوگا۔

اسباب کی اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑائی اور فوقیت اپنی جگہ لیکن اسباب باذن اللہ ہر ہر معاملے میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ آگ باذن اللہ جلاتی ہے، تلوار باذن اللہ کاٹتی ہے، تریاق باذن اللہ حیات نو عطا کرتا ہے، زہر باذن اللہ بدن کو گلا دیتا ہے۔ اسی طرح سفلی جادو اور کالا علم بھی باذن اللہ انسان کو ضرر پہنچاتا ہے اور کبھی کبھی جان بھی لے لیتا ہے اور صحیح بات یہ ہے کہ جس کی موت کاتب تقدیر نے سحر وجادو کے ذریعہ لکھ دی ہے، اس کی موت سحر وجادو کے ذریعہ ہی واقع ہوتی ہے۔ خواہ وہ سحر جادو کو مانتا ہو یا نہ مانتا ہو اگر کوئی زہر کی سمیت کا قائل نہیں ہوتا تب بھی زہر اس کو نقصان پہنچانے میں کسر نہیں چھوڑتا۔

جادو کے صرف یہی طریقے رائج نہیں ہیں جن کا ہم نے ذکر کیا ہے ان کے علاوہ بھی ہزاروں طریقے ہیں جن کے ذریعہ آفتیں برپا کی جاتی ہیں۔

☆☆☆☆

ام الصبیان کیا ہے؟

ام الصبیان بچوں کا مشہور مرض ہے۔ جیسے (۱) جدہ (۲) شہاتہ (۳) الحرہ (۴) ام اللیل (۵) الخفہ بھی کہتے ہیں۔ بعض علماء کے نزدیک ان کے سات نام ہیں اور بعض کے نزدیک دس اور بعض کے نزدیک بارہ نام ہیں۔ ام الصبیان ایکن نہایت ہی طاقتور اور مہیب صورت کی جن عورت ہے۔ یہ ایسی خطرناک جنیہ ہے کہ جس پر اس کی نظر ستم ہو جاتی ہے وہ تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب اس ملعونہ کو گرفتار کرکے اپنے دربار میں حاضر کیا تو اس نے بتایا کہ میری ہی نظر سے دنیا میں قبریں یا مردوں سے پر ہوتی ہیں۔ میری ہی نظر سے لوگ بیمار ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے میرے اثر سے سوکھ کر مر جاتے ہیں۔ میری وجہ سے عورتوں کی گودیں بچوں سے خالی ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی شیر خوار بچے کو آپ دیکھیں کہ اسے تے اور دست آتے ہیں۔ آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہیں۔ ٹانگیں بالکل پتلی اور پیٹ بڑھ گیا ہے، بچے کے جسم کا رنگ کبھی لال، پیلا اور کبھی نیلا ہو جاتا ہے تو سمجھیں کہ اس کو یہی بیماری ہے۔ روحانی و جسمانی دونوں علاج کروائیں۔ قدیم اساتذہ عظام امام غزالیؒ، امام جلال الدین سیوطیؒ، خواجہ احمد دیربیؒ فرماتے ہیں کہ ام الصبیان سے حضرت سلیمان علیہ السلام نے جو عہد و میثاق لئے وہ سات عہد ہیں۔ یہاں کا تفصیلاً ذکر باعث طوالت ہوگا۔ اساتذہ عظام نے اپنے مجربات میں ام الصبیان کے علاوہ اطفال کے دیگر امراض کا ذکر بھی کیا ہے۔ یہاں چند اعمال کی شرح بیان کی جارہی ہے۔ حکیم جلال الدین سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت ذیل کے تعویذ (عہد ام الصبیان) کو اپنی کمر پر باندھے تو وضع حمل کی تکلیف سے محفوظ رہے گی اور وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں ڈالے تو انشاء اللہ بچہ سحر، جادو وغیرہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ حضرت اسماعیلؒ سے ام الصبیان نے کہا کہ جس کے پاس یہ عہد میثاق (تعویذ) ہوگا۔ میں اس کے پاس نہ جاسکوں گی اور کہا یاسیدی مجھے قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے پرندوں کو ہوا میں مسخر کیا ہوا ہے کہ میں اس پر ظلم نہ کروں گی، جس کے پاس یہ عہد ہوگا اس کے مکان کے نزدیک نہ جاؤں گی۔ پھر حضرت سلیمان نے حکم دیا کہ کچھ اور زیادہ کر۔ ملعونہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے زمین و آسمان کو فرماں بردار ہوکر آنے کا حکم دیا اور قسم ہے جبرئیل و میکائیل اور ملائکہ مقربین کے حق کی جو ان عہد و اسماء کو اپنے پاس رکھے میں اس کے پاس نہیں جاؤں گی۔ نہ رات کو نہ دن کو، حضرت سلیمانؑ نے حکم دیا کچھ اور زیادہ کر۔ ملعونہ نے کہا مجھے قسم ہے تیرے اسم و خاتم و قوت و لشکر کے حق کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے حق کی اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے حق کی اور حضرت عیسیٰ روح اللہ کے حق کی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاءؑ کے حق کی جو اس عہد رکھتے ہیں، جو اس کے جسم و تمام اعضاء سے نکل جاؤں گی جیسا کہ بال آٹے سے نکل جاتا ہے، پھر اس ملعونہ نے بارہ اسماء اور طلسم اور ایک خاتم بتلائی جو درج ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے خاتم کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں اور خاتم کے ارد گرد دائرہ کی شکل میں طلبا طیل لکھیں، پھر دائرہ ہی کی شکل میں ام الصبیان کے بارہ نام اور پھر طلسم تحریر کریں۔ حاملہ عورت ایک تعویذ کو اپنی کمر پر باندھے یا گلے میں لٹکائے۔ وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں ڈالا جائے۔ دوسرا تعویذ ماں، بچہ دونوں عرق بادیان میں گھول کر لیتے رہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر ہے:

سوکڑا کا علاج

سوکڑا یعنی مسان کی بیماری سے بے شمار بچے ہر سال مرتے ہیں تجربات و مشاہدات اور تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جن عورتوں کو اٹھراؤ ہوتا ہے، سوکڑے مسان، ام الصبیان کی بیماری اکثر ان کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔ اب اٹھرا کی وجہ سے اولاد نرینہ کی پیدائش نہیں ہوتی۔

(۲) اٹھراء کی وجہ سے بچے کمزور اور لاغر پیدا ہوتے ہیں۔

(۳) اٹھراء کی وجہ سے بچوں کو ام الصبیان ہوتا ہے۔

یہ ایک ایسا نامراد مرض یا آسیب ہے جو امراض عورت سے کسی تندرست کو لگ جاتا ہے۔ اٹھراء کی مریض عورتیں تندرس عورتوں کے بچوں پر اکثر جادو ٹونا کرتی ہیں اور یہ عورتیں ظالم قسم کی ہوتی ہیں۔ ان کے سحر جادو اور ٹونے کے کئی اقسام ہیں۔ ایسی عورتیں ہی رات کو تازہ مرنے والے بچے (جس پر ٹونہ کرتی ہیں) کو برہنہ ہو کر قبر سے نکال کر غسل دیتی ہیں اور خود بھی غسل کرتی ہیں، پھر بچے کو سرمہ وغیرہ ڈالتی ہیں۔ بچے کو کنگھی کرتی ہیں اور دیگر طریقوں سے بچے کو خوبصورتی سے سنوارتی ہیں۔ اس تمام عمل کے دوران گھی کا چراغ روشن کر کے طرح طرح کے ٹونے کرتی ہیں اور پھر بچے کو قبر میں دفن کر کے واپس آ جاتی ہیں۔ اس طرح سے اپنا مرض یا آسیب دوسری عورتوں پر ڈال دیتی ہیں اور خود تندرست ہو جاتی ہیں۔ بعض مریض عورتیں ایسی تندرست عورت کو پہلے بچے کی آنول حاصل کر کے اس پر طرح طرح کے جادو ٹونے کرتی ہیں، بعض عورتیں رات کے وقت کسی چوراہے میں غسل کرتی ہیں اور بوقت غسل طرح طرح کے جادو ٹونے کرتی ہیں۔ اس طریقہ سے ان کا آسیب اٹھراء ختم ہو جاتا ہے اور غسل والی جگہ سے جتنی عورتیں گذرتی ہیں ان کو اٹھراء کا نامراد آسیب لگ جاتا ہے۔ ذیل کا عمل سوکڑے سے نجات کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔

عمل

کسی خاص وقت اور دن کی ضرورت نہیں، کسی بھی دن پاؤ سرسوں کا تیل لے کر قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے ایک ہی نشست میں ایک ہزار بار اسم باری تعالیٰ "یَا قَہَّارُ" پڑھ کر دم کریں۔ تین تین بار اول و آخر درود ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ پس تیل اکسیر سوکڑا تیار ہے۔ صبح و شام مالش کریں۔ انشاء اللہ بچہ دن بدن موٹا تازہ ہوگا۔

حفظِ اطفال

ننھے منے بچوں کی حفاظت کے لئے ذیل کا گنڈا اکسیر ہے۔ کامل اعتقاد کی ضرورت ہے۔ بے اعتقاد ہمیشہ نامراد رہتا ہے۔ ذیل کا طریق میرے خاندانی مجربات میں سے ہے۔ بچوں کی ڈائن سحر جادو، نظر بد، ام الصبیان اور چیچک کے لئے قوی الاثر ہے۔ اس سے بچے کے دانت بھی آسانی سے نکل آتے ہیں، بچہ ہر طرح سے محفوظ رہتا ہے۔ گنڈا حفظ اطفال تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نیلے رنگ کے سوت کے سات تار لے کر سورت الرحمٰن پڑھنا شروع کریں۔ جب آیت فَبِاَیِّ آلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ پر پہنچیں تو ایک گرہ لگائیں اور خوب سخت کریں۔ سورۃ پڑھتے جائیں اور ہر بار آیت مذکورہ پر ایک گرہ سخت لگائیں اور دم کریں۔ سورۃ الرحمٰن مکمل ہوگی تو تیس گرہیں لگ جائیں گی۔ اب اس دھاگہ کو بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

حفظ مال و جان کے لئے

خواجہ احمد دیربی اپنے مجربات میں لکھتے ہیں کہ ذیل کی سبعہ

اشکال کو ابن عباسؓ نے اسم اعظم کہا ہے۔ ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا۔ تو میں نے اس کو شمشیر تیز براں پایا۔

(۱) اشکال سبعہ کو جس کشتی میں رکھا گیا اس کو غرق سے امان ملی۔

(۲) اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ جلنے سے محفوظ رہا۔

(۳) جس مال میں رکھا گیا وہ چوری سے محفوظ ہوا یعنی نہ چوری ہوا نہ رائیگاں ہوا۔ سبعہ اشکال یہ ہیں۔

امیر المومنین وساقی المومنین چشمۂ صاف و شیریں و ساقی حوضِ کوثر حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ نے سبعہ اشکال کو ذیل کے نقش کی صورت میں ترتیب دیا ہے۔ یہ نقش تحفظ مال و جان کے لئے قوی تر ہے۔ سحر، جادو، نظر بد، دافع سر، دشمنان و شیاطین و جنات کے لئے بھی مفید ہے۔

ساتوں شکل کا نقش یہ ہے۔

شوہر کے دل میں محبت پیدا کرنا

یہ نقش لکھ کر اگر مرد سے بیوی متنفر ہے تو مرد سیدھے بازو پر باندھے اور اگر بیوی سے شوہر متنفر ہے تو عورت اپنے الٹے بازو پر باندھے، موم جامہ ضرور کر لیا جائے۔

۷۸٦

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں	۳٦	۲۰	۱۳
١٦	١٢	٢	١٢
٢٨	٦	٢٢	١٨

ہر ایک کو فرماں بردار کرنے کا عمل

یہ عمل زن و شوہر برادر اور فرزند و پدر کی محبت آپس میں اتفاق و اتحاد کے لئے بہت مجرب ہے کہ جن دو میں محبت کرانا ہو ان دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے کی تقریباً دو ڈھائی بالشت لمبی اور چھنگلی کی برابر چوڑی پٹی پھاڑ لیں، دونوں کو ملا کر مثل ڈوری کے بٹ لیں، پھر یہ دعا سات مرتبہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ. اللھم فلاں بن فلاں بنت فلاں وَمَثَلُ كَلِمَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ. یہاں تک پڑھ کر اس اس ڈور میں ایک گرہ لگائیں، اسی طرح مرتبہ پڑھ کر سات گرہ لگائیں، جہاں فلاں بن فلاں لکھا ہے وہاں طالب اور اس کی ماں کا مطلوب اور اس کی ماں کا نام لیں، اس کے بعد گنڈے کو گلے میں باندھیں۔ دونوں میں ایسی محبت ہو کہ دیکھنے والے رشک کریں۔

باہر گئے ہوئے خاوند کو واپس بلانا

اگر کسی کا خاوند ملک سے باہر گیا ہو اور توجہ نہ دیتا ہو اور اسے واپس بلانا مقصود ہو تو اس کے نام کے اعداد نکال کر مذکورہ اتنی بار پڑھے مطلوب تین دن میں حاضر ہو، اگر پہلے یا دوسرے دن آ جائے جب بھی تین دن پڑھے، اس کا عمل تین دن سے کم نہیں اور سات دن سے زیادہ نہیں کرنا پڑتا یا تو اس کی خیریت ملے یا پیغام آئے یا وہ خود آئے۔ سوال یہ ہے کہ اگر قیدی ہو تو سات دن میں کیسے آ سکتا ہے؟ تو یہ عمل اتنا قوی تر ہے کہ اس کا اثر سب پر ظاہر ہوتا ہے، جن کے قبضے میں مطلوب ہو وہ سب اس کی حمایت کریں، اگر قیدی سات دن میں نہ مل سکے مگر اس کی آزادی کے آثار سات دن میں ضرور پیدا ہو جائیں گے۔ اگر مطلوب کے نام کے اعداد ۳۷۸۵ ہوا، تو ان سب کو جمع کر لیں تو مرکب اعداد صرف ۲۳ ہوتے ہیں، بصرف ۲۳ بار پڑھے جو حضرات تعداد نہ نکال سکیں وہ صرف ۴۱ بار پڑھیں۔

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق؟

از قلم : حکیم غلام سرور شباب
(ماہر علوم مخفیہ)

آسیب زدہ اور مسحور زدہ میں فرق یہ ہوتا ہے کہ آسیب زدہ پر جن، شیاطین اور ارواحِ خبیثہ خود مسلط ہو جاتی ہیں مگر مسحور پر عامل یا جادوگر اپنے جادو، عمل و الفاظ کلمات اور تعویذات کے ذریعے مسلط کر دیتا ہے یا لوگ اپنے دشمنان پر عامل یا دوگروں سے ایسا کروا دیتے ہیں۔

جادو کا اثر کیسے ہوتا ہے؟

جادو کے منتروں میں جنات اور ارواحِ خبیثہ اور شیاطین کی تعریف ہوتی ہے۔ جادوگر ان کو کارساز بنا کر کام کے لئے کہتے ہیں، ان سے مدد طلب کرتے ہیں تو جنات شیاطین اور خبیث ارواح خوش ہو کر جادوگروں کی مرضی کے مطابق کام کرتی ہیں۔ بعض جادو ایسے ہوتے ہیں جن میں جادوگر ارواحِ ارضیہ سے مدد طلب کرتے ہیں اور ان کو خوش کرنے کے لئے مختلف قسم کے بخور روشن کرتے ہیں، سیاہ مرغے اور بکرے ان ارواح کو بھینٹ دیتے ہیں۔ تب ارواحِ ارضیہ مثلاً ہنومان، راون، لکشمی دیوی، کالی دیوی، پاربتی، گورکھ جتی وغیرہ جادوگروں کی خواہش کے مطابق کام کرتی ہیں۔

جادو اور جنات و شیاطین کا تعلق

سحر جادو کا تعلق جنات، شیاطین اور ارواحِ خبیثہ سے ہے۔ جادو کرنے والا دوسروں پر جادو کے ذریعے اس طرح کے شیطان و جنات مسلط کر دیتا ہے جس سے اس کے دشمنان کو جسمانی بیماریاں لگ جاتی ہیں اور خبیث روحیں جانوروں کو مار دیتی ہیں۔ کاروبار تباہ ہو جاتا ہے یا گھر میں لڑائی جھگڑا، بے اتفاقی اور بے برکتی ہو جاتی ہے۔ چھوٹے بچے ڈرنے لگتے ہیں اور عورتوں کے بچے پیدا ہوتے ہی مر جاتے ہیں۔

سحری اثرات کی کیفیات

سحر جادو سے پیدا شدہ صورتیں درج ذیل ہیں:

(۱) سحر جادو کی ایک قسم یہ ہے کہ میاں بیوی پیار محبت سے رہتے ہوں، یکایک مرد اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے، اس مقصد کے لئے جادو کا عمل مرد کے لئے کیا ہوتا ہے۔

(۲) عورت اپنے خاوند کو بغض کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔ سحر جادو سے پہلے اپنے شوہر کی عاشق زار ہوتی ہے، اس صورت میں سحر کا عمل عورت پر کیا اثر ہوتا ہے۔

(۳) یا عورت اپنے میاں کو حیوان سے زیادہ حقیر اور مبغوض سمجھنے لگتی ہے اور اس کی نظر جس وقت بھی شوہر پر پڑتی ہے تو وہ اس کو عجیب بھیانک شکل و صورت کا نظر آتا ہے۔

(۴) عورت کو بیاہ، شادی سے جادو کے ذریعے روک دیا جاتا ہے۔ لوگ اس کے پاس نکاح کا پیغام لے کر آتے ہیں مگر انکار سن کر مایوسی کے عالم میں واپس ہو جاتے ہیں۔

(۵) کنواری لڑکیوں کا پیغام آنا ہی بند ہو جاتا ہے۔ کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا۔

(۶) مرد اپنے گھر والوں، بیوی، بچوں سے بغض کرنے لگتا ہے۔

(۷) ایک قسم کا سحر بکریوں کے لئے کیا جاتا ہے۔ بکریوں کے بچے مرنے لگتے ہیں۔ جادو کا عمل راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے تو جس بکری کی الجھن میں وہ عمل آجاتا ہے اس کے بچے مر جاتے ہیں۔

(۸) ایک قسم کا جادو بکری یا دودھ دینے والے جانوروں کے لئے کیا جاتا ہے، یہ عمل براہ راست ان جانوروں کے رحم پر اثر انداز ہوتا ہے، بچہ دانہ بکھرا ساقط ہو جاتا ہے۔

(۹) ایک قسم کا جادو چوپایوں کے لئے مخصوص ہے۔ اس عمل سے چوپایوں کے جوڑوں میں ایک خاص قسم کی تکلیف پیدا ہوتی ہے۔

(۱۰) ایک قسم کا جادو گائے کے لئے کیا جاتا ہے کہ وہ کسی شخص کو اپنے تھنوں کو ہاتھ نہیں لگانے دیتی اور تھنوں سے بجائے دودھ کے خون

آتا ہے۔

(۱۱) ایک عمل انسان کی اولاد مارنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے بعد انسان کی اولاد مرنا شروع ہو جاتی ہے۔

(۱۲) ایک جادو کی قسم انسان کے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کے لئے ہے۔ اس عمل کے موکل و شیاطین بچے کو بحیرۂ قلزم کا پانی پلا دیتے ہیں، وہ پانی پیتے ہی بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔

(۱۳) طالع برج سنبلہ میں منگل یا جمعہ کے دن عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ پتلا جس عورت اکھن میں آجاتا ہے اس کے پیٹ سے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ لڑکا پیدا نہیں ہوتا۔ اس عمل کے موکل مغرب اقصیٰ کی ایک بوٹی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ عورت کو کھلا دیتے ہیں، اس بوٹی کی تاثیر یہ ہے کہ نر اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

(۱۴) مرد کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے۔ وہ اپنی حقیقی طاقت سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۱۵) نئی نویلی دلہن پر بھی جادو کیا جاتا ہے۔ دلہن اپنے شوہر کو بری اور غصہ کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اس قسم کے سحر زدہ جوڑے میں ہمیشہ نااتفاقی اور ناچاقی رہتی ہے۔

(۱۶) ایک قسم کا سحر عورتوں کے لئے مخصوص ہے کہ وہ اپنے شوہر کو برا سمجھنے لگتی ہے۔

(۱۸) ایک قسم کا جادو ایسا ہے کہ عورت کے سرا و۔ پیٹ میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۰) ایک قسم جادو کی ایسی ہے کہ عورت کی شکل و صورت تبدیل ہو جاتی ہے۔ ایسے اعمال میں جادوگر پرندہ الو کے اجزاء سے مسالہ تیار کر کے استعمال میں لاتے ہیں۔

(۲۰) عورت کے اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ ماہواری آتی رہتی ہے مگر استقرار حمل نہیں ہوتا۔

(۲۱) ایک قسم کا جادو ایسا ہے کہ جس کے ذریعہ سے انسان کا مال مویشی وغیرہ سب تلف ہو جاتا ہے۔

(۲۲) میاں بیوی اور پورے گھر میں تفریق اور عداوت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۲۳) گھر والوں میں محبت اور خلوص نہیں رہتا، ایک دوسرے کو برا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔

(۲۴) مرد یا عورت کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے، ادویات اثر نہیں کرتیں۔

(۲۵) مرد اپنے عہدہ اور مرتبہ سے تنزل پر آجاتا ہے۔ افسران ناراض رہنے لگتے ہیں۔

(۲۶) مرد کے پاس کوئی مال و دولت نہیں رہتا۔ خالی ہاتھ ہو جاتا ہے۔

(۲۷) ایک قسم کا جادو عورتوں کے لئے ایسا ہے کہ وہ کسی شوہر کے یہاں جم کر نہیں رہتی۔ طلاق لیتی رہتی ہیں اور لوگوں سے نکاح کرتی رہتی ہیں۔

(۲۸) مرد کو جلا وطن کر دیا جاتا ہے۔

(۲۹) جو عورت صاحب حسن و جمال ہوتی ہے۔ سحر جادو کے ذریعے اس کا حسن و جمال مسخ ہو جاتا ہے اور وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتی ہے۔

(۳۰) بچے اور بوڑھے خواب میں ڈرنے لگتے ہیں۔

(۳۱) بعض اوقات گھر میں بند الماریوں کے اندر رکھے ہوئے کپڑوں پر خون کے دھبے لگ جاتے ہیں۔

(۳۲) اور کئی گھروں میں جادو کے ذریعے آگ لگ جاتی ہے اور کافی نقصان ہوتا ہے۔

(۳۳) بعض اوقات گھر میں نامعلوم طور پر گوشت، ہڈیاں اور خون کے چھینٹے گرتے ہیں۔

(۳۴) گھر کے تمام افراد کے ذہن میں ایک انجانا سا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۳۵) بعض دفعہ جادو کے ذریعے کنواری لڑکیوں کے سر کے بال کٹ جاتے ہیں۔

(۳۶) بکسوں میں بند کپڑوں کا تار تار ہو جانا وغیرہ سب جادو کے کرشمے ہیں۔

(۳۷) گھر میں مختلف چیزوں کا چوری ہو جانا زیورات، نقدی وغیرہ۔

(۳۸) گھر میں کنکر اور پتھروں کی بارش ہونا وغیرہ۔

تشخیص کے طریق

علاج سے پہلے تشخیص ضروری ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسے ایسے مریضوں سے بھی واسطہ پڑتا ہے۔ جن پر جنات مسلط ہوتے ہیں۔ جنات سے مریض کو نجات دلوانا بھی اتنا آسان نہیں ہے جتنا کہ یار لوگوں نے سمجھ رکھا ہے۔ ایسے جنات عامل اور اس کے خاندان کو ضرر پہنچانے سے باز نہیں آتے، ذرا سی غفلت ہونے پر عامل کو سخت نقصان پہنچاتے ہیں۔ بعض احباب جسمانی امراض کے مریضوں کو طرح طرح کی دھونیاں دے کر پریشان کر دیتے ہیں۔ حالاں کہ ان پر نہ تو جنات مسلط ہوتے ہیں، نہیں کوئی آسیب کا اثر ہوتا ہے۔ مثلاً عورتوں بالخصوص زیادہ عرصہ تک کنواری بیٹھی رہنے والی لڑکیوں کو ایک مرض اکثر ہو جاتا ہے جس میں ایسی لڑکیاں مبتلا ہوتی ہیں جن کی شادی کافی عمر گزرنے کے بعد ہوتی ہے۔ ایسی مریض عورتوں پر جناتی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ کبھی خوب ہنسنے لگتی ہیں، کبھی ہنستے ہنستے رونے لگتی ہیں اور کبھی اپنے اکیلے میں گفتگو کرنے لگتی ہیں اور دورے کی شکل میں فضول گفتگو کرتی ہیں۔ اپنے کپڑے پھاڑتی ہیں۔ بالوں کو نوچتی ہیں اور پھر بے ہوش ہو کر گر پڑتی ہیں۔ اس مرض کا نام ہسٹریا ہے۔ مردوں، عورتوں کے جلد امراض کے علاج کے لئے ملاحظہ ہو۔ راقم کی طبی کتاب "بیاض شباب" بعض عورتوں کو حیض کی رکاوٹ کی وجہ سے بھی دورے پڑتے ہیں جسے جنات کا اثر سمجھا جاتا ہے اور لیکوریا کی پرانی مریضہ کو احباب کہتے ہیں کہ کالے علم کے تعویذات کا اثر ہے اور سادہ لوح عوام سے پیسے بٹورتے ہیں۔ سیلان الرحم (لیکوریا) حیض کی بندش، کمی بیشی اور باؤ گولہ میں مریضہ کو ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نظر نہ آنے والی چیز نے آکر اس کا گلہ دبا دیا ہے اور اس حالت میں مریضہ کو حقیقتاً ایسا معلوم ہوتا ہے اور مریضہ بولنے سے قاصر ہوتی ہے۔ مردوں میں کئی ایسے مرد جو ایک عرصہ تک بدعات کا شکار رہتے ہیں۔ بعض اوقات ایسے مرد چلتے چلتے گر پڑتے ہیں۔ ایسے مردوں، جوان لڑکوں کو چکر آتے ہیں، اکیلے میں ڈر اور خوف محسوس ہوتا ہے۔ رات کو کبھی کبھی اپنے ہی سایہ سے ڈر جاتے ہیں اور کبھی کبھی معمولی سی آہٹ ہونے پر چیخنا چلانا شروع کر دیتے ہیں اور کبھی کبھی رات کو سوتے میں خواب میں ڈرتے ہیں۔

ایسی علامات آسیب زدہ کی بھی ہوتی ہیں۔

مندرجہ بالا سطور لکھنے کا مقصد صرف یہ تھا کہ سب سے پہلے تشخیص کر لی جائے کہ آیا مریض کو مرض جسمانی ہے یا روحانی۔ اس پر آسیب مسلط ہے یا تعویذات کا اثر ہے یا اسے بدنی مرض ہے یا سحر جادو کا اثر ہے۔

تشخیص مرض

اگر مرض کے متعلق معلوم کرنا مقصود ہو کہ مرض روحانی ہے یا جسمانی، سحر جادو ہے یا جنات کا آسیب ہے تو درخت نیم کے برگ چار عدد لے کر ہر ایک برگ پر ذیل کی آیت تین تین بار پڑھ کر دم کریں اور مریض یا مریضہ کو کھلا دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ

(ا) اگر ذائقہ کڑوا ہو تو مرض بدنی یعنی جسمانی ہے۔

(ب) اگر ذائقہ نمکین ہو تو علامت سحر جادو اور تعویذات کی ہے۔

(ج) اگر ذائقہ میٹھا ہو جائے تو پھر آسیب کا اثر ہے۔

۲- دیگر طریقہ

ذیل کا نقش چار الگ الگ کاغذوں کے ٹکڑوں پر زعفران سے تحریر کریں۔ پہلے ایک دوپٹہ کو ناپ لیں (اگر مریض عورت ہو) اور اس کے چاروں کونوں پر یہ چاروں نقش باندھ دیں اور یہ دوپٹہ رات کو سونے سے کچھ دیر قبل مریضہ کے سر پر باندھ دیں۔ صبح کو دوپٹہ کھول کر پیمائش کریں۔ اگر مریض مرد ہو تو اس کے سر پر باندھنے والے مافہ (کپڑے) کے چاروں کونوں پر تعویذ باندھیں۔

(الف) اگر دوپٹہ سابقہ ماپ سے کم ہو جائے تو آسیب کا اثر ہے۔

(ب) اگر زیادہ ہو جائے تو سحر جادو ہے۔

(ج) اگر برابر ہے تو مرض بدنی یعنی جسمانی ہے۔

نقش یہ ہے

۱۱۹ ـــ ۱ع۰

۳- دریافت بیماری

اس نقش کو کوری ٹھیکری پر تحریر کر کے رات کو آگ میں ڈال

دیں۔ صبح نکال کر دیکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۵۱۸۳۱۱ع۹ع۴ع۴ع۳۴۱۱۱۲

۹۱۵۱۸۳۱۱ف۳۴۱۱۱۶۳

(الف) اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو مرض جسمانی ہے۔

(ب) اگر حروف غائب ہو جائیں تو مریض پر جنات شیاطین کا اثر ہے۔

(ج) اگر حروف سرخ ہو جائیں تو مریض پر سحر جادو ہے۔

(د) اگر حروف سفید ہو جائیں تو مریض کو نظر بد لگی ہے۔

۴۔ تشخیص کا بے نظیر طریقہ

اس عمل سے اس وقت کام لیا جائے جب کسی مریض کی تشخیص مختلف طریق سے بھی نہ ہو سکے یا ایسے مریض جو علاج کروا کر تھک چکے ہوں۔ مرض کا پتہ نہ چلتا ہو، ادویات بے اثر ہو چکی ہوں یا علاج کروانے سے مرض میں اضافہ ہوتا ہو اور یہ مثال صادق ہو چکی ہو۔

''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی''

اکثر ایسا سحر جادو اور کالے علم کے تعویذات اور عمل کے ذریعے ہوتا ہے مرض کا پتہ نہیں چلتا۔ ایسے مریضوں سے ڈاکٹر اور حکماء عاجز ہوتے ہیں۔ ذیل کے عمل کو آزمائیں اور راقم السطور کو دعائے خیر میں یاد رکھیں۔ عمل یوں ہے کہ اول سورۂ یٰسین شریف با مبین پوری ایک بار پڑھیں، پھر سورۂ رحمٰن پوری ایک بار پڑھیں۔ پھر سورہ مزمل ایک بار پوری پڑھیں۔ دوسری بار دوسرے رکوع سے شروع کر کے آخر تک پڑھیں اور یہ تین بار پڑھیں۔ تمام سورتیں معہ بسم اللہ پڑھیں اور اول و آخر درود شریف طاق بار ضرور پڑھیں۔

ایک شیشے کی صاف بوتل میں سات مساجد سے حاصل کردہ پانی ڈال لیں اور اس پر مذکورہ بالا عمل پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو صبح و شام ایک ایک گھونٹ پینے کی ہدایت کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ نہ گزرے گا کہ مرض ظاہر ہو جائے گا۔

۵۔ طریقہ دریافت مرض، آسیب، جادو

ایک کوری ٹھیکری پر ذیل کا نقش تحریر کریں، بعدہ مریض / مریضہ کے سر سے سات بار اتار کر آگ میں ڈال دیں تاکہ ٹھیکری خوب گرم ہو کر سرخ ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر غور سے دیکھیں۔

(الف) اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر جادو اور تعویذات کا اثر ہے۔

(ب) اگر حروف سرخ ہو جائیں تو چڑیل، دیوی اور جنات وغیرہ کا اثر ہے۔

(ج) اگر غائب ہو جائیں تو آسیب پریوں کی جملہ اقسام ہے۔

(د) اور اگر حروف سیاہ ہی باقی رہیں تو بدن میں مرض جسمانی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۵۱۸۳۱۱ع۹ع۴ع۴ع۳۴۱۱۱۲

۶۔ طریقہ تشخیص عجیبہ

اس طریقہ کو مجھے چند بار قریب المرگ مریضوں پر آزمانے کا موقع ملا ہے۔ اس طریقہ سے مجھے تشخیص کرنے میں ہر بار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یہ عمل ایک طرح کا استخارہ ہے۔ اگر مریض کا حال معلوم کرنا ہو کہ اچھا ہوگا یا نہیں۔ بیماری بڑھ جائے گی، یا جلدی صحت یابی حاصل ہوگی۔ ذیل کے اسماء طلسمات کو ایک انڈے پر تحریر کریں اور رات کے وقت مریض کے سر کے پاس وہ مرغی کا انڈا خفیہ رکھ دیں۔ صبح کے وقت نکال کر اسے ابال کر دیکھیں۔

(الف) اگر انڈے کا رنگ سیاہ یا سرخ ہوگا تو سمجھیں گے کہ بیماری طویل ہوگی اور مریض مر جائے گا۔

(ب) اگر رنگ نہ بدلے تو انشاء اللہ مریض اچھا ہو جائے گا۔

طلسماتی اسماء یہ ہیں:

۷۔ تشخیص مرض بذریعہ سیارگان

یہ طریقہ میرے روزانہ کے معمولات میں سے ہے۔ میرا یہ صدری راز تھا جو کہ پہلی بار اس کتاب میں درج کر رہا ہوں۔ دنیائے تشخیص میں اس سے آسان اور سو فیصد درست عمل آپ کو نہ مل سکے گا۔ تشخیص کے اس طریقہ کو بچوں کا کھیل نہ بنائیں۔ اس سے صرف ایسے وقت مدد لی جائے جبکہ مرض سے جسم کے مختلف حصے متاثر ہوں یا متعدد امراض جسم کے اندر پائی جاتیں۔ کبھی کچھ ہو گیا کبھی کچھ یا طبیب اور ڈاکٹروں کی تشخیص کسی مرض کی نشاندہی نہ کرے یا مدت تک ادویہ کا علاج کرنے پر بھی شفاء حاصل نہ ہوئی ہو۔ تب اس طریقہ سے تشخیص کر کے علاج کی طرف توجہ دیں۔

طریقہ یہ ہے کہ جس وقت آپ کے پاس ایسا مریض آئے جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے تب دیکھیں کہ کس سیارہ کی ساعت چل رہی ہے۔ پس ہر سیارے کے آگے نتیجہ درج ذیل ہے۔ اس طرح آپ کو مریض کے مرض کا بآسانی پتہ چل جائے گا۔

(۱) شمس : مریض کے بدن میں گرمی اور خشکی اعتدال سے زیادہ ہے، مرض کا سبب یہی ہے۔

(۲) قمر : اسے دو نظر کی بیماری یعنی جن و انس کی نظر بد کا اثر ہے۔

(۳) عطارد : تعویذات کا اثر ہے۔ مریض ذہنی طور پر مفلوج ہے۔ گھر میں یا باہر سحر جادو دفن ہے۔

(۴) زہرہ : مرض عشق میں مبتلا ہے۔

(۵) مریخ : مریض پر جنات کا آسیب ہے۔ مرض بدن کے اندر سرایت کر چکا ہے۔ نیند کے اندر ڈرتا ہے۔

(۶) مشتری : غذا کے غلط استعمال سے مرض لاحق ہوا ہے اور مرض جسمانی ہے۔

(۷) زحل : مریض پر سحر جادو کا اثر عظیم ہے۔

تشخیص وعلاج

اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ فلاں مریض کو نظر بد لگی ہے یا اس پر جنات و آسیب کا اثر ہے یا کوئی مرض ہے تو ذیل کے طریقوں سے معلوم کریں۔

طریقہ

مریض کے جوتے اتروا کر اس کے دائیں پاؤں کو پاکیزہ صاف مٹی یا راکھ پر لگوائیں تاکہ پاؤں کا نقش مٹی یا راکھ پر آبن جائے۔ اب اس نقش پا کی خوب پیمائش کر کے لکھ لیں۔ اس کے بعد سورہ ہمزہ شریف مع بسم اللہ تین بار پڑھیں۔ ہر بار آخر میں یہ کلمات تین تین بار پڑھیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا مَیْمُوْنُ یَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰی هٰذَا الْاَثَرِ وَ تُبَیِّنَ مَا بِصَاحِبِهٖ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ اَوْ مِنَ الْاِنْسِ اَوْ غَیْرِهِمْ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَ اِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَقَصِّرْهُ وَ اِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰی حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ الْوَحَا ۳ بار، الساعة ۳ بار، مریض کے پاؤں کے نشان پر دم کریں۔ اب دوبارہ پیمائش کریں۔ پس اگر۔

الف : نقش پا چھوٹا ہو جائے تو اثر جنات ہے یا آسیب و پری کا اثر ہے۔

ب : نقش پا بڑا ہو جائے تو وہ گزند انسان سے ہے۔

ج : نقش پا بدستور رہے یعنی پہلی پیمائش کے مطابق ہی رہے تو اس سے معلوم ہوگا کہ وہ صدمہ، مرض منجانب اللہ ہے۔

پہلی صورت میں یعنی اگر نقش پا چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے لئے:

الف : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا. وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا (بنی اسرائیل)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ. فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ. (المؤمنون ۱۱۵)

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ. فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ. یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ. (سورہ رحمٰن، ۳۳، ۳۵)

ان تمام آیات مبارکہ کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ تعویذ کو چمڑے وغیرہ میں بند نہ کیا جائے بلکہ ایسے معطر کر کے چاندی یا کسی بھی دھات کی تختی میں بند کیا جائے۔ انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

ب : اگر نقش پا بدستور رہے تو اس کے لئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ آخر سورہ تحریر کر کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنے کے لئے دیں۔ یہ سورۃ حشر پ ۲۸ کی آخری چار آیات ہیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ ☆

سورۂ الکوثر سے شفاء

سید علی حسن شاہ، لاہور جس کسی کو رسولی ہو گئی ہو اور اس کے علاج کے باوجود بھی آرام حاصل نہ ہوتا ہو تو ایسے میں حضرت شیخ منان رحمۃ اللہ علیہ کا فرمودہ ذیل کا عمل بے حد نافع اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کے لئے پیر، منگل، بدھ تین روزے بہ نیت شفاء رکھے، تیسرے دن بوقت زوال غسل کرے اور اپنے رب کے حضور جانے کی تیاری کرے، اس کے لئے ایک پاک صاف کپڑا ہمراہ لے کر مسجد یا گھر کے کسی گوشۂ تنہائی میں جاکر چار رکعت نماز نفل بہ نیت شفاء رسولی اس طریقہ سے ادا کرے کہ اس میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون (سات مرتبہ)، سورہ کوثر (سات مرتبہ)، سورہ اخلاص (سات مرتبہ)، سورہ فلق (سات مرتبہ)، سورہ الناس (سات مرتبہ) پڑھے پھر خشوع و خضوع کے ساتھ تمام ارکان نماز سے فارغ ہو کر گلے سے تمام کپڑے اتار کر وہی پاک صاف کپڑا پہن لے اور پھر زمین پر دایاں رخسار رکھ کر ذیل کی دعا سات مرتبہ کم از کم اور جتنا زیادہ ہو سکے انتہائی خشوع و خضوع اور الحاح وزاری سے مانگے۔

دعا یہ ہے: یَاوَاجِدُ یَامَاجِدُ یَاکَرِیْمُ یَاحَنَّانُ یَاقَرِیْبُ یَامُجِیْبُ یَاأَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاکْشِفْ مَابِیْ مِنْ ضُرٍّ وَ مَعْقَدَةٍ وَالْبُسْ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَاَغْنِنِیْ عَلٰى بِتَمَامِ الْفِتْنَةِ وَاَذْهِبْ مَابِیْ فَإِنَّهُ قَدْ آذَانِیْ وَ غَمَّنِیْ۔

"اے اکیلے اے عزت والے، اے کریم، اے بے حد رحیم و شفقت کرنے والے، اے قریب، اے قبول کرنے والے، اے سب پر رحم کرنے والوں سے زیادہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میری بدحالی اور رنج کو دور فرما اور مجھے دنیا و آخرت میں عافیت کا لباس پہنا اور اپنی پوری نعمتوں کے ساتھ مجھ پر احسان فرما اور میری اس تکلیف کو دور فرما، اس بیماری نے مجھے اذیت پہنچائی اور غم میں ڈالا ہے۔"

اس عمل کو روزانہ تا حصول شفایابی جاری رکھے۔ انشاء اللہ شفا کاملہ سے معمور ہوگا اور رسولی ختم ہو جائے گی۔

حفاظت از دشمنان

جو شخص اپنے دشمنوں کے ہاتھوں نقصانات اٹھاتا رہتا ہے اور چاہے کہ اس کے دشمن آئندہ اس کو کسی بھی قسم کا ضرر نہ پہنچا سکیں تو اس کے لئے ذیل کا نقش سورہ کوثر بے حد نافع اور مفید ہے۔

نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّا	اَعْطَیْنٰکَ	الْکَوْثَرَ
فَصَلِّ	لِرَبِّکَ	وَانْحَرْ
اِنَّ	شَانِئَکَ	هُوَ الْاَبْتَرُ
اَلْحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ	حَفِظْتَ

بحق جبرائیل — بحق میکائیل — بحق اسرافیل — بحق عزرائیل

من شر الفلاں بن الفلاں

فلاں ابن فلاں کی جگہ دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھئے

درد کمر

جو فرد شدید کمر درد میں مبتلا ہو اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل نافع اور مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے چینی کی سات طشتریاں لے کر ان پر سورہ کوثر بمعہ بسم اللہ شریف اور آیات ذیل زعفران و گلاب سے لکھیں اور بعد ازاں ان طشتریوں کو روغن زیتون سے باری باری دھو کر اس روغن زیتون کو کسی شیشی میں محفوظ فرمالیں اور بعد ازاں روزانہ رات کو اس روغن زیتون کی مالش کمر پر کر کے اوپر کپڑا ڈال کر سو جائیں۔ صبح کو اٹھ کر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے عمل سے کمر درد سے ہمیشہ کے لئے چھٹکارا مل جائے گا، اگر اس عمل کو مسلسل اکیس یوم تک کر لیا جائے تو زندگی میں پھر کبھی بھی یہ مرض لاحق نہ ہوگا۔

آیات مبارکہ

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى. اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى.

ارباب دانش کو جادو کے وجود میں ذرا سا بھی شک نہیں کیوں کہ

جادو اور اس کی قسمیں

از: قلم حکیم غلام سرور شباب
(ماہر علوم مخفی)

اقسام سحر جادو

جادو کی پہلی قسم وہ ہے جس کا علم ہاروت اور ماروت سے نکلا ہے، بابلیوں نے اس علم کو ان سے سیکھ لیا تھا اور اسی علم میں وہ تحقیق بہت کیا کرتے تھے اور کلدانی جو بابل کے رہنے والے تھے اسی علم میں زیادہ تر مشغول تھے۔

مؤرخین کا بیان ہے کہ بابل کے حکیموں نے نمرود کے زمانہ میں جو بابل کا بادشاہ تھا، سات طلسم بنائے تھے جو وہم و ادراک میں نہیں آسکتے تھے اور ان کے سمجھنے سے عقل قاصر ہے، ان ساتوں طلسموں کا ذکر اپنی ہم اپنی کتاب "ردِ سحر" حصہ اول میں لکھ چکے ہیں۔ یہاں ہم مصری اور بابلی جادو کی اقسام تحریر کرتے ہیں۔

قسم دوم

جادو کی دوسری قسم وہ ہے جس سے جادو کا عمل پڑھ کر جن شیاطین اور ارواح خبیثہ کی تسخیر کی جاتی ہے، جادوگر انہی ارواح خبیثہ کو لوگوں پر مسلط کر کے یا ان کی چوکی بٹھا کر پریشان کرتے ہیں۔

قسم سوم

جادو کی اس تیسری قسم سے جادوئی عمل پڑھ کر بھوتوں اور شیاطین کے سرداروں کو قابو کیا جاتا ہے اور پھر ان سے کام لیا جاتا ہے۔

قسم چہارم

چوتھی قسم کا جادو صرف روحانیات اور تخیلات سے تعلق رکھتا ہے جس میں جادوگر اپنے خیالات کے زور سے یا جنی یا شیطانی ذرائع سے دوسروں پر اثر ڈالتا ہے۔

قسم پنجم

پانچویں قسم کے جادو میں خواص اشیاء کے کرشمے دکھائے جاتے ہیں، مثلاً انگلیوں کا آگ سے روشن کر لینا، اگر چراغ سے انگلیوں کو روشن کیا جائے تو انگلیاں مثل شمع کے روشن ہو جائیں گی مگر جلنے نہ پائیں گی۔ دراصل یہ جادو نہیں ہے بلکہ علم ریمیا یعنی شعبدوں کا علم ہے۔

ایک اور اعتبار سے جادو کی اقسام :

جادو کی تین اقسام ہیں۔

(۱) فطری (۲) علوی (۳) مافوق الفطرت۔

فطری جادو

فطری جادو وہ ہے کہ جس سے قوانین قدرت کے موافق عجائبات کا ظہور ہوتا ہے اور نظام کائنات اسی فطری جادو سے قائم ہے، مرنا، جینا سب اسی جادو سے ظہور پذیر ہوتا ہے۔ بہت سے عجائبات ماورائے مطلق سمجھ میں نہیں آتے، جو روز مرہ یا کبھی کبھی ہماری آنکھوں کے آگے حادثات ہو کے معدوم ہو جاتے ہیں، جن کا سبب ہم نہیں دریافت کر سکتے اور جن کے حادثات ہونے کے صحیح اسباب ہماری ضعیف اور محدود عقول نہیں پا سکتیں تو بھی اس صورت سے ہمارے بہت سے تجربے فطری فلسفہ بالخصوص بجلی علم مناظر و مرایا اور علم قوت مقناطیسی اسی قسم کے جادو کی ایک شکل پیدا کرتے ہیں، ناواقف اور جاہل لوگ ان ہی کو معجزہ اور کرامت سمجھتے ہیں۔

علوی جادو

علوی جادو وہ ہے جس کے ذریعہ سے ہر قسم کی ارواح اور ستاروں پر قدرت حاصل ہو جائے اور پھر انسان پر پورا قبضہ ہو جائے۔

مافوق الفطرت

وہ جادو ہے جس سے شیاطین اور اجنہ ارواح خبیثہ مسخر ہو سکیں، ایسا جادوگر بعض اوقات فطرت کی قوتوں پر جادو کے زور سے غالب ہو جاتا ہے لیکن درست یہ ہے کہ فطری قوتوں پر کوئی مکمل طور پر غالب نہیں آسکتا۔

بھاری جادو کے پانچ طریقے اور خصوصی علامات

بھاری قسم کے جادو کی مندرجہ ذیل پانچ اقسام ہیں۔

(۱) آٹے یا مٹی یا موم کا پتلا بصورت دشمن بنا کر پتلے کے اوپر نام تحریر کرتے ہیں، پھر افسوں گر جادو کا عمل پڑھ کر اس عمل کے بیر، دیوی، دیوتا یا خبیث روح کو دعوت دیتے ہیں اور پتلے کے بدن میں ببول کے کانٹے یا سوئی چبھوتے ہیں اور اپنے جادو کے عمل کے مؤکل کو تکلیف اور دکھ دینے پر مقرر کر دیتے ہیں پھر اس پتلے کو دشمن کے مکان یا گھر میں موقع پا کر دفن کر دیتے ہیں، پس جب یہ گنڈا دفن ہو جاتا ہے تب سے وہ بیچارہ جس کے نام پہ جادو کا عمل کیا گیا ہوتا ہے، دن رات ایسی حالت میں رہتا ہے کہ اس کے جسم میں جا بجا سوئیاں چبھتی ہیں اور بدن میں چیونٹیاں چلتی رہتی ہیں۔

تمام بدن میں گرمی کی حدت بڑھ جاتی ہے اور بدن میں آگ جیسی تپش رہتی ہے، گرمی سے دل گھبراتا ہے اور سحر زدہ بے قرار اور پریشان رہتا ہے۔ مؤثر علاج نہ ہو سکے تو یہ علامات روز بروز بڑھتی ہیں اور آخر جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔

(۲) اس دوسری قسم کے جادو میں جادو کرنے والے ایک کوزہ سفال آب نارسیدہ لے کر مطلوبہ فرد کا ایک پتلا یا گنڈا آٹے، مٹی یا موم سے بنا کر رکھتے ہیں اور اس کوزہ میں پتلے کے ہمراہ سات قسم کی مٹھائی اور پھول رکھ دیتے ہیں، پھر جادو کا عمل پڑھ کر کسی خبیث روح مثلاً کالی، لونا چماری، درگا دیوی، کلوا بیر، ڈاکنی یا جنگلی وغیرہ کی چوکی بٹھاتے ہیں اور پتلے کے بدن میں سوئیاں چبھو دیتے ہیں اور خبیث روح کو اپنے مقصد کے پورا کرنے کی قسم دیتے ہیں۔ پھر اس کوزہ پر جلتے ہوئے چراغ اور تمام سامان کو خبیث روح کی بھینٹ کے ہمراہ چلتے پانی نہر، ندی یا دریا میں چھوڑ دیتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے اس جادو سے مریض بے چارہ مثلاً آب رواں اپنے آپ کو سمجھتا ہے اور ہر وقت اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں پانی میں ڈوب رہا ہوں اور بے چارے کا دل ڈوبتا ہے، بدن خوف اور گھبراہٹ سے کانپتا ہے، مریض انتہائی بزدل ہو جاتا ہے۔

(۳) دیوالی یا دسہرہ یا چاند اور سورج گرہن کے اوقات میں جادوگر کسی ارواح ارضیہ کی جادو سے سدھی کر لیتے ہیں، کیونکہ ہنومان، کالکا، بھیروں، نارسنگھ، پرستا جتی، سیتا اور جٹادھاری وغیرہ کو قبضہ میں لانے کے لئے یہ اوقات مؤثر ہوتے ہیں۔ جادوگر ان کے جادو منتر کو سدھ کر لیتے ہیں اور ان کی بھینٹ دیتے ہیں پھر سال بھر ان سے کام لیتے ہیں اور جب کسی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا بچہ کو تکلیف اور رنج والم میں مبتلا کرنا چاہیں تو جادو کرنے والے اپنی مددگار و معاون روح کی بھینٹ دیتے ہیں اور اس کی چوکی چلاتے ہیں اور کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں جس کے لئے جادو کیا گیا ہو۔

چوکی یوں چلاتے ہیں کہ کسی ٹھیکرے میں دشمن کا پتلا اور سامان رنج والم رکھ کر چراغ جلا کر جادو کا عمل پڑھ کر روح خبیث کو کام پر لگاتے ہیں، اس جادو سے مریض کے تمام بدن میں درد ہوتا ہے، دل گھبراتا ہے، افشار خون بڑھ جاتا ہے، کلیجہ بھاری ہو جاتا ہے، یا پھر منہ یا پاخانہ یا پیشاب کے راستے خون آتا ہے، یا پھر بدن اور کپڑوں پر خون لگ جاتا ہے، یا خون کے چھینٹے پڑتے ہیں، ہر وقت بدن جلتا رہتا ہے، حتیٰ کہ سحر زدہ کا جینا دوبھر ہو جاتا ہے، مؤثر علاج نہ کیا جائے تو تھوڑے ہی عرصے میں سحر زدہ مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

(۴) کسی کو کھلانے پلانے کے لئے جادو منتر پڑھ کر لونگ کے جوڑے، الائچی، پان کے پتے، راکھ مسان یا اور چیزیں دیتے ہیں، جس کو کھلا دیں گے وہ دماغی طور پر ختم ہو جاتا ہے، کوئی کام کرنے کو اس کا جی نہیں چاہتا، پاگلوں جیسی حرکتیں کرے گا یا وہ سمجھ لیتا ہے کہ میں اب مر جاؤں گا، وہ کہتا ہے میں مرنا چاہتا ہوں یا وہ بے سدھ بیمار رہتا ہے۔ بعض عورتیں افسوں گروں سے اپنے خاوندوں کو رام کرنے کے لئے بھی ایسی چیزیں بھاری معاوضہ دے کر حاصل کر کے کھلا دیتی ہیں جس سے ان کے خاوند زن مرید بن جاتے ہیں، عورتوں کا حکم چلتا ہے اور خاوند بیچارہ بیوی کا غلام بے دام بن کے رہ جاتا ہے۔

(۵) اس پانچویں قسم کے جادو میں جادو کے عمل سے کسی شخص مرد

ہو خواہ عورت، لڑکی ہو یا لڑکا ایسا دکھ پہنچاتے ہیں کہ اس سے جان جاتی رہتی ہے، ایسا جادو جس پر بھی کیا گیا ہو اس کے کندھے بھاری رہتے ہیں، سر چکراتا ہے، آنکھوں میں درد، دماغ ماؤف، بدن میں سستی اور کبھی اس کی پیٹھ اور شانوں کے درمیان درد ہوتا ہے اور بوجھ رکھا ہوا محسوس ہوتا ہے، یادداشت دن بہ دن کمزور ہونے لگتی ہے، خواب میں ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں، مریض تنہائی پسند ہونے لگتا ہے۔

مسحور پر مدفون جادو کے بداثرات

جادوگر جادو کا عمل کر کے ان چار جگہوں پر دفن کرتے ہیں۔

(۱) آگ میں (۲) قبر میں (۳) درخت پر (۴) مرگھٹ یا مسان میں (۱) آگ والے جادو سے مسحور کے دل و دماغ پر ہر وقت خوف و ہراس طاری رہتا ہے، نقاہت، پریشانی اور اداسی چھائی رہتی ہے، دل میں آگ لگی ہوئی محسوس ہوتی ہے، روٹی کھا پی سکتا ہے، چل پھر بھی سکتا ہے، آگ والے عمل کے مسحور کے جادو قدیم ہونے پر ہاتھ پاؤں سکڑ جاتے ہیں۔

(۲) قبر والے جادو کے اثر سے مسحور بیمار اکثر سست رہتا ہے، خواب پریشان آتے ہیں، مریض کا چارپائی سے اٹھنے کو جی نہیں چاہتا، بدن میں روز بروز نقاہت بڑھ جاتی ہے، مریض سوتا بہت ہے، جسم میں دردیں ہوتی ہیں اور کسی نہ کسی بیماری کی لپیٹ میں رہتا ہے۔

(۳) درخت والے جادو کے اثر سے مریض کا دل ہر وقت اڑتا ہے، کانوں میں شائیں شائیں کی آواز آتی ہے، چارپائی پر لیٹے تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی چارپائی سے نیچے گر جائے گا، ایسے سحر زدہ کو اکثر چیزیں گھومتی ہوئی نظر آتی ہیں، بعض اوقات وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی چارپائی گھوم رہی ہے، سر کو چکر آنے شروع ہو جاتے ہیں اور کبھی سر چکرانے کی وجہ سے مریض گر پڑتا ہے۔

(۴) مرگھٹ والے جادو کے بداثرات سے مسحور کو خوفناک ڈراؤنے خواب آتے ہیں، خوابوں میں بدروحیں اور سیاہ رنگ کی بلائیں اکثر دیکھتا ہے اور ذہن میں ہر وقت وسوسے رہتے ہیں اور مریض شکی مزاج ہوتا ہے، اپنے قریبی عزیزوں کی بات کا بھی اعتبار نہیں کرتا، جیسے جیسے جادو کے عمل کو عرصہ گزرتا ہے، مریض مخبوط الحواس ہوتا ہے یہاں تک کہ ایک مدت بعد بالکل پاگل اور دیوانہ ہو جاتا ہے۔

سحری اثرات کی کیفیات

سحر زدہ مریض پر مندرجہ ذیل علامات و کیفیات ظاہر ہوتی ہیں۔

(۱) کسی شخص کو ایک جگہ قرار نہ آئے، یا کوئی عورت ماری ماری پھرے اور اسے ہر جگہ سے طلاق ملے۔

(۲) عورت کے خوبصورت ہونے کے باوجود کوئی شخص اسے نکاح میں لانے کا قصد نہ کرے۔

(۳) کسی کی عقل سلب ہو جائے۔

(۴) شوہر بیوی سے نفرت کرنے لگے۔

(۵) مسحور مرد فرزند و زن اور گھر والوں اور کھانے پینے، بولنے سے نفرت کرے گا۔

(۶) بیوی شوہر سے نفرت کرنے لگے اور دشمن محسوس کرے، مسحور عورت اپنے بچوں سے کبھی نفرت کبھی پیار کرے، مزاج چڑچڑا ہو جائے۔

(۷) کسی کے بچے زندہ نہ رہیں۔

(۸) سحر زدہ پر ایک علامت جادو کی یہ بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اس کی ہڈیوں اور گوشت کے اندر درد رہتا ہے اور بعض کو درد سر اور اسہال لگ جاتے ہیں۔

(۹) مسحور کو بعض اوقات اکیلے میں یا اندھیرے میں خوف آتا ہے اور ذہن میں طرح طرح کے وسوسے اور خیالات میں یکسوئی نہیں رہتی۔

(۱۰) مرد عورت پر جنسی فعل کے لئے قادر نہ ہو، یعنی شہوت اور قوت مردانہ باندھ دی گئی ہو۔

(۱۱) عورت مرد سے کھنچی کھنچی رہے۔

(۱۲) عورت اپنے مرد سے ہمبستری کرنے سے بھاگے۔

(۱۳) پرانے سحر زدہ مریض کا دل و دماغ کمزور ہو جاتا ہے اور اکثر ہوش و حواس میں نہیں رہتا، اکثر پرانے مسحور وہمی ہو جاتے ہیں۔

(۱۴) جس فرد پر سحر جادو ہو وہ دن بدن لاغر و بے قرار ہوتا جائے گا۔

(۱۵) مسحور عورت اور مرد دونوں کی صحبت بے کیف رہتی ہے۔

(۱۶) مال و اسباب اور کاروبار میں استحکام نہ ہو۔

(۱۷) پالتو جانور کثرت سے مرنے لگیں۔

(۱۸) گھر پر دباؤ نازل ہوجائے اور تمام اہل خانہ بیماریوں میں جتلا رہیں۔

(۱۹) کسی کو پتلا، گنڈا یا بوتہ میں ڈال دیا گیا ہو۔

(۲۰) جادوگر کئی قسموں سے جادو کا وار کرتے ہیں، اگر کسی کو زندگی سے محروم کرنا ہوتو پھر اس کے اثرات جسم پر وارد کرتے ہیں جس سے مجموعی طور پر آدمی کام کا نہیں رہتا، ایسے سحر زدہ بیماریوں کا مجموعہ بن جاتے ہیں، ایک بیماری سے نجات ملی تو دوسری نئی بیماری میں جتلا ہوجاتے ہیں، ادویات اپنا اثر کرنا چھوڑ دیتی ہیں یا ایک دوائی پہلے کچھ فائدہ دیتی ہے اور بعد میں وہی دوائی بے فائدہ ثابت ہوتی ہے۔

(۲۱) بعض ساحر جادو کے عمل سے بدن کے خاص حصوں کو باندھ دیتے ہیں، مثلاً کسی مرد کی مردانہ قوت اور شہوت کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں، مرد اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کرسکتا، اسی طرح کی شہوت عورت بستہ کردیتے ہیں، عورت کو جماع سے نفرت ہوجاتی ہے۔

(۲۲) کچھ سفلی افسوں گر لوگوں کے کاروبار کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں، چلتا چلتا کاروبار رک جاتا ہے، یا لاکھوں کی آمدنی ہزاروں اور ہزاروں کی آمدنی سیکڑوں پر آجاتی ہے، مشینری کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں، جس سے آئے روز نقصان ہوتا رہتا ہے اور مشینری میں ٹوٹ پھوٹ ہوتی رہتی ہے۔

(۲۳) رشتے داروں سے زیادہ مخالفتیں پیدا ہوجانے پر لوگ جادو کرنے والے کو تلاش کرکے بہت خرچ کرتے ہیں اور دوسروں کو تباہ کرتے ہیں، بعض رشتہ نہ ملنے پر لڑکی کی عقد بندی اور بخت بندی جادو کے ذریعہ کروادیتے ہیں، ایسی لڑکیوں کے رشتہ کے پیغام آتے ہیں، مگر بات پکی نہیں ہوتی، کسی نہ کسی وجہ سے رشتہ نہیں ہوتا اور ایسی سحر زدہ لڑکیاں بے چاری جوانی کی عمر اپنے والدین کے گھر میں ہی گزار لیتی ہیں۔

(۲۴) بعض دفعہ کنواری خوبصورت لڑکیوں کے سرخ سیب کی مانند تروتازہ چہرے مرجھا جاتے ہیں، آنکھوں کے نیچے حلقے بن جاتے ہیں، چہرے پر سیاہیاں پڑ جاتی ہیں، حتی کہ چہرے کی تمام خوبصورتی آہستہ آہستہ ختم ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے آنے والے لڑکی کا رشتہ ناپسند کرجاتے ہیں اس کے لئے بھی حاسد جادو کا عمل کرواتے ہیں۔ جادو کی یہ تمام قسمیں اس وقت ہماری دنیا میں رائج ہیں اور اللہ کے بندوں کو رنج پہنچا رہی ہیں۔

☆☆☆☆

تشخیص کا روحانی طریقہ

بعض تکالیف ایسی ہوتی ہیں کہ معلوم نہیں ہوتا کہ مرض کا اصل سبب کیا ہے، جنات ارواح خبیثہ، گفتار بد یا سحر جادو یا کوئی جسمی بیماری کا پتہ لگانے کے لئے یہ ایک نہایت مخفی اور پوشیدہ راز ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس روحانی طریقہ تشخیص سے تمام رنج وغم اور حزن والم معلوم ہوجاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج ہوجاتا ہے۔

ہم نے اپنی کتاب "رد سحر" حصہ اول اور "آسیبی قوتوں سے نجات" میں چند تشخیص کے روحانی طریقے تفصیل سے تحریر کردیئے ہیں، مزید روحانی تشخیص کے طریقے جاننے کے لئے مذکورہ کتب کا مطالعہ فرمائیں۔ یہاں صرف ایک ہی عمل تحریر کیا جاتا ہے، یہ عمل کافی سارے اعمال پر بھاری ہے، اگر کسی مرد یا عورت کی بیماری کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ وہ آسیب زدہ ہے یا اس پر جادو کا اثر ہے، کوئی جسمانی مرض ہے یا گفتار بد کا اثر ہوا ہے، طریقہ یہ ہے کہ:

مریض یا مریضہ کو دیوار کے سہارے اس طرح کھڑا کریں کہ اس کے دونوں پاؤں کے تلوے دیوار کے برابر رہیں، سر اور جسم بھی دیوار سے ملا ہوا سیدھا رہے۔ اب سات تار ریشمی یا سوت کے نیلے یا سیاہ لے کر برابر کریں، پھر ان کو ملائیں اور یہ تار اس قدر لمبے ہوں کہ مرد یا عورت کے قد سے ایک دو بالشت زیادہ ہوں۔ ان تاروں کو صاف کرلیں تاکہ کوئی گانٹھ یا جھری نہ رہے جس سے ناپا جائے، مرد یا عورت اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کرکے اس ڈورہ کو انگلی کے حلقے میں پکڑلے، اگر مریض مرد ہوتو اس کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے اور عورت ہوتو بائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان ڈورا لے کر سرا پکڑلیا جائے اور دوسرا ڈورے کا ماتھے کے اوپر جہاں کہ بال نکلتے ہیں، عامل یا کوئی دوسرا شخص اچھی طرح اس ڈورے کو کھینچ کر ناپے اور اس جگہ پر گرہ لگادے۔ اب عامل اس ڈورے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سات مرتبہ مع بسم اللہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اس ڈورہ پر دم کرے، پھر سات مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح سورۃ اخلاص اور سورۃ تبت یدا اور قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور سورۃ لِاِیْلٰفِ اور الم ترکیف اور سورۃ فاتحہ پڑھے اور دم کرے، پھر تین مرتبہ آیت الکرسی وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک مع بسم اللہ پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مُوَکِّلَاتِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ اَخْبِرُوْنِیْ بِحَقِّ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ وَصَغَارَ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغَارِبِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ. پھر تین مرتبہ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ. پڑھ کر دم کرے پھر چار مرتبہ یا اسم مع موکلات پڑھے۔ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا عِزْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ اور دم کرے اور پھر تین مرتبہ یا اسم جبروتی پڑھے۔ یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتُ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ لِیْ خَفْضُكَ یَا خَافِضُ. اور دم کرے پھر اس ڈورے کو مریض کے جسم سے ناپے، اگر جسم کے برابر رہے تو پھر دوبارہ سہ بارہ ناپے، پھر بھی برابر رہے تو پھر تین مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ مزمل پڑھے اور دم کرے اور پھر ناپے۔

(۱) اگر ایک انگل ڈورہ لمبائی میں گرہ سے بڑھ جائے تو سمجھ لیں کہ کسی چیز سے نظر ہوگئی ہے جس سے یہ بیماری ہوگئی ہے۔

(۲) اگر دو انگل بڑھ جائے تو سمجھ لیں کہ آسیب کا اثر ہے اور آسیب از قسم جنات یعنی بادشاہ جن اور گفتار بد جنات ہے۔ ہندی میں اس کو چھلیا کہتے ہیں، یہ قسم جنات عورتوں کی ہوتی ہے۔

(۳) اگر تین انگل بڑھ جائے تو آسیب بھوت چڑیل کا ہے۔

(۴) اگر چار انگل بڑھ جائے تو آسیب خبیث کا ہے، دودھ، دہی

یا شکرانہ و یا پلاؤ کے اوپر جمعہ کے دن ہوا ہے اور تکلیف ان کی وجہ سے ہوئی ہے۔

(۵) اگر پانچ انگل بڑھ جائے تو نظر خبیث کی لگی ہے۔

(۶) اگر چھ انگل بڑھ جائے تو آسیب بادشاہ جن اور گفتار و بھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے۔

(۷) اگر سات انگل بڑھ جائے تو آسیب سردار خبیث کا ہو گیا ہے اور لشکر کثیر بھوتوں اور چڑیلوں نے مریض کو دبا رکھا ہے۔

(۸) اگر آٹھ انگل دورہ زیادہ ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات خبیث بہت زبردست کا اثر ہے۔

ڈورہ کم ہو جائے تو

(۱) اگر ڈورہ ناپنے سے ایک انگل کم ہو جائے تو نظر بد دیو کی سمجھنی چاہئے۔

(۲) اگر ڈورہ دو انگل کم ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات اور پریوں کا اثر ہو گیا ہے۔

(۳) اگر تین انگل کم ہو جائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ کسی دشمن نے از راہ عداوت سحر جادو کیا یا کرایا ہے اور اس کی نشانی بیمار میں یہ معلوم ہوگی، بدن پر چیونٹیاں چل رہی ہیں، دل میں سوئی سی چبھتی ہے اور دل پر تکیہ کی سختی کا معلوم ہونا، دن یا رات کو نیند آئے تو بندر یا سیاہ کتا یا عورت سیاہ رنگ یا سرخ کپڑے پہنے ہوئے، یا جوگی اور بیراگی جیسی شکل دکھائی دینی اور اکثر سیاہ رنگ کی چیزیں نظر آنا، عورت مرد بری صورت کے خواب میں نظر آنا اور کبھی کسی کے پاخانہ یا منہ سے خون آنا اور جگر کی جگہ پہلی تاریخ کے چاند جیسی سختی معلوم ہونا، کندھوں پر بوجھ رہنا، ہاتھ پاؤں ٹوٹنا، یہ سب علامات سحر جادو کی ہیں، اس سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کسی نے جادو کر دیا ہے۔

(۴) اگر چار انگل کم ہو جائے تو بھی جادو ہی سمجھنا چاہئے کہ مریض پر سحر جادو کے ذریعہ چوکی، کالی دیوی یا چوکی ہنونت یا چوکی پیر مسان کی بٹھائی گئی ہے۔

(۵) اگر پہلے ناپ پر ڈورہ مذکورہ ایک انگل کم ہو جائے اور دوسرے ناپ میں پانچ انگل کم ہو جائے تو آسیب دیو کا ہے۔

جنات اور آسیب سے نجات حاصل کرنے کے

روحانی فارمولے

حسن الہاشمی

روحانی فارمولہ (۱)

مندرجہ ذیل تینوں نقش حسب ذیل طریقے سے تیار کریں اور مریض کو حسب قاعدہ بٹھا کر کورے چراغ میں فتیلہ بوقت شام عصر و مغرب کے درمیان جلائیں، انشاء اللہ آسیب جل جائے گا۔

۹۳۴۸	۹۳۵۱	۹۳۵۴	۶۳۳۱
۹۳۵۳	۹۳۳۲	۹۳۳۷	۶۳۵۲
۹۳۴۳	۹۳۵۶	۹۳۳۹	۶۳۳۶
۹۳۵۰	۹۳۳۵	۹۳۴۴	۶۳۵۵

۵	۴	۳	۲	۱
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
علیقاً	اشراهیاً	اهیاً	بحق	
ها	ها	ها	ها	
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	

بحق علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلم مالی
قلوبھم بر چہ در وجود فلاں ابن فلاں حاضر شود
سوختہ شود العجل العجل

۶۶۵۳۹۵۶	۶۶۵۳۹۵۱	۶۶۵۳۹۵۸
۶۶۵۳۹۵۷	۶۶۵۳۹۵۵	۶۶۵۳۹۵۳
۶۶۵۳۹۵۲	۶۶۵۳۹۵۹	۶۶۵۳۹۵۴

روحانی فارمولہ (۲)

اگر آسیب کسی کو بار بار پریشان کرتا ہو اور کسی طرح باز نہ آتا ہو تو اس نقش کا فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلائیں اور نقش کے نیچے مریض اور اس کی والدہ کا نام لکھ دیں، عامل مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے اور آیت الکرسی پڑھے اور درمیان عمل یعنی چراغ جلنے کے دوران عامل وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا کی تکرار کرتا رہے۔ انشاء اللہ آسیب جل کر خاک ہو جائے گا اور مریض کو اس کی شرارتوں سے نجات ملے گی۔ نقش اس طرح تیار کریں۔

ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح

فلاں بن فلاں

روحانی فارمولہ (۳)

ایک نقش کالی روشنائی سے بنائیں اور مریض کے گلے میں کالے کپڑے میں پیک کرا کر ڈال دیں اور سات نقش زعفران سے تیار کریں اور مریض کو روزانہ ایک نقش پلائیں۔ انشاءاللہ آسیب کی شرارتوں سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۵۸	۱۵۶۱	۱۵۶۵	۱۵۵۱
۱۵۶۳	۱۵۵۲	۱۵۵۷	۱۵۶۲
۱۵۵۳	۱۵۶۷	۱۵۵۹	۱۵۵۶
۱۵۶۰	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۶۶

روحانی فارمولہ (۴)

مندرجہ ذیل نقش کو طریقہ نمبر:۳ کے مطابق استعمال میں لائیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۳۹۹۹۳	۳۹۹۹۶	۱
۳۹۹۹۵	۲	۷	۳۹۹۹۴
۳	۳۹۹۹۸	۳۹۹۹۱	۶
۳۹۹۹۲	۵	۴	۳۹۹۹۷

روحانی فارمولہ (۵)

اگر کسی شخص کو آسیب و جنات کا خلل ہو تو اس نقش کو جمعرات کے دن لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور اگر کسی گھر میں آسیب کے اثرات ہوں تو، اس نقش کو لکھ کر گھر میں لٹکا دیں، انشاءاللہ آسیب دفع ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
یااللہ آسیب و جنات دور شود			

روحانی فارمولہ (۶)

اگر کسی شخص کو جن پریشان کرتا ہو تو اس کے گلے میں چہل کاف کا نقش لکھ کر تعویذ بنا کر ڈال دیں، انشاءاللہ جن بھاگ جائے گا اور پھر کبھی اس

شخص کو پریشان نہیں کرے گا۔ چہل کاف کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

روحانی فارمولہ (۷)

یہ فتیلہ حضرت غوث قدس سرہٗ العزیز سے منسوب ہے اور یہ ایک فتیلہ ہے جو ایسے موقعے پر استعمال میں لائیں جب دوسرے طریقوں سے مریض کو فائدہ نہ ہوا ہو، فتیلہ بنانے کے بعد سب سے پہلے حسب استطاعت کمسن بچوں کو شیرنی منگا کر تقسیم کریں اور اس کا ایصال ثواب حضرت غوث کو پہنچا دیں۔ اس کے بعد اس فتیلے کو ۴۹ مرتبہ مریض کے سر سے پیر تک اُتار دیں، مریض کا حصار کرکے چاقو مریض کے سامنے گاڑ دیں، فتیلہ نئے چراغ میں روشن کریں، اگر آسیب سخت ہو تو آدمی حصار کے اندر برائے احتیاط بیٹھیں تا کہ مریض چراغ کی طرف ہاتھ بڑھا نہ سکے، اگر فتیلہ جل گیا تو خدا کے فضل و کرم سے بلا جو بھی ہوگی اسی کے ساتھ ساتھ جل کر خاک ہو جائے گی۔ فتیلہ کا مضمون اور نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۱	۱۴	۱	۸
۴	۵	۱۰	۱۵
۶	۳	۱۶	۹
۱۳	۱۲	۷	۲

الٰہی بحرمت خویش وجلال خویش وعظمت برائے ہر منتر و ہر دیو و ہر خبیث و ہر جن و ہر دسوسے و ہر مرض وام الصبیان کہ در وجود فلاں ابن فلاں سخت شدہ باشد بہ برکت ایں نقش سوختہ گردد، الٰہی بحرمت سلیمان ابن داؤد علیہ السلام و بحرمت ایں اسمائے بزرگ العجل العجل الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ الواس الواس الواس علیقاً ملیقاً تلیقاً الت تعلیم مافی قلوبھم ملیقاً س ان ل وت ن ج ل ان ام س ان ل ر ر وش ی ذس وس ی ی ذ ل اس ا لن خ ل اس ار س ل ارش ن م س ان ل ال س ان ل اک ل م س ان ل اب اب در ع ال ق، و بالاثر ایں اسماء بزرگان و ایں لعین ابلیس، شداد، ثمود، فرعون، ہامان، قارون، ابوجہل، جملہ امراض و علل و بلا ہا در وجود فلاں ابن فلاں، بحرمت ایں فتیلہ را سوختہ گردد، بحرمت اھیاً و اشراھیاً

طریقہ (۸)

مندرجہ ذیل دو نقش تیار کرکے ایک آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرا فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلائیں اور حسب معمول مریض کو

تاکید کریں کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔

بدوح ۷۸۶ بدوح

۲	۴	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

بدوح بدوح

روحانی فارمولہ (۹)

قرآن حکیم کی آیت ذیل کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر کنوئیں کے تازہ پانی پر دم کردیں اور نصف شب کے بعد اس پانی سے آسیب زدہ کو نہلادیں، تین روز تک لگاتار ایسا کریں، انشاء اللہ مریض چوتھے دن بالکل اچھا ہوجائے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۝

روحانی فارمولہ (۱۰)

آسیب زدہ شخص کو ہوش میں لانے کے لئے سورۂ نور کی آخری ۳ آیات پانی پر دم کر کے مریض کے منہ پر چھینٹیں دیں، انشاء اللہ فوراً ہوش وحواس درست ہوں گے۔ (سورۂ نور ۱۸ویں سپارے میں ہے) مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔

روحانی فارمولہ (۱۱)

دفع جن کے لئے یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالیں، خانہ نمبر: ۹ میں مریض کا نام مع اسم والدہ لکھیں۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اس خانہ میں مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

روحانی فارمولہ (۱۲)

یہ نقش آسیب زدہ کے بازو پر باندھ دیں، انشاء اللہ آسیب بھاگ جائے گا۔

۷۸۶

لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ	اللہ
یا اللہ	یا رحمٰن	یا رحیم	یا ستار	یا غفار
یا کریم	یا وہاب	یا بدوح	یا غفور	یا شکور

روحانی فارمولہ (۱۳)

مندرجہ ذیل نقش آسیب زدہ اور سحر زدہ دونوں مریضوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہے، آسیب زدہ یا سحر زدہ کو بارش، دریا یا کنوئیں کے پانی میں نقش ڈال کر پانی کھولالیں، پھر اس پانی سے نہلائیں، مجبوری میں نل کا پانی لے لیں، انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ نقش جمعہ یا پیر کے دن نیک ساعت میں مرتب کریں اور نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ ہاروت وقیائیل۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۹۱۷	۳۰۹۲۴	۳۰۹۱۹
۳۰۹۲۲	۳۰۹۲۰	۳۰۹۱۸
۳۰۹۲۱	۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۳

روحانی فارمولہ (۱۴)

اگر کسی جن کو جلانا مقصود ہو تو عامل کو چاہئے کہ بروز دوشنبہ (پیر) صبح ۸، ۹ بجے کے درمیان ایک فتیلہ تیار کر کے رکھے اور بوقت ضرورت کام میں لائے، جب کسی مریض کے اوپر جن حاضر ہو یا عمل سے حاضر کیا گیا ہو اور اس کو جلانا مقصود ہو تو اس فتیلے کو کورے چراغ میں جلا کر مریض کے روبرو رکھے اور عامل اس عزیمت کو پڑھتا رہے، انشاء اللہ سخت سے سخت جن جل کر خاک ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔ علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلیم مافی قلوبھم۔

فتیلہ بنانے والا نقش یہ ہے۔

سوختم جملہ دیویان پریان وکفتاران وجوگیان وجنات وجنیات آنچہ در وجود مزاحمت بد بدخاکستر گردد۔ بحرمت علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلیم مافی قلوبھم وما فی انفسھم علیقاً ملیقاً تلیقاً انت ہر بلا در وجود فلاں ابن فلاں باشد سوختن فتیلہ در آمدہ در چراغ حاضر شود گر درنگ نماید سوز وخاکستر گردد

فلاں ابن فلاں کی جگہ ہمیشہ خالی رکھیں اور بوقت ضرورت یہاں مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

روحانی فارمولہ (۱۵)

نقش ۳۴ کی زکوٰۃ ادا کرے، مربع آتشی چال سے، زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۳۴ کا نقش روزانہ لکھ کر ۳۴ روز تک اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے، ۳۴ روز کے بعد ۱۶ دن تک ۱۶ نقوش روزانہ لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ ۱۶ دن کے بعد ۴ نقش چار روز تک روزانہ لکھے اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اس کے بعد شیرینی بچوں میں تقسیم کرے اور تمام بزرگوں کو ایصال ثواب کرے، زکوٰۃ ادا ہوجائے گی، زکوٰۃ کی ادائگی کے بعد ۳۴ کا نقش کو جس کو بھی جس مقصد کے لئے بھی لکھ کر دیا جائے گا، انشاء اللہ کامیابی ہوگی، نقش کے نیچے مقصد تحریر کردیا جائے، اگر یہ نقش فتیلہ بنا کر آسیب زدہ کو سنگھادیں، انشاء اللہ اسی وقت آسیب دفع ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

روحانی فارمولہ (۱۶)

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو تو اس نقش کو جمعرات کے دن صبح ۶، ۷ بجے کے درمیان لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ زبردست فائدہ ہوگا، یہ نقش ناد علی کا ہے۔

۷۸۶

۱۰۱۷	۱۰۳۰	۱۰۲۷	۱۰۲۴
۱۰۲۸	۱۰۲۳	۱۰۱۸	۱۰۲۹
۱۰۲۲	۱۰۲۵	۱۰۳۲	۱۰۱۹
۱۰۳۱	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۶

روحانی فارمولہ (۱۷)

مندرجہ ذیل نقش آسیب کو جلانے میں تیر بہدف ہے، نقش اس طرح تیار کریں۔

بحق سلیمان ابن داؤد بحق یابدوح و بحق آصف

ابن برخیا اصحاب سلیمان علیہ السلام

یا ایہا الناس بحق اسرافیل بحق جبرائیلؑ

ف			رعون
۴۸۶	۵۰۰	۴۹۷	۴۹۴
نم			رود
۴۹۸	۴۹۳	۴۸۷	۴۹۹
ش			داد
۴۹۲	۴۹۵	۵۰۲	۴۸۸
ھ			امان
۵۰۱	۴۸۹	۴۹۱	۴۹۶
ج			الوت

علیماً ملیقاً تلیقاً انت تعلیم مافی

قلوبھم آنچہ درو جود فلاں ابن فلاں

ابلیس جن، بھوت، دیو، پری باشد در روغن فتیلہ در آمد حاضر شود بسوزد

روحانی فارمولہ (۱۸)

آسیب وغیرہ کو دفع کرنے کے لئے مریض کے دائیں کان میں ۲۱ مرتبہ اور بائیں کان میں ۱۹ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ آسیب اسی وقت دفع ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝ پہلے اس آیت کی زکوٰۃ ادا کردینی چاہئے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ مذکورہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور متواتر ۴۱ روز تک پڑھے۔ ۴۱ ویں روز شیرینی کمسن بچوں میں تقسیم کرے اور اس فن کے بزرگوں کو ایصال ثواب کرے، انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور اس کے بعد مذکورہ طریقے سے جب بھی عامل کام لے گا اسے فائدہ ہوگا۔

روحانی فارمولہ (۱۹)

سرسوں کے تیل پر مندرجہ ذیل آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور آسیب زدہ کے کان میں ناک کے نتھنے پر بغلوں پر، بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر اس تیل کو لگوائیں، انشاء اللہ اثرات اسی وقت زائل ہوں گے اور مریض کو سکون ملے گا۔ یہ آیت سورۂ بروج میں ہے اور سورۂ بروج ۳۰ ویں سپارہ میں ہے۔ آیت یہ ہے۔ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

روحانی فارمولہ (۲۰)

مندرجہ ذیل عزیمت سات کاغذوں پر لکھ کر آسیب زدہ کو سات دن تک متواتر پلائیں، انشاء اللہ مریض کو آسیبی اثرات سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔ علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلیم مافی قلوبھم۔

روحانی فارمولہ (۲۱)

اس نقش کو بروز پیر، جمعرات یا بدھ کو لکھ کر بعد نماز فجر ایک مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات نقش سات روز تک مریض کو پلادیں، انشاء اللہ آسیبی اثرات ختم ہوجائیں گے اور مریض کو مکمل آرام ملے گا۔

۷۸۶

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر
حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر	نصیر
رقیب	وکیل	ناصر	نصیر	قادر
وکیل	ناصر	نصیر	قادر	قدیر
ناصر	نصیر	قادر	قدیر	سلام

الٰہی فلاں بن فلاں کو آسیب و جنات کے شر سے محفوظ رکھ

روحانی فارمولہ (۲۲)

دیو، پری اور جنات کے اثرات کو دفع کرنے کے لئے اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ مریض کو فائدہ ہوگا۔

علحع علحع صلحع صلحع سا سحع صحح سا سحح یا اللہ یا اللہ

روحانی فارمولہ (۲۳)

سورۂ مومنون (سپارہ ۱۸) کی آخری آیات سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے آسیب زدہ کو پلائیں، انشاء اللہ ایک دو روز میں طبیعت بحال ہوجائے گی اور آسیبی اثرات سے نجات ملے گی۔

روحانی فارمولہ (۲۴)

اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر اس پر کپڑا چڑھا کر آسیب زدہ کو دھواں دیں، دھواں ناک میں داخل ہونا ضروری ہے، انشاء اللہ آسیب ایسا بھاگے گا کہ

پھر کبھی پلٹ کر نہیں آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۲	۵۵۷	۵۶۳
۵۶۳	۵۶۱	۵۵۹
۵۵۸	۵۶۵	۵۶۰

روحانی فارمولہ (۲۵)

اس نقش کو تیار کر کے فتیلہ بنا کر روغن زیتون میں جلائیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھے، انشاءاللہ آسیب یا تو بھاگ جائے گا یا جل کر راکھ ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶



روحانی فارمولہ (۲۶)

آسیب کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۸۹	۷۹۸۲	۷۹۸۷
۷۹۸۴	۷۹۸۶	۷۹۸۸
۷۹۸۵	۷۹۹۰	۷۹۸۳

روحانی فارمولہ (۲۷)

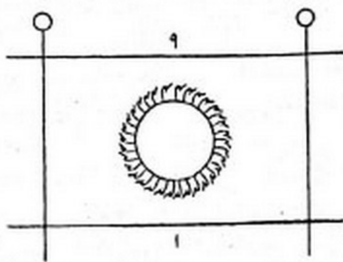
آسیب کو دفع کرنے کے لئے اس نقش کو سرخ رنگ کے کپڑے میں تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں، انشاءاللہ آسیب کی شرارتوں سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

روحانی فارمولہ (۲۸)

اس نقش کو حسب قاعدہ سرسوں کے تیل میں فتیلہ بنا کر روشن کریں، انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔



روحانی فارمولہ (۲۹)

مجربات دیربی میں لکھا ہے کہ جب کسی کو جن آزار دیتا ہو تو ان آیات کو نیلے کپڑے پر لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں، انشاءاللہ ان آیات وکلمات کی برکت سے جن اور آسیب کا اثر زائل ہو جائے گا۔

وہ آیات یہ ہیں۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ○ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ○ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيَتْ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيَتْ عَقَدْتُ عَنْكَ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا الْبِنْيَةَ الْخَلْقَ الْمُبَشِّرِيْنَ كُلَّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِأَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ. وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ○ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ○

روحانی فارمولہ (۳۰)

نیلے رنگ کے سات تار سوتی مریض کے قد کے برابر ناپ لیں، ناک کی جڑ سے پیر کے انگوٹھے تک ناپیں پھر مندرجہ ذیل آیت سات مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ لگائیں اور گرہ بند کرنے سے پہلے دم کر دے، اسی طرح سات گرہ لگائیں اور مریض کے گلے میں اس گنڈے کو (دوہرا یا تہرا کر کے) ڈال دیں، انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

آیت یہ ہے۔ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السّٰٓئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

روحانی فارمولہ (۳۱)

سات عدد کالی مرچ لیں، ہر ایک مرچ پر سات سات مرتبہ سورۂ قریش (سپارہ ۳۰) پڑھ کر دم کر دیں پھر انہیں پانی میں گھس لیں اور اس پانی کو آسیب زدہ کی آنکھوں میں لگائیں، انشاءاللہ مریض کو شفاء ہوگی۔

روحانی طریقہ (۳۲)

خزانہ جلالی میں لکھا ہے کہ روایت صحیح سے یہ ثابت ہے کہ جو کوئی عہد نامہ جنیان کو اپنے پاس رکھے گا کبھی اس پر کبھی اس پر آسیب کا اثر نہیں ہوگا اور سفلی عمل کے حملے سے بھی انشاءاللہ وہ محفوظ رہے گا۔ عہد نامہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ اِنَّ وَلِـىَّ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَبَآئِلَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَهْلِ الْمَدَآئِنِ وَالْاَمْصَارِ لِجَمِيْعِ الْاَرْضِيْنَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ عَلَى التَّبِعَةِ سَارًا يٰسٓ بِصَاحِبِهَا وَفِىْ بُيُوْتِ الْخَمْسِ اَخْلَاطٍ وَّلَا اَشْبَاقٍ وَّالْاَشْعَارِ وَمَنْ اَتٰى فَقَدْ اَتٰى كُلَّ حَرَامٍ فَاسْتَمِعُوْا قَوْلَ النَّبِىِّ وَوَعْدَهٗ وَاحْفَظُوْا اَوْ اِمْتَثِلُوْا الْاَمْرَ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاشِعِيْنَ الْمُنْقَادِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْفَاسِقِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ اَثِيْمٍ مُّتَمَرِّدٍ لَّعِيْنٍ. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ. نُوْرٌ وَّحِكْمَةٌ وَّحَوْلٌ وَّبُرْهَانٌ وَّقُدْرَةٌ وَّسُلْطَانٌ وَّلَا مَنْ لَّا يَنَامُ وَلَا اَفْعَلُ اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

روحانی فارمولہ (۳۳)

آسیب زدہ کے لئے یہ فتیلہ کورے چراغ میں حسب قاعدہ روشن کریں، سات دن تک لگاتار روشن کریں اور ہر بار نیا چراغ لیں، انشاءاللہ آسیب سے نجات ملے گی۔ فتیلہ کا طلسم یہ ہے۔

روحانی فارمولہ (۳۴)

اس طلسم کا فتیلہ بنا کر آسیب زدہ کے ناک میں دھواں جلا کر دھواں پہنچاویں، انشاءاللہ آسیب بے دم ہو کر دفع ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

۴۹۹۸۸۰۴۱

روحانی فارمولہ (۳۵)

اس فتیلہ کو حسب قاعدہ مریض کے روبرو چراغ نو میں جلائیں تین دن تک، انشاءاللہ آسیب دفع ہوگا۔

ج و ۱۱ و ج و ۱۱ و ج
بحق یا بدوح یا تنکفیل

روحانی فارمولہ (۳۶)

اسمائے کہف یہ عبارت ذیل کاغذ پر لکھ کر جس کمرے میں مریض رہتا ہو اس کی دیواروں پر چاروں طرف چپکا دیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کو دکھائیں وہ دیکھنے سے انکار کرے تو جبراً دکھائیں اور پھر اسی نقش کو تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاءاللہ آسیب دفع ہوگا۔

اسماء کہف اس طرح لکھیں۔

الٰهی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذر فطیونس کشافطیونس تبیونس یوانس بوس و کلبهم قطمیر ؁ و علی الله قصد السبیل ومنها جائر ولو شاء لهداكم اجمعین. وصلی الله تعالیٰ علی سیدنا ومولانا محمد واله وصحبه وبارك وسلم۔

۷۸٦

٢	۴	٦	٨
٨	٦	۴	٢
۴	٢	٨	٦
٦	٨	٢	۴

روحانی فارمولہ (۳۷)

مندرجہ ذیل فتیلہ بھی آسیب کو جلانے اور دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، حسب قاعدہ کورے چراغ میں جلائیں اور پھول خوشبودار چراغ کے پاس رکھیں، انشاءاللہ آسیب حاضر ہو کر جل جائے گا۔

فتیلہ اس طرح بنائیں۔

روحانی فارمولہ (۳۸)

مندرجہ ذیل نقش فتیلہ بنا کر اتوار کی شب، پیر کی شب یا بدھ کی شب میں جلائیں۔ چراغ نو میں حسب قاعدہ جلائیں، انشاءاللہ جو بھی آسیب ہوگا نقش کے مؤکلین اس کو چراغ کی لو میں حاضر کریں گے، فتیلہ گائے کے گھی میں جلائیں، لوبان کی الگ سے دھونی دیتے رہیں اور ۱۰۰ گرام شیرینی اور کچھ تازہ پھول چراغ کے قریب رکھیں پھر اس شیرینی اور پھولوں کو بھی چراغ کے ساتھ تالاب میں پھینک دیں، نقش کے پیچھے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھ کر نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔ جو کچھ اس مریض کے جسم میں ہے اور تکلیف دیتا ہے، اسے مؤکلو اس کو حاضر کرو اور جلا دو۔ نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۷	٢	۴۸	۴۱
۴۴	۴۵	٣	٦
١	٨	۴۲	۴۷
۴٦	۴٣	۵	۴

روحانی فارمولہ (۳۹)

اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں، انشاءاللہ چند دن میں آسیب دفع ہو جائے گا اور مریض کو آرام ملے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۹۱۲	۱
۴۹۱۱	۲	۷	۱۲
۳	۴۹۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۹۱۳

روحانی فارمولہ (۴۰)

مریض سے تین کوری ہانڈی ڈھکن سمیت منگائیں اور تین پاؤ اڑد ثابت منگائیں، الگ الگ تھیلی میں ہر ایک پاؤ اڑد پر سات مرتبہ یہ آیت اس انداز سے پڑھ کر دم کریں۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ○بطل السحر باذن اللّٰه بطل السحر باذن اللّٰه بطل السحر باذن اللّٰه اور ہر تھیلی میں یہ نقش بھی لکھ کر ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

اس کے بعد اس ہانڈی کو مریض کے اوپر سے تین مرتبہ اُتاریں یا مریض کے ہاتھوں سے اُڑد اور تعویذ ہانڈی میں ڈلوائیں، ایک دن میں ایک ہانڈی درمیانی آنچ پر پکائیں، ڈھکن ہانڈی کے اوپر رکھ کر اس کے چاروں طرف گندھا ہوا آٹا لگا دیں، ہانڈی میں اڑد اور تعویذ کے علاوہ کوئی چیز نہ ڈالیں، ۴۵ منٹ پکانے کے بعد ہانڈی چولہے سے اُتار دیں اور جب یہ ٹھنڈی ہو جائے اس کو لے جا کر جنگل میں دفن کر دیں، لگاتار تین دن تک یہ عمل کریں، تیسرے دن ہانڈی کے دفن ہونے کے بعد مریض کو غسل دیں اور یہ تعویذ اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ جادو ٹوٹ جائیگا اور رفتہ رفتہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۱	۶۸۴	۶۸۸	۶۷۴
۶۸۷	۶۷۵	۶۸۰	۶۸۵
۶۷۶	۶۹۰	۶۸۲	۶۷۹
۶۸۳	۶۷۸	۶۷۷	۶۸۹

سفلی اور جناتی سحر سے نجات حاصل کرنے کے روحانی فارمولے

حسن الہاشمی

روحانی فارمولہ (۱)

قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے جادو زدہ انسان کی آنکھوں، کانوں، ناک اور بیسوں ناخنوں پر لگائیں، انشاءاللہ گیارہ ہی دن میں جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ ان دونوں کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو اثر انگیزی میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دونوں ہی سورتوں کو چالیس مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک پڑھیں۔ پہلے ہی دن اور اکتالیسویں دن روزہ رکھیں اور ۴۱ ویں دن تین غریبوں کو کھانا اپنے ساتھ افطار کے وقت کھلائیں، ان تینوں غریبوں سے اپنا خونی رشتہ نہیں ہونا چاہئے، انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور پھر حسب ضرورت یہ سورتیں برائے مسحور پڑھی جائیں گی تو فوراً ان کا اثر سامنے آئے گا۔

روحانی فارمولہ (۲)

جادو اُتارنے کا یہ طریقہ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے منقول ہے اور بے حد مؤثر اور تیر بہدف ہے۔ ایک کورے گھڑے میں سات کنوؤں کا تازہ پانی بھر کر اس پر قرآن حکیم کی یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو اس سے گیارہ دن تک غسل کرائیں، انشاءاللہ سحر کا اثر زائل ہو جائے گا، بے حد مجرب ہے، اگر سات کنوؤں کا پانی دستیاب ہونا مشکل ہو تو سات مسجدوں کا پانی بشرطیکہ مسجد بس حوض والی ہوں یا برے والی ہوں لے لیں، یہ بھی مشکل ہو تو چھ مسجدوں کا پانی لے کر اس میں ایک کنوئیں کا پانی بھی شامل کر لیں، تب بھی انشاءاللہ مفید رہے گا۔ آیات قرآنی یہ ہیں۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ○وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ○ (سورۂ یونس آیت ۸۱، ۸۲، سپارہ ۱۱) فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ○فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ○وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ○قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ○ (سورۂ اعراف، آیت ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲) اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى○ (سورۂ طٰہٰ، آیت ۶۹، سپارہ ۱۶)

مریض کو غسل کراتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی نالی میں نہ جائے بہتر ہے، کچی زمین میں گڑھا کھود کر اس میں غسل دیں ورنہ ریت پھیلا کر اس پر غسل دیں اور پھر اس ریت کو سکھا کر کسی تالاب، نہر یا کنوئیں میں پھینک دیں یا کہیں جنگل میں دبا دیں۔ (نہلانے کے معاملے میں ہمیشہ یہ اصول یاد رکھیں، کیونکہ اس اصول کو ہم اس کتاب میں بار بار بیان نہیں کریں گے)

روحانی طریقہ (۳)

ان ہی آیات کے عمل کا ایک اور طریقہ اکابرین سے دوسرے انداز سے منقول ہے وہ بھی اپنی جگہ بے حد مؤثر ثابت ہوتا ہے، اس میں بجائے

کنوؤں کے پانی کے مندرجہ ذیل تفصیل ذہن میں رکھیں۔

ایک گھڑا بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش ہوتے ہوئے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

ایک گھڑا پانی ایسے کنوئیں کا لیں جس کا پانی کوئی ڈول سے نہ نکالتا ہو۔

جمعہ کے دن سات ایسے درختوں کے پتے توڑ کر لائیں جن پر کھانے والے پھل نہ آتے ہوں، پتوں کی تعداد اکیس اکیس ہونی چاہئے۔

دونوں پانی ایک جگہ کر کے ان میں یہ سب پتے ڈال دیں اور طریقہ نمبر ۳ میں بیان کردہ تینوں آیات قرآنی کو کسی کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر اس میں گھول دیں، گھولتے وقت تین تین مرتبہ ان آیات کو پڑھیں، ضرورت سمجھیں تو پانی کو گرم کرلیں، ورنہ ٹھنڈے ہی پانی سے غسل دیں اور اس طریقے میں غسل کسی تالاب کے کنارے پر دیں، غسل دیتے وقت تین آدمیوں سے زیادہ مریض کے پاس نہ ہو، غسل کے وقت مریض کا ستر ڈھانپے رکھیں اور مریض کو دوران غسل کھڑا رکھیں، اس صورت میں صرف سات دن تک غسل دیں، انشاءاللہ سحر باطل ہوگا۔

روحانی فارمولہ (۴)

قرآن حکیم کی اس آیت کو اور عزیمت کو گلاب و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر لگاتار سات دن تک مریض کو پلائیں، انشاءاللہ بحکم الٰہی سحر باطل ہو جائے گا اور مریض کو شفا نصیب ہوگی، یہ عمل بھی مجرب اور آزمودہ ہے۔

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ بطل بطل السحر باذن الله ☆الام☆

روحانی فارمولہ (۵)

اگر کسی شخص پر جادو کرادیا گیا ہو تو ہفتے کے دن بعد نماز عصر قرآن حکیم کی وہ تین سورتیں لکھ کر گلے میں ڈالیں، جن میں "ک" نہیں ہے اور وہ سورتیں یہ ہیں، سورۂ عصر، سورۂ قریش، سورۂ فلق (سپارہ ۳۰) ان ہی سورتوں کو سات دن تک ۲۱، ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک کٹورا پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں، انشاءاللہ سات ہی روز میں کیسا بھی جادو ہوگا، خواہ وہ علوی ہو یا سفلی، اتر جائے گا اور بفضل رحمٰن و رحیم مریض رو بہ صحت ہوگا۔

روحانی فارمولہ (۶)

اگر کسی مریض پر جادو ٹونا، بندش اور ٹونا وغیرہ ہو یا مریض کو سفلی اور گندے علم کے ذریعہ بے بس کردیا گیا ہو تو اس مریض کو زمین پر چت لٹائیں اور مریض مرد ہو تو تن کے کپڑوں کے علاوہ کوئی اور کپڑا نیچے اوپر نہ ڈالیں، اگر مریض عورت ہو تو اوپر موٹی سی چادر ڈال سکتے ہیں، لیکن کچھ نہ ڈالیں جس جگہ لٹائیں وہ جگہ پاک اور صاف ہونی ضروری ہے۔ اس کے بعد عامل ایک چاقو لے، چاقو پورا لوہے کا ہو اس میں لکڑی وغیرہ کا دستہ نہ ہو تو پوری لوہے کی چھری لے اور اس چھری پر سات مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر سے پیروں کی طرف چھری اُتار کر بائیں سے دائیں لکیر کھینچ دے۔ سات لکیریں کھنچ جانے کے بعد مریض کو اُلٹا لٹادے اور اس کے بعد عمل مذکورہ کر کے ان ہی لکیروں کے اوپر اوپر سے نیچے کی طرف لکیر کھینچے اور کل تین لکیریں کھینچے، بائیں سے دائیں سات لکیریں کھینچنی ہیں اور اوپر سے نیچے تین لکیریں کھینچنی ہیں اور لکیر کھینچنے سے پہلے چاقو یا چھری پر سات سات مرتبہ دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرنا ہے اور دم کر کے چاقو یا چھری کو مریض کے سر سے پیروں کی طرف اُتارنا ہے اس کے بعد لکیر کھینچنی ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوئی، اسی طرح لگاتار سات روز تک کاٹ کرنی ہے، اگر یہ کاٹ عصر اور مغرب کے درمیان کی جائے تو بہتر ہے، انشاءاللہ اس کاٹ سے کتنا بھی سفلی اور گندہ جادو ہوگا کٹ جائے گا اور مریض ایک ہی ہفتے میں بحکم الٰہی بھلا چنگا ہو جائے گا۔

لکیروں کی صورت یہ ہے گی۔

ختم — اوپر سے نیچے — شروع — بائیں سے دائیں — شروع — ختم

روحانی فارمولہ (۷)

پاک و صاف مٹی سے ایک گولہ بنائے جو وزن میں ڈھائی سو گرام کا ہو، اس پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کریں، پھر اس کو کسی بھٹی میں ڈال دیں، جب یہ خوب تپ جائے اس وقت اس کو پانی میں ڈال دیں اور صبح و شام اور دوپہر دن میں ۳ مرتبہ یہ پانی جادو زدہ کو پلائیں، انشاءاللہ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے۔

آیت الکرسی دل قرآن آب چلے تو رحمان حلقہ حلقہ سات آسمان سات زمین سات گلی ایک دربان پاؤں رکھے جبرئیل کرم کرے، رحمان موجود اس کا کرم موجود بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا در کھلا رہے، چلہ وہ نہ کرے جو جادو کرے سو مرے۔ یہ عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

روحانی فارمولہ (۸)

اگر کسی مکان پر سحر کا شبہ ہو تو اس مکان میں یہ نقش لکھ کر کسی فریم میں لگا کر دیوار پر آویزاں کردیں، انشاءاللہ گھر سے سحر کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۷۸۶

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

روحانی فارمولہ (۹)

جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور کنوئیں کے پانی پر ۲۱ مرتبہ اسی عزیمت کو پڑھ کر دم کردیں پھر اس پانی کو ۲۱ روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں اور اسی عزیمت کو ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں، انشاءاللہ مریض کو شفاء ہوگی۔

موسیٰ و ہارون کی لاٹھی ٹونا کرنے والے کی ٹوٹے پائی، ساحر پڑے موت کی کھائی، کعبہ کی نظرہ
بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اللہ اکبر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

روحانی فارمولہ (۱۰)

اس نقش کو لکھ کر اگر کسی جادو زدہ کے جسم پر مندرجہ ذیل نقش کو آگ میں جلا دیں اور لگاتار سات دن تک اسی طرح سات نقش جلائیں تو انشاءاللہ مریض سحر کے اثرات سے نجات پائے گا، نقش یہ ہے اور یہ نقش "یا سلام" کا ہے۔

۷۸۶

۴۷	۳۹	۴۵
۴۱	۴۳	۴۶
۴۳	۴۸	۴۰

روحانی فارمولہ (۱۱)

یہ نقش بھی جادو کے اثرات ختم کرتے ہیں بے حد موثر ثابت ہوا ہے اور یہ نقش حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ آٹھ نقش تیار کئے جائیں، ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات نقش مریض کو روزانہ دودھ میں گھول کر پلائے جائیں، نقش ہمیشہ رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۱۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۲۱	۱۶۵۱۸
۱۶۵۲۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۱۲	۱۶۵۲۳
۱۶۵۱۶	۱۶۵۱۹	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۳
۱۶۵۲۶	۱۶۵۱۴	۱۶۵۱۵	۱۶۵۲۰

روحانی فارمولہ (۱۲)

مندرجہ ذیل کلمات اور آیات قرآنی ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے روزانہ مغرب کے بعد ۲۱ روز تک پلائیں، اگر روزانہ پڑھنا دشوار ہو تو ایک ہی دن ۲۱ مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر کسی بوتل میں پانی بھر کر اسے دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ مغرب کے بعد یہ پانی ۳ گھونٹ ۲۱ دن تک پلائیں، انشاءاللہ سحر سے پوری طرح نجات ملے گی اور اگر اس عمل کے بعد کوئی شخص پھر جادو کرائے گا تو اسی کی طرف وہ جادو لوٹ جائے گا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بجری بجری کو اڑ بجری باندھوں دسوں دوار بجری آئے بجری جائے سب جگ سمائے ٹونا جادو سب رد ہو جائے جو ٹونا جادو پھر کرائے الٹ پلٹ وہاں کا وہیں پر جائے جو کرے سو مرے۔ بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ (سورۂ بنی اسرائیل آیت ۸۲، سپارہ ۱۰)

روحانی فارمولہ (۱۳)

اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل صرف دو نقش گلاب و زعفران سے تیار کئے جائیں، ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں

اور ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں، پھر صبح شام یہ پانی مریض کو پلائیں، انشاءاللہ مریض کو جادو سے نجات ملے گی۔ یہ نقش "اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ" قرآن حکیم کی ۲۴ویں سپارے کی آیت کا ہے۔

نقش یہ ہے، اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک گوشت سے پرہیز کے ساتھ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں، بعدہٗ روزانہ صرف ۱۱ مرتبہ پڑھتے رہیں۔

۷۸۶

۸۱	۹۵	۹۱	۸۸
۹۳	۸۷	۸۲	۹۴
۸۶	۸۹	۹۷	۸۳
۹۶	۸۴	۸۵	۹۰

روحانی فارمولہ (۱۴)

اگر یہ شبہ ہو کہ کسی شخص کو کسی نے کچھ کھلا پلا دیا ہے، جس سے جسم کے اندر جادو کے اثرات پیدا ہو گئے ہیں تو ایسے شخص کے علاج کے لئے اس نقش کو روزانہ طشتری پر لکھ کر دن میں ۳ مرتبہ پلائیں، انشاءاللہ جسم کے اندر سے جادو کے اثرات نکل جائیں گے اور اس شخص کو شفاء حاصل ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲۲۴۰	۳۲۲۳۳	۳۲۲۳۸
۳۲۲۳۵	۳۲۲۳۷	۳۲۲۳۹
۳۲۲۳۶	۳۲۲۴۱	۳۲۲۳۴

روحانی فارمولہ (۱۵)

جس شخص پر سحر کا اثر ہو اس مریض پر مندرجہ ذیل سب سورتیں پڑھ کر دم کریں اس کے بعد ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پانی کو بھی اسی طرح دم کریں اور دن کے ۱۲ گھنٹوں میں ہر ایک گھنٹے میں ایک گھونٹ یہ پانی مریض کو پلائیں اس طرح سات دن تک عمل کریں، انشاءاللہ کیسا بھی مہلک اور سفلی جادو ہوگا اُتر جائے گا، جو کچھ پڑھا جائے گا اس کی تفصیل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار، سورۂ فاتحہ سات بار، آیت الکرسی سات بار، سورۂ کافرون سات بار، سورۂ اخلاص سات بار، سورۂ فلق سات بار، سورۂ ناس سات بار۔ عمل کے شروع اور آخر میں تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

روحانی فارمولہ (۱۶)

حروف مقطعات کے چاروں عناصر کا اجتماعی نقش دو عدد بنائیں، ایک گلاب و زعفران سے بنا کر بوتل میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھر دیں اور اس پانی کو صبح دوپہر شام تین تین گھونٹ سحر زدہ کو پلائیں اور دوسرا نقش کالی روشنائی سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں، انشاءاللہ گیارہ دن میں سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٨٣٦٠ ٨٥٢ ٨٣٨ ٨٣١	٨٣٩ ٨٣٨ ٨٣٣ ٨٣٧	٨٥٢ ٨٣٦ ٨٣١ ٨٣٥	٨٣٨ ٨٣٩ ٨٥٣ ٨٥٢
٨٥١ ٨٣٥ ٨٣٠ ٨٥٣	٨٣٩ ٨٥١ ٨٥٣ ٨٣٣	٨٣٥ ٨٥١ ٨٣٧ ٨٥٠	٨٥٠ ٨٣٩ ٨٣٣ ٨٣٨
٨٣٠ ٨٣٧ ٨٥١ ٨٣٨	٨٥٣ ٨٣٣ ٨٣٩ ٨٣٠	٨٣٧ ٨٣٠ ٨٣٥ ٨٥١	٨٣٣ ٨٥٣ ٨٥٠ ٨٣٦
٨٣٨ ٨٣١ ٨٣٦ ٨٣٣	٨٣٣ ٨٥٣ ٨٣٩ ٨٥٣	٨٣١ ٨٣٨ ٨٥٢ ٨٣٩	٨٥٣ ٨٣٣ ٨٣٨ ٨٣٩

روحانی فارمولہ (١٧)

جادو ٹونے کو لوٹانے کے لئے سورۂ عبس (سپارہ ٣٠) کا نقش بھی بے حد موثر ہوتا ہے، اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک بوتل پانی پر سورۂ عبس ١٣ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور صبح شام مریض کو یہ پانی پلائیں، مغرب کے بعد مریض کو سورۂ عبس تین مرتبہ پڑھنے کی تاکید کریں، اگر وہ پڑھنے پر قادر نہ ہو تو تین مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں، انشاءاللہ گیارہ دن کے اندر اندر جادو کے اثرات کرنے اور کرانے والے کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔
نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٢٨٢٨	١٢٨٣١	١٢٨٣٤	١٢٨٢١
١٢٨٣٣	١٢٨٢٢	١٢٨٢٧	١٢٨٣٢
١٢٨٢٣	١٢٨٣٦	١٢٨٢٩	١٢٨٢٦
١٢٨٣٠	١٢٨٢٥	١٢٨٢٤	١٢٨٣٥

روحانی فارمولہ (١٨)

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لئے اس نقش کو فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں کریں، انشاءاللہ آسیبی اثرات اور جادو کے اثرات سے پوری طرح حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے۔ یہ نقش سورۂ علق کا ہے۔

٧٨٦

٥٦٣٥	٥٦٣٨	٥٦٤١	٥٦٢٧
٥٦٤٠	٥٦٢٨	٥٦٣٤	٥٦٣٩
٥٦٢٩	٥٦٤٣	٥٦٣٦	٥٦٣٣
٥٦٣٧	٥٦٣٢	٥٦٣٠	٥٦٤٢

روحانی فارمولہ (١٩)

آیت الکرسی کا نقش آسیب و سحر کے لئے تیر بہدف ہے، اکثر اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے، اگر اس نقش کو شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالیں تو ہر آفت سے حفاظت رہتی ہے، سحر زدہ انسان کو ١١ نقوش پینے کے لئے دیئے جائیں اور ایک گلے میں ڈال دیا جائے، کیسا بھی سحر ہو گا انشاءاللہ اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٣٥٥٨	٣٥٥٣	٣٥٦٠
٣٥٥٩	٣٥٥٧	٣٥٥٥
٣٥٥٤	٣٥٦١	٣٥٥٦

روحانی فارمولہ (٢٠)

قرآن حکیم کی آیت وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَام (آیت ٤٧، سورۂ ابراہیم، سپارہ ١٣) جادو کے اثر کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقۂ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مربع نقش آتشی چال سے بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور دو مثلث نقش مثلث آتشی چال سے مثلث بنا کر دائیں بازو پر باندھیں۔ تینوں نقش کالے کپڑے میں پیک کریں، اس کے علاوہ مثلث آتشی چال سے گیارہ نقش گلاب و زعفران سے بنا کر روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلایا جائے، انشاءاللہ گیارہ دن میں جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش مربع یہ ہے۔

٧٨٦

٣٧٣	٣٧٦	٣٧٩	٣٦٦
٣٧٨	٣٦٧	٣٧٢	٣٧٧
٣٦٨	٣٨١	٣٧٤	٣٧١
٣٧٥	٣٧٠	٣٦٩	٣٨٠

نقش مثلث یہ ہے۔

٧٨٦

٣٨٩	٣٨٤	٣٩٢
٣٩١	٣٨٨	٣٨٦
٣٨٥	٣٩٣	٣٨٧

روحانی فارمولہ (٢١)

قرآن حکیم کی آیت قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ (آیت ١٥، سورۂ مائدہ، سپارہ ٦) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقہ بالکل طریقہ ٢٠ جیسا ہے۔

نقش مربع یہ ہے۔

٧٨٦

٢٧٧	٢٨٠	٢٨٣	٢٧٠
٢٨٢	٢٧١	٢٧٦	٢٨١
٢٧٢	٢٨٥	٢٧٨	٢٧٥
٢٧٩	٢٧٤	٢٧٣	٢٨٤

نقش مثلث یہ ہے۔

٧٨٦

٣٧٢	٣٦٦	٣٧٤
٣٧٣	٣٧١	٣٦٨
٣٦٧	٣٧٥	٣٧٠

روحانی فارمولہ (۲۲)

قرآن حکیم کی آیت فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ (آیت ۱۳۷، سورۂ بقرہ، سپارہ ۱) طریقہ بالکل طریقہ ۲۰ جیسا ہے، یہ آیت بھی جادو کے اثرات زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۲	۱۷۵	۱۷۸	۱۶۵
۱۷۷	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۰	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۷۹

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۱	۲۲۶	۲۳۳
۲۳۲	۲۳۰	۲۲۸
۲۲۷	۲۳۴	۲۲۹

روحانی فارمولہ (۲۳)

قرآن حکیم کی آیت لِيُخْرِجَهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط (آیت ۶، سورۂ حدید، سپارہ ۲۷) یہ آیت بھی سحر کے اثرات زائل کرنے میں مفید و مؤثر ہے، طریقہ علاج پہلے ہی طریقے کے مطابق ہے۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۰	۶۷۳	۶۷۶	۶۶۳
۶۷۵	۶۶۴	۶۶۹	۶۷۴
۶۶۵	۶۷۸	۶۷۱	۶۶۸
۶۷۲	۶۶۷	۶۶۶	۶۷۷

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۸۹۶	۸۹۱	۸۹۸
۸۹۷	۸۹۵	۸۹۳
۸۹۲	۸۹۹	۸۹۴

روحانی فارمولہ (۲۴)

قرآن حکیم کی آیت وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا ط (آیت ۳، سورۂ فتح، سپارہ ۲۶) یہ آیت بھی راقم الحروف کے تجربے میں سحر کے اثرات کو زائل کرنے میں آئی ہے اور تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ طریقہ علاج وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۱۲
۲۲۴	۲۱۳	۲۱۸	۲۲۳
۲۱۴	۲۲۷	۲۲۰	۲۱۷
۲۲۱	۲۱۶	۲۱۵	۲۲۶

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹۴	۲۸۸	۲۹۶
۲۹۵	۲۹۳	۲۹۰
۲۸۹	۲۹۷	۲۹۲

روحانی فارمولہ (۲۵)

قرآن حکیم کی آیت وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ ط إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ○ (آیت ۴۴، سورۂ مومن، سپارہ ۲۴) اس کے ذریعہ بھی سحر زدہ کا علاج راقم الحروف کے تجربے میں آیا ہے اور ہمیشہ اسے مؤثر پایا ہے۔ طریقہ علاج پہلے ہی طریقے جیسا ہے۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸۹	۳۹۲	۳۹۶	۳۸۲
۳۹۵	۳۸۳	۳۸۸	۳۹۳
۳۸۴	۳۹۸	۳۹۰	۳۸۷
۳۹۱	۳۸۶	۳۸۵	۳۹۷

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۱	۵۰۵	۵۱۳
۵۱۲	۵۱۰	۵۰۷
۵۰۶	۵۱۴	۵۰۹

روحانی فارمولہ (۲۶)

سات بتاشوں پر مندرجہ ذیل عزیمت سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک بتاشہ عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو کھلائیں، انشاءاللہ سات روز میں مریض کو آرام ملے گا اور سحر سے نجات ملے گی۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِهْيًا اَشْرَاهِيًا بِحَقِّ يَا بَاسِطُ وَبِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَبِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَبِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَبِحَقِّ يَا شَمْعُلُوْنِيْ. اگر اس عزیمت کو سو مرتبہ چالیس روز تک پڑھ لیا جائے بہ نیت زکوٰۃ تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔

روحانی فارمولہ (۲۷)

ایک چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیت گلاب و زعفران سے لکھ کر سات روز تک مریض کو پلائیں، روزانہ نئی پلیٹ پر لکھیں اور ایک ساتھ سات پلیٹوں پر لکھوا کر اس پھول کو مریض کے پورے بدن پر ملیں اور مندرجہ ذیل نقش سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں، انشاءاللہ سات ہی روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوْا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ط (آیت ۱۰۲، سورۂ بقرہ، سپارہ ۱) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۱	۳۵۵	۳۶۳
۳۶۲	۳۶۰	۳۵۷
۳۵۶	۳۶۴	۳۵۹

روحانی فارمولہ (۲۸)

کیسا بھی جادو ہو علوی ہو، یا سفلی، کالا ہو، میلا ہو، ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عزیمت کو زرد رنگ کے کاغذ پر لکھ کر مریض

کے گلے میں ڈالیں۔ بارش کے پانی یا نہر کے پانی پر اس عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور سحر زدہ کو صبح شام گیارہ دن تک پلائیں اور اتنی ہی تعداد میں سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور گیارہ دن تک اس تیل سے مریض کے سر پر مالش کریں، انشاء اللہ کیسا بھی جادو ہوگا اتر جائے گا۔

اس عزیمت کو اگر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ دن کے درمیان تین مرتبہ غسل بھی اگر سحر زدہ کو کرا دیں تو اور بھی جلدی جادو کے اثر سے نجات ملے گی۔

یا الٰهی بَطِّلَ السِّحْرَ بِحَقِّ ادمَ وَبطِّلَ السِّحْرَ بِحَقِّ موسیٰ وعیسیٰ وهارون وَبَطِّلَ السِّحْرَ بِحَقِّ محمّد مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم وَبِحَقِّ اصحاب لوط وبِحَقِّ اصحاب بدر وبِحَقِّ جمیع الْمُرسَلِیْن وبِحَقِّ جمیع الاولیاء وبِحَقِّ جمیع المومنین بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْن.

روحانی فارمولہ (۳۰)

اس نقش کو سحر زدہ کو لگا تار سات دن تک پلائے اور ایک نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۳	۷	۹
۶	۱۱	۳

روحانی فارمولہ (۳۰)

بسم اللہ کا یہ نقش بھی جادو سے نجات کے لئے تیر بہدف ہے، طریقہ علاج یہ ہے ایک نقش تو لکھ کر گلے میں ڈالیں، سات گلاب و زعفران سے لکھ کر سات دن تک روزانہ ایک نقش مریض کو پلائیں اور سات نقش کالے کاغذ پر کچی پنسل سے لکھ کر مریض کے بدن پر مل کر اس کو جلا دیں اور مریض کو غسل کرا دیں، انشاء اللہ سات دن میں جادو سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

روحانی فارمولہ (۳۱)

سورۂ جن کے نقش کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ ۱۱ نقش پلیٹ پر لکھ کر پلیٹ کو دھو کر مریض کو صبح ۸ اور ۱۰ بجے کے درمیان پلائیں اور ایک

نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۴	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۲
۲۰۲۰۹	۲۰۲۱۱	۲۰۲۱۳
۲۰۲۱۰	۲۰۲۱۵	۲۰۲۰۸

روحانی فارمولہ (۳۲)

''آیت سحر'' کے ذریعہ علاج کا ایک اور طریقہ بزرگوں سے منقول ہے، سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے، کسی ایسے کنوئیں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں معطل ہو یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو، ایسا کنواں نہ ہو تو پھر اس تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں جس میں دھوبی کپڑے نہ دھوتے ہوں، ان دونوں پانیوں کو ایک جگہ کر لیں اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو دراصل آیت سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے لکھ کر ڈال دیں اور اس میں ۲۱ پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں اس کے بعد اس پانی کو چولہے پر رکھ دیں، جب اس میں کھدے پڑ جائیں تو پانی کو چولہے پر سے اتار لیں اور ٹھنڈا کر لیں، اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل لے جائیں اور کسی تالاب کے کنارے میں لے جائیں اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں، پانی اس کے گھٹنوں تک آجانا چاہئے، اس کے سر پر پانی ڈالیں، غسل کے بعد گھر آکر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے لکھ کر ڈال دیں اور ایک بوتل پانی پر آیت سحر سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور سات دن تک صبح شام یہ پانی مریض کو پلائیں، انشاء اللہ سات دن میں مکمل آرام مل جائے گا اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۶۹	۹۸۳	۹۷۹	۹۷۶
۹۸۰	۹۷۵	۹۷۰	۹۸۲
۹۷۳	۹۷۷	۹۸۵	۹۷۱
۹۸۴	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۸

آیت کریمہ یہ ہے۔ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ○ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○

روحانی فارمولہ (۳۳)

اکابرین سے ایک یہ طریقہ سحر کو اتارنے کا منقول ہے کہ ۱۴ اگربتی لیں، ہر ایک اگربتی پر وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ○ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، صبح شام ایک اگربتی مریض کے سرہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں، جس وقت اگربتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلا دیں، اگربتی کے نیچے کوئی مٹی

کا برتن رکھیں، تاکہ راکھ محفوظ کی جاسکے۔ ۱۴۱ اگربتیاں ۲۰ دن میں ختم ہو جائیں گی، ان سب کی راکھ جمع کرکے رکھ لیں اور ۲۱ ویں دن مریض غسل خانہ میں جا کر اس راکھ کو اپنے بدن پر ملے، پوشیدہ مقامات چھوڑ دے، راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے، چند منٹ کے بعد غسل کرلے، انشاءاللہ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ آیت کریمہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۶۶	۴۶۹	۴۷۲	۴۵۹
۴۷۱	۴۶۰	۴۶۵	۴۷۰
۴۶۱	۴۷۴	۴۶۷	۴۶۴
۴۶۸	۴۶۳	۴۶۲	۴۷۳

روحانی فارمولہ (۳۴)

آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ کا نقش ہر مشکل، ہر دشواری اور ہر طرح کے سحر کو رفع کرنے کے لئے اکسیر ثابت ہوتا ہے، ایک نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال دیں اور پانی بھر لیں پھر صبح شام یہ پانی مریض کو پلائیں، ایک نقش کالے کپڑے میں کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاءاللہ بہت جلد سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۶
۵۹۸	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۰

روحانی فارمولہ (۳۵)

آسیب اور سحر دونوں کے لئے ایک نادر عمل نقل کیا جاتا ہے، یہ عمل "اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ" کا ہے۔ یہ آیت ۲۴ ویں سپارے کے پہلے ہی رکوع کی ہے۔ ایک بوتل یا نصف بوتل پانی پر اس کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے اس کے بعد ایک سفید مرغ لیں، یہ مرغ اذان دینے والا ہونا چاہئے لیکن اگر آسیب زدہ یا سحر زدہ عورت ہو تو پھر سفید مرغی لینی چاہئے اور مرغی ایسی ہونی چاہئے جس نے کم سے کم ایک مرتبہ انڈا دیا ہو، اس مرغے یا مرغی کو ذبح کرلیں اور اس کی دائیں ٹانگ کو جدا کردیں اور بازو کو بھی الگ کرلیں اور پھر اس کو نکالیں، اس کو پکاتے وقت ان چیزوں کو استعمال کریں۔ کشنیز، سیاہ مرچ، مرغی کے انڈے کی زردی، سونٹھ، روغن زیتون، ورنہ گائے کے اصلی گھی میں پکائیں، ان کے علاوہ ذائقہ پیدا کرنے کے لئے حسب خواہش کچھ اور بھی ڈال سکتے ہیں لیکن یہ چیزیں ضروری ہیں اور ان کی مقدار حسب خواہش رکھنی چاہئے، نمبر ایک ایسا شخص جس کی ماں ہو، باپ نہ ہو، نمبر دو ایسا شخص جس کا باپ ہو ماں نہ ہو، نمبر تین ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں نہ ہوں، نمبر چار ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں موجود ہوں، کھانا کھلانے کے بعد ان چاروں حضرات کے ہاتھ اسی پانی میں دھلوائیں جس پانی میں مریض کے ہاتھ دھلوائے تھے۔ اس کے بعد ایک چینی کی پلیٹ پر سورۂ کافرون کا نقش گلاب و زعفران سے لکھیں اور دوسری پلیٹ پر سورۂ قریش کا نقش لکھیں، پھر ان دونوں پلیٹوں کو دھو کر آدھا پانی مریض کو پلادیں اور آدھا پانی اس بالٹی میں ڈال دیں، جس میں مریض کے اور چاروں حضرات کے ہاتھ دھلوائے گئے تھے، اس کے بعد اس پانی کو نیم گرم کرکے اگر سردی ہو تو تیز گرم کرکے مریض کو نہلادیں اور اس کے بعد مریض کے گلے میں "اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ" کا نقش لکھ کر ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۴	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۷	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۶

سورۂ کافرون کا نقش جو چینی کی پلیٹ پر لکھنا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۵	۹۳۰	۹۳۷
۹۳۶	۹۳۴	۹۳۲
۹۳۱	۹۳۸	۹۳۳

تین دن تک مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان اس عزیمت کو لکھ کر کاغذ کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر پھر کوئلے جلا کر اس میں یہ کپڑا ڈال دیں اور مریض کو دھونی دیں، کوئلوں پر ۲۱ دانے سیاہ مرچ کے اور کچھ لوبان بھی ڈال لیں۔ عزیمت یہ ہے۔ حٰمٓ س حٰمٓ س بسم س بسم س احرقنا فرعون وثمود وصهال ههه ع ع ع و الہ ها انشاءاللہ تین دن ہی میں جادو اور ٹونکے کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

روحانی فارمولہ (۳۶)

آسیب زدہ مریض یا سحر زدہ مریض کے لئے ایک اور نادر عمل نقل کیا جاتا ہے جس میں قدرے محنت تو زیادہ کرنی پڑتی ہے لیکن اللہ کے فضل و کرم سے مریض سات دن ہی میں صحت مند ہو جاتا ہے۔ بالخصوص اس سحر زدہ کے لئے یہ طریقہ علاج سود مند ثابت ہوتا ہے، جس پر سحر جنات کے ذریعہ مسلط کیا گیا ہو مریض کے گلے میں آیت الکرسی اور سورۂ فاتحہ کا مشترک نقش لکھ کر ڈال دیں۔ دائیں بازو پر "یا خالق الارض والسماء" لکھ کر باندھیں، بازو پر اصحاب کہف مندرجہ ذیل طریقے سے لکھ کر باندھیں۔

الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذر فطیونس کشا فطیونس تیونس یوانس بوس وکلبھم قطمیر ط وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولو شاء لھداکم اجمعین۔ یاالٰہی بحرمت اسماء اصحاب کہف ہر قسم کا آسیب نظر بد و سحر در وجود ایں رادفع شود اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ آیت الکرسی اور سورۂ فاتحہ کا مشترک نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵ / ۱۸۷	۲۳۶۸ / ۴۹	۲۳۷۱ / ۱۱۰	۲۳۵۷ / ۱۳۷
۲۳۷۰ / ۱۰۹	۲۳۵۸ / ۱۳۸	۲۳۶۴ / ۱۸۶	۲۳۶۹ / ۵۰
۲۳۵۹ / ۱۳۹	۲۳۷۳ / ۱۱۲	۲۳۶۶ / ۴۷	۲۳۶۳ / ۱۸۵
۲۳۶۷ / ۴۸	۲۳۶۲ / ۱۸۲	۲۳۶۰ / ۱۴۰	۲۳۷۲ / ۱۱۱

مریض کو تین دن تک ان چیزوں کی دھونی دو۔
کھجور کے درخت کے ریشے، ناریل کے ریشے، گدھے اور بلی کے ناخن ایک مرتبہ میں صرف ایک ایک اور مندرجہ ذیل عزیمت کاغذ پر لکھ کر کوئلے دہکا کر مریض کو ان سے دھونی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔ ساھسا بعلاج منه وملہ واسقفہ۔
مریض کو تین دن تک روٹی شہد سے کھلائیں، بقیہ چار دنوں میں بکرے کا گوشت کھلا سکتے ہیں، ورنہ سات دنوں تک صرف روٹی اور شہد پر قناعت کریں، ایک بوتل پانی پر سورۂ حشر کی آخری تین آیات سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو صبح شام یہ پانی پلائیں، ساتویں دن تین رنگوں کا بکرا خریدیں، اس کو ذبح کر کے اس کا خون مریض کے گھر کے چاروں کونوں میں ڈلوادیں اور گوشت غریبوں میں بٹوادیں، البتہ اس کا سر مریض کے اوپر سے سات مرتبہ اُتار کر جنگل میں دبوادیں۔
اگر جادو حد سے زیادہ خطرناک ہوتو بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ پکا کر سات فقیروں کو کھانا کھلائیں اور ہاتھ ایک بالٹی میں دھلوا کر اس پانی سے مریض کو ساتویں دن نہلا دیں، سات دن کے بعد مزید ۲۱ دن تک مندرجہ ذیل آیات اور عزیمت گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک بوتل میں گھول لیں، ۲۱ دن تک یہ پانی مریض کو بعد نماز عشاء مریض کو پلاتے رہیں۔ معوذتین، سورۂ طارق، سورۂ حشر کی آخری تین آیات آخر میں یہ کلمات لکھیں۔ بسم الله شافی وبسم الله کافی وبحق یا صمدُ یا احدُ یا فردُ برحمتك یا ارحم الراحمین (زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں) انشاء اللہ اس طریقہ علاج سے کتنا بھی خطرناک جادو یا جن کا اثر ہوگا سات دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً ۲۱ روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں۔

روحانی فارمولہ (۳۷)

سحر و آسیب سے حفاظت کے لئے اور اگر ان میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو اس کو رفع کرنے کے لئے آیت الکرسی کا نقش بے حد مؤثر اور مفید ثابت ہوتا ہے، اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیا جائے یا دائیں بازو پر باندھ لیا جائے تو سحر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے، اگر اس نقش کو فریم کرا کر گھر میں آویزاں کریں یا تعویذ کی شکل میں گھر میں لٹکائیں تو وبائی امراض اور آفات ارضی وسماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت الکرسی کا نقش ہو وہ سحر و آسیب کی نجاستوں سے بھی پاک صاف ہو جاتا ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۶۰	۴۵۵۳	۴۵۵۸
۴۵۵۵	۴۵۵۷	۴۵۵۹
۴۵۵۶	۴۵۶۱	۴۵۵۴

روحانی فارمولہ (۳۸)

آج کے پرفتن دور میں جب کہ حسد اور جلن عام اور جادو ٹونا عام در عام ہو کر رہ گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے، ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے، نماز کی پابندی رکھے اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سوئے اور اپنے گھر میں حروف مقطعات کے اس نقش کو فریم کرا کر

آویزاں کر لے، انشاء اللہ پورا مکان جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۱۳۲	۱۱۲۶	۱۱۱۹	۷
۱۱۳۰	۸	۲	۱۱۲۸	۱۱۲۷
۱۱۲۹	۱۱۲۳	۱۱۲۱	۹	۳
۱۰	۳۰	۱۱۳۰	۱۱۴۳	۱۱۱۷
۱۱۲۵	۱۱۱۸	۶	۵	۱۱۳۱

روحانی فارمولہ (۳۹)

حروف نورانی کا نقش بھی سحر کو رفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے، اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالنے سے سحر کے اثرات رفع ہو جاتے ہیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۴	۲۲۷	۲۳۲
۲۲۹	۲۳۱	۲۳۳
۲۳۰	۲۳۵	۲۲۸

روحانی فارمولہ (۴۰)

سفلی اور کالے جادو کی کاٹ بعض اکابر اسم "یا ممیت" کے ذریعہ بھی کیا کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس اسم کو سات ہزار مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے جادو زدہ کو پلائیں اور اس پر دم بھی کریں، اگر کوئی شخص خود ہی سحر کی لپیٹ میں ہو تو پانی خود پڑھ کر پی لے اور خود ہی اپنے اوپر دم کر لے، اس عمل کو سات روز تک جاری رکھے، اگر جمعرات سے شروع کرے تو افضل ہے، انشاء اللہ سات روز ہی میں جادو سے نجات ملے گی اور صحت عطا ہوگی، عمل کے شروع اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ اگر جادو زدہ کے گلے میں مذکورہ عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی ڈالیں تو تاثیر عمل اور بھی بڑھ جائے گی اور فائدے کے امکانات اور زیادہ ہو جائیں گے۔
نقش یہ ہے۔

۷۹۲

۱۱۵	۱۲۸	۱۲۵	۱۲۲
۱۲۶	۱۲۱	۱۱۶	۱۲۷
۱۲۰	۱۲۳	۱۳۰	۱۱۷
۱۲۹	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۴



عمل باندھ جادو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آیت الکرسی...... الخ لکھ ہزاری، چلے اک لکھ چوی ہزار کی سواری، کوہے کا کوٹ، تانبے کی کوہاڑی، الحمد...... الخ کی زنجیر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ...... الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس...... الخ کا کوڑا، حضرت عیسیٰ کی کنجی، حضرت موسیٰ وا جندرا، حضرت شاہ علی وا مندرہ، سب کارسندرا، بدنظر گنتار کی باندھ کرو، سٹھ مٹھ کی باندھ کرو، روڑ کنکر کی باندھ کرو، جن، پری، بھوت پریت دی باندھ کرو، تار تعویذ دی باندھ کرو، شیطان ابلیس دی باندھ کرو، خبیث ڈائن دی باندھ کرو، جادو ٹونے دی باندھ کرو، گڑے مسان دی باندھ کرو، گروائے تار دھاگے دی باندھ کرو، دبے دبائے باندھ کرو، اگ لائے لکائے دی باندھ کرو، کھوائے پیائے دی باندھ کرو، چلے علم دی باندھ کرو، میرے پیر استاد باندھ کرو، مرشد کا فیض، استاد کی دعا، اللہ کا حکم چلے کل مرسل دی سواری چلے، لاحول...... الخ چنگاری چلے، حضرت سلیمان کا تخت چلے، شاہ علی وا مندرا چلے۔ حق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

طریقہ علاج

یہ عمل سحر جادو، ٹونا، مسان، نظر بد اور ہر طرح کے تعویذات کے بد اثرات کو ختم کرنے کے لئے قوی الاثر ہے، خواہ کسی خبیث ارواح کی چوکی بٹھائی گئی ہو، یا پتلا بنا کر کہیں دفن کردیا گیا ہو، سب کا اثر باطل ہوجاتا ہے، سحر اور آسیب زدہ کے لئے اس کے قد کے برابر سات رنگ کے دھاگے کی سات تاریں لے کر یا کچے سوت کی سات تاریں لے کر ان کی چار تہہ کرلیں۔

اب ایک مرتبہ عمل پڑھ کر دھاگے پر گرہ لگائیں اور دم کریں، اس طرح گیارہ گرہ لگائیں اور یہ دھاگہ مریض کے گلے میں کسی دھات کی تختی میں بند کرا کر ڈال دیں، انشاء اللہ تعالیٰ سحر جادو سے محفوظ ہوجائے گا اور دوبارہ کبھی سحر جادو ٹونا کے بد اثرات نہ ہوں گے جب تک یہ دھاگہ گلے میں رہے گا۔

عمل جاری کرنے کا طریقہ

عامل کے لئے ضروری ہے کہ پہلے عمل کی قوت کو اپنے قابو میں لائے۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ گیارہ مرتبہ اس عمل کو خلوت کی جگہ پڑھا جائے، مدت ریاضت عمل اکیس یوم ہے، بعد ریاضت روزانہ مداومت رکھیں تاکہ عمل کی قوت ہمیشہ قابو میں رہے۔

مسان ایک مہلک بیماری

مولانا حسن الہاشمی

بعض عورتوں اور بعض بچوں کو مسان کی بیماری ہوتی ہے، اس بیماری میں بچے سوکھ کر مرجاتے ہیں، بعض عورتوں کے صرف لڑکیوں پر یہ بیماری اثر انداز ہوتی ہے۔ لڑکی کا حمل ہوتا ہے تو ساتھ خیر و عافیت کے فراغت ہوتی ہے، لیکن جب بھی لڑکے کا حمل ہوگا یا تو ضائع ہوجائے گا یا بچہ پیدا ہونے کے بعد سوکھ کر مرجائے گا۔ اسی طرح بعض عورتوں کے صرف لڑکیوں پر یہ بیماری اثر انداز ہوتی ہے، ان کی لڑکیاں ختم ہوجاتی ہیں اور لڑکے ٹھیک رہتے ہیں، بعض عورتوں کے لڑکے اور لڑکیاں دونوں ہی اس مرض کی لپیٹ میں آتے ہیں، بعض عورتوں کو یہ بیماری نہیں ہوتی لیکن ان کے بعض بچے مسان کا شکار ہوجاتے ہیں اور سوکھ سوکھ کر جان دیتے ہیں، غالباً یہ ایسی بیماری ہے جو اگرچہ جسمانی ہی ہے لیکن اس کا علاج دواؤں اور جڑی بوٹیوں میں نہیں ہے۔ بلکہ اس کا علاج صرف اور صرف روحانیت میں ہے اور یہ مرض تعویذ گنڈوں یا پھر دعاؤں اور وظائف سے رفع ہوتا ہے، یوں اللہ جسے زندگی دینا چاہے وہ موت کے چنگل سے بھی نکل آتا ہے۔

"حسن خانہ عملیات" سے استفادہ کرنے والوں کے لئے ایسے قیمتی فارمولے منتخب کئے ہیں جن کے ذریعہ مسان کی مہلک بیماری سے بفضل خداوندی بآسانی نمٹا جاسکتا ہے۔

طریقہ (۱)

نیلے رنگ کے سوتی ڈورے کے ۴۱ تار لیں، ان کو یکجا کرکے سورۂ طارق (سپارہ: ۳۰) پڑھ کر گرہ کے دائرہ میں دم کرکے گرہ لگادیں، اس طرح ۴۱ مرتبہ سورۂ طارق پڑھ کر ۴۱ گرہ لگائیں، پھر یہ ڈورہ حاملہ عورت کے پیٹ یا زیر ناف باندھ دیں، ولادت کے بعد یہی گنڈہ بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مسان رفع ہوگا اور بچہ اس کی لپیٹ میں آنے سے محفوظ رہے گا، جب تک بچہ ماں کا دودھ پیئے اس وقت تک یہ گنڈہ بچے کے گلے میں ڈالے رکھیں۔

انتہائی مجرب عمل ہے۔

طریقہ (۲)

جس بچے کو مسان کی بیماری لاحق ہو اس کو یہ نقش ۴۰ دن تک روزانہ ایک نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر پلایا جائے۔ نقش یہ ہے۔

بحق باللہ   العلی العظیم

"   "

طریقہ (۳)

جو بچہ دن بہ دن سوکھتا جارہا ہو اور کوئی دوا اور غذا کارگر نہ ہو رہی ہو اس کے لئے دو نقش بنائے جائیں، ایک نقش بیگن پر بنایا جائے اور بیگن کو وہاں لٹکا دیا جائے جہاں بچہ سوتا ہے، بیگن دن بہ دن سوکھتا رہے گا اور انشاء اللہ بچہ موٹا ہوتا رہے گا۔ دوسرا نقش کاغذ پر بنا کر بچہ کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ بیگن والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

دی	ولا	ط
و	ه	لا
ای	ق	مس

کاغذ والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱۶	۴۳۰	۴۲۶	۴۲۳
۴۲۷	۴۲۲	۴۱۷	۴۲۹
۴۲۱	۴۲۳	۴۳۲	۴۱۸
۴۳۱	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۵

طریقہ (۴)

جن بچوں کو سوکھے کا مرض ہو ان کے لئے یہ نقش بھی تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے، نقش تیار کرکے بچے کے گلے میں ڈلوائیں انشاء اللہ

چالیس دن کے اندر مرض رفع ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۶۲۳۷	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۶۲۳۶
۶	۹	۶۲۳۹	۳
۶۲۳۸	۴	۵	۱۰

طریقہ (۵)

بہت ہی سخت قسم کے مسان میں خواہ کسی عورت کو یا بچے کو مندرجہ ذیل نقش اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اس کو سفید رنگ کے مرغ کے خون سے اتوار کے دن ساعت شمس میں بنایا جائے، انشاءاللہ چند دن کے اندر شفا نصیب ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۳	۱۴۷	۱۴۴	۱۴۱
۱۴۵	۱۴۰	۱۳۵	۱۴۶
۱۳۹	۱۴۲	۱۴۹	۱۳۶
۱۴۸	۱۳۷	۱۳۸	۱۴۳

طریقہ (۶)

مسان کی بیماری میں نقش اصحاب کہف بہت مجرب ہے اور اس نقش کی برکت سے مسان کی بیماری سے بچے کو پوری طرح نجات مل جاتی ہے اور بچہ مکمل صحت مند ہو جاتا ہے، نقش اصحاب کہف کے دو طریقے اکابرین سے منقول ہیں۔

پہلا طریقہ یہ ہے کہ چار مٹی کی ایسی ٹھیکریاں حاصل کی جائیں، پکنے کے بعد جن پر کبھی پانی نہ لگا ہو ان پر نقش اصحاب کہف کالی روشنائی سے لکھ دیا جائے پھر ان ٹھیکریوں کو آگ میں ڈال دیا جائے، جب ٹھیکریاں خوب تپ جائیں تو ان کو نکال کر پلنگ کے چاروں پاؤں کے نیچے دبادیں اور روزانہ بچے کو اسی پلنگ پر چالیس دن تک سلائیں، چالیس دن کے اندر اندر بچہ انشاءاللہ خوب تندرست ہو جائے گا۔ چالیس دن کے بعد ان ٹھیکریوں کو کسی تالاب یا کنوئیں میں پھینک دیا جائے۔

نقش اصحاب کہف کا دوسرا طریقہ بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر کسی بچے کو مسان کی بیماری ہو وہ بچہ سوکھتا جا رہا ہو یا اس بچے کو مسان کے دورے پڑتے ہوں، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہوں، آنکھیں چڑھ جاتی ہوں، منہ سے جھاگ آنے لگتے ہوں تو نقش اصحاب کہف کو کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں، انشاءاللہ چالیس دن کے اندر اندر شفاء اور صحت نصیب ہوگی، نقش اصحاب کہف یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱۷	۱۰۳۱	۱۰۲۸	۱۰۲۴
۱۰۲۹	۱۰۲۳	۱۰۱۸	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۲۶	۱۰۳۳	۱۰۱۹
۱۰۳۲	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۷

طریقہ (۷)

دوسو گرام اجوائن لیں اور اس پر سورۂ نصر (اذا جآء نصر اللہ، سپارہ ۳۰) ۲۱ مرتبہ پڑھ کر مع بسم اللہ پڑھ کر دم کریں پھر اس اجوائن کو پچاس گرام تول کر چار حصوں میں کر کے چار پوٹلیاں بنالیں اور زچہ کی چار پائی میں ایک ایک پوٹلی چاروں پاؤں میں باندھ دیں، چالیس دن تک پلنگ ایک ہی جگہ رہنے دیں، چالیس دن کے بعد چاروں پوٹلیاں کسی دریا یا تالاب میں ڈال دیں اور مندرجہ ذیل نقش بچے کے گلے میں ڈالیں، انشاءاللہ بچہ مسان کی آفت سے محفوظ رہے گا، یہ عمل خاص طور پر ان عورتوں کے لئے ہے جن کے بچے عام طور سے سوکھے کا شکار ہو کر مر جاتے ہوں۔ گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

بحق جبرائیل ۷۸۶ بحق میکائیل

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بحق عزرائیل یا حی یا قیوم بحق اسرافیل

طریقہ (۸)

اگر کوئی عورت، بچہ یا بڑا سوکھے کا شکار ہو، دن بہ دن سوکھتا جا رہا ہو تو ایسے مریض کے لئے ایک ہزار تیرہ مرتبہ قرآن حکیم کی مندرجہ آیت کو

کسی بھی دن عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر چنبیلی یا سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر اس تیل سے مریض کے جسم پر رات کو مالش کیا کریں، انشاءاللہ گیارہ دن میں مریض قوی اور تندرست ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ فَانْظُرْ اِلٰی اٰثٰرِ رَحْمَةِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

طریقہ (۹)

جس بچے پر مسان کا اثر اس قدر ہو کہ اس کے بچنے کی قطعاً توقع نہ ہو، اس کے لئے ایک عمل نقل کیا جا رہا ہے، حد سے زیادہ سریع الاثر ہے۔

عمل یہ ہے کہ گڑ کی سات گولیاں چنے کے برابر بنائیں جائیں اور ہر ایک گولی پر ۱۲۶۲ مرتبہ یہ عمل پڑھ کر دم کریں، اَذْغُوْن تَدْغُوْن اب زَرْم خُشْك شَو مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دِینا ہروقت ونیز ناپید شَوَد بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور مندرجہ ذیل سات عدد کاغذ پر گلاب وزعفران سے لکھ کر رکھ لیں، گڑ کی گولی روزانہ نہار منہ مریض کو کھلا دی جائے، عصر اور مغرب کے درمیان ایک نقش گھول کر مریض کو پلاتے رہیں، بعد میں ساتوں کاغذ آٹے میں گولہ بنا کر کسی دریا وغیرہ میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۱	۱۴۵	۱۴۲	۱۳۸
۱۴۳	۱۳۷	۱۳۲	۱۴۴
۱۳۶	۱۴۰	۱۴۷	۱۳۳
۱۴۶	۱۳۴	۱۳۵	۱۴۱

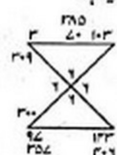
طریقہ (۱۰)

جس بچے کو مسان کی شکایت ہو یا جس عورت کے بچے سوکھ کر مر جاتے ہوں ان کے لئے یہ طریقہ بھی کارگر ہے کہ عود کی دو لکڑیاں جو وزن اور سائز میں برابر ہوں، ان دونوں لکڑیوں کے بیچ میں سوراخ کر کے اس طرح کہ لکڑیاں چٹخنے نہ پائیں، سرخ یا نیلے رنگ کے ڈورے میں پرو کر مریض کے گلے میں ڈال دی جائیں اور تین سال تک گلے میں پڑا رہنے دیں، ڈورا خراب ہو جائے تو بدل دینے میں کوئی حرج نہیں ہے، انشاءاللہ مسان کی شکایت دور ہوگی اور مریض کو کامل صحت انشاءاللہ نصیب ہوگی۔

طریقہ (۱۱)

جس بچے کو مسان کی شکایت ہو اس نقش کو لکھ کر کپڑے میں پی میں لپیٹ کر گرہ لگا کر بچے کی بائیں کلائی میں باندھ دیں، نقش لکھ کر رکھ لیں اور پہلے والے نقش کو کھول کر توے کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور اس نقش کو اس پر رکھ کر جلا دیں، جلانے سے پہلے نقش مریض کے پورے بدن پر مل لیں، نقش کو توے پر رکھتے ہوئے فاصلے پر چلے جائیں، اس کا دھواں کسی کو نہیں لگنا چاہئے، اگر نقش نہ جلے تو دور سے لکڑی وغیرہ سے اسے دبا دیں، جب وہ اچھی طرح جل جائے تو فوراً اس کو چمٹے سے پکڑ کر گندی نالی میں پھینک دیں، لگاتار چالیس دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ جو شخص اس عمل کو کرے، ماں باپ میں سے کوئی یا کوئی دوسرا فرد کرے، تو چالیس دن تک وہی شخص کرے۔ "درمیان میں بدلنا نہیں چاہئے، نقش کو باندھنے سے پہلے روزانہ لوبان سے دھونی دینا بھی ضروری ہے اور دوسرا نقش چالیس کی تعداد پینے کے لئے گلاب وزعفران سے بھی لکھ کر دیئے جائیں، شام کو ایک دن پہلے والا نقش جلانے کے بعد فوراً مریض کو زعفران والا نقش پلا دیا جائے اور اس کو ایک گھنٹے پہلے پینے کے گھول دیا جائے۔ اس طریقہ عمل میں احتیاط بہت لازمی ہے، کسی بھی جزو کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے، ورنہ فائدے کے بجائے نقصان ہوگا۔ نقش یہ ہے۔



پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بچہ پیدا نہ ہونے کے اسباب

یوں تو بچہ اللہ کی مرضی سے پیدا ہوتا ہے اور اگر اللہ کی مرضی نہ ہو تو اولاد نہیں ہوتی، لیکن اسباب کی دنیا میں بچہ پیدا نہ ہونے کی کچھ وجوہات ہوتی ہیں، ماہرین نے غور و فکر کے بعد حمل قرار نہ پانے کی مندرجہ ذیل وجوہات بتائی ہیں، عاملین کو چاہئے کہ اس طرح کے موضوعات پر کام کرتے ہوئے اور بانجھ عورتوں کا علاج کرتے ہوئے ان کو بھی پیش نظر رکھیں اور روحانی علاج کے ساتھ ساتھ یہ طبی فارمولے بھی استعمال کرائیں۔

پہلا سبب یہ ہے کہ عورت کی بچہ دانی الٹ جاتی ہے۔ علامت، صحبت کے بعد عورت کے سر میں درد ہوتا ہے۔ علاج، مغز ہتولہ، مرغ کی بیٹ آپس میں حل کر کے حیض سے فارغ ہونے کے بعد تین روز تک روئی تر کر کے عورت شیافہ لے پھر شوہر کے ساتھ صحبت کرے۔

دوسرا سبب یہ ہے کہ رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ علامت صحبت کے بعد اندام نہانی کے ساتھ سارا بدن درد محسوس کرتا ہے، چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ علاج، ہیرا ہینگ تلی کے تیل میں حل کر کے غسل طہارت تین روز تک شیافہ لے، اس دوران شوہر کے ساتھ صحبت نہ کرے۔

تیسرا سبب یہ ہے کہ رحم کے منہ پر گوشت آجاتا ہے۔ علامت صحبت کے بعد عورت کی کمر میں درد ہوتا ہے۔ علاج، زیرہ سفید اور ہاتھی کا ناخن باریک پیس کر گائے کے گھی میں حل کر کے تین روز تک شیافہ لے، غسل طہارت کے بعد۔

چوتھا سبب یہ ہے کہ رحم کے سر پر ایک کیڑا پیدا ہو جاتا ہے، جو مرد کے قطفے کو کھا جاتا ہے۔ علامت، صحبت کے بعد ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ علاج، صابن اور بجی کھار قدرے پانی میں ہموزن کر کے غسل طہارت کے بعد تین روز تک شیافہ لے۔

پانچواں سبب یہ ہے کہ رحم میں اعتدال سے زیادہ گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ علامت، صحبت کے بعد دل زور سے دھڑکتا ہے اور دل کے آس پاس درد بھی ہوتا ہے۔ علاج، مغز نیب اور گل گلاب کو باریک پیس کر گائے کے گھی میں حل کر کے غسل طہارت کے بعد تین روز تک شیافہ لے۔

چھٹا سبب یہ ہے کہ رحم میں اعتدال سے زیادہ سردی پیدا ہو جاتی ہے۔ علامت، صحبت کے بعد پورا سینہ درد کرتا ہے۔ علاج، کلونجی اور سیاہ زیرہ ہموزن پیس کر تلی کے تیل میں پکائیں، جب پکتے پکتے نصف رہ جائے تو روئی میں تر کر کے غسل طہارت کے بعد تین روز تک شیافہ لے۔

ساتواں سبب یہ ہے کہ عورت کے رحم پر ورم ہو جاتا ہے۔ علامت یہ ہے کہ صحبت کے بعد عورت کو غیر معمولی تھکن کا احساس ہوتا ہے۔ علاج، لونگ کو باریک پیس کر بکری کے دودھ میں حل کر کے تین روز تک شیافہ لے۔

آٹھواں سبب یہ ہے کہ دیو، پری یا ام الصبیان کا اثر ہو۔ علامت یہ ہے کہ کسی بھی طرح کا صحبت کے بعد درد نہ ہو۔ علاج مندرجہ ذیل کلمات ساعت سعید میں لکھ کر غسل طہارت کے بعد عورت کی کمر میں باندھیں۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم. والملك القديم، والعطاء العظيم، والصِّراطِ المستقيم۔

نواں سبب یہ ہے کہ لوگ عورت کی کوکھ باندھ دیتے ہیں، اس کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ علامت یہ ہے کہ صحبت کے بعد عورت کو اختلاج ہوتا ہے، یا جی متلاتا ہے اور طبیعت نڈھال ہو جاتی ہے، علاج یہ ہے کہ ایک سفید رنگ کا بکرا خرید کر غریبوں میں تقسیم کیا جائے اور اسی بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ پکا کر طالب علموں کی دعوت کی جائے، کھانا کھلانے کے بعد ان کے ہاتھ ایک برتن میں دھلوائے جائیں، اس پانی کے ہمراہ بارش کا پانی ملائیں یا پھر سات کنوؤں کا پانی ملائیں، اس پانی سے عورت کو غسل کرائیں، انشاء اللہ عورت کی کوکھ کھل جائے گی۔

اس عورت کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں اور اس کو اسی بکرے کے خون سے لکھیں جو صدقے کے لئے ذبح کیا جا رہا ہے، نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

اسی نقش کی پشت پر یہ عزیمت لکھیں، نقش لکھتے وقت اجوین اور سیاہ مرچ کی دھونی لیں۔

ملمط ۱۸۴۶ ۳۹۱ ۶۱

کھعلل ۱۶ ح ۱ ع ۱۶ ۱۱۱

لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کی بندش کھولنے کے لئے

از : غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفیہ)

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ہر دور میں اہم رہا ہے۔ عصر حاضر میں تو لڑکیوں کے لئے اچھا بر ملنا ایک پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ ہر فرد یہی چاہتا ہے کہ ہونے والی بیوی کافی سارے جہیز کے ساتھ کاروبار کے لئے بھی رقم اپنے ساتھ لائے جبکہ لڑکیاں جہیز نہ ہونے کی وجہ سے اپنے والدین کے گھر بیٹھی بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ بعض عاشقِ نامراد اچھے رشتہ کی بات طے ہونے پر اور جہیز کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر سفلی عاملین سے وجہ دبعض لڑکیوں کا بخت بستہ کرواتے نظر آتے ہیں۔ یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ مرد، عورت ہر دو ناکام ہونے کی صورت میں مخالف کی عقد بندی کے درپے رہتے ہیں۔ ہند و پاک میں ہی نہیں دنیا کے ہر خطہ میں سفلیات کے جاننے والے بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو یہ کام چند روپے لے کر خرابی پیدا کرتے ہیں یہی لوگوں کے کاروبار کو بھی بستہ کرتے ہیں۔ ہم ہر دو جنس کی بخت کشائی کے اعمال اپنے اس مختصر مضمون میں تحریر کر رہے ہیں تا کہ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچے۔ اس مقصد کے لئے ہم سورہ یٰسین شریف کی آیت مبارک سبحان اللّٰہ...... لایعلمون سے نقوش بخت کشائی اور دل پسند شادی تیار کرنے کا طریقہ تحریر کرتے ہیں۔

نام سائلہ رانی بنت شریفاں: اعداد یہ ۹۰۲

آیت مبارکہ سبحان الذی...... لایعلمون: اعداد ۴۲۸۸

مجموعہ ۵۱۹۰

ان اعداد کا مربع مربع جعفری قاعدہ کے مطابق تحریر کریں، آیت کے اعداد کے حروف پیدا کر کے اسم موکل علوی اور اسم اجنہ پیدا کریں۔ علوی کا اسم لوح کے اوپر درج کریں اور اسم اجنہ لوح کے نیچے درج ہوگا۔

اعداد آیت مبارکہ ۴۲۸۸

حروف ح ف ر د غ

اسم موکل علوی حفر دغائیل

اسم اجنہ حفر غفغغیوش

مثالی نقش مربع جفت آتشی یہ ہے خانہ ۹ میں کسر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حفر دغائیل

۱۲۸۲	۱۳۰۹	۱۳۰۳	۱۲۹۶
۱۳۰۵	۱۲۹۴	۱۲۸۴	۱۳۰۷
۱۲۹۲	۱۲۹۹	۱۳۱۳	۱۲۸۶
۱۳۰۱۱	۱۲۸۸	۱۲۹۰	۱۳۰۱

حفر غفغغیوش

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے کسی ساعتِ زہرہ میں تحریر کیا جائے اور سائلہ اپنے پاس رکھے یا گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بخت کشادہ ہو جائے گا اور شادی کے پیغامات آئیں گے۔

اگر کسی مخصوص جگہ رشتہ کرنا مطلوب ہو تو اس آیت کے اعداد میں ہر دو کے نام معہ والدہ کے اعداد شامل کر کے نقش تیار کیا جائے اور طالب اپنے گلے میں پہنے یا اپنے پاس رکھے۔ خدا نے چاہا تو مطلوبہ جگہ شادی ہوگی۔ مثلاً

نام طالب، رانی بنت شریفاں، اعداد ۹۰۲

نام مطلوب، اختر بن سرداراں، اعداد ۲۱۱۷

آیت مبارکہ سبحان الذی...... لایعلمون ۴۲۸۸

مجموعہ ۷۳۰۷

اس نقش کے آیت مبارکہ کے اعداد سے اسم موکل اور اسم اجنہ حسبِ سابق پیدا کئے جائیں گے اور اسم طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد سے بھی اسم موکل اور اسم اجنہ پیدا کریں۔ مثلاً

اعداد طالب و مطلوب ۹۰۲ + ۲۱۱۷ = ۳۰۱۹

حروف ط ی غ غ غ

اسم موکل طیغائیل

اسم اجنہ طیغغغیوش

مثالی نقش مربع جفت مخصوص جگہ شادی کے لئے یہ ہوگا، کسر خانہ نمبرہ میں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حفر وغائیل

۱۸۲۶	۱۸۳۲	۱۸۳۸	۱۸۱۱
۱۸۳۶	۱۸۱۳	۱۸۲۳	۱۸۳۳
۱۸۱۵	۱۸۳۲	۱۸۲۸	۱۸۲۲
۱۸۳۰	۱۸۴۰	۱۸۱۷	۱۸۴۰

غغفغفوش

حفر غغفغفوش

اس نقش کو رانی اپنے گلے میں ڈالے۔ اگر اختر چاہے کہ اس کی شادی رانی سے ہو جائے تو اس نقش کو اختر کے گلے میں ڈالے۔ اگر اختر کی بخت کشائی مطلوب ہے تو نقش اول میں بجائے رانی کے اختر کے اعداد اور آیت مبارکہ سے مربع جفت آتشی رفتار سے تیار کرکے اختر کے گلے میں ڈالے۔

بخت کشائی کے لئے چند چٹکلے

(۱) جس لڑکی کا نکاح یا شادی نہ ہوتی ہو یا بخت باندھا گیا ہو تو ذیل کے اسماء طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر کسی سعد وقت میں لکھ کر کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ تین ہفتہ تک لڑکی اس کوزہ سے پانی پیتی رہے۔ خدا نے چاہا تو بخت کشادہ ہوگا اور جلد شادی یا نکاح کا ہوگا۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں: سولما لج ملحجی هملوخیم۔

(۲) ایضاً: اس طلسم کو کسی نئے کپڑ پر دھاگہ سے کڑھائی کرکے اپنے پاس رکھے۔ مقصد برآئے طلسم یہ ہے: هـمـطـبطلا هنا سلمسلا بطبسله هھو بربحه مهسه کهلة بلع عجائیب۔

(۳) اگر کسی دوشیزہ کا بخت بستہ ہو تو ذیل کی عبارت کو کسی سعد وقت میں سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے کسی کنوئیں میں یا دریا میں ڈال دیں۔ روزانہ ایسے گیارہ تعویذ تیار کرکے آٹے میں گولیاں بنا کر ڈالیں۔ صرف گیارہ روز تک ایسا کریں، خدا نے چاہا تو بخت کشادہ ہوگا اور شادی یا نکاح کے پیغامات آئیں گے اور کسی صالح مرد سے ضرور شادی ہوگی۔ وہ عبارت یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم من یحیی العظام وھی رمیم رب العرش العظیم من کالکم الفح بخت (نام لڑکی کا مع والدہ تحریر کریں) کو آور بازوجاً صالحاً ابداً۔

مردوں کے لئے چند چٹکلے

(۱) اگر کسی مرد کو لڑکی نہ دیتے ہوں تو اس طلسم کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پانی کو لڑکی کے دروازے پر چھڑک دیں اور ایک تعویذ لکھ کر لڑکی کے گھر کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کردے۔ خدا نے چاہا تو لڑکی والے راضی ہو کر رشتہ دیں گے۔

ع م ع ل اح ۱۱۱ھ ح م ۱۱ م ۱۱ ھ م

ح اح ال ح م اح ۹ ۱۱ھ۹م۱۳۱۳۱۱۱۱

ھ آ ۱۱۱۳ ال ح ھ ح آ ۵ ا م ۳۹

(۲) ایضاً: اگر لڑکی والے رشتہ نہ دیتے ہوں تو ان اسماء طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی ان کے دروازے پر چھڑک دیں۔ خدا نے چاہا تو راضی ہو جائے گی۔

صلح صلح صلح اصل الی الجمل جابها له سحرہ ۹ھ مہلہ اح ۱۱۱ع اللہ

(۳) اگر لڑکی والے رشتہ کے لئے راضی نہ ہوتے ہوں تو اس دعا کو سفید کاغذ پر لکھ کر دھو کر لڑکی کے گھر میں جہاں رشتہ کی بات کرتا ہو چھڑک دیں۔ راضی ہو جائیں گے۔

باشفیا یا شفیها بلقها یا طلسملسیا یا سخیا انجابالع (یہاں لڑکی کا نام مع والدہ اور ناراض لوگوں کے نام لکھیں) راضی شود بنا محشایا محشینا یاسین ما تعنیایا طنایا سمنا اہ اہ اہ فتصیر یا کہیع یا کھکھع یا ارحم الراحمین۔

(۴) ہر قسم کی بندش نکاح ختم کرنے کے لئے سورہ فتح لکھ کر غسل کرنے اور پینے کے لئے دیں۔

بستہ مرد و زن کا کشادہ کرنا

اکثر سفلی عاملین چند روپوں کے لالچ میں بذریعہ سحر جادو کسی کا اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار بستہ کر دیتے ہیں، کسی کی ترقی باندھ دیتے ہیں، کسی کا نکاح بستہ کر دیتے ہیں تاکہ شادی نہ ہو سکے۔ اسی پر بس نہیں کرتے بلکہ مرد و زن کی قوت مباشرت تک بستہ کر دیتے ہیں اور اس طرح میاں بیوی ایک دوسرے سے آہستہ آہستہ متنفر ہو جاتے ہیں۔ اساتذہ عظام اور علماء جفر نے شہوت بستہ کے اعمال صرف اس لئے وضع کئے ہیں کہ آوارہ اور زانی مرد و زن کی شہوت بستہ کردی جائے تاکہ وہ اس فعل بد سے باز آجائیں لیکن دولت کے پجاریوں نے اس سے بھی شرک کا پہلو نکال لیا ہے۔

ہم ذیل میں بستہ مرد و زن کو کشادہ کرنے کے چند مجرب اعمال تحریر کر رہے ہیں۔

(۱) اگر کسی مرد کو کسی حاسد دشمن نے سحر، جادو کے ذریعے بستہ کر دیا ہو اور وہ مرد اپنی حلال بیوی پر بوقت ملاپ قادر نہ ہوتا ہو تو ذیل کے نقش کو قمر در جدی کے اوقات میں (سیسہ) کی دھات پر کسی لوہے کے قلم سے کندہ کریں اور مردہ بستہ پر اس لوح کو اپنی کمر میں باندھے تو سحر جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

کینلیج

(۲) اگر پاکباز عورت کو کسی نے حسد و بغض کی وجہ سے بذریعہ جادو بستہ کر دیا ہو اور ان حروف کو کسی کاغذ پر تحریر کرکے دھو کر عورت عضو پوشیدہ کو دھوئے اور ایسا ہفتہ عشرہ تک کرے، اثر باطل ہوگا، حروف یہ ہیں: ف ج ش ث ظ ز ف ج اش ج ش ت۔

(۳) بستہ مرد کا عورت پر کشادہ کرنا

کئی بار کا مجرب عمل ہے۔ طریقہ یوں ہے کہ بستہ مرد کا نام مع والدہ لے کر ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان اعداد میں (۱۲۰۰) عدد اور جمع کرکے ایک مربع ذیل کی چال سے پُر کریں اور نقش کو قمر در سنبلہ کے اوقات میں جب شمس و قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس ہو تو تحریر کریں۔ نقش کو زعفران اور گلاب سے تیار کریں۔ مقررہ وقت میں زیادہ تعداد میں نقش تیار کریں تاکہ مرد بستہ ہفتہ عشرہ تک دھو کر صبح و شام پی لیا کرے۔ مقصد حاصل ہوگا۔ مثلاً بستہ مرد کا نام معہ والدہ اسماعیل بن صاعقہ ہے۔ اعداد ۴۷۸+۱۲۰۰-۳۰=۱۶۴۸÷۴=۴۱۲

مقررہ رفتار سے نقش پر کیا تو ذیل نقش تیار ہوا۔ مذکورہ بالا اوقات کے لئے کوئی بھی رائج الوقت تقویم ملاحظہ فرمائیں۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

۴۲۵	۴۱۲	۴۱۹	۴۲۲
۴۱۵	۴۲۶	۴۲۱	۴۱۶
۴۲۰	۴۱۷	۴۱۴	۴۲۷
۴۱۸	۴۲۳	۴۲۴	۴۱۳

میکائیل — اسرافیل — کہیعص — عزرائیل — حمعسق

ایضاً: جو شخص جماع پر قادر نہ ہوتا ہو خواہ اس کی کسی نے بذریعہ سحر جادو باندھ دیا ہو یا نامرد ہو ایسے تین روز تک بالترتیب اس عبارت کو لکھ کر کاغذ کے ٹکڑوں پر دیا جائے تاکہ وہ بھی دھو کر پانی کو پی لے یا اسے چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے لکھ کر نہار منہ شہد ڈال کر چٹایا جائے۔ انشاء اللہ عورت پر قادر ہوگا۔ پہلے روز یہ لکھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَ تَقْدِرَ لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلَۃِ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دوسرے روز یہ لکھیں۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ

اِلاَّ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیْنِی مِنَ الْجِنَّةِ وَ تُغْفِرْ لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

تیسرے روز یہ لکھیں:

کٓھٰیٰعٓصٓ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِیْنِی مِنَ الْعِنَّةِ وَ تُغْفِر لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

اگر بذریعہ جادو مرد کو بیوی سے مجامعت سے روک دیا گیا ہو تو اس کے علاج کے لئے ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ بیری کے درخت کے سات تازہ پتے یعنی کونپلیں لے کر دو پتھروں میں پیس کر پانی میں ڈال دیں اور اس پانی پر آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر دم کریں اور پھر سحر زدہ کو صرف تین گھونٹ پلادیں اور باقی پانی سے غسل کرائیں۔ یہ نسخہ بیمار، سحر زدہ کے لئے تیر بہدف ہے جبکہ مرد کو بیوی سے جماع سے روک دیا گیا ہو۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

کاروبار کی بندش کھولنا

اگر کسی کی دوکان، دفتر یا کاروبار بستہ کردیا گیا ہو یا کسی وجہ سے کاروبار نہ چلتا ہو، لاکھ کوشش اور محنت سے بھی کاروبار میں ترقی نہیں ہوتی ہو تو ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں، خداوند تعالیٰ کے حکم سے غیبی اسباب پیدا ہوں گے اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔ پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جب تک نقش دوکان، دفتر میں آویزاں رہیں گے کسی کے سحر جادو اور نظر بد کا اثر نہیں ہوگا۔

ترکیب عمل کچھ اس طرح ہے کہ سفید کاغذ کے چوبیس الگ الگ ٹکڑوں پر ذیل کا نقش تحریر کریں۔ نقش لکھنے کا کوئی مخصوص وقت نہیں۔ عروج ماہ میں کسی بھی مبارک دن کی سعد ساعت میں تحریر کریں۔ اب سوا کلو گندم کا آٹا گوندھ کر اس کے اکیس برابر وزن پیڑے بنائیں اور ہر پیڑے میں ایک ایک نقش بند کرکے کسی نہر یا دریا پر چلے جائیں اور ہر ایک پیڑے پر صرف اکیس بار مندرجہ ذیل شعر پڑھیں اور دریا میں ڈال دیں اور واپس اپنی دوکان، دفتر، کاروباری جگہ پر آکر وہاں لوبان کا بخور روشن کریں، باقی جو تین نقش ہیں ان میں سے ایک کو دوکان، دفتر کے اندر بالکل سامنے اونچی جگہ پر جہاں آنے جانے والے کی نظر پڑے آویزاں کریں، اب کچھ دیر بیٹھ کر وہی شعر پڑھیں پس عمل مکمل ہوا، اسی شعر کو بلا تعداد چلتے پھرتے اور کاروباری جگہ پر بیٹھے پڑھا کریں۔ اس عمل سے وہ تمام لوگ جن کا واسطہ اکثر عوام الناس سے رہتا ہے مثلاً ڈاکٹرز، حکماء، وکلاء، تاجران اور دوکاندار حضرات یکساں فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔ پڑھنے والا شعر یہ ہے:

یا ہست خضر یا ست خضر جو چلے خضر کی آن
ہند، سندھ کوٹ نگر تمہیں لے آئیو میری دکان

اور نقش یہ ہے

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی کُنْت مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
۱۱ک۱۱۱ ۹۰۰۰ ط، ل۹و

بندش کاروبار ختم کرنے کے لئے

سفید کاغذ پر عام روشنائی سے ایک بار سورہ فاتحہ، ایک بار سورہ الم نشرح، ایک بار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں یہ تحریر کریں۔

بسم اللّٰه الکبیر اعوذ باللّٰه العظیم من شر کل شیطان و هامة و عین لامة و من شر کل غرق النهار و شر النار ولاحول ولا قوة الا باللّٰه و صلی اللّٰه تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمدٍ و اله و اصحابه اجمعین.

طریقہ استعمال

اس کاغذ کو پانی میں بھگودیں، جب سیاہی اتر جائے تو اس پانی کو صبح و شام کاروباری جگہ، دفتر، دوکان وغیرہ میں چھڑکاؤ کریں، جب پانی خشک ہوجائے تو تب اوپر سے گذر سکتے ہیں۔ دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوگی اور کاروبار خوب چلے گا۔

دوکان کی بندش کھولنے کے لئے

یہ سب نام ایک سطر میں لکھ کر کاروبار کی جگہ پر روزانہ تین بار جلائیں اور لوبان کا بخور روشن کریں، چھ سات روز کافی ہے

ابلیس، نمرود، شداد لعین، فرعون، ابوجہل، ہاروت و ماروت، ہامان

ہمہ قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے

اگر کسی کی دوکان بذریعہ سحر جادو باندھ دی گئی ہو، حلوائی کی بھٹی، گھر کا چولہا، کمہار کی آوی وغیرہ مرد و زن کی شہوت ہر قسم کی بندش کھولنے کے لئے یہ عمل بارہا کا مجرب ہے۔ آزمائیں اور راقم کو دعائے خیر میں یاد رکھیں۔ عمل یہ ہے:

"اللہ جیسے بادشاہ محمد جیسے وزیر حضرت خواجہ خضر جیسے دلبند دستگیر جیسے پیر ہٹ، کھلے دوکان کھلے چار کوٹ کا راہ کھلے دہائی حضرت خضر کی دوہائی مہتر الیاس دی۔"

اس عمل کو چالیس بار پانی پر پڑھ کر دم کردیں اور پانی کو متاثرہ جگہ پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہوگا اور بندش کھل جائے گی۔

ترقی رزق و برکت کے لئے

یہ نقش سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کرکے جو شخص اپنے پاس رکھے، اس کے رزق میں ترقی اور برکت ہوگی۔

۷۸۶

اللہ لطیف

بعبادہ یرزق

۴۳۰	۴۲۵	۴۳۴
۴۳۱	۴۲۹	۴۲۷
۴۲۶	۴۳۳	۴۲۸

القوی العزیز

خسارہ دوکان/کاروبار ختم کرنے کے لئے

اگر کسی کی دوکان یا کاروبار خسارے میں جارہا ہو تو اسے چاہئے کہ جب صبح اٹھ کر اپنی دوکان یا کاروبار کی جگہ پر آئے تو سب سے پہلے درود شریف باوضو گیارہ بار پڑھے، پھر سورۃ اذا جاء نصر اللہ والفتح دس بار پڑھا کرے، پھر دعا کرے، پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دعا کرے اور خرید و فروخت میں مصروف ہوجائے۔ انشاء اللہ بہت جلد تنگی دور ہوجائے گی اور دوکان و کاروبار خوب چلے گا۔ کم از کم ایک ہفتہ تک اس عمل کو ضرور کرے۔ اگر اس عمل کو روزانہ پڑھے اور اسے اپنا معمول بنالے تو انشاء اللہ چند برسوں میں غنی ہوجائے گا۔ کامل اعتقاد شرط ہے۔

برائے ادائیگی قرض

اگر کسی پر قرض کا بوجھ بڑھ گیا ہو تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء پڑھ کر اسی جگہ پر سورہ نصر یعنی اذا جاء نصر اللہ کو اکتالیس بار روزانہ اکتالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے سبکدوش ہوجائے گا۔ مجرب واکثیر الاثر ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں کیوں کہ درود شریف کے بغیر کوئی دعا قبول نہیں ہوتی اور درود شریف سے دعا کو روحانی پر لگ جاتے ہیں اور دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

دعا رفعِ رجعت وسحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ سَدَدْتُ اِخوَ الجنّ والانس والشیاطینَ والشجرة وَالاٰ بالسنية من الجن والانس والشیاطینِ و بَلُوْدُ بِهِمْ بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الاَعِزّ باللّٰه الکبیر الاکبر برحمتك یا ارحم الراحمین و بحق محمد و آله و اصحابه اجمعین.

شہوت بستہ کھولنے کے طریق

عمل

کسی چینی کی بڑی طشتری پر پندرہ مرتبہ سورۂ انا انزلناہ مع بسم اللہ تحریر کرکے شہد اور پانی سے دھوکر بستہ مرد وزن کو پلائی جائے، شفاء ہوگی۔ واضح رہے کہ زعفران وگلاب کی روشنائی سے طشتری پر تحریر کیا جائے گا اور روزانہ نہار منہ ایک طشتری دھوکر پی جائیگی، ہفتہ عشرہ میں شفاء ہوگی۔

عمل غسل

زعفران وگلاب کی روشنائی سے کسی کاغذ پر سورۂ الم نشرح تحریر کرکے دھوکر بستہ مرد کو تھوڑا سا پلایا جائے، باقی پانی میں اور پانی ملا کر غسل کرے، مگر پانی گندی جگہ نہ جائے بلکہ گڑھا کھود کر غسل کرے تا کہ غسل کا پانی گڑھے میں جائے یا پھر مکان کی چھت پر غسل کیا جائے۔

عمل

سیاہ مرغی کا انڈہ لے کر اُبال لیا جائے، پھر چھیل کر اس پر مندرجہ طلسم تحریر کیا جائے پھر اس کے دو حصے کر لئے جائیں، آدھا آدھا مرد عورت کھالیں۔ طلسم یہ ہے۔ ماہ ءمالا ہ ہ ہ ۲ عاعا

عمل

سورۂ واقعہ کسی سفید کاغذ پر تحریر کرکے پانی میں گھول کر عورت ومرد کو پلانا مفید ہے، روزانہ نہار منہ پلانا چاہئے، ہفتہ عشرہ ایسا ہی کیا جائے۔

عمل

چودہ کھجوریں لے کر ہر ایک پر فتح محنت تحریر کریں اور سات عورت کو روزانہ نہار منہ ایک ایک کھلائی جائے اور سات مرد کو اسی طریق پر سات یوم تک کھلائی جائیں اور یہ نقش تحریر کرکے پانی میں گھول کر مرد وزن اس پانی سے غسل کریں تو اس پریشانی سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

لیاکیم لیافولیافور لیارث لیاروغ لیاروش لیاسلش						
ف	ق	ج	م	غ	م	ت
ت	ف	م	ق	غ	ج	م
م	ت	ج	ف	غ	م	ق
ق	م	م	ق	غ	ج	ف
ف	ق	ج	م	غ	م	بت

بندشوں سے نجات

بندش شادی کا علاج

اگر کسی کا نکاح وشادی بذریعہ سحر باندھ دی گئی ہو اور اس کی نسبت ونکاح نہ ہوتا ہو، اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل تیار کریں تا کہ وہ اپنے گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بہت جلد کسی صالح مرد سے نکاح ونسبت ہوجائے گی۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

دد	ددد	دد
س	س	س
دد	ددد	دد

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ اَهْدٰی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

۲۱۶۱	۲۱۷۵	۲۱۷۲	۲۱۶۹
۲۱۷۳	۲۱۶۸	۲۱۶۲	۲۱۷۳
۲۱۶۷	۲۱۷۰	۲۱۷۷	۲۱۶۳
۲۱۷۶	۲۱۶۳	۲۱۶۶	۲۱۷۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ۝

پیغام نکاح

جس لڑکی یا عورت کا نکاح کا پیغام نہ آتا ہو۔ یا کسی نے نکاح ونسبت باندھ دی ہو۔ یا شادی میں رکاوٹ ہو، سب کے لئے یہ عمل بڑا لاجواب ہے۔ یہ تحریر کرکے مسحور کے گلے میں ڈالا جائے۔ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۝ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ لتعین بعلاً صالحاً یاتی بنت فلان بحقِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمْ۔ اور مسجد سے مٹی لے کر اس کی سات انگلیاں بنائی جائیں۔ پھر ہر ایک ٹکیہ پر یہ آیت تحریر کریں۔

وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۝ پھر ایک ٹکیہ لے کر جمعۃ المبارک کے دن جب امام منبر پر ہو، لڑکی ٹکیہ بدن پر ملے اور غسل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات ہفتے گزرنے نہ پائیں گے کہ کسی جگہ نکاح ونسبت ہوجائے گی۔

پیغام شادی

اگر کسی لڑکی کے لئے شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ نقش تحریر کرکے گلے میں ڈال دیں یا بائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں کے اندر اندر اچھا پیغام موصول ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

وَیَنصرك اللّٰهُ نصراً عزیزاً	نصرٌ منَ اللّٰه وفتحٌ قریب	إنْ تستفتحوا فقدْ جاءَكُم الفتحُ	إنّا فتحنا لكَ فتحاً مُبیناً
۲۱۷۵	۱۲۳۲	۸۷۹	۱۳۰۱
۱۲۳۱	۲۱۷۲	۱۳۰۴	۸۸۰
۱۳۰۳	۸۸۱	۱۲۳۰	۲۱۷۳

الٰہی بحرمت این نقش مبارک فلاں بنت فلاں کا بخت کشادہ ہو

لڑکی کی شادی جلد ہو

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اس کے لئے لکڑی کی کنگھی پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کریں۔ اس کے بعد یہ کنگھی لڑکی صبح وشام اپنے بالوں میں (حالت پاکی میں) کرتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام آئے گا۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



برائے پیغام نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس کی کمر میں یہ نقش تحریر کرکے باندھا جائے۔ نقش کمر پر رہنا چاہئے۔ گرو آگے لگائیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام وصول ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رک	ع	ط	ص
ح ف	ط	ص	ک
د ع	ص	ک	ق
ص ع	ی	ن	ح
ع ع	ی	ف	ط

یا اللہ جل جلالہ بحرمت ایں نقش فلاں بنت فلاں کا پیغام نکاح جلد آئے آمین

(۱۲) برائے نکاح ونسبت

اگر کسی لڑکی کی نسبت نہ ہو رہی ہو تو اس کے لئے سورۂ طٰہٰ کا یہ نقش بڑا مفید ہے۔ نقش تحریر کرکے لڑکی کے گلے میں ڈالا جائے اور لڑکی سات یوم تک روزانہ ایک مرتبہ سورۂ طٰہٰ کی تلاوت کرکے اپنی نسبت یا شادی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر ہی نکاح ونسبت یا شادی کی بات پکی ہوجائے نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۹۸۱۸	۹۹۸۲۱	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۱۷	۹۹۸۲۲
۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۰
۹۹۸۲۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۱۴	۹۹۸۲۶

اچھے رشتوں کے لئے

جس لڑکی کے لئے رشتہ نہ آتے ہوں یا بات بن بن کر بگڑ جاتی ہو۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نقش تحریر کرکے سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں ڈالنے کو دیں تاکہ کنواری دوشیزہ اسے اپنے گلے میں ڈالے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۸۸۱۶	۸۸۸۲۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۱۱
۸۸۸۱۴	۸۸۸۰۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۱۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۱۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۱۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۲۲

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

اور سورۂ احزاب سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کرکے سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر لکڑی کی ایک ڈبیہ میں خوشبو لگا کر رکھ دیں۔ سورۃ کے آخر میں اس لڑکی کا نام جس کے رشتہ نہ آتے ہوں مع والدہ بھی تحریر کریں۔ پھر اس ڈبیہ کو بکس میں کپڑوں کے درمیان رکھ دیں اور لڑکی روزانہ ایک مرتبہ اسی سورۃ کی تلاوت کرتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اچھے رشتے آنا شروع ہوجائیں گے۔

من پسند رشتوں کے لئے

من پسند رشتے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دو پتھروں کے درمیان دبا دیں۔ ان دونوں پتھروں کا وزن دو کلو سے کم نہ ہو۔ نقش کے نیچے لڑکی کا نام مع والدہ پھر اس لڑکے کا نام مع والدہ تحریر کریں۔ جس سے شادی کرنا مطلوب ہو۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۹	۷۳	۸۱
۸۰	۷۸	۷۵
۷۴	۸۲	۷۷

نام لڑکی مع والدہ الحب نام لڑکا مع والدہ

پیغامات نکاح کے لئے

اگر کسی نوجوان لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورۂ ممتحنہ ایک نشست میں پانچ مرتبہ پڑھ کر لڑکی اپنی شادی کے لئے دعا کرے اور اس عمل کو مسلسل پانچ روز تک کرے۔ اگر لڑکی خود نہ کرسکے تو اس کی والدہ یا کوئی بہن بھائی عمل کرے اور پھر اس لڑکی کا نام لے کر شادی کے لئے دعا کرے۔ عمل سے قبل مندرجہ ذیل نقش جو اسی سورہ مبارکہ کا ہے، تحریر کرکے لڑکی کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رشتوں کا سلسلہ شروع ہوجائے گا۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۳۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۳۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۳	۲۵۳۴۴

بخت کشادہ فلاں بنت فلاں

بندش نکاح ختم کرنا

جس کسی نوجوان لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو یا کسی نے سحر تعطیل الزوج کے ذریعہ باندھ دیا ہو۔ اس کے لئے یہ عمل کریں تو سحر وجادو کا اثر ختم ہوجائے گا اور اس کا جلد ہی کسی جگہ پر نکاح یا نسبت طے ہوجائے گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک قفل مقفل لے کر اسے آگ میں گرم کریں۔ پھر اس لڑکی کو کہہ دیں کہ وہ اس قفل پر پیشاب کرے تاکہ پیشاب سے وہ قفل ٹھنڈا ہوجائے۔ یہ عمل جمعرات کے دن کیا جائے پھر اس قفل پر مزروجات مع موکلات تحریر کریں۔

۸	۶	۴	۲
ح	و	د	ب

بُدوُحانیل کمسفائیل دنخصائیل

پھر اس پاک کرہ لڑکی کو کسی بڑے دروازہ میں کھڑی کرکے اس کے سر پر قفل کو کھولا جائے اور اسے کسی بڑی نہر یا دریا میں ڈال دیا جائے۔ پس سحر کا اثر ختم ہوجائے گا۔

برائے نکاح

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے نفرت کرتی ہو یا کسی نوجوان دوشیزہ کا نکاح نہ ہو رہا ہو اور شادی میں رکاوٹ ہو، سب کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے۔ سفید کاغذ پر تحریر کرکے اسے کندر کا بخور دیں اور لڑکی اسے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

نھش ۔ کھل ۔ ماوش ۔ باوش ۔ سدرش ۔ ھوش ۔ نوش ۔ نواش ۔ فھواش ۔ اِنْحَلَّتْ عُقْدَةُ فلاں بنت فلاں وَرَغْبَ فِيْ خِطْبَتِهَا كُلُّ مَنْ رَاٰهَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْعَظِيْمَةِ وَبِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمْ الوَحا العجل السّاعة.

رشتوں کا پیغام آئے

اگر کسی کنواری کی منگنی نہ ہوتی ہو یا رشتہ کا کوئی پیغام نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ نقش تحریر کریں تاکہ لڑکی اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام آئے یا منگنی وغیرہ ہوجائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۵۴	۲۴۶	۲۵۱
۲۴۸	۲۵۰	۲۵۳
۲۴۹	۲۵۵	۲۴۷

☆☆☆☆

آیت الکرسی...... ہمارے مسائل کا حل

ڈاکٹر الحاج
محمد حسین اکبر، لاہور

- جھاڑو کبھی کھڑی کر کے نہ رکھیں، اس سے گھر میں نحوست آتی ہے۔
- زمین پر سفر کے لئے چاند کے پہلے چودہ دن اور سمندری سفر کے لئے آخری پندرہ دنوں کا انتخاب کرنا چاہئے۔
- بچے کی تعلیمی بسم اللہ کا آغاز اس دن کرنا چاہئے جو اس کی پیدائش کا دن ہو۔
- طاق دنوں، طاق مہینوں اور طاق سالوں میں شادی، نکاح اور معاہدے اچھا اثر ڈالتے ہیں۔
- اگر پھٹکری تکئے کے نیچے رکھ کر سو جائیں تو برے خواب نظر نہیں آئیں گے۔
- جب بھی نئے گھر میں منتقل ہوں تو سب سے پہلے پانچ چیزیں وہاں لے جا کر رکھ دیں۔ پھر چوبیس گھنٹے کے بعد دوسرا سامان منتقل کریں۔ وہ پانچ چیزیں یہ ہیں: قرآن مجید، روئی، شہد، چاندی کا کوئی بھی زیور، نمک۔
- عورت کی شادی اس تاریخ میں کرنی چاہئے جس تاریخ میں وہ پیدا ہوئی ہو، البتہ مرد کے لئے سالگرہ کے دن شادی کرنا مناسب ہے۔
- مقناطیس کو اگر چیونٹیوں کے سوراخ پر رکھ دیں تو چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں۔
- بسل کا بلب اگر ٹوٹ جائے تو اس کو گھر میں نہیں رکھنا چاہئے۔ باہر پھینک دینا چاہئے ورنہ نحوست پیدا ہوگی۔
- کنگھا بار بار کرنے سے بلغم ختم ہو جاتا ہے۔
- موسم سرما میں سرسوں کے تیل کی مالش سے گیس کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔
- پیشاب بے وجہ روکنے سے مثانے کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔
- کھانا کھانے کے بعد پیشاب کرنے سے پتھری کے امکانات پیدا نہیں ہوتے۔
- بڑ کا مربہ کھانے سے عقل بڑھتی ہے۔
- آلو بخارا کھانے سے لکنت ختم ہو جاتی ہے۔
- برص اور بواسیر سورہ یٰسین کو برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر پینے سے یہ دفع ہو جاتی ہے۔
- دہی کھانے سے دل قوی اور معدہ صاف ہو جاتا ہے۔
- پانی میں نمک ملا کر فرش دھونے سے دیمک، چیونٹیاں اور دوسرے کیڑے مکوڑے پیدا نہیں ہوتے۔
- نیم کے پتے کمرے میں جلانے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔
- جس گھر میں ہدہد دفن ہوتا ہے وہاں جادو اثر انداز نہیں ہوتا۔
- دماغی کام لیٹ کر نہیں کرنا چاہئے۔

● ● ●

''سوائے خدائے یکتا اور زندہ کے کوئی معبود نہیں جو اپنی ذات میں خود قائم ہے اور دوسری تمام موجودات اس کی وجہ سے موجود ہیں۔ نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ وہ اونگھ (وہ اس کائنات کی تدبیر سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہیں ہے) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب کچھ اسی کے لئے ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کے اذن سے شفاعت کرے (شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کے لائق افراد کی شفاعت کرنے سے اس مالکیت مطلقہ میں کوئی کمی واقع نہیں

ہوتی) اس کے بندوں کے سامنے جو کچھ ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے (گزشتہ اور آئندہ والے سب لوگ اس کے حضور برابر ہیں) سوائے ان چند افراد کے جن کے بارے میں وہ چاہتا ہے کہ کوئی بھی اس علم سے آگاہ نہیں ہو سکتا (یہ اسی کی ذات ہے جو ہر شئے سے باخبر ہے، دوسری تمام مخلوق کا محدود علم اس کے بے پایاں و بے کراں علم کا پرتو ہے) اس کی کرسی (حکومت) تمام آسمانوں اور زمین کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور ان کی حفاظت اس کے لئے کوئی بوجھ نہیں، ہر قسم کی بلندی اور عظمت صرف اسی ذات کے لئے مخصوص ہے۔

اس آیت کو آیت الکرسی کیوں کہتے ہیں؟

اس آیت مجیدہ کا نام ''آیت الکرسی'' اس لئے رکھا گیا ہے کیوں کہ لفظ ''کرسی'' اس آیت کے ذیل میں آیا ہے لیکن اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ یہ نام صرف عام لوگوں یا مسلمانوں نے اپنے میلان و رجحان کی وجہ سے نہیں رکھا بلکہ یہ نام خود اسلام کے بانی حضرت محمد ﷺ نے رکھا جیسا کہ یہ راویان احادیث کے سلسلہ روایت کے ذریعہ ہم تک پہنچی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے خود اس آیت مجیدہ کا نام ''آیت الکرسی'' رکھا ہے اور اس آیت مجیدہ کو اسی نام سے پکارا کرتے تھے۔ باقی لوگوں نے آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے یہی نام پکارنا شروع کر دیا۔ اصحاب، تابعین و تبع تابعین اور پھر چلتا چلتا یہ نام آج چودہ صدیاں بعد بھی قرآن کے پیروکار و پوری کائنات میں اس آیت مبارکہ کو اسی نام سے پہچانتے ہیں۔

آیت الکرسی میں اللہ تعالیٰ نے اپنی وہ صفات عالیہ بیان فرمائی ہیں جو اس کی ذات احدیت اور معبود حقیقی کے شایان شان ہیں۔

حیات، قومیت، مالکیت، علم اور ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی قدرت کاملہ جیسی صفات کو اس آیت کے ضمن میں بیان فرمایا ہے۔

اس آیت مجیدہ میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا تذکرہ سولہ مرتبہ ہوا ہے، کبھی نام کے ساتھ، کبھی ضمیر کے ساتھ، یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ پورے قرآن میں آیت مجیدہ جیسی کوئی آیت موجود نہیں۔

تفسیر در منثور میں حضرت رسول اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ ہر شئے کا تاج ہوتا ہے اور قرآن کا تاج آیت الکرسی ہے۔ امالی شیخ میں ابی امامہ باہلی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت امیر المومنین سے سنا آپ نے ارشاد فرمایا میں نہیں جانتا کہ کسی شخص نے اسلام میں عقل و شعور کی منزلیں طے کی ہوں یا اسلام میں پیدا ہوا ہو، رات کی تاریکی کو گزار چکا ہو۔ میں نے پوچھا ''تاریکی شب'' سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا پوری رات مگر یہ کہ اس آیت کو اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے لے کر وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھے، اگر وہ جان لے کہ یہ آیت کتنی عظمت کی مالک ہے تو اسے کسی بھی صورت میں ترک نہ کرے کیوں کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا آیت الکرسی ایک خزانہ ہے جو زمین کے نیچے سے مجھے عطا ہوا ہے۔ مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو عطا نہیں ہوا۔

حضرت علیؓ نے فرمایا جب سے میں نے یہ جملہ رسول اکرم ﷺ سے سنا کہ کوئی بھی ایسی رات نہیں دیکھی جس میں میں نے یہ آیت نہ پڑھی ہو۔ مختلف روایات سے آیت الکرسی کی بہت زیادہ فضیلت وارد ہوئی ہے۔ ہم نے اس کے خلاصہ کو یہاں بیان کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی کرسی تمام آسمانوں اور زمینوں کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔ انسانوں کا علم ابھی اس درجہ کمال کو نہیں پہنچا کہ اس کرسی کے رازوں سے پردہ ہٹا سکے، ابھی تک کوئی ایسا عالم پیدا نہیں ہوا جس کا علم آسمانوں اور زمینوں کا احاطہ کئے ہوئے ہو اور رائج علمی طریقہ سے بھی ابھی تک ہمارے وسیع جہاں کا کسی نے احاطہ نہیں کیا۔ اگر چہ اس کی نفی پر بھی ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ سائنس دان اور دانشور اس حقیقت کے معترف ہیں کہ آسمانوں اور زمین کی وسعتوں کو ماپنے کے لئے ابھی تک ہمارے پاس وسائل نہیں ہیں، ہم اپنے موجود وسائل سے جتنا بھی کائنات کا مطالعہ کرتے ہیں آئے دن ایک نیا انکشاف ہوتا ہے، لہٰذا حتمی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کائنات کی وسعت بس اتنی ہی زیادہ ہے جس کا ہمارا موجود علم اندازہ لگا چکا ہے۔ بلکہ یہ ایک قوی احتمال موجود ہے کہ بے شمار اور بھی عالم موجود ہیں جو آج کے موجود وسائل کی دسترس سے باہر ہیں۔

آیت الکرسی کے دس وقف اور اس کے خواص و فوائد

آیت الکرسی میں دس وقف پائے جاتے ہیں جو کوئی بھی آیت

سورہ توحید پڑھو، جب سجدے میں جاؤ تو پڑھو "سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح" پھر سجدے سے سر اٹھاؤ اور ۱۹ مرتبہ آیت الکرسی پڑھو، یہ ناممکن ہے کہ جائز وشرعی حاجات پوری نہ ہوں۔ (۹) اگر دولت مند بننا چاہتے تو اکتالیس دن ہر رات گیارہ سو مرتبہ پڑھو، پھر چار رکعت نماز پڑھو، پہلی رکعت میں الحمد اور پھر "امن الرسول" سے شروع کر کے آخری سورۃ تک تین مرتبہ پڑھو، اسی طرح دوسری رکعت میں بھی پڑھو۔ پھر تیسری رکعت میں الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ زلزلہ پڑھو، پھر چوتھی رکعت میں الحمد پچیس مرتبہ اور سورہ توحید پڑھو اور سلام پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھو، اگر یہ عمل کرلو تو اتنے مال دار بن جاؤ گے کہ اپنے مال کا حساب وکتاب تک نہ کرسکو گے۔ (۱۰) جو کوئی شخص ہر فریضہ اور نافلہ نماز کے بعد اس آیت کی تلاوت کرے وہ کبھی محتاج اور فقیر نہ ہوگا اور مخلوق خدا سے بے نیاز ہوجائے گا۔ (۱۱) جو کوئی شخص ہر نماز فریضہ اور نماز نافلہ کے بعد باقاعدگی سے اس آیت کی تلاوت کرے گا اللہ اپنے لطف وکرم سے اسے بہت زیادہ مال عطا فرمائے گا اور اس کی روزی وسیع کردے گا۔ (۱۲) اس کو ایسے مقام سے روزی مہیا کرے گا جہاں سے اس کے وہم وگمان میں نہ ہوگا۔ (۱۳) اگر اس آیت مجیدہ کو اپنی دوکان کے دروازے پر آویزاں کردیا جائے تو کاروبار بہت زیادہ چلے گا اور منفعت بہت زیادہ ہوگی جسے وہ شمار بھی نہیں کرسکے گا۔ (۱۴) اگر گھر کے دروازے پر آویزاں کردیا جائے تو چور اس گھر میں کبھی داخل نہیں ہوگا اور وہ گھر چور کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (۱۵) اگر کوئی شخص اس آیت کو کثرت سے پڑھے گا تو وہ دنیا میں ہی جنت میں اپنے گھر کو دیکھے گا۔

آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب اور فوائد

حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرماتے ہیں کہ جس گھر میں بھی آیت الکرسی پڑھی جائے اس گھر سے تیس دن تک شیاطین دور رہتے ہیں اور کوئی جادوگر مرد چالیس دن تک اس گھر میں نہیں آسکتا۔ اے علی! اس بات کی اپنے بچوں کو تعلیم دو، اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو تعلیم دو کیوں کہ آیت الکرسی سے بڑھ کر کوئی باعظمت آیت نازل نہیں ہوئی۔

رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا اس میں کوئی شک نہیں کہ آیت الکرسی سے بڑھ کر پورے قرآن پاک میں کوئی بزرگ ترین آیت نہیں۔ جو کوئی اس آیت کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو اس شخص پر مقرر فرمائے گا کہ وہ اس گھڑی سے لے کر کل اسی گھڑی تک اس کے تمام نیک کاموں کو لکھے گا اور برے کاموں کو مٹاتا جائے گا۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے کوئی شئے اسے جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی۔ سوائے موت کہ اس کی ہر شئے سے حفاظت کی جائے گی اور سوائے صدیقین اور عابدین کے اس آیت کی تلاوت کا اتنا خاص خیال کوئی نہیں رکھے گا۔ جو کوئی سونے سے پہلے اس آیت مجیدہ کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے ہمسایوں اور اطراف خانہ میں رہنے والوں کی حفاظت فرمائے گا۔ بعض معتبر تفاسیر میں ذکر ہوا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے صحابی قرآن مجید کی سب سے زیادہ فضیلت والی آیت کے بارے میں گفتگو کررہے تھے کہ کون سی آیت فضیلت کے اعتبار سے تمام آیات سے افضل ہے۔ حضرت علیؑ نے انسے فرمایا تم کہاں سوچ کے گھوڑے دوڑا رہے ہو، قرآن مجید کی آیت الکرسی وہ باعظمت آیت ہے جو نبی سے ارشاد آیت ہے۔ پھر ارشاد فرمایا کہ مجھ سے رسول اکرم ﷺ نے نقل فرمایا کہ اے علی! تمام انسانوں کے سردار حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور تمام عرب کے سردار محمدؐ ہیں لیکن میں اس بات پر فخر نہیں کرتا فرمایا فارس کا سردار حضرت سلمان فارسی ہیں اور تمام کلام کا سردار قرآن مجید ہے اور قرآن کی سردار سورہ بقرہ ہے اور سورہ بقرہ کی سردار آیت الکرسی ہے۔

حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو اس کے لئے سات آسمان کھل جائیں گے اور پھر پہلی حالت میں اس وقت تک واپس نہیں آئیں گے جب تک آیت الکرسی پڑھنے والے پر نظر رحمت نہ ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادے گا پھر خدا ایک فرشتے کو حکم دے گا جو اس کا حساب لکھے گا اس کے گناہوں اور برائیوں کو محو کرے گا اس گھڑی سے لے کر آئندہ کل اسی گھڑی تک اس سے جو گناہ سرزد ہوں گے اللہ اسے معاف کردے گا۔ حضرت رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی مومن اس آیت کی تلاوت کرے اور اس کا ثواب اہل قبور کو ہدیہ کرے اور دنیا کے تمام مرحومین، مومنین کو ہدیہ کرے تو اللہ تعالیٰ مشرق سے مغرب تک تمام

قبور میں چالیس نور داخل کرے گا، تمام کی قبروں کو وسعت عطا کرے گا، ہر مردے کے درجے بلند کرے گا، آیت الکرسی پڑھنے والے کے درجات کو بھی بلند کرے گا اور اسے ساٹھ پیغمبروں کا ثواب عطا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ آیت الکرسی کے ہر حرف کے بدلے ایک ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو اس کے لئے روز قیامت تک تسبیح کرتے رہیں گے۔ (تفسیر منہج الصادقین، ص ۲، ص ۹۲ تا ۹۴)

آیت الکرسی کا نزول، عجیب اتفاقات اور حق جنت

جب آیت الکرسی نازل ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا عرش الٰہی کا خزانہ نازل ہوا ہے اور مشرق ومغرب میں جتنے بت تھے سرنگوں ہوگئے۔ شیطان ڈر گیا اور اس نے اپنی قوم کو مخاطب کرکے کہا کہ آج کوئی بہت بڑا حادثہ رونما ہوا ہے۔ تم یہاں رہو، میں تمام مشارق اور مغارب عالم کو دیکھوں کہ کیا واقعہ ہوا ہے؟ شیطان پوری دنیا کا معائنہ کرتا ہوا جب مدینہ پہنچا تو اس نے ایک شخص سے پوچھا کل رات کیا واقعہ رونما ہوا ہے؟ اس نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ آیت الکرسی نازل ہوئی ہے، جس کی وجہ سے تمام بت سرنگوں ہوگئے ہیں۔ ابلیس یہ سن کر واپس لوٹ گیا اور اپنی قوم کو اس بات کی خبر دی کہ پیغمبر اکرم نے فرمایا ہے کہ جس گھر میں بھی اس آیت کی تلاوت کی گئی تیس دنوں تک شیطان اس گھر کے قریب تک نہیں آسکے گا۔

عمرو بن مقداد نے کہا کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا ہے آپ نے فرمایا جو کوئی آیت الکرسی کی ایک بار تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے ایک ہزار دنیا کی ناپسندیدہ اور مکروہ چیزوں کو جبکہ آخرت میں ایک ہزار ناپسندیدہ اور مکروہ چیزوں کو دور کرے گا جن میں دنیا کی معمولی ترین چیز فقر اور آخرت کی معمولی ترین ناپسندیدہ چیز عذاب قبر کو دور کرے گا۔ (تفسیر ابوالفتوح، ج ۱، ص ۴۳۹)

عبداللہ ابن عون کا کہنا ہے کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ قیامت بپا ہوچکی ہے، لوگوں کو روک دیا گیا ہے اور مجھے لایا گیا اور مجھ سے انتہائی آسان حساب کتاب لیا گیا اور مجھے جنت میں لایا گیا اور مجھے میرے محلات دکھائے گئے، کہ میں ان کی خوبصورتی دیکھ کر حیران و پریشان ہوگیا۔ مجھے کہا گیا کہ اس محل کے دروازے گنو، میں نے گنے تو پچاس تھے، پھر مجھے کہا گیا کہ اس کے کمروں کو شمار کرو، میں نے شمار کئے تو ایک سو چھتر تھے، مجھے کہا گیا کہ یہ محل تمہاری ملکیت ہے، اس نے کہا میں نیند سے خوشی خوشی اٹھ بیٹھا اور خدا کا شکر ادا کیا، جب صبح ہوئی تو محمد بن سیرین کے پاس حاضر ہوا اور اپنے خواب میں جو کچھ دیکھا تھا بیان کیا، اس نے کہا لگتا ہے کہ آیت الکرسی بہت زیادہ پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں لیکن آپ کو کیسے پتہ چلا؟ تو انہوں نے بتایا کیوں کہ اس آیت کے پچاس کلمات اور ایک سو چھتر حروف ہیں۔

زوال آفتاب سے پہلے تلاوت آیت الکرسی کی تاثیر کے سبب بخشش

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے قسم کھا کر فرمایا جو کوئی آیت الکرسی کو زوال آفتاب سے پہلے ستر مرتبہ اور سورج کے کامل ہونے پر ستر مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کردے گا۔ اگر اسی سال مرے گا تو بغیر حساب وکتاب بخش دیا جائے گا۔ (بحار الانوار، ج ۸۶، ص ۴۵۶)

آب نیساں تمام بیماریوں کا علاج

راوی بیان کرتا ہے کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے آپؐ نے سلام کیا، ہم نے جواب سلام عرض کیا۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک دعا کی تعلیم نہ دوں جو جبرائیل نے مجھے بتائی ہے تاکہ تمہیں کسی ڈاکٹر کی دوا کی ضرورت تک محسوس نہ ہو؟

حضرت علیؑ اور سلمان فارسی نے عرض کیا مولا وہ کون سی دعا ہے؟ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا وہ نیساں "اپریل کے مہینہ میں جو بارش برسے اس کا پانی" میں برسنے والی بارش کا پانی لے کر اس پر ستر مرتبہ سورہ فاتحہ، ستر مرتبہ آیت الکرسی، اکہتر مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد، ستر مرتبہ سورہ فلق، ستر مرتبہ سورہ الناس اور ستر مرتبہ سورہ کافرون پڑھو اور سات دن لگاتار صبح وشام اس پانی کو پیو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے قسم ہے اس رب کی جس نے مجھے عہدہ نبوت پر مبعوث فرمایا ہے، جبرائیل نے کہا جو کوئی اس پانی کو پیئے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدن سے ہر درد کو دور کردے گا اور اس کو عافیت اور سلامتی عطا فرمائے گا۔

آیت الکرسی کا عجیب وغریب اثر تحفظ مال

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حسب معمول ہر رات جب اپنی دوکان کو بند کرتا تو آیت الکرسی پڑھ کر پھونک ماردیتا، اتفاقاً ایک دن اس نے دوکان بند کی لیکن آیت الکرسی پڑھنا بھول گیا، سوتے وقت یاد آیا تو اس نے وہیں سے اپنے بستر پر سے ہی آیت الکرسی پڑھ کر دوکان کی طرف پھونک ماردی۔ جب صبح دوکان پر گیا تو کیا دیکھا کہ دوکان کا دروازہ کھلا ہے، دیکھ کے پریشان ہوا، جب نزدیک آیا کیا دیکھتا ہے کہ تمام قسم کی اجناس اور مال کو اکٹھا کر کے ایک جگہ رکھ دیا گیا ہے اور وہاں ایک شخص کو بیٹھے ہوئے دیکھا، پوچھا تو کون ہے اور یہاں کیا کررہا ہے؟ میں نے چاہا کہ شور مچاؤں کہ چور چور لیکن اس نے کہا چپ ہوجاؤ، پریشان نہ ہو میں تمہاری کوئی چیز نہیں لے گیا۔ دیکھ تیری دوکان کی تمام چیزیں اپنی جگہ پر موجود ہیں لیکن میرا ماجرا غور سے سنو کہ میں کل رات کے ابتدائی حصہ میں آیا تھا کہ وہ سب کچھ لے جاؤں لیکن جتنی بھی کوشش کی مجھے راستہ نہیں ملا، پوری رات اس دوکان میں محصور رہا ہوں، کہ تو آگیا ہے، دوکاندار فوراً سمجھ گیا کہ یہ آیت الکرسی پڑھنے کا اثر ہے۔

یرقان کا علاج

حضرت رسول اکرم ﷺ نے حضرت امام علیہ السلام کو اپنی وصیتوں میں فرمایا اے علی! جان اگر کوئی اپنے پیٹ میں صفراوی، صفراوی یرقان میں مبتلا ہو اس کے علاج کے لئے اس کے پیٹ پر آیت الکرسی لکھی جائے اور پھر اس تحریر کو دھو کر پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ لطف وکرم سے وہ شخص اس بیماری اور درد سے نجات حاصل کرلے گا۔

آیت الکرسی کے چند مجرب المجرب فوائد

آیت الکرسی پڑھنے کے بہت زیادہ فائدے ہیں، ہم یہاں پر صرف چند ایک کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

(۱) جو کوئی شخص ہر فریضہ اور نافلہ نماز کے بعد اس آیت کی تلاوت کرے وہ کبھی محتاج اور فقیر نہ ہوگا اور مخلوق خدا سے بے نیاز ہوجائے گا۔ (۲) جو کوئی شخص ہر نماز فریضہ اور نافلہ کے بعد باقاعدگی سے اس آیت کی تلاوت کرے گا اللہ اپنے لطف وکرم سے اسے بہت زیادہ مال عطا فرمائے گا اور اس کی روزی وسیع کردے گا۔ (۳) اس کو ایسے مقام سے روزی مہیا کرائے گا جہاں اس کے وہم وگمان میں نہ ہوگا۔ (۴) اگر اس آیت مجیدہ کو اپنی دوکان کے دروازے پر آویزاں کردیا جائے تو کاروبار بہت زیادہ چلے گا اور منفعت بہت زیادہ ہوگی جسے وہ شمار نہیں کرسکے گا۔ (۵) اگر گھر کے دروازے پر آویزاں کردیا جائے چور اس گھر میں کبھی داخل نہیں ہوگا اور وہ گھر چور کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (۶) اگر کوئی شخص اس آیت کو کثرت سے پڑھے گا تو وہ دنیا میں ہی جنت میں اپنے گھر کو دیکھے گا۔

بحکم خدا آیت الکرسی بہت جلد مشکل کشائی کرتی ہے

اگر کسی کو بہت ہی اہم مشکل درپیش ہو اور وہ چاہے کہ وہ بہت ہی جلد حل ہوجائے تو ایسے صحرا یا جنگل میں چلا جائے جہاں کوئی آدمی نہ ہو، وہ اپنے چاروں طرف دائرہ کھینچ لے اور خشوع وخضوع کے ساتھ روبقبلہ بیٹھ جائے اور ستر مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو اس بات میں شک ہی نہیں کہ اس دن اس کی مشکل حل نہ ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ

وسعت رزق کیلئے آیت الکرسی سے فیض رسانی

غروب آفتاب کے وقت اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھو پھر جو بھی خدا سے چاہتے ہو مانگو، انشاءاللہ ضرور ملے گا۔

وسعت رزق، کاروبار اور ثروت و دولت کے لئے سحری کے وقت صبح کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھیں، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سترہ مرتبہ سورہ قل ہواللہ احد پڑھو ان دونوں رکعتوں کے رکوع میں سترہ مرتبہ سبحان ربی العظیم وبحمدہ اسی طرح دونوں رکعتوں کے چاروں سجدوں میں سترہ مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ پڑھیں۔

یہ عمل انتہائی مجرب ہے اس عمل کے بارے میں کہا گیا ہے کہ سونے کا پوشیدہ خزانہ ہے، کسی نااہل کے ہاتھ نہیں لگنا چاہئے۔

بخار کا علاج

ایک شخص نے امام صادق علیہ السلام کے حضور شکایت کی کہ اسے بہت زیادہ بخار رہتا ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا آیت الکرسی کو کسی برتن میں لکھو، پھر اسے پانی میں حل کرو اور پانی پی لو، بخار ختم ہوجائے گا۔

آیت الکرسی پڑھنے کے دیگر اہم فوائد

دردِ چشم کا علاج

آنکھوں کے درد اور آشوب چشم کے علاج کے لئے آیت الکرسی پڑھو اور ساتھ ساتھ دل میں اس کے صحیح ہونے کی نیت اور ارادہ کرو یعنی آنکھوں کے درد اور بیماری کے خاتمہ کی نیت سے آیت الکرسی پڑھیں۔ (الباقیات الصالحات، مفاتیح الجنان)

اگر آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے آنکھ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھو۔ اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ وَ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاءُ یہ عمل آنکھوں کی بینائی میں اضافہ کے لئے بھی مفید ہے اور اسی طرح جن لوگوں کو رات میں نظر نہیں آتا ان کے لئے بھی مجرب ہے۔ یہ بھی وارد ہوا ہے کہ قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنے سے بینائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

سوتے وقت پڑھیں تحفظ شیطان وجن

رسول اکرم ﷺ سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ جبرئیل میرے پاس آئے اور محمد ﷺ جنوں میں ایک جن نیند کی آپ کو مکر وفریب اور اذیت پہنچانے کی کوشش کرتا ہے لہٰذا آپ سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھا کریں۔

آیت الکرسی کی تلاوت تعقیب نماز

ایک روایت کے مطابق جو کوئی بھی ہر نماز واجب کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی عبادت مقبول ہوگی، وہ خدا کی امان اور پناہ میں ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کو ہر قسم کی بلاؤں اور گناہوں سے محفوظ رکھے گا۔

آیت الکرسی اور رفع مشکلات

حضرت امام نے ارشاد فرمایا اگر تم یہ جان لو کہ آیت الکرسی کی کتنی عظمت اور اہمیت ہے تو اس کو کسی بھی صورت میں ترک نہیں کرو گے۔ اپنی مشکلات کو دور کرنے کے لئے آیت الکرسی کی پناہ لو اگر کوئی مشکل ہے، پریشانی ہے، بیمار ہو اور سمجھتے ہو کہ دنیا کے تمام دروازے تم پر بند کئے جاچکے ہیں تو آیت الکرسی سے کیوں غافل ہو، ایمان کامل اور عقیدہ راسخ کے ساتھ اس آیت کی تلاوت کرو اور اپنا نتیجہ اور مقصود حاصل کرلو، جیسا کہ ان گنت لوگوں نے اسے پڑھا اور نتیجہ حاصل کیا۔

آیت الکرسی کے نور کی تختی

قطب راوندی کی کتاب مطالب الیاب میں حضرت رسول خدا ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے شب معراج میں دو تختیاں دیکھیں، ایک لوح میں پورا قرآن لکھا ہوا تھا جس سے تین نور چمک رہے تھے میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ نور کیسے ہیں؟ جبرائیل نے بتایا یہ تین نور، سورہ قل ہواللہ احد، سورہ یٰسین اور آیت الکرسی کا نور ہے۔

عبداللہ بن ابی جعفر کا شفاء طلب کرنا

عبداللہ بن ابی جعفر بیان کرتے ہیں کہ میں، بہت زیادہ بیمار تھا اور ایسے درد میں مبتلا تھا کہ ڈاکٹروں نے لاعلاج کردیا تھا، میں ایک رات بہت ہی زیادہ غمزدہ حالت میں اپنے آپ سے کہہ رہا تھا کہ کیوں نہ میں قرآن سے شفاء طلب کروں، اس نیت سے میں نے آیت الکرسی کو پڑھا اور اپنے آپ کو دم کیا، مجھے نیند آگئی، میں خواب میں دو مردوں کو دیکھا جو میرے سامنے کھڑے ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے کہ اس شخص نے آیت الکرسی پڑھی ہے، اس آیت مجیدہ میں تین سو پینسٹھ رحمتیں ہیں اور اس شخص کو ابھی صرف ایک رحمت تک پہنچایا گیا ہے۔ میں نیند سے بیدار ہوا اور میں نے دیکھا کہ میرا درد ختم ہوگیا ہے۔

آیت الکرسی آنکھوں کے نور کے لئے

ہر نماز کے بعد اپنا ہاتھ آنکھوں پر رکھ کر سورہ الحمد اور آیت الکرسی پڑھو اور بعد میں یہ کہو "اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفیٰ"

حاجت کے پورا ہونے کے لئے

اگر کسی کی کوئی حاجت ہو تو وہ سات دن روزہ رکھے اور ہر روز دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ طارق دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جائے اور ستر مرتبہ یہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ پھر سر کو اٹھالے اور اکانوے مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے (اگر حاجت شرعی طور پر جائز ہے تو) یہ محال اور ناممکن

ہے کہ اس کی حاجت پوری نہ ہو۔

بچوں کی سلامتی کے لئے

بچوں اور اپنی سلامتی کے لئے چالیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور لکھ کر بچوں کے بازو پر باندھ دیں یا گلے میں ڈال دیں، بچے صحیح و سالم اور محفوظ رہیں گے۔

اضافہ محبت کے لئے

اپنے نام کے عدد (جو کہ حروف ابجد کے مطابق ہوں) یا طالب و مطلوب کے نام کے عدد کے مطابق اتنی تعداد میں پڑھیں محبت بڑھانے کے لئے مفید ہے۔ بطور مثال محمد کے عدد ۹۲ اور علی کے عدد ۱۱۰ ہیں، بشرطیکہ یہ امر حلال ہو، کل تعداد یعنی ۲۰۲ مرتبہ پڑھیں۔

چلنے سے تھکان نہیں ہوگی

اگر آیت الکرسی پڑھ کر پاؤں کو دم کردو تو پیدل چلنے سے تھکان نہیں ہوگی۔

دشمن اندھا ہو جائے گا

جو شخص چاہتا ہو کہ دشمن اسے نہ دیکھے وہ ستر مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے چاروں طرف پھونک دے، دشمن اسے نہیں دیکھ سکے گا۔

پانی حاصل کرنے کے لے

اگر کوئی کسی ایسی جگہ پر ہو جہاں پانی موجود نہ ہو اور پیاس سے ہلاک ہونے کا ڈر ہو تو ۲۶ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی طلب کرو، حاجت پوری ہو جائے گی۔

مال کو بحفاظت پہنچانے کے لئے

اگر کوئی اپنے مال کو منزل تک بحفاظت پہنچانا چاہے تو آیت الکرسی کو لکھ کر سامان میں رکھ دے اور سات مرتبہ پڑھ کر دم کردے، مال خیریت سے منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔

عذاب قبر کے خاتمہ کے لئے

اگر ایک مٹھی مٹی پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر میت کی قبر میں ڈال دی جائے تو اس مردہ کو عذاب نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سایہ میں رہے گا۔

جلب محبت کے لئے

اگر کوئی شخص شربت پر آیت الکرسی پڑھ کر جس کسی کو بھی پلائے گا وہ اس کا محب بن جائے گا۔

آیت الکرسی کی دوسو پچاس برکتیں

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے علی تمام کلام اور باتوں کی سردار کلام قرآن مجید ہے، قرآن کی سردار سورہ بقرہ ہے اور سورہ بقرہ کی سردار آیت الکرسی ہے، اے علی آیت الکرسی کے پچاس کلمات ہیں اور ہر کلمہ کی پچاس برکتیں ہوں گی۔

فالج اور موذی مرض (کینسر) کا علاج

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو کوئی بھی سوتے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا وہ فالج کے درد سے نہ ڈرے، اسے موذی امراض اور فالج نہیں ہوگا۔

فقر و تنگدستی کا علاج

روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی بھی ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا وہ فقر و فاقہ سے نجات حاصل کرے گا اور اس کا رزق وہاں سے آئے گا جس کا اسے خواب و خیال بھی نہ ہوگا۔ اگر آیت الکرسی کو لکھ کر دکان کے دروازے کے اوپر یا گھر میں آویزاں کردے اس کا مال زیادہ ہوگا وہ کبھی دوسروں کا محتاج نہیں ہوگا جو کوئی بھی صبح گھر سے نکلتے وقت آیت الکرسی پڑھ کر نکلے گا وہ غربت، فقر اور تنگدستی سے محفوظ رہے گا۔

اولاد نرینہ بیٹا چاہنا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب عورت حاملہ ہو جائے اور اس کے حمل کو چار ماہ گزر جائیں اس کا شوہر عورت کے چہرے کو قبلہ کی طرف کرکے آیت الکرسی پڑھے، پھر اس کے پہلو پر ہاتھ رکھ کر یہ کہو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا "میرے اللہ میں اس کا نام محمد رکھوں گا" اگر ایسا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے بیٹا عطا کرے گا، اگر ولادت کے بعد اس مولود کا نام محمد

رکھو گے تو یہ نام مبارک ہوگا اور اگر نام محمد نہ رکھو گے تو خدا نے چاہا تو معاف کردے گا۔

شر شیطان کا علاج

جو کوئی بھی ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کو پڑھے گا وہ شیطان کے شر، مکر و فریب اور وسوسہ سے محفوظ رہے گا۔

سلامتی مسافر کے لئے

جو کوئی حالت سفر میں ہے اور کسی شئے سے ڈرے تو اپنے چاروں طرف دائرہ کھینچ لے اور اس لکیر پر آیت الکرسی، سورہ اخلاص، سورہ قل اعوذ برب الفلق، سورہ قل اعوذ برب الناس، سورہ توبہ کی آیت نمبر ۱۵ پڑھے اور یہ پڑھے:

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ وہ امان اور سلامتی میں رہے گا اور سات مرتبہ ایسے کرے وہ کبھی بھی کوئی شئے نہیں بھولے گا اور فرشتے اس کی بخشش کے لئے دعا کریں گے۔

ظاہری و باطنی دردوں کا علاج

حضرت رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھوڑا سا بارش کا پانی لے پھر اس پر سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ والناس میں ہر ایک کو ستر ستر مرتبہ پڑھیں اور ہر روز سات دن تک صبح کو پئیں، دل اور بدن کے اندر جو بھی بیماری ہوگی اللہ تعالیٰ بدن سے تمام بیماریوں کو نکال کر مکمل صحت عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ

جان مال کی حفاظت اور قرآن کا نہ بھولنا

حضرت امام سجاد علیہ السلام نے ذکر فرمایا کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کوئی بھی سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی کو ھم فیھا خالدون تک پڑھے اور سورہ بقرہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کیا کرے تو اپنی جان اور مال کے بارے میں کوئی برائی نہیں دیکھے اور وہ قرآن کو کبھی فراموش نہیں کرے گا۔

پریشانی سے نجات کے لئے

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر کوئی پریشانی اور مشکل کے وقت اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے آیت الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرور مدد فرمائے گا اور اسے اس پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

حفاظت بدن انسان کے لئے

بعض روایات میں ذکر ہوا ہے چند چیزیں انسان کی حفاظت کرتی ہیں:

(۱) جانور کی گردن کے قریب کا گوشت کھانا (۲) حلوہ کھانا (۳) ٹھنڈی روٹی کھانا (۴) دال مسور کھانا اور آیت الکرسی پڑھنا۔

نماز میں آیت الکرسی کے وسیلہ سے شفاعت

حضرت رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کوئی اتوار کی رات چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں محافظت فرمائے گا، اس کے گناہوں کو معاف فرمادے گا، اگر وہ مرجائے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مخلص قرار پائے گا، روز قیامت اسے شفاعت کرنے کی اجازت ہوگی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت میں چار شہر عطا ہوں گے۔

داخلہ میدان محشر اور آیت الکرسی

حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اتوار کی رات دو رکعت نماز سورہ الحمد، آیت الکرسی اور سورہ توحید کو ایک ایک مرتبہ پڑھے تو روز قیامت جب میدان محشر بپا ہوگا تو اس کا چہرہ چاند کی طرح چمک رہا ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ اس کو ایسی عقل عطا فرمائے گا جو عقل اس کی وفات تک اس کے ہمراہ رہے گی۔

ڈراؤنے خواب اور آیت الکرسی

صبیح بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونا چاہا، شہاب الدین عبید میرے پاس آیا اور کہا امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں میرا سلام عرض کرنا اور پوچھنا جب میں سوتا ہوں تو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں ڈر کر نیند سے بیدار ہو جاتا ہوں ان کا کیا کروں؟

صبیح بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوکر ان کی درخواست پیش کی حضرت ارشاد فرمایا اس کو کہو جب سونے کے لئے بستر پر جاؤ تو سورہ والناس، سورہ فلق اور آیت الکرسی کو پڑھو، البتہ آیت الکرسی کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ انشاء اللہ اس طرح ڈراؤنے اور خوفناک قسم کے خواب آپ کے قریب تک نہیں آئیں گے۔

حفاظت بچہ حاملہ خاتون

روایت میں ذکر ہوا ہے کہ ماں کے پیٹ میں بچے کی حفاظت کے لئے آیت الکرسی کو زعفران سے لکھ کر حاملہ عورت کی کمر کے ساتھ باندھ دو، وہ بچہ حادثات اور نقصان دہ چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

لوگوں کی نظروں میں پسندیدہ ہونے کے لئے

روایت میں ذکر ہوا ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ بزرگوں یا کسی عزیز اور شخصیت کی نظروں میں پسندیدہ قرار پاؤ تو جب ان کے پاس جاؤ تو تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھو اور اپنی ہتھیلیوں پر پھونک مار کر چہرے پر مل لیں۔

اللہ تعالیٰ تمہیں ان کی نظروں میں پسندیدہ اور محبوب قرار دے گا۔

آیت الکرسی ہر بلاء اور آفت کے سامنے رکاوٹ

حضرت رسول اللہ ﷺ نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو اپنی وصیتوں میں ارشاد فرمایا کہ جو کوئی بھی طلوع آفتاب کے وقت سات مرتبہ سورہ الحمد، سات مرتبہ آیت الکرسی، سات مرتبہ قل اعوذ برب الفلق، سات مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الناس کو پڑھنے کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو بائیں کندھے پر مقرر فرشتہ ایک سال تک اس کے گناہوں کو نہیں لکھے گا، ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور دونوں جہانوں میں نیک بخت ہو جائے گا۔

آیت الکرسی کی تلاوت سے شیاطین گھر سے ۳۰ دن دور

حضرت رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا جس گھر میں آیت الکرسی کی تلاوت کی جائے اللہ تعالیٰ شیاطین کو اس گھر سے تیس دن تک دور رکھے گا پھر رسول خدا ﷺ نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے ارشاد فرمایا اے علی اس آیت کی اپنی اولاد کو اپنے اہل خانہ کو اور اپنے ہمسایوں کو تعلیم دو، اللہ تعالیٰ نے آیت الکرسی سے افضل کوئی بھی آیت نازل نہیں فرمائی۔

آیت الکرسی اسم اعظم

حضرت امام صادق علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے ارشاد فرمایا کہ تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے اس اعظم کی تعلیم دوں؟ اصحاب نے عرض کیا ہاں یا ابن رسول اللہ ﷺ تو آپ نے ارشاد فرمایا آیت الکرسی پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر جو بھی دعا کرنا چاہو کرو، انشاء اللہ دعا شرف قبولیت حاصل کرے گی۔ (حلیۃ المتقین)

آیت الکرسی کے عجیب وغریب اثرات

تحفظ بدن کے لئے

روایت میں مروی ہے کہ جو کوئی اپنے بدن کی حفاظت اور سلامتی کے لئے آیت الکرسی کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو اس پر مقرر فرمائے گا، اگر اسے درد کا خوف ہوگا یا درندے کا یا کاٹنے والے حشرات الارض کا تو اللہ اس کو ان سے محفوظ رکھے گا تو اس کی حفاظت کے لئے ایک فرشتہ مامور رہے گا اور اگر دو مرتبہ پڑھے گا اس پر دو فرشتے مقرر کئے جائیں گے جو اس کی حفاظت کریں گے۔ اگر پانچ مرتبہ پڑھے گا آواز آئے گی اے فرشتو میرے بندے کو میرے حوالے کردو، میں خود اس کی حفاظت کروں گا۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا اور اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔

واپس گھر آنے پر آیت الکرسی کی تلاوت کا ثواب

حضرت رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کوئی سفر سے واپسی

پر گھر میں آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا، فقر و فاقہ اور تنگدستی اس کے گھر سے باہر رخصت ہو جائے گی۔

آیت الکرسی کا ختم

صحراء میں تنہائی میں جا کر شرعی حاجات کے لئے اپنے اردگرد لکیر کھینچ لو اور رو بہ قبلہ ہو کر پوری توجہ اور حضور قلب کے ساتھ ایک ہی مجلس میں ۲۹۰ مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرو، اس کا بہت زیادہ فائدہ ہوگا، سبھی حل المشکلات انشاء اللہ تعالیٰ ہوں گی۔

مصیبتوں سے چھٹکارا اور حفاظت بدن کے لئے

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دریا اور سمندر کا سفر کرنے کا اردہ کرے تو وہ کھڑا ہو کر تین تین مرتبہ آیت الکرسی اپنے دائیں اپنے بائیں اور اپنے سامنے رخ کر کے پڑھے، یہ عمل اس کو ہر مصیبت سے نجات اور پریشانی سے چھٹکارے کے ساتھ ساتھ اس کے بدن کی حفاظت کا باعث بنے گا۔

تالہ کھولئے

روایت میں نقل ہوا ہے کہ جو کوئی کسی رات ۷۰ مرتبہ بند تالے پر آیت الکرسی کو پڑھے تو وہ کھل جائے بشرطیکہ حلال اور شرعی طور پر جائز ہو۔

دنیا وآخرت کی سعادت مندی

پہلے غسل کریں، پھر قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائیں اور درود پڑھیں، پھر آیت الکرسی کو اپنے نام کے عدد کے برابر پڑھیں۔ اپنے نام کے عدد نکالنے کے لئے حروف ابجد نکال لو اور پھر اس کے مطابق آیت الکرسی پڑھیں، تم پر کامیابی کے دروازے کھل جائیں گے۔ سعادت اور خوش بختی آپ کا مقدر بن جائے گی اور فقر و تنگدستی آپ سے دور چلی جائے گی۔

حروف ابجد کے عدد درج ذیل ہیں:

الف	ب	ج	د	ھ	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ز	ح	ط	ی	ک	ل
۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰
م	ن	س	ع	ف	ص
۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
ق	ر	ش	ت	ث	خ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰	۶۰۰
☆	ذ	ض	ظ	غ	☆
☆	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	☆

بطور مثال اگر ایک شخص کا نام انصر عباس ہے وہ اپنے نام کے ابجد اس طرح نکالے گا۔

الف۱+ ن۵۰+ ص۹۰+ ر۲۰۰+

ع۷۰+ ب۲+ الف۱+ س۶۰=۴۷۴

لہٰذا انصر عباس اس عمل کے لئے اپنے نام سے حروف ابجد کے مطابق ۴۷۴ مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا۔

برائے آسانی ولادت بچہ

حضرت فاطمہ زہراؑ سے روایت ہے کہ جب آپ کے یہاں جنت کے شہزادوں کی ولادت کا وقت قریب آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی زوجہ حضرت ام سلمیٰ اور زینب بن جحش کو حکم دیا کہ فاطمہؑ کے پاس جائیں اور آیت الکرسی اور اس آیت مجیدہ کی تلاوت کریں۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی اللَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اور معوذتین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کا تعویذ بنا کر دیں

شب دفن میت

مستحب ہے کہ میت سے عذاب قبر کو دور کرنے کے لئے میت کو دفن کرنے کے بعد کی پہلی رات میں میت کے لئے دو رکعت نماز وحشت پڑھیں اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ کی تلاوت کریں اور سلام کے بعد پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ وَفُلَانٍ فلاں فلاں کی جگہ میت کا نام لیں، یہ میت کی قبر میں پہلی

شب کو پڑھی جائے اور بہتر ہے کہ نماز عشاء کے بعد پڑھی جائے۔

صلح کرانے کیلئے آیت الکرسی پڑھو

اصفہان کے ایک سید محترم نے فرمایا میرے بیس سالہ بھائی اور چالیس سالہ داماد کے درمیان شدید اختلاف ہوگیا اور یہ اختلاف کافی طول پکڑ گیا اور تمام گھر والوں کے لئے اذیت کا باعث بنا۔

صلح کے لئے ان کے پاس بہت سے دوستوں کو بھیجا ان کو بہت زیادہ نصیحت کی، بہت سے لوگوں نے ان کی منت وسماجت کی لیکن میرے بھائی نے میرے داماد کے بارے میں بدکلامی اور توہین آمیز رویے کو ترک نہ کیا میرے لئے اس مسئلہ کا حل مشکل ہوتا گیا اور ناممکن نظر آنے لگا، میں جناب آیت اللہ نجابت کی خدمت میں حاضر ہوا، ان کے سامنے اپنی مشکل کو بیان کیا۔ انہوں نے دعا فرمائی اور فرمایا جب اصفہان سے چلے جاؤ تو نماز فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کے بعد آیت الکرسی کو پڑھو اور پھر ہاتھوں کو آنکھوں پر رکھ لو اور یہ دعا پڑھو: اُعِیذُ نُورَ بَصَرِی بِنُورِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یُطْفٰی یعنی میں اپنی آنکھ کے نور کے لئے پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ اس نور کی جو کبھی خاموش نہیں ہوگا۔"

پھر اپنے بھائی سے درخواست کرو کہ وہ آپ کے داماد سے صلح کرے۔ میں نے عرض کیا جناب آقائے محترم یہ کام محال و ناممکن نظر آتا ہے، وہ صلح کے لئے تیار نہیں ہوگا، انہوں نے فرمایا ایسے نہیں وہ تمہارے ہاتھوں میں موم کی طرح نرم ہو جائے گا اور جس طرح بھی تم اپنے داماد کے ساتھ صلح کرانا چاہو گے وہ صلح کر لے گا۔ میں نے ویسے ہی عمل کیا جیسے آقائے نجابت نے بتایا تھا پھر اپنے بھائی کو بلایا اور اس سے درخواست کی کہ میرے داماد کے ساتھ صلح کر لو، اس نے فوراً کہا کہ آپ کا حکم سر آنکھوں پر میں نے کہا صلح کے لئے کہاں بیٹھیں؟ اس نے کہا جہاں آپ کا جی چاہے بالآخر دونوں کو اکٹھا بٹھانے کے لئے پروگرام بنایا اور بھائی نے بغیر کسی ناراضگی و ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے صلح کر لی۔

آیت الکرسی نے اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

انسان کو جب دشمنوں کے شر کا خطرہ ہو تو اس نیت سے آیت الکرسی کی تلاوت کریں کہ دشمن ہمیں نہ دیکھ سکے۔ آیت الکرسی کی یہ عظمت ہے کہ بے دھڑک دشمنوں کے درمیان سے گزرتے رہیں دشمن تمہیں نہیں دیکھ سکیں گے۔ یہ عمل آزمودہ تجربہ شدہ ہے۔

آیت الکرسی با موکل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا کَمَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا کَوَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا نَائِیْلُ یَا تِمْکَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا شُوْرَائِیْلُ یَا سَامَائِیْلُ یَا اَخَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا بَرْنَائِیْلُ یَا بَرْنَائِیْلُ یَاهَرْبَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ اِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتَنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

آیت الکرسی کی فضیلت

جب سے جاتے وقت پڑھو گے تو ستر ہزار فرشتے ہر طرف سے تمہاری حفاظت کریں گے۔ جب گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھو گے تو آپ کے گھر سے محتاجی دور ہوگی۔ جب وضو کرتے وقت تلاوت کرو گے تو ستر درجے بڑھ جائیں گے۔ اگر رات کو سوتے وقت پڑھوں گے تو ایک فرشتہ رات کو تمہاری حفاظت کرے گا۔ اگر فرض نمازوں کے بعد پڑھو گے تو مرنے کے بعد آپ کا ایک پاؤں زمین پر اور دوسرا جنت میں ہوگا۔ ☆

مختلف اثرات سحر کا علاج

(۱) جادو کے بداثرات کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ مرد اپنی بیوی کو برا اور حقیر جاننے لگتا ہے، بیوی سے نفرت کرنے لگتا ہے، حالانکہ جادو کے اثرات بد ہونے سے قبل وہی بیوی اس کی آنکھوں کا تارا ہوتی ہے، بعض فاحشہ عورتیں مرد کو قید کر لیتی ہیں اور مرد اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگتا ہے، کبھی کوئی عورت حسد کی وجہ سے کسی عورت کے خاوند کو انتقاماً بذریعہ سحر جادو اس سے جدا کرنا چاہتی ہے، ایسے حالات میں خواہ وجہ کوئی بھی ہو ذیل کا عمل نہایت مفید اور فائدہ بخش ہے۔

علاج کا طریقہ یہ ہے۔

ذیل کی آیات مبارکہ کسی سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کر کے مرد کو پینے کے لئے دی جائیں اور ذیل کا نقش مربع تحریر کر کے اس کے اردگرد یہی آیات مبارکہ تحریر کر کے اسے عود کی دھونی دے کر عورت کو گلے میں پہننے کے لئے دیں اور سورۂ ملک مع بسم اللہ بغیر اعراب کے تحریر کر کے دھو کر اس پانی سے عورت غسل کرے، انشاء اللہ عورت اپنے شوہر کی نظر میں پُر وقار اور محبوب ہو جائے گی۔

آیات مقدسہ اور نقش مبارک یہ ہے۔

فَلَمَّا رَاَیْنَهٗ اَکْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ کَرِیْمٌ ○ (سورۂ یوسف، آیت ۳۱)

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (سورۂ یونس، آیت ۸۰، ۸۱)

۷۸۶

۴۰	۱	۵۰	۷۰
۵۰	۷۰	۴۰	۱
۷	۵۰	۱	۴۰
۱	۴۰	۷۰	۵۰

(۲) عورت خاوند کو برا خیال کرے

سحر جادو کے بداثرات کی دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ عورت اپنے خاوند کو اپنا دشمن سمجھنے لگتی ہے اور اسے برا خیال کرنے لگتی ہے، حالانکہ جادو کے اثرات سے قبل وہ اپنے خاوند کی فرمانبردار اور عاشق ہوتی ہے۔ اس جادو کا علاج یہ ہے کہ سات عدد چھوہارے، کھجور یا انجیر لے کر ہر ایک پر اسمائے قمر تحریر کریں اور وہ مرد کو کھلا دیں اور ایک حجاب تحریر کر کے مرد کو گلے میں پہننے کو دیں۔

حجاب یہ ہے کہ ایک سفید کاغذ پر زعفران اور گلاب سے تیار کردہ روشنائی سے سورۂ یوسف مع بسم اللہ تحریر کریں اور تعویذ بنا کر دیں اور عورت کو سابقہ عمل کی آیات مقدسہ تحریر کر کے پینے کو دیں۔ اس عمل کے کرنے سے مرد میں ایک انجانی سی کشش اور فطرتی وجاہت میں بے حد جاذبیت پیدا ہو جائے گی جس کی وجہ سے عورت اپنے مرد کو بے تحاشہ پسند اور پیار کرنے لگے گی۔ اسمائے قمر یہ ہیں۔ لیا خیم، لیا غور، لیا فور، لیا رث، لیا روخ لیا ردش، لیا سلش۔

مرد گھر والوں سے نفرت کرتا ہو

جادو کے بداثرات کی ایک صورت یہ ہوتی ہے۔ مرد اپنے گھر والوں، بیوی بچوں سے بغض ونفرت کرنے لگتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (سورۂ الممتحنہ آیت ۷) فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (سورۂ یونس، آیت ۸۰، ۸۱) سات مرتبہ کسی برتن میں زعفران اور گلاب سے تحریر کر کے بارش کے پانی سے دھو کر پانی مرد کو پلائیں، انشاء اللہ بغض ونفرت ختم ہو جائے گی اور بیوی بچوں سے پیار کرنے لگے گا۔

اگر کسی کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں

کبھی جادو کا اثر یہ ہوتا ہے کہ آدمی کی اولاد بہت کم جیتی ہے اور کبھی جادو کئے ہوئے پر سے کوئی عورت گزرتی ہے تو جادو کی وجہ سے اس کی کوکھ یا پاخانہ کے مقام یا پیٹ پر بداثرات وارد ہوتے ہیں تو اس کے پیٹ کا بچہ مرجاتا ہے یعنی حمل ساقط ہوجاتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ سورۂ واقعہ، آیات شفا اور ننانوے اسماء الحسنٰی کسی سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے تحریر کرکے تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں پہنادیں اور آیات بطلان سحر کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر عورت کو آفتاب طلوع ہونے کے وقت سات یوم تک پلائیں اور اس کے سر پر آیات بطلان سحر (۷۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

آیات شفا یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ○ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط

اور ننانوے اسماء الحسنٰی یہ ہیں۔ نقش اسماء الحسنٰی مبارکہ یہ ہے۔

اللہ	رحمٰن	رحیم	مالک	قدوس
بدوح	سلام	مومن	مہیمن	عزیز
جبار	قہار	خالق	باری	غفور
غفار	شکور	وہاب	رزاق	متکبر
علی	کبیر	حافظ	مقیط	حبیب
جلیل	کریم	رقیب	مجیب	واسع
ودود	مجید	باعث	شہید	حق
وکیل	قوی	فتاح	خالص	عالم
باسط	حفیظ	رب	رافع	معز

مذل	سمیع	بصیر	علیم	عادل
خبیر	حلیم	عظیم	عفو	مبین
ولی	حمید	خفی	بدیع	محی
ممیت	مقسط	حی	قیوم	قابض
احد	صمد	قادر	مقتدر	مقدم
آخر	اول	ظاہر	باطن	والی
متعال	بر	تواب	منعم	منتقم
رؤف	ذوالجلال	جامع	غنی	مغنی
معطی	نافع	صانع	نور	ہادی
باقی	رشید	صبور	صادق	ستار
مانع	حکم	مصور	حکیم	اللہ

صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں

جادو کی ایک صورت یہ ہے کہ اولاد نرینہ کی پیدائش ختم ہوجاتی ہے یہ جادو اس طرح جادوگر کرتے ہیں کہ عورت کی شکل بنا کر منگل یا جمعہ کے دن طالع سنبلہ کے وقت جادو کا عمل کرکے کسی جگہ دفن کردیتے ہیں، تو جس عورت کے لئے عمل کیا جاتا ہے اسے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ خداوند تعالیٰ نے جنات میں سے کچھ شیاطین کو جادو کی تاثیر پر مقرر فرمایا ہے، وہ مغرب اقصیٰ کی زمین سے ایک خاص قسم کی گھاس لاکر عورت کو کھلادیتے ہیں جس کے اثر سے وہ صرف لڑکیاں ہی جنتی ہیں۔

اس جادو کا علاج یہ ہے کہ سورۂ نجم کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے بدھ کے دن عورت کو غسل کرائیں اور اس کے سر پر سورۂ انبیاء پوری اور آیات بطلان سحر اور اسمائے قہر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور فقبح مخمت کا تکسیری نقش تحریر کرکے عورت کو دیں تاکہ وہ اپنے گلے میں پہن لے، خداوند تعالیٰ اس کا حال بدل دے گا۔

آیات بطلان سحر یہ ہیں۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (سورۂ یونس، آیت ۸۰، ۸۱) اور اسمائے قہر یہ ہیں۔

لیاخیم، لیاغور، لیافور، لیارث، لیاروغ، لیاروش، لیاسلش، اور فقبح مخمت کا تکسیری نقش یہ ہے۔

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
ف	ق	ج	م	غ	م	ت
ت	ف	م	ق	غ	ج	م
م	ت	ج	ف	غ	م	ق
ق	م	م	ت	غ	ج	ف
ف	ق	ج	م	غ	م	ت

اگر دلہن دولہا سے نفرت کرے

ایک قسم کا جادو دلہن پر کیا جاتا ہے جس کے اثر سے وہ دولہا سے میل ملاپ نہیں کرتی اور نفرت کرنے لگتی ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ سورۂ یوسف ایک کاغذ سفید پر زعفران گلاب کی روشنائی سے تحریر کریں اور پھر یہ آیت سات مرتبہ تحریر کریں۔ آیت یہ ہے۔ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ○ (سورۂ یوسف، آیت ۳۱)

پھر اس کتابت کو عورت یعنی دلہن کے سر پر ماریں اس کے بعد کسی چیز پر یہ آیت پڑھ کر دم کرکے کھلادیں۔ آیت یہ ہے۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ (الذّٰریٰت، آیت ۴۹) بعد او پر والی کتابت عورت کے سر پر باندھ دی جائے، عورت بالکل تابع دار ہوجائے گی اور راغب ہوگی اور یقیناً اپنے شوہر کے سوا نہ رہ سکے گی۔ ایسی عورتوں کے لئے جو اپنے شوہر سے کھنچی کھنچی رہتی ہیں ان کے لئے یہ عمل بہترین ہے، وجہ خواہ کوئی بھی ہو۔

اگر کسی کی عقل جاتی رہی ہو

سحر جادو کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ اچھے بھلے آدمی کی عقل اچانک سلب ہوجاتی ہے اور وہ آدمی ہمیشہ بہکی بہکی باتیں کرتا رہتا ہے، بات کرے تو بیٹھی ہوئی اور پھٹی ہوئی آواز میں، ابھی پانی پینے کے اصول بیان کرے تو اگلے ہی لمحے کائنات کے بنائے جانے پر اعتراض کرنے لگا، ایسے مسحور کو ساری دنیا دشمن نظر آتی ہے، کبھی ایک عامل سے علاج کروایا پھر اسے خود ہی چھوڑ دیا اور کسی نئے عامل کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا، ایسے مریض کا ارادہ اور خیال لحہ لحہ بدلتا رہتا ہے، خود کو عقل مند اور ساری دنیا کو پاگل سمجھتے ہیں، ایسے مریض اپنے ساتھ عجیب وغریب پیش آنے والے واقعات کا ذکر کرتے ہیں۔ ان واقعات کو کوئی بھی فرد سچ ماننے کو تیار نہیں ہوتا۔

واضح رہے کہ یہ سحر جادو کی شدید ترین نوعیت ہے۔ علاج ایسے مسحور کا یہ ہے کہ یہ آیت مبارک اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا (الفرقان آیت ۴۵)

اس کے ساتھ اسمائے قہر، لیاخیم، لیاغو، لیافور، لیارث، لیاروغ لیاروش، لیاسلش اور اس کے بعد اسمائے رؤسا اربعہ ہیا مارڈ، یاکمطم، یاقسور، یاطیکل۔

مسحور پر بلاتعداد پڑھتے جائیں یہاں تک کہ مریض ہوش میں آجائے پھر مندرجہ بالا آیت مبارکہ مع اسمائے قہر اور اسمائے رؤسا اربعہ اور سورۂ عادیات تحریر کرکے تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔ بعد میں سورۂ رحمٰن چینی کے برتن میں تحریر کرکے پانی سے دھو کر اس پانی میں عرق لہسن اور روغن کجد ملا کر مریض مسحور کے سر میں مالش کرائی جائے۔ بحکم خدا تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں مکمل فائدہ ہوجائے گا مگر اس روغن کی مالش مسلسل جاری رکھنی چاہئے یہاں تک کہ وہ حادثہ دور نہ ہوجائے اور عقل مکمل طور پر واپس ہوجائے جیسی پہلی تھی۔

اگر عورت ہمبستری سے نفرت کرے

سحر جادو کی ایک صورت یہ ہے کہ جب کسی عورت پر کیا جاتا ہے تو وہ ہمبستری سے باز رہتی ہے اور یہ کہتی ہے کہ ہمبستری کو میرا جی نہیں چاہتا، اگر خاوند مجبور کرے تو بہت جھگڑا کرتی ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ یہ آیت کسی شیشے یا چینی کے ظروف پر تحریر کریں اور ستر مرتبہ تحریر کریں، پھر دھو کر اس میں شہد ملا کر سات یوم رات کو سوتے وقت عورت کو پلائیں۔ آیت یہ ہے۔

اِمْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ ط (سورۂ التحریم آیت ۱۰) اور اس آیت مبارکہ کا نقش

ذوالکتابت تحریر کر کے خاوند کو دیا جائے تا کہ وہ اپنے گلے میں پہن لے۔

نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۸۶

۷۱۲	۶۸۷	۱۳۱۶	۳۱۷
اِمْرَاَةَ نُوْحٍ وَّ	اَمْرَاَةَ لُوْطٍ	کَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ	مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ
۱۳۱۷	۳۱۶	۷۱۳	۶۸۶
۳۱۵	۱۳۱۳	۶۸۹	۷۱۴
۶۸۸	۷۱۵	۳۱۴	۱۳۱۵

ضرور اس عورت کی حالت بدل جائے گی، اگر کوئی شخص سونے سے قبل بالطہارت مندرجہ بالا آیت سات مرتبہ پڑھ کر اپنی بیوی سے ہمبستر ہو تو عورت بے حد پائے اور مرد کی عاشق بنی رہے۔

ٹھہراؤ پیدا کرنے کے لئے

کوئی ایسا شخص جو سدا نقل مکانی کرتا رہا ہو اور تبدیلی مقامات میں اپنی عافیت سمجھتا ہو یا حالات سے بے حد دلبرداشتہ ہو یا کسی کی طبیعت میں سیمابی پن پیدا ہو اور وہ خواہ مخواہ اِدھر اُدھر بلا کسی وجہ کے گھومتا پھرتا رہے یا کوئی عورت ماری ماری پھرتی رہے اور جہاں جہاں وہ شادی کرے وہاں سے اسے طلاق ملے اور خود بھی کسی ایک جگہ اسے سکون نہ آئے تو اس عمل سے طبیعت میں ٹھہراؤ اور سکوت پیدا ہو جائے گا، ایسے تمام لوگوں کے لئے یہ عمل مسیحا صادق ہے جن کے ذہن میں ہر دم ایک تغیر سا برپا رہتا ہے، جونہی کوئی خیال پیدا ہو تو فوراً اسی کے دھارے میں بہہ جائیں، بعض اوقات روحانی عملیات میں نو وارد افراد اور بعض اوقات عاملین کو کسی عمل کی رجعت کی صورت میں بھی ایسے واقعات پیش آتے ہیں، سب کے لئے یہ عمل لاجواب ہے۔

خدانخواستہ اگر کسی کے ساتھ ایسے حالات ہوں تو اس کا علاج یہ ہے۔ یہ آیت مبارکہ مَثَلًا کَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۞ (سورۂ ابراہیم آیت ۲۴)

جمعۃ المبارک یا سوموار کے یوم سورۂ اخلاص، سورۂ قریش اور معوذتین کے ہمراہ زعفران سے تحریر کر کے عرق گلاب اور شہد سے دھو کر پلائیں اور یہ نقش اعظم تحریر کر کے گلے میں پہنائیں۔

نقش اعظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لایلٰف / قُلْ / قُلْ اَعُوْذُ / اعوذ	جدع / له / حاسد / من	الفلک / یولد / الصمد / فی	وب / یلد / ومن / الخناس
اطعمهم / ولم / ومن / صدور	فلیعبدوا / لم / الاوقب / الوسواس	قریش / هو / برب الفلق / برب الناس	من / یکن / شر / الناس
والصیف / الصمد / شر النفٰثٰت / من شر	هذا / و / شر النفٰثٰت / الذی	من خوف / احد / حسد / والناس	النعیم / اللّٰه / من / ملک الناس
وآمنهم / کفوا / اذا / الجنة	رحلة / احد / شر ما خلق / اله	الشتاء / اللّٰه / ومن / الناس	البیت / لم / فی / یوسوس

مَثَلًا کَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

اور مندرجہ ذیل نقوش تحریر کر کے ان سے غسل کرائیں۔

رفتار نقوش

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

۱۶۲۴	۲۲۳۳	۲۸۴۴	۲۰۳
۲۶۳۹	۴۰۶	۱۴۲۱	۲۲۳۶
۶۰۹	۳۲۲۸	۱۸۲۷	۱۲۱۸
۲۰۳۰	۱۰۱۵	۸۱۴	۳۰۲۵

۷۸۶

۲۵۵۲	۳۵۰۹	۴۳۶۶	۳۱۹
۴۱۴۷	۶۳۸	۲۲۲۳	۳۸۲۸
۹۵۷	۵۱۰۴	۲۸۷۱	۱۹۱۴
۳۱۹۰	۱۵۹۵	۱۲۷۶	۴۷۸۵

۷۸۶

۸۶۴	۱۱۸۸	۱۵۱۲	۱۰۸
۱۳۰۴	۲۱۶	۷۵۶	۱۲۹۶
۳۲۴	۱۲۲۸	۹۷۲	۶۴۸
۱۰۸۰	۵۴۰	۴۳۲	۱۶۲۰

اگر عدم استحکام کی صورت پیدا ہوگئی ہو

سحر جادو کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ مسحور کے پاس زر و پیسہ پیسہ بالکل نہیں ٹھہرتا، خواہ کتنا ہی کمائے، گزر اوقات مشکل سے ہوتی ہے، کبھی وہ زمانہ تھا کہ ایک آدمی پورے خاندان کو پالتا تھا، اب یہ زمانہ ہے کہ دس فرد کمائیں تو ایک آدمی کو نہیں کھلا سکتے۔ ایسی صورت میں اگر اپنوں کی مہربانیاں بھی شامل حال ہو جائیں تو آدمی کوڑی کوڑی کا محتاج ہو جاتا ہے، روزی رزق میں برکت ختم ہو جاتی ہے۔ لاکھ کوشش و محنت سے بھی مالی و معاشی حالت نہیں بدلتی، مال و اسباب میں استحکام نہیں رہتا۔

اس کا علاج یہ ہے کہ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ (سورۃ الانبیاء آیت ۸۷، ۸۸)

کسی پاکیزہ ظروف میں تحریر کر کے متاثرین کو دھو کر پلائیں اور چند روز تک ایسا ہی کریں اور یہ نقش مبارک گھر میں یا دقوع جگہ بلندی پر آویزاں کریں۔

نقش بطلان سحر یہ ہے۔

نقش اگلے کالم میں ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ	بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ
عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ	بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ	قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ
بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ	قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ	قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ	بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ

اور یہ نقش مبارک زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر کر کے شہد سے دھو کر متاثرین کو چند روز تک پلائیں، خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے عدم استحکام کی صورت مکمل طور پر ختم ہو جائے گی اور مال و اسباب روپے پیسے اور روزی رزق میں استحکام پیدا ہوگا۔

نقش مبارک یہ ہے۔

> اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۞ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۞ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ. (سورۂ ابراہیم آیت ۳۱ تا ۳۴)

اگر اسی نقش مبارک کو شرف شمس کے وقت تحریر کر کے ایسا شخص اپنے پاس رکھے جس کی روزی رزق میں تنگی ہو تو ایک سال گزرنے سے پہلے خداوند تعالیٰ اس شخص کو اتنا رزق عطا فرمائے گا کہ وہ مالدار ہو جائے گا۔

گھر والوں میں صلح کے لئے

سحر جادو کی ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے کہ گھر والوں میں محبت اور خلوص نہیں رہتا، ایک دوسرے کو برا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں، ہر فرد ایک دوسرے پر بے اعتمادی کرتا ہے، ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا کرتے ہیں، کوئی بھی دوسرے کی بات برداشت نہیں کرتا۔ حتیٰ کہ گھر میدان جنگ بنا رہتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ پوری سورۃ نساء مع بسم اللہ شریف تحریر کر کے دھوکر کسی کھانے پینے کی چیز میں ملا کر ہر جھگڑا کرنے والے فرد کو کھلائی جائے تو انشاءاللہ وہ گھر والوں سے خلوص ومحبت سے پیش آئے اور ہمیشہ صلح رکھے مگر گھر میں جہاں تمام افراد بیٹھتے ہوں وہاں یہ نقش مبارک تحریر کر کے کسی بلند جگہ پر آویزاں کر دیا جائے۔

نقش یہ ہے۔

> قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. (سورۂ یونس آیت ۸۰، ۸۱)

اگر مویشی کثرت سے مرجاتے ہوں

ایک قسم کا جادو ایسا ہوتا ہے کہ جس کے ذریعہ انسان کا مال مویشی وغیرہ مرنے لگتے ہیں، اگر کسی کا بھیڑ، بکریوں، بھینسوں، مرغیوں وغیرہ کا کاروبار ہو اور اسی میں مبتلا ہو، اس صورت میں ہو کہ پالتو مال کثرت سے مرجائے تو یہ عمل اس واسطے مطلق تدارک ہے۔

مندرجہ ذیل نقش مبارک تحریر کر کے ہوا میں لٹکائیں جہاں جانور باندھے جاتے ہوں، جانوروں میں برکت ہوگی اور ساتھ سحر وجادو سے تحفظ اور اصلاح بھی ہو جائے گی۔ نقش مبارک یہ ہے۔

یاحافظ یاحفیظ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		یاحافظ یاحفیظ
۲۳۳۳۰	۲۳۳۵۴	۲۳۳۵۱	۲۳۳۳۸
۲۳۳۵۲	۲۳۳۳۷	۲۳۳۳۱	۲۳۳۵۳
۲۳۳۳۶	۲۳۳۳۹	۲۳۳۵۶	۲۳۳۳۲
۲۳۳۵۵	۲۳۳۴۳	۲۳۳۳۵	۲۳۳۵۰

> قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ.

چوپایوں میں برکت کے لئے

ایک قسم کا جادو چوپایوں کے لئے مخصوص ہے، اس جادو سے چوپائے مختلف بیماریوں کا شکار ہو کر مرنے لگتے ہیں یا ان کے بچے مرنے لگتے ہیں، کبھی چوپایوں کے جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا ہے اور وہ چلنے پھرنے سے عاجز آجاتے ہیں۔

اس کا علاج یہ ہے کہ یہ نقش چوپائے باندھنے کی جگہ لگا دیں۔

نقش یہ ہے۔

> اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. (سورۃ انعام ۱۲۲)
>
> قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. (سورۂ یونس آیت ۸۰، ۸۱)

اور سورۂ قریش کسی پتھر یا سکورے پر تحریر کر کے دھوکر وہ پانی چوپایوں کو پلا دیں اور یہ نقش چیونٹیوں کے بلوں کی خاک لے کر ایک لکڑی کی تختی پر خاک کو پھیلا کر اس خاک پر تحریر کر دیں اور ہفتہ کے روز وہ خاک چوپایوں کے باندھنے کی جگہ بکھیر دیں، انشاءاللہ چوپایوں میں برکت ہوگی، بہ کثرت موت نہ ہوگی، سحر جادو سے محفوظ رہیں گے اور بیماری سے بچے رہیں گے۔ نقش یہ ہے۔

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

اور مندرجہ ذیل اسماء الحسنیٰ ستر مرتبہ گھاس یا مویشیوں کے چارے پر پڑھ دم کر کے چوپایوں کو کھلا دیں۔

اللّٰہ حیٌّ قیّومٌ دائمٌ باقی مانع صمد۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مریض کتنے دنوں میں ٹھیک ہوگا؟

اور مریض کی طرف سے کیا صدقہ دینا چاہئے؟

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

مریض کا نام، مریض کی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں، جس دن وہ بیمار ہوا ہے اس دن کے اعداد اور جس دن معلومات کرنی ہوں اس دن کے اعداد، دونوں دنوں کی تاریخیں اور ماہ وسن کے اعدد شامل کر کے ۲۸ سے تقسیم کر دیں اور ذیل کی تفصیلات سے نتیجہ برآمد کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ایک باقی رہے تو مریض بہت دیر میں اچھا ہوگا۔ ایک مرغ سفید، پانچ کلو چاول، ایک کلو مکھن صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲ باقی رہیں تو مریض کی جان کو خطرہ ہے۔ دو کلو کھانڈ، ایک کلو اصلی گھی، ایک مرغ صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۳ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہو جائے گا۔ ایک کلو سرسوں کا تیل، ایک بکری کا بچہ، ۵ کلو لوبیا خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۴ باقی رہیں تو مریض دیر میں اچھا ہوگا۔ دس کلو گیہوں، دس گز سفید رنگ کا کپڑا صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۵ باقی رہیں تو مریض کو خطرہ ہے۔ گائے کا اصلی گھی ۵ کلو اور ۱۵ گز لٹھا خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۶ باقی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ۵ کلو چاول، ۵ کلو دودھ صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۷ باقی رہیں تو مریض خطرے میں ہے۔ بکرا ایک عدد، دو کلو اصلی گھی صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۸ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہو جائے گا۔ سات طرح کا غلہ چھ چھ کلو خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۹ باقی رہیں تو زندگی ختم ہونے کا اندیشہ ہے۔ ایک بکرا، ۱۰ گرام چاندی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۰ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک بکرا، پانچ کلو سرسوں کا تیل خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۱ باقی رہیں تو مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ سات طرح کا اناج، سات سات کلو خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۲ باقی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایک مرغ، ایک کلو گھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۳ باقی رہیں تو مریض کو اندیشہ موت ہے۔ دس کلو چاول ۳ کلو اڑد خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۴ باقی رہیں تو مریض دیر سے تندرست ہوگا۔ دو کلو گھی، دس کلو گیہوں خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۵ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہو جائے گا۔ دس کلو چنا، ایک کلو گھی، ایک مرغ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۶ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ۱۰ کلو شکر، ایک کلو گھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۷ باقی رہیں تو مریض کو خطرہ ہے۔ ۱۰ کلو اصلی گھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۸ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ۶ تولہ چاندی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۹ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ۷ تولہ چاندی، ۵ کلو لوبیا خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۰ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ دس میٹر کپڑا، ایک سفید مرغ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۱ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ۵ کلو اصلی گھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۲ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ۶ تولہ چاندی، دس کلو گیہوں خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۳ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ۶ ماشہ سونا، ۶ تولہ چاندی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۴ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ایک کلو بکرا، ایک مرغ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۵ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ سات قسم کا غلہ، سات سات کلو خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۷ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک تولہ سونا خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد صفر باقی بچے تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ۵ کلو گھی، ۵ کلو شکر، ایک مرغ خیرات کریں۔

قسط نمبر: ۱۱

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی حضرت سارہ نہایت خوبصورت، خوب سیرت اور اپنے شوہر سے بے حد محبت کرنے والی تھیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہتی تھیں، لیکن وہ بانجھ تھیں ان کی اولاد نہیں ہوئی جب کہ انہیں اس بات کا اندازہ تھا کہ حضرت ابراہیمؑ ایک بیٹے کے متمنی تھے، انہوں نے اولاد ہونے کے لئے بہت جتن بھی کئے، دعائیں بھی کیں، لیکن نہ جانے اللہ کی کیا مصلحت تھی کہ وہ نکاح کے ایک طویل عرصہ کے بعد تک اولاد سے محروم تھیں اور پھر وہ عمر کے اُس مرحلے میں پہنچ گئیں کہ انہیں اولاد سے تقریباً مایوسی ہوگئی، جب انہیں ایک طرح کا یقین سا ہوگیا کہ وہ صاحب اولاد نہیں بن سکتیں تو انہوں نے حضرت ابراہیمؑ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے بادشاہ کی بخشی ہوئی کنیز جس کا نام ہاجرہ تھا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہبہ کردی حضرت ابراہیمؑ نے حضرت ہاجرہ سے نکاح کرلیا اور کچھ ہی دنوں کے بعد حضرت ہاجرہ کے بفضل خدا حمل قرار پایا۔ حضرت ہاجرہ کے حاملہ ہونے سے حضرت ابراہیمؑ تو تھے ہی بہت خوش لیکن حضرت سارہ کو بھی دلی خواہش تھی کیونکہ وہ برسہا برس سے اپنے شوہر کی خواہش کا اندازہ لگا چکی تھیں اس لئے انہوں نے بھی اس حمل کو اپنے لئے خوش آئند سمجھا اور اس کے ساتھ ساتھ حضرت ہاجرہ کا خوب خیال بھی رکھا تاکہ بچہ ساتھ خیر وعافیت کے پیدا ہو۔ چنانچہ تقریباً ۹ مہینے میں حضرت ہاجرہ کے بطن سے ایک فرزند پیدا ہوا، جس کا نام حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسمٰعیل رکھا۔ حضرت اسمٰعیلؑ کے چہرے اور آنکھوں میں ایک عجیب طرح کی چمک تھی ماں کے چہرے سے نبوت کا نور ٹپکتا تھا۔

حضرت ابراہیمؑ کو اسمٰعیلؑ سے حد سے زیادہ محبت تھی وہ بے شک ان کے جگر کا ٹکڑا اور ان کی آنکھوں کا تارہ تھے اور اپنے اس محبوب ترین بیٹے کی خاطر وہ اپنی دوسری بیوی حضرت ہاجرہ کو بھی بہت اہمیت دینے لگے تھے، ان کا دھیان بطور خاص حضرت ہاجرہ کی طرف رہنے لگا تھا، یہ بات حضرت سارہ کو اچھی نہیں لگی اور ان کے دل میں رشک ورقابت کے وہ جذبات اُبھرنے لگے جو عورتوں کا خاصہ ہوا کرتے ہیں، حضرت سارہ اکثر غمگین اور اُداس رہنے لگیں اور اس کے بعد نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ وہ حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کو دیکھنے کی روادار نہ تھیں۔ شروع شروع میں انہوں نے حکمت عملی سے کام لیتے ہوئے کچھ ایسی باتیں بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کانوں میں ڈالیں جن کی وجہ سے ہاجرہ اور ان کے بیٹے کی وقعت کم ہوجائے اور حضرت ابراہیمؑ کے دل میں تنفر پیدا ہو، لیکن جب انہیں کامیابی نہیں ملی اور حضرت ابراہیمؑ کا رویہ تبدیل نہیں ہوا تو انہوں نے حضرت ابراہیم پر یہ دباؤ ڈالا کہ ہاجرہ اور اسمٰعیل کو کسی ایسے دور دراز مقام پر لے جاکر چھوڑ دو جہاں سے ان کی کوئی خبر تک نہ آسکے اور ہم دونوں میاں بیوی حسب سابق پرسکون زندگی گزارتے رہیں۔

یہ بات ماننے والی نہیں تھیں، لیکن حضرت ابراہیمؑ پر وحی نازل ہوئی کہ تم سارا کے جذبات کا احترام کرو اور اس کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے اسمٰعیل اور ہاجرہ کو کسی دور دراز مقام پر لے جاکر چھوڑ دو ہم ان دونوں کی نگرانی اور پرورش کریں گے۔

حق تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرنے کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہاجرہ اور اسمٰعیل کو لے کر گھر سے روانہ ہوگئے، مکہ کی وادیوں میں پہنچ گئے اس زمانہ میں یہ علاقہ ایک سنسان علاقہ تھا، ایسی وحشت اور سنسانی کہ جہاں دور تک نہ کوئی آدم نہ آدم زاد نہ کوئی درخت اور نہ کوئی زندگی گزارنے کا وسیلہ، دور تک چٹیل میدان تھا، بس ریت کا ایک صحرا تھا جسے دیکھتے ہوئے بھی وحشت ہوتی تھی۔ حضرت ہاجرہ تو شوہر کے حکم کی تعمیل کی وجہ سے کچھ نہ بولیں، لیکن حضرت اسمٰعیلؑ نے اپنے والد کی طرف اس طرح دیکھا جیسے وہ کہہ رہے ہوں کہ اے باباجان!

اس لق ودق میدان میں آپ ہمیں چھوڑ کر کیوں جارہے ہیں؟

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دل ہی دل میں جواب دیا۔ اے میرے لخت جگر اگر اللہ کا حکم نہ ہوتا تو میں تمہیں ہرگز ہرگز خود سے جدا نہ کرتا اور اس پرخطر وادی میں تمہیں اس طرح بے یار ومددگار چھوڑ کر نہ جاتا، لیکن میں اپنے رب کی قدرت کاملہ پر یقین رکھتا ہوں کہ وہ تمہیں ضائع نہیں ہونے دے گا اور اسی وحشت ناک میدان میں تمہارے لئے

زندگی کی آسائشیں مہیا کردے گا وہ بہت بڑا ہے اور اس کی قدرت کوئی بھی کارنامہ دکھا سکتی ہے۔

حضرت ابراہیمؑ ہاجرہ اور اسمٰعیلؑ کو اس "وادی غیر ذی ذرع" میں چھوڑ کر حضرت سارا کے پاس واپس آ گئے اور حضرت ہاجرہ کے پاس انہوں نے کھانے پینے کا بہت ہی معمولی سا سامان چھوڑا جو چند ہی دنوں میں ختم ہو گیا۔

حضرت ہاجرہ ایک خطرناک اور وحشت ناک میدان میں بالکل تنہا تھیں اور ان کی گود میں دودھ پیتا ہوا ایک بچہ تھا، جس کی زندگی کی فکر انہیں اپنی زندگی سے زیادہ تھیں، ہر طرف پُر ہول سناٹے تھے، انسان تو انسان کہیں سے کہیں تک کوئی چرند اور پرند بھی نظر نہیں آتا تھا، کھانے پینے کا سامان جب ختم ہو گیا تو حضرت ہاجرہ کو یہ فکر ہوئی کہ وہ اپنے بچے کو کیسے بچائیں گی لیکن انہوں نے صبر و توکل کے دامن کو سختی سے پکڑے رکھا اور ایک امید کے ساتھ اس آسمان کی طرف بار بار دیکھتی رہی جہاں سے ان کا رب کوئی بھی حکم جاری کر سکتا تھا اور ایک دن غذا پیٹ میں نہ جانے کی وجہ سے ان کا دودھ بھی خشک ہو گیا۔ حضرت اسمٰعیلؑ بھوک اور پیاس کی شدت کی وجہ سے جب بلبلانے لگے تو حضرت ہاجرہ صفا و مروہ کے پہاڑوں کے درمیان پانی کی تلاش میں بھاگتی رہیں، لیکن وہاں تو دور دور تک پانی کا کوئی نشان نہیں تھا اور ادھر حضرت اسمٰعیل پیاس کی شدت کی وجہ سے تڑپ رہے تھے۔

حضرت ہاجرہ بار بار دو پہاڑوں کے درمیان پانی کی تلاش میں بے تحاشہ بھاگتی رہیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آ کر حضرت اسمٰعیل کو بھی دیکھتی رہیں جو پیاس کی شدت کی وجہ سے بلک بلک کر رو رہے تھے، عجیب منظر تھا، اس منظر کو دیکھ کر زمین و آسمان کو بھی رحم آتا تھا، دوڑ لگاتے لگاتے حضرت ہاجرہ تقریباً مایوس ہو گئیں، حضرت اسمٰعیل پیاس کی شدت کی وجہ سے زمین پر اپنی نازک نازک سی ایڑیاں رگڑ رہے تھے اور ان کی ماں اپنی مجبور ممتا سے بے بس ہو کر پانی کی تلاش میں اِدھر سے اُدھر سرگرداں تھیں۔ حضرت اسمٰعیلؑ کو تڑپتا ہوا دیکھ کر ایک بار پھر انہوں نے صفا اور مروہ کے درمیان دوڑ لگا کر اور دور دور تک اپنی نگاہیں دوڑا کر پانی کو تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں ناکامی کے سوا کچھ نہیں ملا، اب ان کے ہاتھ پیر جواب دے چکے تھے اور انہیں یہ یقین ہو گیا تھا کہ ان کا معصوم بچہ پیاس کی شدت کی وجہ سے دم توڑ دے گا وہ اب وہ تیز رفتاری کے ساتھ چل بھی نہیں سکتی تھیں، وہ بہت ہی مایوسی کی حالت میں تھکے تھکے پیروں کے ساتھ جب واپس لوٹیں تو حضرت اسمٰعیل کا رونا موقوف ہو چکا تھا وہ روتے روتے تھک چکے تھے، اب ان کی آواز تک نہیں نکل رہی تھی، بہت ہی دل گداز منظر تھا، ایک بے بس ماں اپنے بچہ کو پیاس کی شدت کی وجہ سے تڑپتا ہوا دیکھ رہی تھی اور کچھ نہیں کر سکتی تھی، ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضرت اسمٰعیلؑ اب خاموش تھے اور زمین پر اپنی ایڑیاں رگڑ رہے تھے، اس مایوس کن حالت میں حضرت ہاجرہ کی نظر حضرت اسمٰعیل کی ایڑیوں کی جانب پڑی، انہوں نے دیکھا وہاں سے پانی نکل رہا تھا، پہلے تو انہیں یقین نہیں آیا لیکن آہستہ آہستہ یہ پانی ایک چشمے کی سی صورت اختیار کر گیا۔ حضرت ہاجرہ نے آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے رب کا شکر ادا کیا اور پانی اپنے چلو میں لے کر حضرت اسمٰعیل کے منہ میں ٹپکایا جس سے انہیں راحت ملی۔ اس پانی کی عجب تاثیر یہ تھی یہ پیاس کے ساتھ ساتھ بھوک بھی مٹاتا تھا اور انسان کے اعضاء میں توانائی پیدا کرتا تھا، پانی کے اس چشمے کے پھوٹ جانے کی وجہ سے ماں اور بیٹے کی جان بچ گئی اور یہ وہی پانی ہے جو ابھی تک جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا۔ اسی کو "ماءِ زمزم" کہتے ہیں۔ آج تک اس ماء زمزم کی خصوصیت یہی ہے، یہ پیاس بھی مٹاتا ہے، یہ بھوک کے احساس کو بھی ختم کرتا ہے اور یہ بیماریوں سے نجات دلانے کا ذریعہ بھی بنتا ہے گویا کہ یہ پانی بھی ہے، غذا بھی ہے اور ایک طرح کی دوا بھی ہے۔ یہ پانی ہمیں حضرت اسمٰعیل اور حضرت ہاجرہ کی مظلومیت اور ان کے صبر و ضبط کی یاد دلاتا ہے، آج مکہ مکرمہ ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں لوگ اس سے سیراب ہوتے ہیں اور رہتی دنیا تک ہوتے رہیں گے۔

یہ پانی جو معصوم اسمٰعیل کی ایڑیوں کی رگڑ سے پیدا ہوا تھا باقاعدہ ایک چشمے کی شکل اختیار کر گیا اور جب پانی کا چشمہ جاری ہو گیا تو پھر اس لق و دق میدان میں پرندے بھی منڈلانے لگے اور جب زمین کی خشکی تری میں بدل گئی تو کچھ گھاس بھی اُگ آئی اور اسی دوران ایک قبیلے کے لوگ کسی چیز کی کھوج کرتے ہوئے یہاں پہنچ گئے اور انہوں نے میٹھے پانی کا ایک چشمہ جاری دیکھا تو انہوں نے یہاں اپنا ڈیرہ جما لیا۔ اس طرح حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی تنہائی دور ہو گئی، حضرت ابراہیمؑ نے

ایک بے آب گیاہ میدان میں اپنی بیوی بچوں کو چھوڑ آتے ہوئے یہ دعا کی تھی۔

اے پروردگار! میں نے اپنے بیوی اور بچے کو اس جگہ بسا دیا ہے تا کہ تو ان کی حفاظت کرے اور یہ لوگ یہاں رہ کر نماز قائم کریں، اے پروردگار تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں کے ذریعہ روزی بہم پہنچا، امید ہے کہ وہ تیرے شکر گزار رہیں گے۔

قبیلے کے لوگوں نے حضرت ہاجرہ کو عزت دی اور انہوں نے حضرت اسمٰعیل کو بھی اپنی محبتوں اور شفقتوں سے نوازا۔ کافی عرصہ کے بعد جب ابراہیمؑ دوبارہ اس جگہ تشریف لائے تو ان کی حیرت کی انتہا نہیں رہی انہوں نے دیکھا وہاں تو باقاعدہ ایک بستی سی آباد ہو گئی اور ان کے بیوی بچے راحت و سکون کے ساتھ انہیں وہاں نظر آئے، یہ دیکھ کر وہ سجدہ ریز ہو گئے اور انہوں نے اس مالک کا شکر ادا کیا جس نے ان کی دعا قبول کر کے ان پر بہت بڑا احسان کیا تھا، اس کے بعد حضرت ابراہیمؑ اکثر وہاں آتے رہے اور اپنی بیوی بچے کی خبر گیری کرتے رہے، یہاں تک کہ حضرت اسمٰعیلؑ سن بلوغ کو پہنچ گئے۔

ایک رات حضرت ابراہیمؑ نے یہ خواب دیکھا کہ وہ اللہ کے راستے میں اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی قربانی پیش کر رہے ہیں اور انہیں اپنے ہاتھوں سے ذبح کر رہے ہیں۔

اس خواب کو دیکھنے کے بعد کئی دن تک ان کی طبیعت بہت اُداس رہی، انہیں ایک طرح کا اضطراب اور بے چینی رہی، لیکن پھر انہوں نے خود کو سنبھالتے ہوئے یہ فیصلہ کیا کہ اللہ نے مجھے یہ حکم دیا ہے تو میں اس حکم کی تعمیل سے منہ نہیں موڑوں گا۔ انہوں نے اپنی بیوی کو یہ بات نہیں بتائی البتہ آپ نے اپنے بیٹے پر ایک دن یہ راز کھول دیا کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ میں تمہیں اللہ کے راستے میں ذبح کر رہا ہوں، اس بارے میں تمہاری رائے کیا ہے؟ حضرت اسمٰعیل خلیل اللہ کے فرزند تھے اور حضرت ابراہیمؑ کی تربیت میں زندگی گزار رہے تھے وہ خود بھی اپنے باپ کی طرح اللہ مطیع کے فرمانبردار تھے، انہوں نے بے تامل کہا اگر اللہ آپ کو یہ حکم دیتا ہے تو آپ کو اس حکم کی تعمیل کرنی چاہئے اور جہاں تک میرا معاملہ ہے تو میں انشاء اللہ صبر کروں گا اور اللہ کی رضا میں راضی رہوں گا۔

حضرت اسمٰعیلؑ نے کہا، ابا جان آپ اس کام میں دیر نہ کریں اور جو بھی آپ کو حکم دیا جا رہا ہے فی الفور اس کی تعمیل کر گزریں، آپ انشاء اللہ مجھے صابر و شاکر پائیں گے اور میں اللہ اور آپ کی رضا کے لئے اُف تک نہ کروں گا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب یہ دیکھا کہ ان کے فرزند نے اپنی جان کا نذرانہ اللہ کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے کسی بھی تامل کا اظہار نہیں کیا تو انہوں نے یہ قربانی دینے کا تہیہ کر لیا، یہ بات شیطان لعین کو بہت گراں گزری اور اس نے حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو بہکانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، حد تو یہ ہے کہ اس نے مقام منیٰ میں حضرت اسمٰعیلؑ کو اس قربانی سے روکنے کے لئے اپنی کوشش تیز کر دی اور مختلف حربوں کے ساتھ حضرت اسمٰعیلؑ کو اس قربانی سے باز رکھنے کے لئے بھاگ دوڑ کرتا رہا اور طرح طرح سے روڑے اٹکاتا رہا، منیٰ میں اس نے جن مقامات پر رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کی تھی آج بھی حاجی لوگ اُن مقامات پر شیطان لعین کے کنکریاں مارتے ہیں، یہ ذلت رسوائی شیطان کو قیامت تک برداشت کرنی پڑے گی اور قیامت کے بعد کی ذلت اور عذاب اس کے علاوہ ہے۔

حضرت ابراہیمؑ نے جس وقت حضرت اسمٰعیلؑ کو ذبح کرنے کے لئے انہیں زمین پر لٹایا، ایک لمحہ کے لئے ان کی پدرانہ شفقت تڑپ اٹھی، لیکن فوراً ہی انہیں اپنے اللہ کے حکم کا خیال آیا تو انہوں نے چھری کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور پھر یہ چھری حضرت اسمٰعیلؑ کے گلے پر انہوں نے پھیر دی۔ چھری کو اللہ نے حکم دے دیا تھا کہ وہ اسمٰعیل کے گلے کو نہ کاٹے، حضرت ابراہیمؑ پیغمبر تھے اور ایک پیغمبر میں اتنی طاقت ہوتی ہے جتنی چالیس مردوں میں ہوتی ہے، انہوں نے اپنی طاقت کو پوری طرح استعمال کرتے ہوئے اپنے فرزند کے گلے پر چھری چلائی، لیکن چھری اللہ کے حکم سے سرتابی کیسے کر سکتی تھی وہ چل کر نہ دی اور حضرت اسمٰعیل محفوظ رہے اور اسی وقت اللہ نے یہ وحی نازل کی کہ اے ابراہیم ہم نے تمہارے جذبے اور تمہاری قربانی کو قبول کر لیا ہے، بس تم اپنے فرزند کے بجائے ایک دنبہ قربان کر دو، میں یہ سمجھوں گا کہ تم نے ہمارے راستے میں اپنے بیٹے کو قربان کر دیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سجدے میں گر گئے اور اپنے رب کا شکر

بجالائے، اس کے بعد انہوں نے اُس چھری کو پہاڑ کی طرف اُچھال دیا، مؤرخین نے لکھا ہے کہ جو چھری اسمٰعیلؑ کے گلے کو نہ کاٹ سکی تھی اس نے پہاڑ کی بارہ چٹانوں کو کاٹ ڈالا، چھری کا کام تو کاٹنے ہی کا ہوتا ہے لیکن جب اللہ نے یہ حکم دیدیا تو کہ وہ اسمٰعیل کی گردن پر نہ چلے تو وہ چل کر نہ دی اور جب وہ پہاڑ پر چلی تو اس نے اپنی صلاحیت دکھادی اور سخت ترین بارہ چٹانوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

اللہ کو حضرت ابراہیمؑ کا یہ جذبہ اس قدر پسند آیا کہ اس نے قیامت تک پیدا ہونے والے مسلمانوں کے لئے اس قربانی کو ضروری قرار دیدیا تاکہ قیامت تک حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی یاد کی جاتی رہے۔ بزرگوں نے فرمایا، قیامت تک جو مسلمان اللہ کے راستے میں قربانی دیں گے انہیں حقیقتاً ثواب ملے گا اور اس سے ۷۰ گنا ثواب حضرت ابراہیمؑ کو ملے گا جنہوں نے اس کے حکم کی تعمیل میں اپنے اکلوتے بیٹے کو قربانی کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اس کے بعد اللہ کے حکم پر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی اور تعمیر کرتے وقت باپ بیٹے یہ دعا کرتے رہے کہ اللہ ہماری اس محنت اور کارکردگی کو قبول فرما۔ بے شک تو ہی سننے والا ہے اور جاننے والا ہے۔ حج کا ایک ایک رکن آج بھی حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت ہاجرہ کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ورلڈ ٹریڈ سینٹر کی کہانی

علم الاعداد کی زبانی

شیخ اکرم منصوری

علم الاعداد کا گہرائی سے مطالعہ کرنے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کائنات کی ہر چیز چاہے وہ انسان ہو یا جانور یا کوئی اور چیز اس علم کے دائرے سے باہر نہیں، اس علم سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ زمین پر پیدا ہونے والی ہر مخلوق اور کوئی بھی چیز کا حساب عدد نمبر ایک سے عدد ۹ پر مشتمل ہوتا ہے، یہ عدد انسان پر اور کوئی بھی چیز پر خفیہ طور پر کام کرتے رہتے ہیں۔ کلام ربانی میں فرمایا گیا ہے کہ ''وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا'' ہر چیز کو اعداد میں سمیٹ کر رکھ دیا گیا ہے۔ بس انسان کی سوچ فکر اور صلاحیت پر منحصر ہے کہ وہ اس علم کی گہرائی میں جاکر موتی و لعل ڈھونڈ کر لائے۔ اس علم کے ذریعے ہم کتنے ہی مسائل حل کرسکتے ہیں، جب کہ اس علم کو بھی دوسرے علوم کی طرح ان علماء نے جو اپنے علم میں وسعت تو رکھتے ہیں لیکن گہرائی سے محروم ہیں، کوئی اہمیت نہیں دی، بلکہ بعض علماء نے اسے ناجائز قرار دیا، آج ہمارا حال یہ ہے کہ ہم کنوئیں کے مینڈک بنے ہوئے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری کائنات اتنی ہی ہے جو نظر آرہی ہے، کبھی اپنے دائرۂ سوچ سے باہر نکل کر سوچنے کی ہمت ہی نہیں رکھتے، جو بات ہمارے کاسۂ عقل میں بیٹھ گئی وہ سچ اور جو ہمارے سر کے اوپر سے نکل جائے ہم اس پر کفر کا فتویٰ دے کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے مسلمان ہونے کا حق ادا کردیا، دوسری طرف عوام کا حال یہ ہے کہ وہ پاجامہ کا ناڑہ باندھنے کے طریقے سے واقف نہیں مگر بڑے بڑے علماء کو اس طرح آنکھیں دکھاتے ہیں کہ اس نے ابھی ابھی صحیح بخاری ختم کی ہو، آج ایسا کونسا مسلم گھرانا ہے جو اپنے بچوں کی شادی کی تاریخ نکالنے سے پہلے ''قمر در عقرب'' نہ دیکھتا ہو۔ ''قمر در عقرب'' بھی علم نجوم کا ایک وقت ہے جو نحس کہلاتا ہے، نجوم ایک ایسا علم ہے جو ستاروں کی چال کے ذریعے نتائج اخذ کرنے میں مدد دیتا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اجرام فلکی کرۂ ارض پر موجود ہر شئے پر چاہے وہ ذی روح ہو یا سمندر سب پر اثر انداز ہوتے ہیں، اس کا مسلم ثبوت چاند کی کشش بھی ہے، جو مکمل چاند کے زمانہ میں سمندر میں جوار بھاٹا لانے کا باعث بنتا ہے اور جب ہی ستارے انسان پر اپنے اثرات ڈالتے ہیں تو نکموں کو اقتدار مل جاتا ہے اور جو اقتدار پر ہوتے ہیں وہ یا تو جیل کی چار دیواری یا قبر کے اندھیرے میں گم ہوکر رہ جاتے ہیں، مگر آج ہم لکیر کے فقیر بنے بیٹھے ہیں۔ علامہ جلال الدین سیوطیؒ اپنی کتاب ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں لکھتے ہیں کہ قرآن مجید میں تین لاکھ علوم معلوم ہوئے ہیں تو غور کرو کہ اس کے جملوں میں کتنے علوم ہوں گے اس کے کلمات میں کتنے علوم ہوں گے اور اس کے حروف میں کتنے علوم ہوں گے قرآن مجید کا اعلان ہے۔ ''لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ'' جو لوگ اچھے ہوتے ہیں وہی اس کو چھوتے ہیں اور اس کا احترام کرتے ہیں جو لوگ اس کا احترام نہیں کرتے وہ پاکیزہ بھی نہیں ہوتے۔ کیا قرآن مجید میں ستاروں کی چال کے بارے میں پوری ایک سورت ''سورۂ بروج'' نازل نہیں ہوئی، کیا سورۂ رحمٰن میں موتی، یاقوت، مرجان کا ذکر نہیں ملتا، کیا قرآن شریف میں عدد کا ذکر نہیں ملتا، کیا سورۂ فیل میں ہم کو ہوائی طاقت اور بم کا اشارہ نہیں ملتا، کیا ہوا نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی آواز کو مدینہ منورہ سے سیکڑوں میل دور حضرت ساریہؓ کے کانوں میں آواز نہیں پہنچائی تھی، کیا یہ موبائل فون اور ریڈیو کا اشارہ نہیں تھا۔ یہ سب خدا کی طرف سے اشارے تھے مگر ہم صرف ایک دوسرے پر انگلی اٹھانے پر ہی مصروف ہیں، انگلی اٹھانے والا یہ نہیں دیکھتا کہ اس کی طرف بھی تین انگلیاں اشارہ کررہی ہے، اگر اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ہر علوم کے بارے میں کھول کھول کر بیان کردیتا تو آپ یقین مانیں قرآن شریف کے موجودہ اوراق میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا اور یہ موجودہ شکل سے چار گنا موٹا ہوتا۔ آج ہمارا حال یہ ہے کہ ہم موجودہ قرآن شریف کو ہی نہیں پڑھ رہے جیسا قرآن شریف میں ایسی کئی باتیں ہیں جن کو مختصر مختصر بیان کیا

گیا ہے۔ سمجھداروں کے لئے اشارہ ہی کافی ہے، سمجھدار اشارہ پاتے ہی سوچ و فکر شروع کر دیتا ہے اور ایک دن اپنی منزل کو پا ہی لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن" تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے، مگر سوچنے والی بات یہ ہے کہ آج ہم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

بہر حال، ہم بات کر رہے تھے علم الاعداد کی اس علم کی گرفت اتنی مضبوط ہے اس کے ذریعے بعض ایسی گتھیاں بھی سلجھائی جا سکتی ہیں کہ جن کو سلجھانے سے انسان قاصر ہے۔

میں علم الاعداد کا ایک ادنیٰ سا طالب علم ہوں، یہ میرے استاد محترم حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب کی دعاؤں کا اثر ہے کہ کچھ لکھنے کی کوشش کر رہا ہوں، میں آج ایک مسئلے کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں جو پچھلے دس سال سے زیر بحث بنا ہوا ہے، وہ مسئلہ ہے "ورلڈ ٹریڈ سینٹر" کا، انشاء اللہ میں علم الاعداد کی روشنی میں یہ ثابت کروں گا کہ یہ حملہ القاعدہ کا نہیں بلکہ خود امریکہ کا کیا ہوا ہے، میں یہاں پر کئی ایک ثبوت پیش کر سکتا ہوں کہ یہ حملہ خود امریکہ نے کروایا ہے، یہ بات کئی امریکی دانشوروں نے ثبوت کے ساتھ پیش کی ہے کہ یہ "امریکہ کا خود ساختہ کارنامہ" ہے، جس کی پلاننگ بہت پہلے کی جا چکی تھی۔

علم الاعداد کے دامن میں ایک سے لے کر ۹ اعداد ہیں، گویا کہ علم الاعداد میں سب سے پہلا عدد ایک اور سب سے آخر عدد ۹ ہے۔ یہ ۹ اعداد میں ہر عدد کا کوئی دوسرا عدد دوست بھی ہوتا ہے اور دشمن بھی اور کوئی عدد ہم آہنگ اور کوئی عدد کا دوسرے عدد سے کوئی لینا دینا نہیں ہوتا۔ مطلب نہ وہ دوست ہوتا ہے نہ دشمن۔

ہم یہاں پر صرف ۲ عدد کے بارے میں بات کریں گے۔

۲ عدد کا ہم آہنگ عدد ۸ ہوتا ہے۔

۲ عدد کا دوست عدد ۷، ۴، ۲ ہوتا ہے۔

۲ عدد کا دشمن عدد ۵ ہوتا ہے۔

۲ عدد کا نہ دوست نہ دشمن عدد ۹، ۶، ۳، ۱ ہوتا ہے۔

علم الاعداد کے مذکورہ قانون کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ آگے کا مضمون پڑھئے آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ یہ حملہ کس نے کروایا تھا اور علم الاعداد کی گرفت کتنی مضبوط ہے۔

ایک بات میں عرض کر دوں کہ ۲ عدد کا دشمن عدد ۵ ہے اور یہ پانچ عدد کس کا ہے، انشاء اللہ ہم آپ کو آگے بتائیں گے۔

"ورلڈ ٹریڈ سینٹر" پر جس دن حملہ ہوا وہ منگل کا دن تھا اور تاریخ تھی۔ ۱۱-۹-۲۰۰۱ء۔ ہم اس تاریخ کو جمع کر کے مفرد عدد نکالیں گے۔

۱+۲+۹+۱+۱=۱۴-۱۴=۴+۱=۵

صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔ اگر ہم صرف تاریخ کو لیں گے تو ہم کو عدد ۲ برآمد ہوگا، ۱۱-۱+۱=۲

دنیا آج اس واقعہ کو نائن الیون کے نام سے یاد کرتی ہے۔ ۹/۱۱

۱+۱+۹=۱۱-۱+۱=۲

ورلڈ ٹریڈ سینٹر کی جو بلڈنگ تھی اس کی چوڑائی اور لمبائی ۲۰۰ فٹ تھی، اگر ہم صفر کو نکال دیں گے تو ۲ بچتا ہے۔

بلڈنگ کی اونچائی میٹر میں ۵۲۴۰ ہے، ہم ۵۲۴ کو جمع کریں گے۔

۴+۲+۵=۱۱-۱+۱=۲۔

بلڈنگ کی ۶۵ فٹ نیچے ۲ ریل کی لائن تھیں۔ ۵+۶=۱۱-۱+۱=۲۔ ریل کی لائن ۲، ۲۔ دونوں بلڈنگوں میں ۱۱۰ فلور تھے، صفر نکال دینے کے بعد ۱۱ بچا۔ ۱+۱=۲

ہر ایک بلڈنگ میں اسٹیل کے ۴۷ پلر تھے، ۷+۴=۱۱-۱+۱=۲

اگر دونوں بلڈنگوں کو دور سے دیکھا جائے تو وہ عدد گیارہ کی شکل میں نظر آتے تھے۔ ۱+۱=۲۔

۸:۴۸ کو پہلا جہاز بلڈنگ سے ٹکرایا۔ ۸+۴+۸=۲۰ صفر نکال دینے کے بعد ۲ بچا۔

وہ امریکن ایئر لائنز کی فلائٹ تھی اور فلائٹ نمبر تھا ۱۱، ۱+۱=۲ دوسرا جہاز ۹:۱۱ منٹ پر دوسری بلڈنگ سے ٹکرایا۔ ۹+۱+۱=۱۱-۱+۱=۲۔

پہلی بلڈنگ حملہ کے ۵۶ منٹ بعد زمین دوز ہوگئی۔

۶+۵=۱۱-۱+۱=۲۔

اور دوسری بلڈنگ ۱۰:۲۸ منٹ پر زمین دوز ہوگئی

۸+۲+۱=۱۱-۱+۱=۲۔

دونوں بلڈنگوں سے کود کر (حملہ کے بعد جان بچانے کے لئے) مرنے والوں کی تعداد ۲۰۰ ہے، صفر نکال دینے کے بعد ۲ بچا۔

ہر دو سیکنڈ میں ایک آدمی جان بچانے کے لئے کود رہا تھا، ۲ عدد برقرار۔ ۹۲ فلور سے ۱۰۲ فلور کے درمیان جہاز ٹکرایا تھا۔

۲+۹=۱۱-۱+۱=۲

اگر ہم ۹۲ سے ۱۰۲ تک گنتی کریں گے تو ٹوٹل ۱۱ فلور ہوں گے۔ ۱+۱=۲۔ مطلب جہاز کی ٹکر سے گیارہ فلور متاثر ہوئے۔

۱۰:۱۰ منٹ پر ایک اور فلائٹ پنسلوانیہ کے جنگل میں گر کر تباہ ہوئی، ۱+۱=۲۔

ورلڈ ٹریڈ سینٹر سے پہلا جہاز ٹکرانے کے ۱۴ منٹ بعد ہی امریکی T.V چینلوں نے ۹:۰۲ منٹ پر اعلان کر دیا کہ ہم پر آتنک وادی حملہ ہوا ہے۔ ۲+۹=۱۱-۱+۱=۲

جس وقت ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے دوسرے ٹاور کے حملہ کی خبر مسٹر بش کو دی گئی، وہ اسکول میں کلاس روم کے بچوں کے ساتھ تھے، ۲ کا عدد برقرار۔

۹:۲۹ منٹ پر مسٹر بش کا پہلا بھاشن کہ ہمارے ملک پر آتنک وادی حملہ ہوا۔ ۹+۲+۹=۲۰۔ صفر نکال دینے کے بعد ۲ بچا۔ اس بھاشن کے بعد مسٹر بہادر میرا مطلب ہے مسٹر بش ایئر فورس ون میں بیٹھ کر فرار ہوگئے، ساری امریکی عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ کر اور پورا دن غائب ہونے کے بعد رات ۸:۳۰ پر پھر سے T.V پر نمودار ہوئے اور "مسٹر بہادر" نے کہا ہم دنیا کے کونے کونے میں آتنک واد کا پیچھا کریں گے۔

۳+۸=۱۱-۱+۱=۲

دونوں بلڈنگوں میں مرنے والے سب سے چھوٹے بچے کی عمر ۲ سال اور سب سے بزرگ آدمی کی عمر ۸۳ سال تھی۔

۳+۸=۱۱-۱+۱=۲

حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق مرنے والوں کی تعداد اس حملہ میں ۲۶۰۳۔ ۳+۶+۲=۱۱-۱+۱=۲

ایمرجنسی ورکز جنہوں نے آگ بجھانے یا لوگوں کی جانیں بچانے کی کوشش کی ان کے مرنے کی تعداد ۴۸۸ ہے۔

۸+۸+۴=۲۰۔ صفر نکال دینے کے بعد ۲ بچا۔ ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے مالک کا نام "لیری سلور اسٹائن" ہم اس نام کے اعداد نکالیں گے۔

ل	ی	ر	ی	س	ل	و	ر	ش	ٹ	ا	ی	ن
۳۰	۱۰	۲۰۰	۱۰	۶۰	۳۰	۶	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۱	۱۰	۵۰

ٹوٹل ۱۵۶۸، اب اس کو جمع کریں گے۔

۸+۶+۵+۱=۲۰-۲

اس مالک کی وہیں پر اور ایک بلڈنگ تھی اس کا نام تھا، wt077 جو ۴۷ فلور کی تھی وہ بلڈنگ بھی اسی دن شام ۵:۲۰ پر گر گئی۔

۷+۴=۱۱-۱+۱=۲

۲+۴+۵=۱۱-۱+۱=۲

یہ بات تو ہوگئی کہ اعداد کس طرح خفیہ طور پر اپنا کام کرتے ہیں اب انشاء اللہ علم الاعداد کے ذریعہ یہ کوشش کریں گے کہ یہ حملہ کس نے کروایا اور کس نے نہیں۔

اب ہم سب سے پہلے مسٹر جارج واکر بش کے اعداد نکالیں گے۔

جارج		واکر		بش	
ج	۳	و	۶	ب	۲
ا	۱	ا	۱	ش	۳
ر	۲	ک	۲		۵
ج	۳	ر	۲		
	۹		۱۱		

میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ اعداد خفیہ طور پر اپنا کام کرتے ہیں اور اعداد نے اپنا کام بڑی خوبی سے کیا، آپ کو یاد ہوگا کہ آج بھی اس حملے کو ۹/۱۱ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اگر تاریخ سے ہی یاد کیا جاتا ہوتا تو ۱۱/۹ کیوں نہیں کہا گیا، یہاں پر اعداد نے اپنا کام کیا اور اس واقعہ کو ۹/۱۱ کہا جانے لگا، کیونکہ جارج واکر بش کے نام کے اعداد میں ہی وہ تاریخ نکل کر آ رہی ہے۔

دیکھئے جارج کے ۹ واکر کے ۱۱ اور بش کے ۵۔

دو عدد کا دشمن عدد ۵، بش کا عدد ۵۔

اس ۵ عدد پر تھوڑا غور کریں تو ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ موت کا عدد بھی ۵ ہی ہوتا ہے۔

موت:

م	۴۰
و	۶
ت	۴
	۱۴۰

۵=۱+۴

یعنی ۱۱/۹ کے حملہ میں مرنے والوں اور عراق، افغانستان میں مرنے والوں کی موت کا ذمہ دار مسٹر جارج واکر بش ہے۔

امریکی حکومت نے جس تنظیم پر یہ الزام لگایا تھا، دنیا جانتی ہے اس کا نام "القاعدہ" ہے اور اس کے صدر کا نام "اسامہ" نائب صدر کا نام "ایمن الظواہری" ایک اور نام یہ دونوں ناموں کی طرح مشہور کیا گیا وہ نام تھا: "عطا محمد" امریکہ کے مطابق ۱۹ ہائی جیکرس نے چار جہازوں کا اغوا کیا تھا، یہ ان کا صدر تھا۔

اب ہم ان چاروں ناموں کے اعداد نکالیں گے۔

القاعدہ		اسامہ		عطا محمد		ایمن الظواہری	
ا	۱	ا	۱	ع	۷	ا	۱
ل	۳	س	۶	ط	۹	ی	۱
ق	۱	ا	۱	ا	۱	م	۴
ا	۱	م	۴	م	۴	ن	۵
ع	۱	ہ	۵	ح	۸	ا	۱
د	۴		۱۷	م	۴	ل	۳
ہ	۵		۱	د	۴	ظ	۹
	۱۶		+		۴۷	و	۶
	۱		②		۳	ا	۱
	+		۷		+	ہ	۵
	۶		۸		۷	ر	۲
	⑦				①	ی	۱
							۳۹
							③

بش کے اعداد ۵، القاعدہ کے ۷، اسامہ کے ۸، ایمن الظواہری کے ۳، اور عطا محمد کے ایک۔ اب ذرا علم الاعداد کے اس قانون پر نظر ڈالئے جو ہم کو بتاتا ہے کہ ۲ عدد کا کونسا عدد دشمن ہے اور کونسا عدد دوست ہے اور کون سے عدد سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ اگر ہم حملہ کی تاریخ پر غور کریں گے تو دن منگل کا ملے گا، تاریخ ۱۱ ملے گی اور اگر ہم تاریخ، مہینہ اور سال کو رکھ کر مفرد عدد نکالیں گے تو ہم کو ۵ عدد ملے گا۔ دیکھئے ۵=۱۴-۱+۴=۱۲۰۰-۹-۱۱۔ صرف تاریخ ۱۱-۱+۱=۲۔ دن منگل۔ اگر ہم منگل کے اعداد نکالیں گے تو مفرد عدد ۵ ملے گا۔

م	۴
ن	۵
گ	۲
ل	۳
	۱۴-۴+۱=۵

بش کے اعداد بھی پانچ ہیں۔

۵ عدد کا ہم آہنگ عدد ۵، منگل کا عدد ۵۔ ٹوٹل تاریخ کا مفرد عدد ۵۔ مسٹر بش کو ٹوٹل تاریخ کے مفرد عدد سے بھی مدد ملی اور دن سے بھی مدد ملی کیونکہ ان کا نمبر بھی ۵ ہی ہے۔ اب کیوں نہ اس واقعہ کو قرآن مجید میں ڈھونڈا جائے۔

ہم سب سے پہلے اس واقعہ کی تاریخ کو لیں گے۔ ۲۰۰۱/۹/۱۱ امریکیوں نے اس واقعہ کو نام دیا "نائن الیون" ۱۱/۹۔

ہم ۹ سے مراد لیں گے، قرآن مجید کی سورت نمبر ۹ یعنی "سورۂ توبہ" اور گیارہ سے مراد لیں گے، قرآن مجید کا گیارہواں پارہ اور ۲۰۰۱ سے مراد لیں گے "سورۂ توبہ" کے کلمات یعنی اگر ہم "سورۂ توبہ" کے شروع سے ایک ایک کلمہ کی گنتی کریں گے تو سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۹ کے ایک کلمہ "جرف ہار" پر ۲۰۰۱ کی تعداد پوری ہوگی، یہ "جرف ہار" کیا ہے؟

"جرف ہار" اس سڑک کا نام ہے جس پر "ورلڈ ٹریڈ سینٹر" قائم تھا۔

"سورۂ توبہ" آیت نمبر: ۱۰۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانٍ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ھَارٍ فَانْھَارَ بِہٖ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۝

ترجمہ: تو کیا جس نے اپنی بنیاد رکھی اللہ سے ڈر اور اس کی رضا پر وہ بھلا ہے یا وہ جس نے اپنی نیو چنی ایک گراؤنڈ گڑھے کے کنارے تو وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں ڈھے پڑا اور اللہ ظالموں کو راستہ نہیں دیتا۔

قارئین اب اس آیت مبارک کے اس حصے پر غور کریں، جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "وہ جس نے اپنی نیو چنی ایک گراؤنڈ گڑھے کے کنارے" "تو وہ اسے لے کر" "جہنم کی آگ میں ڈھے پڑا"

اب ذرا جرف ہار کے معنی بھی دیکھ لیجئے۔

جرف: وہ زمین جس کے نیچے کی مٹی دریا کا پانی بہا کرلے گیا اور اوپر کچھ مٹی رہ گئی، بہت کمزور کہ جو یا تو خود ہی گر جائے یا پاؤں رکھتے ہی گر جائے۔ دنیا جانتی ہے کہ دونوں فولادی عمارتیں کمزور مٹی کی طرح زمین دوز ہو گئیں۔

۱۱/۹ کی دسویں برسی کے موقعہ پر T.V کے نیوز چینلوں نے اس جگہ کا مشاہدہ کروایا جہاں پر "ورلڈ ٹریڈ سینٹر" کے دونوں ٹاور قائم تھے۔ مگر

آج وہاں پر امریکی حکومت نے مرنے والوں کی یاد میں دو بڑے چکور حوض بنوائے اور ہر حوض کے بیچ میں ایک بڑا گڑھا بنوادیا، پانی کو اس طرح حوض کے چاروں کناروں سے چھوڑا جاتا ہے کہ وہ پانی اوپر سے گر کر حوض کے بیچ میں گڑھے میں چلا جاتا ہے۔ اب اس جگہ کو دیکھنے سے یہی گمان ہوتا ہے کہ دریا کا پانی دونوں بلڈنگوں کو بہا کرلے گیا اور ہم دریا کے پانی سے مراد پٹرول کو بھی لے سکتے ہیں وہ بھی پانی کا ہی ایک حصہ ہے مگر اس کی خاصیت الگ ہونے کی وجہ سے ہم اس کو پٹرول کہتے ہیں اور سے جہاز ٹکرانے کے وقت ہر ایک جہاز میں ۲۰،۰۰۰ لیٹر پٹرول تھا۔

اب ہار کے معنی بھی دیکھ لیجئے۔

ہار: پھٹ جانے والی عنقریب گرنے والی۔ دنیا جانتی ہے کہ وہ عمارتیں اتنی مضبوط تھیں کہ کم سے کم ۳۰۰ سال اس کا وجود باقی رہتا۔ مگر وہ اپنی عمر کا ایک چھوٹا سا حصہ بھی پورا نہ کرسکی اور دنیا نے یہ بھی دیکھا کہ وہ دونوں عمارتیں جہاز کے ٹکرانے سے پھٹ گئی تھیں۔

اب ہم اس آیت مبارک کے اعداد نکالیں گے جس میں اس واقعہ کا اشارہ ملتا ہے، سورۂ توبہ آیت نمبر: ۱۰۹ کے اعداد ۶۴۴۶۔ اس کو جمع کریں گے تو ہم کو عدد ۲ حاصل ہوگا۔ ۶+۴+۴+۶+۲

کیا یہ قرآن شریف کا معجزہ نہیں ہے؟ یہ قرآن شریف کا معجزہ ہی ہے۔ مگر آج کا انسان خدا کی اس رسی کو مضبوطی سے پکڑنے کے بجائے مسلکی لڑائی میں مصروف ہے اور قرآن شریف تو آج کل شوکیس کی زینت بن کر رہ گیا ہے۔

اب کیوں نہ اسامہ کی موت کے بارے میں کچھ بیان کیا جائے، امریکہ کے مطابق اسامہ کو ۲۰۱۱-۵-۲ کو پاکستان کے ایبٹ آباد کی بلال کالونی میں امریکی فوجیوں کے ہاتھوں مارا گیا، آپ یہاں پر بھی تاریخ پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ بھی امریکہ کا سفید جھوٹ ہے، اگر ہم تاریخ کو لیں گے تو عدد ۲ حاصل ہوگا اور اگر ہم تاریخ مہینہ اور سال کا بھی مفرد عدد نکالیں گے تو ۲ عدد ہی حاصل ہوگا۔

دیکھئے ۲-۱+۱=۱۱-۱+۱+۲+۵+۲ اور جس حویلی میں اسامہ کو مارا گیا تھا اس حویلی کا نمبر ۲۵۴ تھا، اس کا بھی مفرد عدد ۲ ہی ہوگا۔

دیکھئے ۲-۱+۱=۱۱-۴+۵+۲ اب جب کہ براک اوباما نے ۲۰۱۲ء کے انتخاب کے لئے اپنی دوسری میعاد کی امیدواری کا اعلان کر دیا ہے، لہٰذا انہوں نے اسامہ کی ہلاکت سے اپنی انتخابی مہم کا عملاً آغاز کردیا، بش نے زندہ اسامہ کے نام پر دوبارہ اقتدار حاصل کیا جب کہ اوباما چاہتے ہیں کہ اسامہ کی موت پر دوسری کامیابی حاصل کریں۔ جب کہ کئی خفیہ ایجنسیوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اسامہ ۲۰۰۱ء کو ہی مر گیا۔ ہمیں اس سے مطلب نہیں کہ اسامہ زندہ ہے یا مر گیا یا امریکہ کے قید میں ہے، ہم یہاں علم الاعداد کے ذریعہ یہ جاننے کی کوشش کررہے ہیں کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔

مضمون کی شروعات میں بیان کیا جاچکا ہے کہ علم الاعداد ایک سے لے کر ۹ عدد تک اپنی وسعت رکھتا ہے، مطلب یہ کہ علم الاعداد میں سب سے پہلا مفرد عدد اور سب سے آخری مفرد عدد ۹ باقی۔ دوسرے اعداد جو بھی بنتے ہیں اس سے مرکب ہو کر بنتے ہیں۔ ان دونوں عدد کو ایک دوسرے کے مقابل رکھا جائے تو ان کا مجموعہ ۱۹ بنتا ہے۔

۱۱/۹ کے حملے میں امریکہ کے مطابق ۱۹ ہائی جیکرس نے حصہ لیا اور قرآن شریف کی جس آیت میں اس حملہ کا اشارہ ملتا ہے وہ آیت نمبر ۱۰۹ ہے۔ علم الاعداد میں صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی، صفر کے نکلنے کے بعد ۱۹ بنا۔ عدد ۱۹ کا ظاہر ہونا یہ ثابت کرتا ہے کہ اس حملہ کی حقیقت کو جاننے کے لئے علم الاعداد کا ہی سہارا لینا ہوگا۔ قارئین آپ نے دیکھا علم الاعداد کی گرفت کتنی مضبوط ہے اور اس علم سے کتنے ہی مسائل حل کئے جاسکتے ہیں۔ اس علم کی اور زیادہ جانکاری کے لئے مولانا حسن الہاشمی کی "علم الاعداد" "اعداد بولتے ہیں" "کرشمۂ اعداد" "اعداد کا جادو" کا مطالعہ کریں، آپ کو خود اندازہ ہوجائے گا کہ اس علم کی گہرائی کتنی ہے۔ اللہ آپ کو اور ہم کو اس علم کو سمجھنے اور اور سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے اور استاد محترم حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب کو صحت اور تندرستی کے ساتھ سلامت رکھے آمین یارب العالمین۔

☆☆☆

القہّار

مشتاق احمد بی کام (کراچی)

قہار کے معنی ہیں مصلحت کی بنا پر قہر نازل کرنے والا، زبردست یا غلبہ رکھنے والا، قہار اور قاہر اسی ذات کی صفت ہے، جو ہر شئے پر کامل قدرت رکھتی ہو۔ "وہ اپنے بندوں پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔"

(سورۃ الانعام)

جتنی بھی موجودات ہیں ان کے غلبہ و قدرت کے تحت داخل ہیں، جب کوئی شخص اس اسم ذات کا ذکر کرتا ہے تو اس کا نفس اور اس کی خواہشات اور اس کے سب دشمن مغلوب ہوجاتے ہیں۔ اس اسم سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ انسان کی کوئی حقیقت نہیں، تمام عالم خدا کی قدرت کے آگے عاجز و ماندہ ہے اس لئے نفس اور شیطان کے شر سے ہمہ وقت چوکنا رہنا چاہئے اور دونوں پر اپنے کو حاوی بنالینا چاہئے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "قہار اور قاہر وہ ذات ہے جو ظالموں اور سرکشوں سے مظلوموں کا انتقام لیتی ہے، بایں طور کہ ظالموں کو ہلاک کرتی اور ان کو ذلیل ورسوا کرتی ہے اور کوئی موجود شئے ایسی نہیں جو اس کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بلکہ قدرت انسانی بھی اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔"

جو شخص حب دنیا اور ماسوا اللہ کی عظمت میں مشغول ہو وہ اس اسم کا کثرت سے ورد کرے اس کے دل سے دنیا کی محبت و عظمت جاتی رہے گی اور انشاء اللہ اس پر دشمنوں کا غلبہ نہ ہوگا بلکہ دشمنوں پر اس کو فتح ہوگی۔

جو شخص خلوت میں پڑھے اور کسی ظالم کے لئے بددعا کرے تو وہ ہلاک ہو، اگر مابین نماز فرض وسنت بروز جمعہ مقہوری دشمن کی نیت سے سو مرتبہ پڑھے اور کسی ظالم کے لئے بددعا کرے تو وہ ہلاک ہو اور دشمن مقہور ہوں، اگر کوئی شخص خلاف مرضی حق کسی کی مخالفت میں اس اسم کا عمل کرے تو اس کا عمل رجعت کرے گا۔ عامل اور اعداء دونوں ہلاک ہوں گے، اس لئے اعمال جلالی سے پرہیز کی تاکید ہے اور ناجائز کسی کو عملیات سے نقصان نہیں کرنا چاہئے، اگر رجعت پڑ گیا تو اس شخص پر عذاب الٰہی نازل ہوجاتا ہے۔ مؤکلات اس کو تنگ کرتے رہتے ہیں، جو بھی علم و حکمت اور قدر و منزلت اس شخص میں ہوتی ہے وہ سب ضائع ہوجاتی ہے، اگر مالدار ہو تو فقیر ہوجائے، صاحب عزت، ذلت کی زندگی بسر کرے، گویا رجعت عمل میں اگر مرا نہیں پھر بھی اس کی زندگی عذاب جہنم بن جائے گی۔

جو شخص اس کے مربع شرف مریخ میں نقش کرکے پہنے تو کوئی اس پر غالب نہ آسکے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ق	ھ	ا	ر
۲	۱۹۹	۱۰۱	۴
۲۰۲	۳	۳	۹۸
۲	۹۹	۲۰۱	۴

مریخ کو جدی کے ۲۸ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور یہ موقع تقریباً ڈیڑھ سال میں ایک مرتبہ ضرور ملتا ہے۔

اگر کوئی شخص القہار کو بہت پڑھے تو پروردگار عالم رنج وغم اور مصیبت دنیا سے اس کو علیحدہ کردے اور قاری اپنے نفس پر غالب آجائیگا۔

مشکلات کو دور کرنے کے لئے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے پریشانی جاتی رہتی ہے اور یہ اسم حل للمشکلات کے لئے مجرب ہے۔

یہ اسم جلالی ہے اور عنصر آتشی ہے، اس کے اعداد ۳۰۶ ہیں اور "ال" کے اضافہ سے ۳۳۷ ہیں۔ اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۳۳۷ مرتبہ روزانہ پڑھے تو محبت دنیا کے دل سے زائل ہو۔

یہ اسم مشترک قہر و لطف ہے، یعنی اس اسم میں حب اور بغض دونوں قوتیں پوشیدہ ہیں، لیکن غلبہ قہر کا ہے اور عزرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر منقوش ہے۔

اس اسم کی دعوت تیس دن کی ہے، روزانہ نو ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے، جب دعوت تمام ہوگی تو عامل میں یہ اثر پیدا ہوجائے گا کہ جو بھی قہر و لطف کا اثر عامل پر ہوگا اس کا اثر عالم پر ظاہر ہوگا، یعنی اگر کسی کو قہر و غضب کی نظر سے دیکھے تو وہ برباد ہو اور اگر رحم کی نظر سے دیکھے تو سرشار ہو۔

شیخ شہاب الدین سہروردیؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۷۰۰۰ ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل آیت کو پڑھے تو عجیب وغریب خواص کا حامل ہو، دشمنان ظاہری و باطنی پر فتح حاصل ہو اور دشمن برباد مقہور ہوں۔

آیت یہ ہے۔ یَا ذَا بَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ.

اگر اس نقش کو ساعت مریخ میں منگل کے روز ایام ہفتہ کے روز زوال قمر میں لکھے یعنی چاند کی پندرہ تاریخ کے بعد اور پرانی قبر میں دفن کرے، فلاں ابن فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے جن کے درمیان عداوت پیدا کرانی ہو تو فوراً اثر ہوگا۔ نقش کے اوپر لکھے۔ "وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمْ فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ." نقش کے نیچے لکھے۔ کلا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ وَظَنَّ اَنَّہُ الْفِرَاقُ. اللّٰھُمَّ فَرِّقْ بَیْنَ فلاں بن فلاں کی کما فرقت بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وبین آدم وابلیس وبین محمد وابوجھل.

۷۸۶

انت الذی	لایطاق	انتقامہ	یاقاہر
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامہ
بذالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
یاقاہر	ذوالبطش	الشدید	انت الذی

چال نقش

۷۸۶

۱۰	۱۱	۱۲	۷
۹	۱۶	۱۵	۶
۸	۱۳	۱۴	۵
۱	۲	۳	۴

آیت وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ. میں ان دونوں کے جن کے درمیان عداوت ڈالنا ہو، کے نام مع والدہ کے اعداد شامل کرکے دو مثلث پر کرے اور کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کے گھروں میں یا راستے میں ایک ایک نقش دفن کردے تو عداوت ہو۔

آیت کے اعداد ۳۳۳۶ ہیں۔

مثال: زید بن زہرہ، عمر بن ناصرہ ان دونوں میں عداوت کرانا ہے۔

آیت کے اعداد ۳۳۳۶

زید بن زہرہ ۲۳۸

عمر بن ناصرہ ۶۵۶

۴۲۳۰

کل اعداد ۴۲۳۰

نفی قانون مثلث ۱۲

÷۳ = ۱۴۰۶ (۴۲۱۸ (۳

۳

۱۲

۱۲

۱۸

۱۸

×

مثالی نقش، چال آتشی مثلث۔

۷۸۶

۱۴۰۳	۱۴۰۶	۱۴۱۱
۱۴۰۸	۱۴۱۰	۱۴۱۲
۱۴۰۹	۱۴۱۴	۱۴۰۷

اگر میدان جنگ میں صاحب دعوت انگشت شہادت اپنے کانوں پر رکھ کر ۷ مرتبہ اسم مذکور کو پڑھ کر جمعیت دشمن کی جانب دم کرے اور کہے "بستم دست وپا وزبان لشکر و بستم شین ہائے ارضی وسماوی" تو خدا کے حکم سے اور اسم اعظم کے صدقے میں سب کے سب بستہ ہوجائیں گے اور مغلوب ہوں گے۔

جن دو اشخاص میں ناجائز تعلق ہو یا باہمی بغض وفساد کے لئے دونوں کے نام مع والدہ لکھے اور ان کے اعداد کو نقش مثلث میں آتشی چال سے زحل یا مریخ کی ساعت میں قمر ناقص النور میں مردے کے کفن پر لکھے، یعنی مردے کے لئے جو کفن آئے اس میں سے ایک ٹکڑا کاٹ لے اور جس مردے کا کفن ہے اس کی قبر میں اس نقش کو دفن کرے اور اس مردے کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱۳ بار پڑھے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمْ فلاں بن فلاں الْعَدَاوَۃَ

وَالْبَغْضَاءَ فلاں بن فلاں الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ بحق عزو ائیل اُس طرح تین دن جا کر پڑھے، باہمی عداوت ہو جائے گی۔ خیال رہے کہ کسی کو ناجائز نہ ستائے اور عملیات جلالی سے پرہیز کرے، اگر دشمنی ہو تو معاملہ اللہ پر چھوڑ دے، یہ بہتر ہے۔ بہرحال عملیات کی حقیقت سے انکار نہیں ہے۔

مثال: گزشتہ صفحہ پر اسی عمل کو سمجھایا ہے۔

آیت وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُم .... اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃ.

جن دو اشخاص کے درمیان عداوت کرانا منظور ہو ان دونوں کے نام مع والدہ کے اعداد لے کر جمع کریں اور اسی تعداد میں مندرجہ بالا آیت کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دونوں میں سے جسے آسانی ہو کھلائے اور اگر کھانا ناممکن ہو تو ان کے ناموں کے اعداد کے مطابق ایک ٹانگ پر کھڑا ہو کر پڑھے، انشاء اللہ اسی دن جدائی ہو، یہ عمل نصف شب کے بعد کرنا چاہئے۔ عمل جلالی ہے، حصار کر کے پڑھے اور اپنے بھلے برے کا خود ذمہ دار ہوگا۔

دشمن کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بہت موثر ہے، اگر ناجائز کیا تو خود پر وبال آئے گا اور رجعت ہوگی۔

عمل یہ ہے۔ فجر کی نماز سنت اور فرض کے درمیان سورۂ الم ترکیف ۴۱ مرتبہ پڑھے اور پھر ذیل کی دعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰہُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ وَالْقَاھِرُ کُلُّ جَبَّارٍ عَنَدَ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیٌّ کَانَ بِہِ الحول وَالْقُوَّۃِ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ.

دو پہر کو ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر سر برہنہ دھوپ میں کھڑے ہو کر سات مرتبہ سورۂ تبت یدا، سات مرتبہ سورۂ ناس، سات مرتبہ سورۂ لایلاف اور اکتالیس مرتبہ ذیل کی دعا یَاقَاھِرُ الْعَدُوِّ یَا وَالِیُّ یَابَدُوحُ یَا قَاھِرُ الْعَدُوِّ پڑھ کر اس خاک پر دم کر کے جس کے گھر ڈالے وہ برباد ہو، اگر خاک رہ گزر کی ہوگی تو وہ ذلیل و خوار ہوگا، اگر خاک اجاڑ و ویران جگہ کی ہوگی تو وہ گھر اور اس کا مال و اسباب برباد ہو جائے گا اور اگر خاک مسجد کی ہوگی تو اس کو گھر چھوڑ کر بھاگنا ہوگا، خدا کے واسطے اس عمل سے کسی کو سزا نہ دیں، کیا خبر کوئی دوسرا ایسی عمل آپ کے لئے کر لے۔

اگر اس اسم کی دعوت بجالائے تو وہ شخص خلق خدا کے اندر ایک بہت بڑی اللہ کی قوت ثابت ہوگا، حق داروں کو حق دلانے میں غالب ہوگا۔

اگر کوئی چاہے کہ کسی کو دوستی میں بے قرار کرے تو سفید ریشم پر مشک و زعفران سے تحریر کر کے دیوار خانہ مطلوب میں پنہاں کر دے اور ۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ کر اس کی طرف دم کرے، بے شک مطلوب محبت میں مبتلا ہو۔

اس اسم کی ریاضت الگ کمرے میں پرہیز جمالی و جلالی اور ترک حیوانات کا خیال رکھے اور عمل کو حصار کر کے پڑھے۔ گفتگو سے پرہیز کرے اور بعد ختم نیاز دلائے اور پھر روزانہ ۳۰۶ مرتبہ پڑھا کرے۔

اس کی دعوت کے تین طریقے حل شدہ۔

طریقہ نمبر: ایک۔

قہار	صغیر	کبیر	اکبر	کبائر	اکبر کبائر	زکوۃ
حروف ۴	۳۰۶	۱۲۲۴	۴۸۹۶	۱۹۵۸۴	۷۸۳۳۶	۳۱۳۳۴۴

طریقہ نمبر: دو۔

زکوۃ	نصاب	عشر	دور مدور	قفل	بذل	ختم
۳۱۳۳۴۴	۱۵۶۶۷۲	۷۸۳۳۶	۳۹۱۶۸	۱۹۵۸۴	۹۷۹۳	۴۸۹۶

طریقہ نمبر: تین۔

قہار	صغیر	وسیط	کبیر	نصاب	خط	کفو	خاتم
حروف ۴	۳	۴۰	۴۰۰	۴۰۰۰	۳۰۵	۶۱۱	۱۸۶۹۲۲

☆☆☆☆☆☆☆

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

صوفی چقندر کے بڑے بھائی کے ہم زلف کی خالہ زاد بہن کے منجھلے بیٹے صوفی آر پار کے سب سے چھوٹے صاحبزادے نور چشمی چنو میاں کی بسم اللہ کی تقریب پورے دھوم دھام سے منانے کا پروگرام تھا، جس میں وقت کے نامور مشائخ اور مانے ہوئے پیر فقیر اپنے تمام ترحلیوں کے ساتھ جلوہ افروز ہونے والے تھے۔ پاکستان تک کے پیروں اور صوفیوں کو مدعو کیا گیا تھا، میں بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے بلایا گیا تھا، میرا دعوت نامہ صوفی ذوالجلال کے داماد نو مولوی شاہ باز خاں عرف تبرو والے سرخ رنگ کی شیروانی میں ملبوس ہو کر دندناتے ہوئے میرے غریب خانہ پر اس طرح تشریف لائے تھے جیسے مجھ پر اور میرے خاندان پر کوئی احسان عظیم کرنے کے لئے تشریف لائے ہوں، ان کی سرخ رنگ کی شیروانی کو دیکھ کر میرے چودہ طبق روشن ہو گئے تھے اور ایک لمحہ کے لئے میں احساس کمتری کی دلدل میں دھنس گیا تھا، نہ جانے کیوں، پھر میں نے خود کو اس دلدل سے ابھارتے ہوئے کہا تھا۔

یار۔ اس رنگ کی شیروانی میں کسی مولوی نما انسان کو میں پہلی بار ملبوس دیکھ رہا ہوں اور قرب قیامت کی معتبر پیشین گوئیوں پر غور کر رہا ہوں۔

کیوں اس رنگ میں کیا برائی ہے؟ انہوں نے دعوت نامہ مجھے تھماتے ہوئے کہا تھا۔

برخوردار، برائی تو آج کل ننگ دھڑنگ رہنے میں بھی نہیں ہے، ہر اندیش قسم کے شاعر صدیوں پہلے یہ شعر قوم کو تھما گئے تھے۔

تن کی عریانی سے اچھا نہیں کوئی لباس
یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں الٹا سیدھا

کچھ پلے پڑا، میں نے معنی خیز نظروں سے انہیں دیکھا۔

میرے تو کچھ سمجھ میں نہیں آیا ہاں میری بہن ٹی وی ڈراموں کی شائق ہیں انہوں نے ڈرامہ کے ہیروں کو لال شیروانی میں دیکھ لیا ہوگا بس ان کی ضد تھی کہ میں بھی ایک شیروانی لال رنگ کی بنوالوں۔

قرب قیامت ہے۔" میں بولا" صوفیوں اور مولویوں کے خاندان کی لڑکیاں ٹی وی ڈراموں سے اپنے گھر کے مردوں کا لباس منتخب کر رہی ہیں، آخر کیا ہوگا اللہ کی بنائی ہوئی اس کائنات کا!

میں کچھ بھی سمجھا نہیں۔" شاہ باز خاں بولے" مجھے کچھ تو سمجھائیے۔

برخوردار تم کچھ سمجھو گے بھی نہیں، اور میں تمہیں کچھ سمجھا بھی نہیں سکوں گا ہمارے دور کا سب سے بڑا المیہ ہی یہ ہے کہ کوئی بھی شخص کسی کو کچھ نہیں سمجھا پا رہا ہے، بالخصوص نئی نسل تو سمجھنے کے لئے بالکل تیار نہیں ہے اور تم تو نئی نسل سے تعلق رکھتے ہو نا۔ میرا موڈ تو خراب ہو ہی گیا تھا، میں نے انہیں گھورتے ہوئے پوچھا، کیسے آنا ہوا؟ تم اپنا شان نزول بتاؤ۔

صوفی آر پار نے یہ دعوت نامہ آپ کو بھجوایا ہے، چنو میاں کی بسم اللہ کی تقریب میں علماء وقت اور اولیاء ہند و پاک تشریف لا رہے ہیں اور صوفیوں کا ایک مستند جھنڈ بھی حاضر تقریب ہو رہا ہے۔ آپ کو مہمان خصوصی کی حیثیت سے بلایا گیا ہے، آپ اس تقریب میں ضرور شرکت کریں اور ارباب تقریب کی تمناؤں کو پورا کر کے شکریہ کا موقعہ دیں وہ ایک ہی سانس میں یہ سب کچھ کہہ گئے۔

بے فکر رہو، اس طرح کی تقریبات سے مجھے پوری دلچسپی ہے، میں ضرور آؤں گا اور اس طرح کی رنگ برنگی شیروانیوں کے مزے بھی لوں گا وہ کنواری لڑکیوں کی طرح مسکرائے اور میرے طنز کا مطلب بھی بے چارے نہ سمجھ سکے اور بڑے کروفر کے ساتھ واپس چلتے بنے ان کے

جانے کے بعد پھر میں سوچنے لگا، اس دور میں صرف دنیاداروں کو نہیں تھی بلکہ مولویوں اور صوفیوں کی اولادیں بھی فیشن کی آندھیوں اور طوفانوں کی زد میں پوری طرح آچکی ہیں۔ یہ بھی سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ لوگ کونسا آئینہ دیکھتے ہیں اور کونسا زاویہ ان کو اس طرح کے بے ہودہ لباس میں دیکھ کر ان کی کمر تھپتھپاتا ہے۔ اس رنگ جہالت سے بے چاری شیروانیاں ابھی تک محفوظ تھیں اب ان کی آبرو بھی میدان فیشن میں اپنی گردن کٹوانے پر مجبور ہوگئی ہے۔ دعوت نامہ لے کر اندر گھر میں پہنچا تو بانو بولی، پھر کوئی دعوت نامہ اس مہینے کتنی دعوتیں ہورہی ہیں، یہ کس کی شادی ہے، اس نے میرے ہاتھ سے دعوت نامہ لیتے ہوئے کہا۔

یہ شادی نہیں ہے، یہ بسم اللہ کی تقریب ہے، یہ سنت اولیاء کا کھلا مظاہرہ ہے۔

اتنا قیمتی دعوت نامہ۔!؟ بانو نے حیران ہوکر کہا۔

گھبراؤ نہیں، آئندہ چل کر جنازوں کے دعوت نامے بھی اسی شان وبان سے چھپا کریں گے۔ بیگم بات دراصل یہ ہے کہ اب خلوص تو رہا نہیں اور انسان اپنے نفاق پر پردہ ڈالنے کے لئے اس طرح کی چیزوں پر پیسہ لٹا رہا ہے تاکہ لوگ اس کی بات کی گہرائی تک نہ پہنچ سکیں اور دعوت ناموں میں ہی اُلجھ کر رہ جائیں اور سارے تبصرے کارڈ ہی تک محدود رہیں۔

میں آپ کی بات کا مطلب نہیں سمجھی۔

تم میری بات کا مطلب کہاں سمجھ لوں گی" میرے لہجے میں کڑواہٹ تھی"

آپ تو ناراض ہوجاتے ہیں، میں واقعتاً نہیں سمجھ سکی کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔

جاؤ اب مجھے فرصت نہیں ہے۔ "میں نے پلنگ پر لیٹتے ہوئے" میں پھر کسی وقت میں تمہیں سمجھاؤں گا ابھی سمجھا دو نا۔" بانو نے ضد کی" اب تو آپ کوئی کام نہیں کررہے، خالی لیٹے ہی تو ہو۔

بیگم، لیٹنا بھی ایک طرح کی مصروفیت ہے اور انسان اگر وہ سو بھی جائے تو پھر وہ مصروف در مصروف ہوجاتا ہے۔ امت مسلمہ کے کروڑوں انسان اسی طرح کی مصروفیت میں مبتلا ہیں لیکن تم عورتیں جو پیدائشی طور پر ناقص العقل ہوتی ہیں اس مصروفیت کا مفہوم تک نہیں سمجھ سکتیں۔

بانو، مجھے اس طرح گھور رہی تھی جیسے میں جہالت کے غبارے کسی نابالغ بچے کی طرح ہوا میں اُڑا رہا ہوں۔

اس طرح کیوں گھور رہی ہو؟" میں نے ایک چبھتا ہوا سوال کیا" کیا مجھے نگل لینے کا ارادہ ہے؟

اس نے زبان سے کچھ نہیں کہا، لیکن اس کی آنکھیں بول رہی تھیں اور یہ کہہ رہی تھیں، ہوتم بہت عجیب وغریب قسم کے شوہر تمہاری اونچائی اور گہرائی کو ناپنا آسان نہیں ہے۔

بس اتنا زیادہ مت گھورو کہ کراماً کاتبین کو بھی شرم آجائے، جاؤ جلدی سے چائے بنا کر لاؤ، بغیر مانگے کچھ دیتی ہی نہیں ہو۔

بانو میں یہ خوبی ابھی تک موجود ہے کہ وہ میری کسی فرمائش کو رد نہیں کرتی ہے نہ رات میں، میں نے ابھی دس منٹ پہلے چائے پی تھی، میرے کہتے ہی وہ پھر کچن میں چائے بنانے کے لئے چلی گئی، واقعتاً ہم مسلمان شوہروں کا بھرم اسی میں ہے کہ ہماری بیویاں ہمیں مجازی خدا سمجھ کر ہمارے اشاروں پر ناچتی رہیں ورنہ کسی ایک طرف سے بھی ہم شوہر محسوس نہیں ہوتے۔

بانو نے چائے کی پیالی میرے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا۔ اے جی! یہ صوفی آر پار وہی ہیں نا جو پہلے کبوتر بیچا کرتے تھے اور کنکوے اڑاتے تھے۔

کیوں گڑے مردے اُکھاڑتی ہو، وہ زمانہ تو لد گئے اب تو یہ پیری مریدی کررہے ہیں اور بفضل پیری مریدی روزانہ ان سے ہزاروں کراماتیں سرزد ہورہی ہیں، دن دہاڑے سیکڑوں لوگ ان سے بیعت ہورہے ہیں اور تم ابھی تک ماضی کی آپ بیتیوں میں اُلجھی ہوئی ہو، اللہ سے ڈرو اور سوچو اگر اللہ صوفی آر پار سے راضی نہ ہوتا تو ایک ایک سیکنڈ میں درجنوں لوگ ان کے مرید بننے کے لئے بیتاب نہ ہوتے۔

مولانا گلشن شاہ بدایوں میں پیدا ہوکر اجمیر میں پلے بڑھے ہو، بریلی شریف سے فیض یافتہ رفتہ ہوکر دیوبند شریف کی گلیوں کی خاک چھانی، علماء وقت نے انہیں مسلم پیر تصور کیا وہ تک صوفی آر پار سے بیعت ہونے کے لئے برسہا برس سے خوشامد کررہے ہیں لیکن صوفی آر پار کا کہنا ہے عالم بالا سے جب اشارہ ہوگا تب ہی بیعت کروں گا۔ بانو اس طرح کے صوفیوں اور ولیوں کے بارے میں شبہ کرنا اپنے ایمان کا قتل کرنے

کے برابر ہے غیبت کے بغیر اگر چین نہ پڑ رہا ہو تو کسی ایرے غیرے کی غیبت کرلیا کرو ان مشائخ کی طرف انگلی مت اُٹھاؤ۔ خطرے میں آجاؤ گی اور میں بھی بارگاہ ایزدی میں تمہاری سفارش نہیں کرسکوں گا۔

آپ اپنے دوستوں کے بارے میں بڑے بڑے حساس ہیں، بانو نے جھلاتے ہوئے کہا۔" آپ نے تو خود بھی اس رنگین قسم کے قصے صوفی آر پار کے سنائے تھے، مجھے کیا معلوم تھا کہ یہ کیسے ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ میں نے ہی سنائے تھے اور میں نے تمہیں یہ بھی بتایا تھا کہ دوران پیری مریدی انہیں کسی سے دفعتاً عشق بھی ہوگیا تھا، اس کمبخت عشق کا کمال یہ ہے کہ بالکل بے ارادہ بھی ہوجاتا ہے، اسی طرح ان بے چاروں کو بھی ہوگیا تھا۔

اور اس آناً فاناً ہوجانے والے عشق کی وجہ سے یہ بدنام بھی بہت ہوئے تھے لیکن وہ جلدی ہی ختم بھی ہوگیا تھا۔

بیگم یہی تو غیبت ہے عشق داڑھی اور شیروانی میں زیادہ دیر تک نہیں چل پاتا بھی کبھی تو چار قدم چل کر ہی گھٹنے ٹیک دیتا ہے لیکن یہ سب باتیں اس وقت کی ہیں جب وہ تصوف کی راہوں میں گھٹنوں کے بل چل رہے تھے، اب تو وہ باقاعدہ پیر بن چکے ہیں، اب تو انہیں دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہم ہاروت ماروت کے والد صاحب سے ملاقات کررہے ہیں، سب نے ان کی پچھلی خطاؤں کو اللہ کو حاضر وناظر مان کر معاف کردیا ہے لیکن ایک تم ہو ان ہی واہیات باتوں کو اپنے دل میں لئے بیٹھی ہو۔ بیگم اٹھو وضو کرو اور دو نفلیں پڑھ کر اللہ سے معافی مانگو۔

میرا یہ ٹھینگا معافی مانگے، بانو روایتی اداؤں کے ساتھ اپنے کمرے میں چلی گئی اور میں آسمان کی طرف دیکھ کر یہ کہنے پر مجبور ہوگیا کہ اے قادر مطلق اگر تو نے ان عورتوں کو لگام نہیں پہنائی تو تیری بنائی ہوئی یہ خوبصورت کائنات ایک دن بغیر کسی طوفان کے ہی ڈوب جائے گی اور ان عورتوں کے ساتھ ساتھ بے چارے مرد بھی ناکردہ گناہوں کی سزا بھگتیں گے۔

اور ہاں ایک بات اور بھی یاد آئی۔" بانو کسی طوفان کی طرح اپنے کمرے سے نکل کر آئی" آپ نے ہی تو بتایا تھا کہ چند سال پہلے صوفی آر پار نے خالہ ارجمند کی بیٹی حسنی کو ایک پرچہ لکھ کر بھیجا تھا جس میں تحریر تھا کہ حسنی! تم بہت حسین ہو، جب بھی تمہیں دیکھتا ہوں دل ودماغ مدہوش سے ہوجاتے ہیں، یاد ہے نا آپ کو آپ ہی نے بتایا تھا اور اس وقت یہ بھی کہا تھا کہ ان صوفیوں کی مت ماری گئی یہ بڑھاپے میں لُسن بازیاں کرنے سے باز نہیں آرہے ہیں۔

بیگم! اس وقت خود ہمارا ایمان پوری طرح بالغ نہیں ہوا تھا اور ہم اس وقت فن تاویل کی گہرائیوں سے نابلد تھے۔ آج ہمیں اس بات کا سوفی صد اندازہ ہے کہ کسی بھی لڑکی کے حسن کی تعریف کرنا گناہ نہیں ہے یہ تو خالق حسن کی مناعی کا اعتراف ہے۔

سنو! بانو نے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔ اگر صوفی آر پار اس لڑکی کو دیکھ کر اللہ میاں سے کہتے کہ آپ کی قدرت پر ایمان لانے کو دل چاہتا ہے کہ آپ نے ایسے ایسے پرکشش چہرے بنائے ہیں تب تو یہ اللہ ہی کی تعریف ہوتی، لیکن صوفی آر پار نے تو لڑکی کو پرچہ لکھا تھا جو ان کی بدنیتی کی غمازی کررہا تھا۔

بیگم۔ بحث کرنا تم سے بیکار ہے، تم ان صوفیوں اور مولویوں سے بدظنی کا شکار ہو۔" میں نے جھلاتے ہوئے کہا" اور مجھے تمہاری آخرت کی فکر ہوگئی ہے۔ کل صوفی آر پار کیا تھے کیا نہیں آج وہ مانے ہوئے پیر ہیں اور جب وہ سر پر رومال اور صاف باندھ کر جلوہ افروز ہوتے ہیں تو فرشتے تک ان سے ہاتھ ملا کر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ان کا کمال یہ ہے کہ حضرت جبرائیل تک ان سے معانقہ کرتے ہیں اور اس سے بھی بڑا کمال یہ ہے کہ جب وہ حضرت جبرائیل سے معانقہ کررہے ہوتے ہیں تو کسی کو دکھائی نہیں دیتے۔ بانو قسم میدان کربلا کی تم جیسی عورتیں ان کی گرد کو نہیں پہنچ سکتیں اور سنو ابھی کچھ نہیں بگڑا اللہ سے معافی تلافی کرلو ورنہ حشر کے میدان میں اللہ اپنے ولی کی غیبت کرنے پر تمہیں پکڑ لیں گے اور میں......

اور آپ خوشی کے مارے تالیاں بجائیں گے کیونکہ آپ کو یہ بات پسند ہی نہیں کہ اللہ مجھے معاف کردے، صوفیوں سے تو ہے ہی بدگمانی۔ میری جان تم تو اپنے اُس شوہر سے بھی بدگمان ہو جو جیسا کیسا سہی ہزاروں شوہر کی موجودگی میں بے مثال کہنے کا حق دار ہے۔ بیگم تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ کمپنی نے اب اچھے شوہر بنانے بند کردیئے ہیں مجھ جیسے فرمانبردار قسم کے شوہر اب بالکل ہی عنقا ہوکر رہ گئے ہیں، بیگم.....

لاحول ولا قوۃ، میں بولے چلے جارہا تھا اور بانو برقعہ اوڑھ کر کہیں چلتی بنی، دیکھا آپ نے یہ ہے عورتوں کی حرکت بے جا، لیکن اے

میرے پیارے قارئین نکاح کے بعد صبر کے سوا چارہ ہی کیا ہے۔ شریف قسم کے شوہر ایک ہی سانس میں ایک دو تین بھی نہیں کہہ سکتے کیونکہ ایک ہی قسط میں مہر ادا کر دینا ان کے بس میں نہیں ہوتا۔

دل کئی دن تک اُداس رہا، لیکن چنو میاں کی بسم اللہ کی تقریب میں تو جانا ہی پڑا۔ میری مصیبت یہ ہے کہ مجھے دیکھ کر لوگ خواہ مخواہ بھی ہنسنا شروع کر دیتے ہیں۔ جب سے اذان بت کدہ میں اذان دے رہا ہوں صورت حال یہ ہے کہ اگر کسی کے جنازے میں بھی جاتا ہوں تو پہلے دیکھ کر حاضرین ہنستے ہیں پھر رونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے فرماتے ہیں آؤ فرضی صاحب مرنے والے بہت ہی ہنس مکھ انسان تھے بالکل آپ کی طرح لیکن آج بے ارادہ ہی جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔

یعنی!

یعنی کہ پہلے سے کوئی مرنے کا پروگرام نہیں تھا، سر تک میں درد نہیں ہوا، بالکل ہنے کٹے تھے رات محفل یاراں میں خوب کھلکھلاتے رہے اور آج صبح اچانک رواں دواں ہو گئے، ہر موت پر اسی طرح کی باتیں سننے کو ملتی ہیں، اس سے مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ کہ ہنسنا ہنسانا بھی ایک مصیبت سی ہے اور لوگ ہنسانے والے کو اور دل بہلانے والے کو مسخرہ کہنے لگتے ہیں اور اس کی سزا جنازوں تک میں اسے دی جاتی ہے۔

میں جس وقت پنڈال میں پہنچا تو کئی لوگ تو اس طرح بغل گیر ہوئے جیسے میں کسی پرانی قبر میں سے نکل کر آیا ہوں، ایک صاحب بولے۔

کافی دنوں کے بعد آپ کے دیدار ہوئے؟ کیا کہیں باہر گئے ہوئے تھے؟

ایک صاحب بولے، کیا ہاشمی صاحب نے زنجیریں پہنا رکھی ہیں، کیا محفلوں میں آنے جانے پر پابندی لگا دی ہے۔

نہ بھئی ایسا کچھ نہیں ہے۔'' میں اس طرح کے سوالوں سے جھلا گیا'' نہ مجھ پر کسی نے پابندی عائد کی ہے اور نہ ہی کسی کی ہمت ہے کہ وہ مجھے بیڑیاں پہنا سکے۔ دراصل میں دعوت کے کام سے جڑ گیا تھا اور میں نے باقاعدہ ایک چلہ بھی لگا لیا ہے۔

ماشاءاللہ صوفی بدبدنے حیرت سے مجھے تکا، چلہ اور آپ؟

کیوں؟ کیا میں ہدایت یافتہ نہیں ہوں، دوستوں میں نے تو دعوت کے کام میں وہ کارنامے انجام دیئے کہ کافروں تک نے میرے گلے میں پھولوں کے گجرے ڈال دیئے اور میرے ہاتھوں پر مشرف بہ اسلام ہونے کے لئے بے قرار ہو گئے، لیکن میں نے انہیں دعوت کے اصول سمجھاتے ہوئے کہا کہ پہلے دعوت پھر اسلام یعنی تم لوگ پہلے دعوت کے کام سے جڑ جاؤ، اسلام قبول کرنے کی اتنی جلدی نہیں ہے۔

تم تو فرضی صاحب اس وقت بھی سرتاپا دعوت لگ رہے ہو۔

''صوفی آؤں تو جاؤں نے لپک کر کہا'' اور تمہاری چہرے پر تو اس وقت بھی نور موسلا دھار بارش کی طرح برس رہا ہے۔

چونکہ میں خصوصی مہمان تھا اس لئے مجھے اسٹیج پر ہی بٹھایا گیا اور ایک عدد گاؤ تکیہ بھی میرے حصے میں آیا۔ میری مشکل یہ ہے کہ جب میں کسی تقریب میں جاتا ہوں تو لوگ تقریب سے زیادہ میری طرف متوجہ رہتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ میں اذان دینا شروع کر دوں۔ صوفی تمکین جیسے سنجیدہ ترین لوگ بھی مجھ سے لطیفے سننے کی فرمائش شروع کر دیتے ہیں، حالانکہ میں تقریبات میں اس بات کی کوشش کرتا ہوں کہ میں سنجیدگی سے اپنا ناطہ قائم رکھوں اور ہنسنے ہنسانے سے باز رہوں لیکن اللہ کی یہ مخلوق نہ جانے کیوں اس بات کی فکر میں لگی رہتی ہے کہ کچھ ہو جائے، چھڑ جائے، کوئی پٹاخہ اور ہو جائے کسی کی غیبت۔ حد تو یہ ہے کہ امت کے سن رسیدہ لوگ جن کی قبرستان میں سیٹیں کنفرم ہو چکی ہیں وہ بھی اس طرح للچائی نظروں سے مجھے دیکھتے ہیں جیسے دل ہی دل میں یہ دعا مانگ رہے ہوں کہ میں کوئی ایسا فقرہ اُچھال دوں جسے سن کر اکابرین ملت لوٹ پوٹ ہو جائیں اور تھوڑی دیر کے لئے محفل زعفران ہو جائے۔ آپ نے دیکھا کہ جب مشاعروں میں سنجیدہ کلام سنتے سنتے اور محبت، شرافت اور انسانیت کا انجام دیکھتے دیکھتے سامعین جمائیاں لینے لگتے ہیں اور داد اس طرح دینے لگتے ہیں جیسے ہرجانہ پیش کر رہے ہوں تو کسی ایسے شاعر کو مائک کے سامنے لایا جاتا ہے کہ جس کے پڑھنے سے پہلے ہی لوگ ہنہنانے لگتے ہیں اور بے چارے وہ لوگ بھی قہقہے لگانے پر مجبور ہو جاتے ہیں جو کسی رشتے دار کے جنازے سے اُٹھ کر آئے ہوں اور اس بار تو حد ہی ہو گئی۔ مولانا صواد خصواد کے بھتیجے صوفی اذا جاء نے جو تصوف کے تمام تر حقوق ادا کرنے کی وجہ سے عشرہ مبشرہ میں شامل ہو چکے ہیں اور جن کی صورت دیکھتے ہی وہ لوگ بھی ایمان لے آتے ہیں کہ کفر جن کی تقدیر میں

قیامت تک کے لئے لکھ دیا گیا ہو وہ بھی مجھے دیکھ کر اس طرح ہشاش بشاش ہو گئے جیسے میں کوئی غلمان ہوں اور براہ راست جنت الفردوس کی چھت سے اسٹیج پر کودا ہوں، انہوں نے اپنی مسلمہ سنجیدگی کو طلاق مغلظہ دیتے ہوئے کہا۔ کیسے ہو ابوالخیال فرضی؟ اور کیا سوچ رہے ہو اس ماحول کو بت کدہ سمجھ کر اذان شروع کرو، طنز میں ڈوبے ہوئے جملے اُچھالو میں ناچیز اور حقیر فقیر بھی تمہاری باتوں سے انجوائے لینے کے لئے بے تاب ہوں، ہم صوفیوں کا کیا آج مرے کل دوسرا دن۔ یہ دور تو تمہارا ہے لوگوں کو ہنساتے بھی ہو اور انہیں ایسا شربت فولاد بھی پلا دیتے ہو کہ اگر ضمیر نام کی کوئی چیز ان کے جسم میں موجود رہ گئی ہو تو وہ کم سے کم ڈز ڈزی تو لینے ہی لگتا ہے۔ میں سمجھ رہا ہوں کہ آپ کچھ نہیں سمجھے۔ دراصل میری باتوں کو سمجھنے کے لئے مجھے سمجھنا ضروری ہے اور مجھے سمجھنے سے پہلے طنز اور تضحیک کا فرق سمجھنا ضروری ہے، لیکن اس الجھنے سمجھانے کے بجائے اس وقت تو میں آپ کو بسم اللہ کی تقریبات میں لے چلتا ہوں جہاں امت مسلمہ کے چیدہ چیدہ صوفی اور مولوی رنگ برنگ کے صافوں اور شیروانیوں میں موجود ہیں اور ہزار بدعتوں کی موجودگی میں سنتوں کا ذکر کر رہے ہیں۔ اس دور کے مسلمانوں کا بھی تو کمال ہے'' کہ شادی کارڈوں پر'''' عقدہ مسنون'' اس طرح لکھا ہوتا ہے جیسے تقریب شادی میں سنت رسول کی مظاہرہ ہوگا، لیکن سنت رسول عین نکاح کے وقت بھی تلاش کرنے سے بھی کہیں نہیں ملتی۔ قاضی جس وقت نکاح کا خطبہ پڑھتا ہے اس وقت نئی نسل کے لوگ اس طرح شور و غل کر رہے ہوتے ہیں جیسے نکاح نہیں کوئی تماشہ ہو رہا ہو، بس لے دے کر ایجاب و قبول ہی دین کا ایک حصہ ہے، باقی تو سب اور دنیاداری ہے۔

میں نے دیکھا کہ بسم اللہ کی تقریب میں جب ایک قاری صاحب چنو میاں کو الف کی ہجے کرا رہے تھے اس وقت کیمرہ مین دھڑا دھڑ فوٹو اُتار رہا تھا اور وقت کے مشائخ انتہائی خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنی تصویر کھنچوا رہے تھے، جن حضرات کے چہروں پر سفید داڑھیاں تھیں وہ بھی تصویر کھنچوانے میں کسی طرح کی کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کر رہے تھے، ایسے تر بہ تر ماحول میں نہی عن المنکر کی غلطی کون کر سکتا ہے؟ اور اگر مجھ جیسا کوئی زبان دراز آدمی کچھ کلمہ حق زبان سے نکال بھی دے تو مستند قسم کی مفتی اور صوفی حضرات مجھ جیسے لوگوں کو شیخ چلی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں، اس لئے میں بھی اب ایسی تقریبات میں نک تک دیدم دم نہ کشیدم کے مصداق ہی بنا رہتا ہوں اور تنقید و اعتراض کے بجائے ماحول سے مستفیض ہونے کی کوشش کرتا رہتا ہوں اور بقول صوفی چقندر اسی میں عافیت بھی ہے اور اسی میں دور اندیشی بھی۔

بسم اللہ کی اس مبارک تقریب میں چند منٹ تک چنو میاں کچھ کچھ پڑھانے کی کوشش کی گئی ہے پھر اس طرح سب حاضرین اس طرح ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے جیسے چنو میاں پوری طرح فاضل و کامل ہو گئے ہوں، اس کے بعد ناشتہ چلا اور لوگ اس طرح ناشتے پر ٹوٹ پڑے جیسے آج کے بعد پھر تازندگی ناشتہ نصیب نہیں ہوگا، صاحب شرع لوگ اپنی اپنی رکابیاں سنبھالے اس طرح ناشتے کی میز کے سامنے کھڑے تھے جیسے برسہا برس کے بعد انہیں ان کھانے پینے کی چیزوں کا دیدار نصیب ہوا ہو، پردے کا خاصا انتظام تھا لیکن عورتیں تو خود ہی شاید پردے بازی سے اُکتا چکی تھیں، ہر عورت اس طرح کے برقعہ میں ملبوس تھی کہ برقعہ بجائے خود دعوت نظارہ دے رہا تھا، اچھے برقعوں کا کمال یہی ہوتا ہے کہ اندر کچھ بھی ہو برقعہ دیکھ کر بچا کچا ایمان بھی ڈگمگانے لگتا ہے اور شرم و غیرت آنکھوں سے نکل کر وقتی طور پر ہی سہی گھٹنوں میں آ کر مقیم ہو جاتی ہے تاکہ ہمیں حسن بازی کی توفیق ہو سکے۔ یہ تقریب خاص دینی قسم کی تھی لیکن اس میں حلوہ بھی تھا اور جلوہ بھی، صوفی مسکین جیسے پرہیزگار لوگ حلوے سے بھی مستفیض ہو رہے تھے اور جلوے سے بھی۔

دوران ناشتہ میں نے صوفی مسکین سے پوچھا، مسلمانوں کے اور خاص طور پر مولویوں کے اس چال چلن کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

یار تم ہر چیز کو تنقید کی نگاہوں سے مت دیکھا کرو، انہوں نے آدھا سموسہ منہ میں رکھتے ہوئے کہا۔ اللہ کی بنائی ہوئی اس دنیا میں جبھی کچھ ہے اور ہر چیز ہم انسانوں ہی کے لئے پیدا کی گئی ہے اگر یہ سب کچھ غلط سلط ہوتا تو وقت کے مشائخ کیوں چپ رہتے؟ فرضی صاحب آپ بہت اچھے انسان ہیں لیکن آپ ہر چیز کو جب تنقید کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں تو ہمیں سچ مانیے بہت بُرا لگتا ہے، آپ ذرا اُدھر دیکھئے، انہوں نے ایک جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ مولانا تحفۃ العلی صاحب اس دور کے مانے ہوئے مقرر اور باضابطہ قسم کے مفتی ہیں لیکن ایک پردہ نشین خاتون سے کس طرح راز و نیاز کر رہے ہیں، ظاہر ہے کہ کوئی مسئلہ

بتارہے ہوں گے، آپ جیسے لوگ تو گستاخی معاف اس کو بھی تنقید کی نگاہوں سے دیکھیں گے اور اگر موڈ ہو گیا تو کوئی الزام بھی لگادیں گے۔

صوفی جی! ''میں بولا'' آپ کے خیال میں کیا اس طرح عورتوں سے باتیں کرنا اور محفل میں کھلے طور پر یوں راز و نیاز کرنا کیا جائز ہے؟

ارے بھائی کیا جائز ہے اور کیا ناجائز، اس چکر میں پڑتے ہی کیوں ہو، خوشی کے ماحول میں تو سب چلتا ہی ہے، وہ ناشتہ کی پلیٹ صاف کر کے دستی رومال سے اپنا منہ صاف کرتے ہوئے بولے، فرضی صاحب ان باتوں کو جانے دو، خود بھی خوش رہو اور دوسروں کو خوش رہنے دو، وہ زمانہ لد گئے جب شریعت مسلمانوں کے ساتھ پھرتی تھی، اب نیا زمانہ ہے، اب شریعت اور طریقت والی باتیں ذائقہ خراب کرتی ہیں شریعت کو گھر چھوڑ کر آنا چاہئے، شریعت ساتھ رہتی ہے تو مزے میں خلل پڑتا ہے، وہ بولے جارہے تھے اور میں یہ سوچ رہا تھا واقعتاً یہ دور کسی بات پر انگلی اٹھانے کا نہیں ہے، جب حمام میں سب ننگے ہوں تو کپڑے پہننے والا ننگو بنتا ہے، آج کے دور میں عافیت سے وہ ہیں جو شریعت کی پامالی پر اپنے دل میں کوئی درد محسوس نہیں کرتے، لفظوں کی حد تک شریعت اور جہالت کی باتیں ضرور کرنی چاہئے، لیکن محفلوں کے ماحول کو پراگندگی سے بچانے کے لئے دوراندیشی اسی میں ہے کہ انسان ماحول میں ملا جلا رہے اور اُف کر کے حاضرین کے سر میں درد کرنے کا ذمہ دار نہ بنے، جب کبوتر، کوے، چیل، گدھ، شکرے اور فاختائیں کسی ایک منڈیر پر ایک ساتھ دانا چگ رہے ہوں تو آخر میرے پیٹ ہی میں مروڑ کیوں ہوتا ہے، شاید میرے اندر صبر و ضبط کی عادت ہی نہیں۔ (یار زندہ صحبت باقی)

ماہنامہ طلسماتی دنیا

کی قیمت مارچ ۲۰۱۲ء کے شمارے سے بیس روپے کے بجائے پچیس روپے کردی گئی ہے، خریدار اور ایجنٹ حضرات یہ بات نوٹ کرلیں۔ کاغذ کے دام چڑھ جانے کی وجہ سے مجبوراً پانچ روپے کا اضافہ کیا گیا ہے، امید ہے کہ قارئین کا تعاون جاری رہے گا اور قیمت بڑھانے سے انہیں کوئی شکایت نہیں ہوگی۔

منیجر

ادارہ طلسماتی دنیا محلہ ابوالمعالی، دیوبند

TILISMATI DUNIYA
(MONTHLY)
ABULMALI,DEOBAND-247554

طلسماتی دُنیا

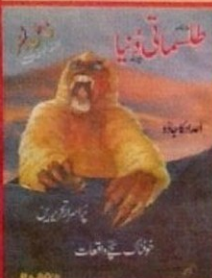
R.N.I.66796/92
RNP/SHN/61
2012-14

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے
خصوصی نمبرات

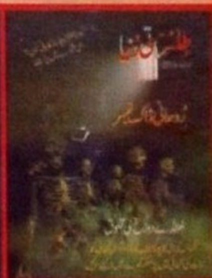

شیطان نمبر Rs. 60/-


جنات نمبر Rs. 60/-


ہمزاد نمبر Rs. 75/-


خاص نمبر Rs. 60/-

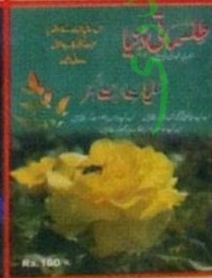

حاضرات نمبر Rs. 75/-


روحانی ڈاک نمبر Rs. 60/-


جادو ٹونا نمبر Rs. 100/-

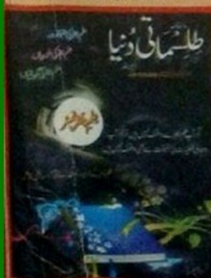

استخارہ نمبر Rs. 75/-

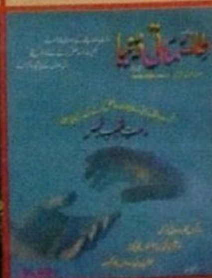

روحانی مسائل نمبر Rs. 75/-

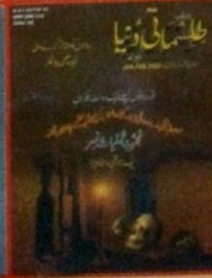

عملیات محبت نمبر Rs. 100/-

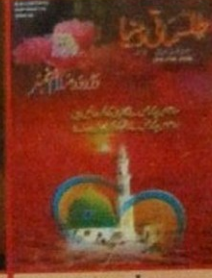

مؤکلات نمبر Rs. 75/-


امراض جسمانی نمبر Rs. 75/-


علم جفر نمبر Rs. 75/-


دست غیب نمبر Rs. 50/-


مجرب عملیات نمبر Rs. 75/-


درود وسلام نمبر Rs. 75/-


اعمال شر نمبر Rs. 75/-